

سو (100) سال قبل یعنی 1319ھ میں حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی گئی

آسان لغاتِ قرآن

قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کا

عام فہم اور آسان اردو زبان میں ترجمہ

تفہیم ترتیب اور جدید اختصار کے ساتھ

مولانا محمد رفیع الدین صاحب

نظر ثانی

اصنافِ کلمات

مولانا عطاء الرحمن ثاقب
ام ساجد کیلانی



محمد قبال کیلانی

2۔ شیش محل روڈ۔ لاہور
فون: 7232808

حدیث پبلیکیشنز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تصکیر

زیر نظر کتاب ”عمدہ لغات قرآن“ آج سے سو سال قبل کی تحریر شدہ اور شائع شدہ کتاب ہے اس کے فاضل مصنف شہید الدین احمد (بناری) ہیں جو غیر معروف ہیں۔ مصنف نے اسے 1319ھ میں مرتب اور شائع کیا۔ اس وقت سے اب تک غالباً یہ دوبارہ شائع نہیں ہوئی۔

حسن اتفاق سے یہ کتاب جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (الریاض) بانی سلسلہ ”تفہیم السنۃ“ کو ان کے والد مرحوم مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کے کتب خانے سے ملی، انہوں نے اسے دیکھ کر محسوس کیا کہ عوام کے لئے اس کی اشاعت مفید ہوگی، چنانچہ وہ اسے دوبارہ منظر عام پر لا کر اسے حیات نو عطا کر رہے ہیں۔ وفقہ اللہ تعالیٰ

عربی لغت میں کسی لفظ کا تلاش کرنا، عام لوگوں کے لئے تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ اصل مادوں کے علم کے بغیر لغت میں لفظ کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے حتیٰ کہ بعض دفعہ اللہ علم بھی اصل مادے اور مشتق منہ تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ فاضل مصنف رحمہ اللہ نے اس لغت کو، عام عربی لغت کے برعکس حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے جس کی وجہ سے ایک عام آدمی بھی، جسے عربی زبان سے آشنائی نہ ہو، وہ الفاظ قرآنی اس لغت میں آسانی سے تلاش کر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے عوام اور فہم قرآن کے طالب اور شائقین کے لئے یہ لغت نہایت مفید ہے اور اس کی اشاعت قرآن کریم کی ایک عظیم خدمت ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے فاضل دوست اور ”تفہیم السنۃ“ سلسلے کی مقبول تالیفات کے مولف جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (استاد جامعہ الملک سعود، الریاض، سعودی عرب) نے اس کی قدیم زبان کی اصلاح کر کے اور صرفی و نحوی چیزوں کا اضافہ کر کے اس کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ جزاء اللہ عن الاسلام والمسلمین احسن الجزاء

امید ہے کہ قرآن فہمی کے لئے یہ لغت، جس کا ذوق الحمد للہ روز افزوں ہے، نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اس اعتبار سے اس کی اشاعت کو بھی یقیناً ایک دینی، علمی اور قرآنی خدمت ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے مصنف و ناشر اور دیگر معاونین و کارکنان ”تفہیم السنۃ“ سب کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ ع

ایں دعاء از من و از جملہ جہاں آئین باد

(فضیلۃ الشیخ) حافظ صلاح الدین یوسف (حفظہ اللہ تعالیٰ)

رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

خطیب جامع اہل حدیث مدنی روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور

جمادی الثانی 1423ھ

نقربظ

میں نے اس لغت کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی منفرد لغت ہے۔ آسان اور نہایت مختصر، اگرچہ اس طرز پر اس سے قبل لغات القرآن کے نام سے ایک لغت موجود ہے، مگر وہ اس کی نسبت بہت ضخیم ہے۔ زیر نظر لغات کی خوبی یہ ہے کہ قرآن مجید کا کوئی بھی لفظ تلاش کرنے کے لئے ”مادہ“ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ عربی گرائمر کی ابتدائی معلومات رکھنے والے قرآن مجید کے طالب علم کے لئے اس لغت سے استفادہ بہت مفید رہے گا۔

بعض مقامات پر اردو الفاظ کے انتخاب میں قدرے سقم نظر آتا ہے۔ تاہم وہ مفہوم کے ادراک میں مائع نہیں۔ ہر فعل، صیغہ، ذکر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کی گرائمر معلوم ہو سکے۔ مصدر، ظرف کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ مونث کے صیغوں میں کہیں کہیں ”وہ عورت“ لکھا گیا ہے، جو لفظی ترجمے کے ساتھ مناسب نہیں رکھتا۔ لغت سے استفادہ کرتے ہوئے خود ہی اس کی تصحیح کر لی جائے۔

مجموعی طور پر یہ لغت مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب تک قرآن مجید کے لفظی ترجمے سے آگاہی نہیں ہوتی، با محاورہ مفہوم بھی صحیح سمجھ نہیں آ سکتا۔ یہ کتاب اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

(مولانا) عطاء الرحمن ثاقب (حفظہ اللہ تعالیٰ)

پرنسپل، فہم القرآن انسٹیٹیوٹ، لاہور
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

فہرست
آسان لغات قرآن

صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر
53	ا-ث	26	45	7	ا	15	بسم اللہ الرحمن الرحیم	1
53	ا-ج	27	45	8	ا-ب	24	عربی زبان کی بعض	2
55	ا-ح	28	45	9	ا-ت		ضروری اصطلاحات	
57	ا-خ	29	45	10	ا-ث	33	عربی گرائمر کے	3
60	ا-د	30	45	11	ا-خ		بعض اہم قواعد	
61	ا-ذ	31	46	12	ا-د	35	رموز اوقاف	4
62	ا-ر	32	46	13	ا-ذ		بعض اہم گردانیں	5
65	ا-ز	33	46	14	ا-ز	37	ماضی معروف	6
66	ا-س	34	46	15	ا-س	38	ماضی مجہول	
73	ا-ش	35	47	16	ا-ص	39	مضارع معروف	
74	ا-ص	36	47	17	ا-ف	40	مضارع مجہول	
76	ا-ض	37	47	18	ا-ک	41	اسم فاعل	
77	ا-ط	38	47	19	ا-ل	41	اسم مفعول	
79	ا-ظ	39	47	20	ا-م	42	امر حاضر	
79	ا-ع	40	48	21	ا-ن	42	امر غائب	
82	ا-غ	41	48	22	ا-و	43	نہی حاضر	
83	ا-ف	42	48	23	ا-ی	43	نہی غائب	
84	ا-ق	43	48	24	ا-ب			
86	ا-ک	44	51	25	ا-ت			

صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار
138	ت-غ	89	109	ب-ن	67	88	ا-ل	45
139	ت-ف	90	110	ب-و	68	90	ا-م	46
141	ت-ق	91	110	ب-ہ	69	93	ا-ن	47
143	ت-ک	92	110	ب-ی	70	98	ا-و	48
144	ت-ل	93		ت		100	ا-ہ	49
146	ت-م	94				101	ا-ی	50
147	ت-ن	95	111	ت-ا	71		ب	
150	ت-و	96	113	ت-ب	72			
153	ت-ہ	97	114	ت-ت	73	102	ب-ا	51
153	ت-ی	98	117	ت-ث	74	104	ب-ث	52
	ث		117	ت-ج	75	104	ب-ح	53
			118	ت-ح	76	104	ب-خ	54
153	ث-ا	99	120	ت-غ	77	104	ب-د	55
154	ث-ب	100	122	ت-د	78	105	ب-ر	56
154	ث-ج	101	123	ت-ذ	79	106	ب-س	57
154	ث-ر	102	124	ت-ز	80	106	ب-ش	58
154	ث-ع	103	127	ت-س	81	106	ب-ص	59
154	ث-ق	104	128	ت-ض	82	107	ب-ض	60
154	ث-ل	105	131	ت-ش	83	107	ب-ط	61
155	ث-م	106	132	ت-ص	84	107	ب-ع	62
155	ث-و	107	133	ت-ض	85	108	ب-غ	63
155	ث-ی	108	134	ت-ط	86	108	ب-قی	64
	ج		135	ت-ظ	87	108	ب-ک	65
			135	ت-ع	88	109	ب-ل	66

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر
109	ج-ا	155	131	ح-د	163	153	خ-ذ	173
110	ج-ب	157	132	ح-ذ	164	154	خ-ر	173
111	ج-ت	157	133	ح-ر	164	155	خ-ز	174
112	ج-ح	157	134	ح-ز	165	156	خ-س	174
113	ج-د	157	135	ح-س	165	157	خ-ش	174
114	ج-ذ	157	136	ح-ش	166	158	خ-ص	175
115	ج-ر	158	137	ح-ص	166	159	خ-ض	175
116	ج-ز	158	138	ح-ض	167	160	خ-ط	175
117	ج-س	158	139	ح-ط	167	161	خ-ف	175
118	ج-ع	158	140	ح-ظ	167	162	خ-ل	176
119	ج-ف	159	141	ح-ف	167	163	خ-م	177
120	ج-ل	159	142	ح-فی	167	164	خ-ن	177
121	ج-م	159	143	ح-ک	168	165	خ-و	177
122	ج-ن	159	144	ح-ل	168	166	خ-ی	177
123	ج-و	160	145	ح-م	169		د	
124	ج-ہ	160	146	ح-ن	169			
125	ج-ی	161	147	ح-و	170	167	د-ا	178
	ح		148	ح-ی	170	168	د-ب	179
				خ		169	د-ح	179
126	ح-ا	161				170	د-خ	179
127	ح-ب	162	149	خ-ا	171	171	د-ر	179
128	ح-ت	163	150	خ-ب	172	172	د-س	180
129	ح-ث	163	151	خ-ت	173	173	د-ع	180
130	ح-ج	163	152	خ-د	173	174	د-ف	180

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ
175	د-ک	180	195	ر-ت	188	217	ز-د
176	د-ل	181	196	ر-ج	188	218	ز-ر
177	د-م	181	197	ر-ح	189	219	ز-ع
178	د-ن	181	198	ر-خ	189	220	ز-ف
179	د-و	181	199	ر-د	189	221	ز-ک
180	د-ہ	181	200	ر-ز	190	222	ز-ق
181	د-ی	182	201	ر-س	190	223	ز-ل
	ذ		202	ر-ش	190	224	ز-م
			203	ر-ص	190	225	ز-ن
182	ذ-ا	182	204	ر-ض	190	226	ز-و
183	ذ-ب	183	205	ر-غ	191	227	ز-ہ
184	ذ-ر	183	206	ر-ف	191	228	ز-ی
185	ذ-ق	183	207	ر-ق	191		س
186	ذ-ک	183	208	ر-ک	192		
187	ذ-ل	184	209	ر-م	192	229	س-ا
188	ذ-م	184	210	ر-و	192	230	س-ب
189	ذ-ن	184	211	ر-ہ	193	231	س-ت
190	ذ-و	185	212	ر-ی	193	232	س-ج
191	ذ-ہ	185		ز		233	س-ح
192	ذ-ی	185				234	س-خ
	ر		213	ز-ا	194	235	س-د
			214	ز-ب	194	236	س-ر
193	ر-ا	186	215	ز-ج	194	237	س-ط
194	ر-ب	187	216	ز-ح	195	238	س-ع

صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار
220	ض-ا	281	212	ش-م	261	203	س-ف	239
221	ض-ب	282	212	ش-ن	262	204	س-ق	240
221	ض-ح	283	212	ش-و	263	204	س-ک	241
221	ض-د	284	212	ش-ه	264	205	س-ل	242
221	ض-ر	285	213	ش-ی	265	205	س-م	243
221	ض-ع	286	ص			206	س-ن	244
222	ض-غ	287				207	س-و	245
222	ض-ف	288	214	ص-ا	266	207	س-ه	246
222	ض-ل	289	215	ص-ب	267	207	س-ی	247
222	ض-ن	290	216	ص-ح	268	ش		
	ض-ی	291	216	ص-خ	269			
	ط		216	ص-د	270	208	ش-ا	248
			217	ص-ر	271	209	ش-ب	249
223	ط-ا	292	218	ص-ع	272	209	ش-ت	250
224	ط-ب	293	218	ص-غ	273	209	ش-ج	251
224	ط-ح	294	218	ص-ف	274	209	ش-ح	252
224	ط-ر	295	218	ص-ل	275	209	ش-د	253
224	ط-س	296	219	ص-م	276	210	ش-ر	254
224	ط-ع	297	219	ص-ن	277	210	ش-ط	255
225	ط-غ	298	219	ص-و	278	211	ش-ع	256
225	ط-ف	299	220	ص-ه	279	211	ش-غ	257
225	ط-ل	300	220	ص-ی	280	211	ش-ف	258
225	ط-م	301	ض			211	ش-ق	259
225	ط-و	302				212	ش-ک	260

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر
243	غ-ط	345	235	ع-ص	323	226	ط-ہ	303
243	غ-ف	346	236	ع-ض	324	226	ط-ی	304
243	غ-ل	347	236	ع-ط	325		ظ	
244	غ-م	348	236	ع-ظ	326			
244	غ-ن	349	236	ع-ف	327	226		305
245	غ-و	350	237	ع-ق	328	227	ظ-ع	306
245	غ-ی	351	237	ع-ل	329	227	ظ-ف	307
	ف		238	ع-م	330	227	ظ-ل	308
			240	ع-ن	331	228	ظ-م	309
245		352	240	ع-و	332	228	ظ-ن	310
247	ف-ت	353	240	ع-ہ	333	228	ظ-ہ	311
247	ف-ج	354	240	ع-ی	334		ع	
248	ف-ح	355		غ		229		312
248	ف-خ	356						
248	ف-د	357	241	غ-ا	335	231	ع-ب	313
248	ف-ر	358	242	غ-ب	336	231	ع-ت	314
250	ف-ز	359	242	غ-ث	337	232	ع-ث	315
250	ف-س	360	242	غ-د	338	232	ع-ج	316
250	ف-ش	361	242	غ-ر	339	232	ع-د	317
250	ف-ص	362	243	غ-ز	340	233	ع-ذ	318
251	ف-ض	363	243	غ-س	341	233	ع-ر	319
251	ف-ط	364	243	غ-ش	342	234	ع-ز	320
251	ف-ظ	365	243	غ-ص	343	235	ع-س	321
251	ف-ع	366	243	غ-ض	344	235	ع-ش	322

صفحة	نمبر	الفاظ	صفحة	نمبر	الفاظ	صفحة	نمبر	الفاظ	صفحة	نمبر	الفاظ
		ل	261		ق-و	251		ق-ف	367		
271	410	ل-ا	262		ق-ه	252		ق-ك	368		
272	411	ل-ب	262		ق-ي	252		ق-ل	369		
272	412	ل-ج			ك	252		ق-ر	370		
272	413	ل-ح				252		ق-ه	371		
273	414	ل-د	262		ك-ا	252		ق-ي	372		
273	415	ل-ذ	264		ك-ب			ق			
273	416	ل-ز	265		ك-ت						
273	417	ل-س	265		ك-ث	253		ق-ا	373		
273	418	ل-ط	265		ك-د	254		ق-ب	374		
273	419	ل-ظ	265		ك-ذ	255		ق-ت	375		
273	420	ل-ع	266		ك-ر	256		ق-ث	376		
274	421	ل-غ	267		ك-س	256		ق-د	377		
274	422	ل-ف	267		ك-ش	257		ق-ذ	378		
274	423	ل-ق	267		ك-ظ	257		ق-ر	379		
274	424	ل-ك	267		ك-ع	258		ق-س	380		
274	425	ل-م	268		ك-ف	258		ق-ص	381		
275	426	ل-ن	269		ك-ل	259		ق-ض	382		
275	427	ل-ر	269		ك-م	259		ق-ط	383		
275	428	ل-ه	269		ك-ن	260		ق-ع	384		
276	429	ل-ي	270		ك-و	260		ق-ف	385		
		م	270		ك-ه	260		ق-ل	386		
			271		ك-ي	261		ق-م	387		
276	430	م-ا			©©	261		ق-ن	388		

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ
326	ن-ف	477	307	م-ر	455	278	م-ب
327	ن-ق	478	309	م-ہ	456	279	م-ت
328	ن-ک	479	310	م-ی	457	281	م-ث
329	ن-ل	480	ن			282	م-ج
330	ن-م	481				283	م-ح
330	ن-ن	482				284	م-خ
331	ن-ر	483	313	ن-ب	459	285	م-د
332	ن-ہ	484	315	ن-ت	460	286	م-ذ
332	ن-ی	485	315	ن-ث	461	287	م-ر
و			315	ن-ج	462	289	م-ز
			316	ن-ح	463	289	م-س
			317	ن-خ	464	292	م-ش
333	و-ا	486	318	ن-د	465	293	م-ص
334	و-ب	487	318	ن-ذ	466	294	م-ض
334	و-ت	488	319	ن-ر	467	295	م-ط
334	و-ج	489	319	ن-ز	468	296	م-ظ
335	و-ح	490	320	ن-س	469	296	م-ع
335	و-د	491	322	ن-ش	470	298	م-غ
335	و-ر	492	322	ن-ص	471	299	م-ف
336	و-ز	493	323	ن-ض	472	299	م-ق
336	و-س	494	323	ن-ط	473	301	م-ک
337	و-ص	495	324	ن-ظ	474	302	م-ل
337	و-ض	496	324	ن-ع	475	303	م-م
337	و-ط	497	325	ن-غ	476	304	م-ن
337	و-ع	498					

صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ
368	ی-س	529	342	ہ-م	514	338	و-ف
374	ی-ش	530	342	ہ-ن	515	338	و-ل
376	ی-ص	531	342	ہ-ر	516	338	و-ر
378	ی-ض	532	343	ہ-ی	517	339	و-ہ
379	ی-ط	533		ی		339	و-ی
351	ی-ظ	534					ہ
351	ی-ع	535	343	ی-ا	518		
385	ی-غ	536	345	ی-ب	519	339	ہ-ا
386	ی-ف	537	348	ی-ت	520	340	ہ-ب
388	ی-ق	538	353	ی-ث	521	340	ہ-ج
391	ی-ک	539	353	ی-ج	522	340	ہ-د
393	ی-ل	540	355	ی-ح	523	340	ہ-ذ
395	ی-م	541	359	ی-خ	524	340	ہ-ر
397	ی-ن	542	362	ی-د	525	340	ہ-ز
401	ی-و	543	363	ی-ذ	526	340	ہ-ش
405	ی-ہ	544	364	ی-ر	527	342	ہ-ض
407	ی-ی	545	367	ی-ز	528	342	ہ-ل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَمِينِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ،
أَمَّا بَعْدُ !

اجرو ثواب اور خیر و برکت کے اعتبار سے قرآن مجید کے فضائل لامحدود ہیں لیکن اس کے نزول کی حقیقی غرض و غایت لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”بے شک یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے اہل ایمان کے لئے۔“ (سورہ نمل، آیت 77)
دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں (تیری اور برائی سے متعلق) ہر چیز کے بارے میں وضاحت موجود ہے اور یہ کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔“ (سورہ نحل، آیت نمبر 89)
سورہ یونس میں ارشاد مبارک ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُلُ مَوْعِظَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کے لئے شفا آچکی ہے جو اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (سورہ یونس، آیت نمبر 57)

نزول قرآن کے وقت کتنے ہی نفوسِ قدسیہ ایسے تھے، جو اس قرآن مجید کی حکمت سے لبریز آیات کو سن کر ایمان لائے۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

① حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اسلام لانے سے پہلے ایک روز میں رسول اکرم ﷺ کو ستانے کے لئے گھر سے نکلا، آپ ﷺ مجھ سے پہلے حرم میں داخل ہو چکے تھے، میں جب حرم پہنچا تو آپ ﷺ نماز میں سورہ الحاقہ تلاوت فرما رہے تھے میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سننے لگا۔ قرآن پاک کے ہر اثر کلام پر میں حیران ہو رہا تھا کہ یکا یک میرے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص ضرور شاعر ہے۔ تب فوراً ہی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ﴾ کریم و مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ﴿ یہ رسول کریم کا قول ہے کسی شاعر کا قول نہیں لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔ (آیات 40-41) میں نے اپنے دل میں سوچا اگر یہ شاعر نہیں تو پھر کاہن ہے۔ اسی وقت آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے مگر تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یہ کلام تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (آیت 42-43) رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے ادا کی گئی قرآن مجید کی یہ آیات میرے دل پر اسلام کا نقشِ اولین ثابت ہوئیں۔

اس کے بعد وہ مشہور واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے ننگی تلوار لے کر نکلے، راستے میں اپنی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مسلمان ہونے کی خبر ملی تو اُلٹے پاؤں بہن کے گھر پہنچے جہاں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید پڑھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آمد پر حضرت خباب رضی اللہ عنہ گھر کے اندر چھپ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے قرآن مجید کے اوراق چھپا لئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بہن اور بہنوئی دونوں کو بیٹنا شروع کر دیا۔ بہن کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر عداوت محسوس ہوئی، تو کہا اچھا لاؤ دکھاؤ وہ صحیفہ، جو تم پڑھا رہے تھے، بہن نے وضاحت کی کہ تم شرک کی وجہ سے نجس ہو، پہلے غسل کرو، حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے غسل کیا، صحیفہ سورہ طہ کی آیات پر مشتمل تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا، تو کہنے لگے ”کیا عمدہ اور بلند پایہ کلام ہے“ حضرت خباب رضی اللہ عنہ یہ تبصرہ سن کر باہر نکل آئے اور کہا ”عمر! مجھے امید ہے اللہ نے تمہیں رسول اکرم ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں چن لیا ہے۔ پس اے عمر! آؤ اللہ کی طرف، آؤ اللہ کی طرف۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دار ارقم میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

② حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ یمن کے قبیلہ دوس کے سردار تھے۔ شاعر بھی تھے کسی کام سے مکہ گئے تو قریش مکہ نے رسول اکرم ﷺ کے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے جس سے وہ آپ ﷺ کے بارے میں سخت بدگمان ہو گئے۔ ایک روز طفیل بن عمرو نے آپ ﷺ کو حرم میں نماز پڑھتے دیکھا، قرآن مجید کے چند جملے سنے تو محسوس کیا یہ تو بڑا اچھا کلام ہے۔ اپنی بدگمانی پر کچھ ناوم سے ہوئے۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر گھر چلے تو طفیل بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہوئے، گھر پہنچ کر عرض کیا ”میں فلاں فلاں قبیلہ سے ہوں قریش کے سرداروں کے کہنے پر آپ کے بارے میں سخت بدگمان تھا حتیٰ کہ میں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی تھی حرم میں آپ کی زبان مبارک سے چند کلمات سنے ہیں جو مجھے اچھے لگے ہیں آپ مجھے تفصیل سے بتائیے آپ کیا کہتے ہیں؟“ جواب میں نبی اکرم ﷺ نے سورہ اخلاص اور سورہ فلق کی تلاوت فرمائی۔ حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسی وقت بیعت کے لئے ہاتھ آگے بڑھا دیئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

③ حضرت ضماذدی رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے مکہ آئے، تو لوگوں نے بتایا کہ محمد ﷺ تو دیوانے ہو گئے ہیں۔ حضرت ضماذدی رضی اللہ عنہ جھاڑ پھونک کے ماہر تھے۔ اس ارادے سے رسول اکرم ﷺ کے پاس گئے کہ ان کا علاج کروں گا تا کہ وہ صحت مند ہو جائیں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مدعا پیش کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے پہلے کلمہ شہادت ادا فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرمائی اور اس کے بعد قرآن مجید کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ ضماذدی رضی اللہ عنہ کو یہ کلام پاک اتنا پسند آیا کہ دوبارہ پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ اعادہ فرمایا۔ ضماذدی رضی اللہ عنہ سننے کے بعد کہنے لگے ”میں نے ایسا کلام پہلے کبھی نہیں سنا، میں نے کانوں کا کلام سنا ہے، شاعروں اور ساحروں

کا کلام بھی سنا ہے مگر یہ کلام تو سمندر کی تہہ تک پہنچنے والا کلام ہے۔“ حضرت ضہاد ازوی رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ پوری قوم کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ رضی اللہ عنہم ورضو اعنہ۔

④ مدینہ منورہ میں دین اسلام کے اولین خوش نصیب مبلغ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے میزبان حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر قبیلہ بنو عبد الاشہل کے باغ میں کچھ لوگوں کو اسلام کی دعوت دے رہے تھے کہ بنو عبد الاشہل کے سردار اسید بن حنظلہ آئے اور درشت لہجے میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب ہو کر کہا ”تم ہمارے آدمیوں کو بے وقوف بنا رہے ہو خیریت چاہتے ہو تو فوراً یہاں سے نکل جاؤ اور آئندہ کبھی اس طرف کا رخ نہ کرنا۔“ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے بڑے تحمل اور نرمی سے فرمایا ”میرے بھائی! آپ تشریف رکھیں اور ایک دفعہ میری بات سن لیں، پسند آئے تو مانیں، نہ آئے تو رد کر دیں۔“ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی یہ گفتگو سن کر اسید بن حنظلہ کا سارا غصہ جاتا رہا، بیٹھ گئے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے اسلام کے چند احکام بتانے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کی ادھر تلاوت ختم ہوئی ادھر اسید بے اختیار بول اٹھے۔ ”کیسا اچھا دین اور کیسا اعلیٰ کلام ہے، اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟“ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے کہا ”غسل کر کے حق کی شہادت دیں اور نماز پڑھیں۔“ حضرت اسید رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور کلمہ شہادت پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

⑤ حضرت اسید رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی، قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو اپنے محلہ میں دین اسلام کی دعوت دیتے دیکھ کر سعد بن معاذ غضب ناک ہو گئے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے بڑے صبر و تحمل سے کام لیا۔ ان کے سامنے محاسن اسلام پیش کئے اور قرآن مجید کی تلاوت کی۔ قرآن مجید کی تلاوت سنتے ہی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا سینہ نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور ان کی زبان سے بھی بے اختیار روعی بات نکلی جو حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلی تھی کہ اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟ انہیں بتایا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، ایمان کی شہادت دی، دو رکعت نماز ادا کر کے

اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا۔

قرآن مجید جس طرح پہلے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھا اسی طرح آج بھی ہدایت اور رحمت ہے۔ بشرطیکہ اسے سوچ سمجھ کر پڑھا جائے۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کے سلسلہ میں ہم یہاں حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کرتے ہیں، جو یقیناً قارئین کے لئے سبق آموز ہوگا۔

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے قبیلہ کے سردار اور ذہین و فطین انسان تھے ایک روز قرآن مجید کی تلاوت سن رہے تھے۔ قاری نے سورہ انبیاء کی جب یہ آیت تلاوت کی ﴿لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا بھی ذکر ہے پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لو گے؟ (سورہ انبیاء، آیت نمبر 10)، تو سن کر چونک اٹھے، کہنے لگے ذرا قرآن مجید تو لاؤ، دیکھوں میرا ذکر اللہ تعالیٰ نے کہاں کیا ہے؟

قرآن مجید کا غور سے مطالعہ شروع کیا۔ پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ ان الفاظ میں ملا ”وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں، آخر شب استغفار کرتے ہیں ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔“ (سورہ ذاریات، آیت 17-19) پھر کچھ ایسے لوگوں کا ذکر خیر آیا جن کے بارے میں ارشاد مبارک ہے ”ان کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ لوگ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔“ (سورہ سجدہ، آیت 16) پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ آیا جن کی شان یہ بیان کی گئی تھی ”وہ لوگ خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں، لوگوں کو معاف کرتے ہیں اللہ ایسے ہی نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔“ (سورہ آل عمران، آیت 134) حضرت احنف رضی اللہ عنہ اپنے آپ کو پہچانتے تھے، کہنے لگے میرے اللہ میں تو ان لوگوں میں کہیں نظر نہیں آتا۔ چنانچہ مزید مطالعہ کیا تو کچھ اور لوگوں کا ذکر ان الفاظ میں ملا ”جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں تو وہ تکبر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا ہم ایک دیوانے اور شاعر آدمی کے لئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟“ (سورہ صافات، آیت 35-36) ایسے بدنصیب لوگوں کا مزید ذکر ان الفاظ میں پایا ”جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہوتے ہیں۔“ (سورہ زمر، آیت 45) قرآن مجید کا مطالعہ کرتے

کرتے حضرت احنف رضی اللہ عنہ کو کچھ ایسے بد قسمت لوگ بھی ملے جن سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا ”تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے گئی؟“ وہ جواب دیں گے ”ہم نماز ادا نہیں کرتے تھے مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں) شکوک و شبہات پیدا کرنے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں کیا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے۔“ (سورہ مدثر، آیت 42-46)

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اگرچہ اپنے بارے میں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں تھے لیکن انہیں یہ اطمینان ضرور تھا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر سچا ایمان رکھتے ہیں اللہ کے باغیوں اور منکروں میں ان کا شمار نہیں، کہنے لگے ”میرے اللہ! ایسے لوگوں سے میری پناہ میں ان لوگوں سے بیزار ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ پھر اپنی تلاش شروع کر دی بالآخر اپنا تذکرہ قرآن مجید کی ان آیتوں میں ڈھونڈ نکالا ”کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے، اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر نظر کرم فرمائے گا، بے شک اللہ بڑی مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہے۔“ (سورہ توبہ، آیت 102) ساتھ ہی کچھ دوسرے لوگوں کا کردار ان الفاظ میں بیان کیا گیا تھا ”اللہ کی رحمت سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں، جو گمراہ ہیں۔“ (سورہ الحجر، آیت 56) حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے یہ آیتیں پڑھیں تو کہنے لگے بس! بس! میں نے اپنے آپ کو پالیا، مجھے قرآن میں اپنا ذکر بھی مل گیا۔ حمد اور تعریف اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھ جیسے گنہگاروں کو فراموش نہیں فرمایا۔

قارئین کرام! اس کتاب ہدایت میں ہم بھی اپنے آپ کو تلاش کر سکتے ہیں، مرد بھی عورتیں بھی، بچے بھی اور بوڑھے بھی، اولاد بھی، والدین بھی، یتیم بھی اور بیوہ بھی، مسکین بھی اور محتاج بھی، صرف افراد ہی نہیں بلکہ تو میں بھی اپنے آپ کو تلاش کر سکتی ہیں بشرطیکہ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کی طرح ہم بھی جانتے ہوں کہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں وہ ہے کیا۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے عربی زبان جاننا اور سمجھنا ضروری ہے اسی غرض کے لئے آسان لغات قرآن کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کچھ آسان لغات قرآن کے بارے میں:

اشاعت حدیث کا پروگرام ”تفہیم السنہ“ آج سے پندرہ سال قبل 1985ء میں شروع ہوا تھا۔ 1992ء میں کتاب التوحید زیر طبع تھی، محترم والد حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کتاب کی نظر ثانی فرما چکے تھے کہ داعی اجل کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ زندگی کے آخری سانس تک مرحوم اشاعت حدیث کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین۔

اشاعت حدیث کے ساتھ ساتھ محترم والد صاحب کی یہ زبردست خواہش تھی کہ کسی نہ کسی صورت میں خدمت قرآن کے کارِ خیر میں بھی حصہ ڈالنا چاہئے۔ چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے علامہ نواب وحید الزمان رحمہ اللہ کا ترجمہ اور تفسیر شائع کرنے کا مشورہ بھی دیا لیکن وقت اور وسائل کی کمیابی اس خواہش کی تکمیل میں آڑے آئی، مرحوم والد صاحب کی رحلت کے بعد یہ خیال مسلسل ذہن میں موجود رہا کہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم والد صاحب کی خواہش کی تکمیل کا کوئی موقع عطا فرمایا تو اسے پورا کرنے کی ضرورت کو محسوس کروں گا۔ قریباً چار پانچ سال قبل مرحوم والد صاحب کی لائبریری سے بعض کتب دیکھ رہا تھا کہ اچانک ”عمدہ لغات قرآن“ پر نظر پڑی، جسے مولانا شہید الدین بنارس رحمہ اللہ نے مرتب کیا ہے۔ لغات کے آغاز میں مولانا موصوف تحریر فرماتے ہیں ”اللہ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے کمترین شہید الدین احمد غفر اللہ ذنوبہ، متوطن بنارس کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ بغرض آسانی شائقین ترجمہ قرآن مجید تمام لغات قرآن کو ترتیب حروف تہجی مع معانی اردو 1319ھ میں جمع کر کے عمده لغات قرآن نام رکھا، اللہ تعالیٰ اس کو مقبول فرما کر میری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین“ گویا یہ لغات آج سے سو سال پہلے مرتب کی گئی تھی اس لغات کی سب سے اہم خوبی جو مجھے نظر آئی وہ اس کی ترتیب بلحاظ حروف تہجی تھی، یہی ترتیب ہمارے ہاں تمام اردو اور انگریزی ڈکشنریوں کی ہے، جسے ہر پڑھا لکھا آدمی بڑی آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔

قرآن مجید کی قریباً تمام کتب لغات عموماً الفاظ کے مادوں کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں جسے عام

آدمی تو کجا بعض اوقات پڑھے لکھے حضرات بھی استعمال کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ اولاً ہر آدمی الفاظ کے مادوں سے واقف نہیں ہوتا۔ ثانیاً بعض الفاظ ایسے ہیں جن کے مادے معلوم کرنا پڑھے لکھے لوگوں کے لئے بھی مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً مَاءَ (کامادہ موہ)، تَقْوَى (کامادہ وقی)، لُقُود (کامادہ فاد)، مَوْلَا (کامادہ وال)، سَنَہ (کامادہ وسن)، اَذْغُوا (کامادہ ذیع)، مَوَّءَ ذَہ (کامادہ واد) وغیرہ ایسے مادے ہیں جنہیں وہی لوگ جانتے ہیں، جو عربی زبان پر اچھا عبور رکھتے ہیں۔ چنانچہ ”عمدہ لغات قرآن“ کی آسان اور سادہ ترتیب کی وجہ سے میں نے اسے طبع کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس مقصد کے لئے جب اس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کیا تو سب سے پہلے اس کی قدیم اردو زبان کے الفاظ کو جدید اور آسان الفاظ میں بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی جنہیں جدید مروجہ الفاظ میں بدل دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مزید سہولت کے لئے لغات میں دیئے گئے تمام اسماء کے آگے واحد اور جمع کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ (واحد کا جمع اور جمع کا واحد) افعال اور صیغوں کی وضاحت بھی پہلے نہیں تھی وہ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ یاد رہے ماضی معروف یا مضارع معروف کو صرف ماضی اور مضارع لکھا گیا ہے جبکہ مجہول افعال کے ساتھ ”مجہول“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

عربی زبان سیکھنے والے شائقین کے لئے عربی زبان کی ضروری اصطلاحات نیز گرامر کے بعض اہم بنیادی قواعد اور ضروری گردانیں بھی شامل کر دی گئیں ہیں جنہیں سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد قرآن مجید کو سمجھنا ان شاء اللہ بہت آسان ہو جائے گا۔

لغات کی نظر ثانی اور دیگر اضافہ جات کی تکمیل میں عزیزہ ہمشیرہ امّ ساجد کیلانی، سابق پرنسپل جامعہ عائشہ صدیقہ، کھیالی، گوجرانوالہ کا تعاون میرے لئے بہت حوصلہ افزا ثابت ہوا۔ محترم مولانا عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ، پرنسپل فہم قرآن انسٹیٹیوٹ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل نے شدید مصروفیات کے باوجود محض خدمت قرآن کے جذبہ سے بڑی دلچسپی اور عرق ریزی سے اس کی نظر ثانی مکمل فرمائی جس کے لئے میں ان کا تہ دل سے شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور جنت الفردوس میں ان کے لئے بلند درجات کا باعث بنائے، آمین۔ برادر عزیز ہارون الرشید کیلانی نے لغات

کی کمپوزنگ اور تزئین کے لئے قابل قدر محنت کی، برادر عزیز خالد محمود کیلانی، مدیر حدیث پہلی کیشنز کی ذاتی دلچسپی اور محنت شاقہ کی بدولت لغات کی بروقت طباعت ممکن ہوئی۔ میں تمام حضرات کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں کہ ان سب کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے ہی مجھے ”تفہیم السنہ“ کی تالیف کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے لغات قرآن پر کام کرنے کا حوصلہ اور موقع ملتا ہوا ہے۔ قرآن مجید کی اس حقیر خدمت کا پہلا سبب مولانا شہید الدین بنارس رحمہ اللہ کی انتہائی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی گئی لغات ہے اور دوسرا سبب مرحوم والد صاحب کی خواہش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بستہ درخواست ہے کہ وہ اس لغات کو مرحومین کے لئے تاقیامت صدقہ جاریہ بنائے اور دونوں بزرگوں کی مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

میں اپنے رب رحیم و کریم کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہوں کہ اس نے میری تمام تر علمی اور عملی بے بضاعتی کے باوجود مجھ ایسے ناکارہ اور نالائق کو یہ توفیق بخشی کہ وہ کسی نہ کسی طرح خدمت قرآن کی سعادت میں حصہ لے سکے۔ اب اسی رب رحیم و کریم کے حضور یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے بے پایاں فضل و کرم اور احسان سے قرآن مجید کی اس انتہائی حقیر خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

محمد اقبال کیلانی عفا اللہ عنہ

الریاض، سعودی عرب

16 صفر، 1421ھ

بمطابق 20 مئی 2000ء

عربی زبان کی بعض ضروری اصطلاحات

حرکت	زیر، زبر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں
وضاحت	عربی میں زیر کو ”جر“ یا ”کسرہ“، زبر کو ”فتح“ یا ”نصب“ اور پیش کو ”رفع“ یا ”ضمہ“ بھی کہتے ہیں
متحرک	حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں
مجرور	وہ حرف جس کے نیچے زیر (یا جر) ہوا سے مجرور کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْب میں ”ر“ مجرور ہے۔ ایسے حرف کو مکسور بھی کہتے ہیں
مفتوح	وہ حرف جس کے اوپر زبر (یا فتح) ہوا سے مفتوح کہتے ہیں مثلاً ضَرْب میں ”ب“ مفتوح ہے۔ ایسے حرف کو منصوب بھی کہتے ہیں
مضموم	وہ حرف جس کے اوپر پیش (یا ضمہ) ہوا سے مضموم کہتے ہیں مثلاً ضَرْب میں ”ض“ مضموم ہے۔ ایسے حرف کو مرفوع بھی کہتے ہیں
ساکن	وہ حرف جس پر سکون کی علامت ہو اسے ساکن کہتے ہیں مثلاً ”وَرْد“ میں ”ر“ پر سکون ہے لہذا اسے ساکن کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ سکون کو جزم بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون یا جزم ہو اسے مجزوم کہتے ہیں۔
مشدو	وہ حرف جس پر شد ہو شدو کہلاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّد میں ”م“ مشدو ہے۔

توین	اکٹھی دوزیر یا دوزیر یا دو پیش کو توین کہتے ہیں۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں ”د“ کے اوپر توین ہے۔
نون توین	دوزیر، دوزیر یا دو پیش کے تلفظ میں جو ”نون“ کی آواز پیدا ہوتی ہے، اسے نون توین کہتے ہیں۔ مثلاً اَ (اَن)، اِ (اِن)، اُ (اُن)
مذکر	نر کو مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً مرد۔
مونث	مادہ کو مونث کہتے ہیں۔ مثلاً عورت۔
حاضر	جو شخص موجود ہو اسے حاضر کہتے ہیں۔ مثلاً تم۔
غائب	جو شخص موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں۔ مثلاً وہ۔
متکلم	کلام کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ مثلاً میں یا ہم۔
واحد	ایک چیز کو واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (ایک مرد)
ثنیہ	دو چیزوں کو ثنیہ کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلَانِ (دو مرد)
جمع	دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً رَجَالٌ (بہت سے مرد)
اسم جمع	وہ لفظ جو بظاہر واحد ہو لیکن اس میں جمع کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً قَوْمٌ (ایک قوم)
کلمہ	وہ لفظ جو با معنی ہو جس سے کوئی معنی سمجھ میں آ جائے، نحو کی اصطلاح میں اسے ”کلمہ“ کہا جاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

① اسم

② فعل

③ حرف

اسم کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

① اسم مکرر ② اسم معرفہ

اسم مکرر عام اشیاء کے نام کو مکرر کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ، کُرْسِیٌّ، رَجُلٌ، وغیرہ

اسم معرفہ خاص اشاء کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں مثلاً زَيْدٌ (ایک خاص مرد کا نام ہے) مَكَّةُ (ایک خاص شہر کا نام ہے)

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس کے مفہوم میں دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی پائی جائے۔ مثلاً وَاللَّهُ أَغْلَمُ (اللہ خوب جانتا ہے) اس میں ”أَغْلَمُ“ اسم تفضیل ہے۔

اسم زمان و مکان جو اسم کسی کام کرنے کی جگہ بتائے اسے اسم مکان کہتے ہیں مثلاً مسجد اسم مکان ہے جو اسم کام کرنے کا زمانہ بتائے اسے اسم زمان کہتے ہیں مثلاً يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا دن) اسم زمان ہے۔

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مفہوم بعد میں آنے والے جملے سے مکمل ہو۔ مثلاً الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا) اس مثال میں ”الَّذِي“ اسم موصول ہے۔ چند اسماء موصولہ درج ذیل ہیں:

- | | | | |
|-----------|--------------------|-----------|--------------------|
| ① الَّذِي | (واحد مذکر کے لئے) | ② أَلْتِي | (واحد مؤنث کے لئے) |
| ③ مَنْ | (عاقِل کے لئے) | ④ مَا | (غیر عاقِل کے لئے) |

وضاحت: الَّذِي واحد مذکر کے لئے، الَّذَانِ ثنّیہ مذکر کیلئے اور الَّذِینَ جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ أَلْتِي واحد مؤنث کے لئے، اللَّتانِ ثنّیہ مؤنث کے لئے اور اللَّاتِی جمع مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم اشارہ جس لفظ کے ذریعہ کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

- | | |
|------------------|------------------|
| ① اسم اشارہ قریب | ② اسم اشارہ بعید |
|------------------|------------------|

① اسم اشارہ قریب مثلاً هَذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے) هَذَا اسم اشارہ قریب کہلاتا ہے۔

اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

واحد	ثنیہ	جمع
هَذَا	هَذَانِ	هَؤُلَاءِ
هَذِهِ	هَٰئَاتَانِ	هَؤُلَاءِ

② اسم اشارہ بعید مثلاً ذَلِکَ کِتَابٌ (وہ ایک کتاب ہے) ذَلِکَ اسم اشارہ بعید کہلاتا ہے۔ اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

واحد	ثنیہ	جمع
ذَلِکَ	ذَٰلِکَ	أُولَٰئِکَ
تِلْکَ	تَٰئِکَ	أُولَٰئِکَ

فعل کام کو کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

① ماضی ② مضارع ③ امر ④ نہی

فعل ماضی وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو، ماضی کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع وہ فعل جو زمانہ حال میں واقع ہوا ہو یا مستقبل میں واقع ہونے والا ہو، مضارع کہلاتا ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا وہ مارے گا)

فعل امر وہ فعل جس میں کسی بات کا حکم دیا جائے۔ فعل امر کہلاتا ہے۔ مثلاً اِضْرِبْ (تو مار)

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی بات سے حکماً منع کیا جائے۔ فعل نہی کہلاتا ہے۔ مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)

معروف وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) اس مثال میں

- مارنے والا مرد یعنی فاعل معلوم ہے لہذا یہ فعل معروف ہے۔
- مجهول وہ فعل جس کا فاعل نامعلوم ہو مجهول کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرْبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) اس میں فاعل نامعلوم ہے لہذا یہ فعل مجهول ہے۔
- فاعل کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْبَ خَالِدَ (خالد نے مارا) اس فقرے میں خالد فاعل ہے۔
- مفعول جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْبَ خَالِدَ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا) اس فقرے میں حامد مفعول ہے۔
- حرف وہ کلمہ ہے جس کے الگ کوئی معنی نہ ہوں اور وہ معنی بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو۔ مثلاً بِ (ساتھ) مِّن (سے) اِلٰی (طرف) وغیرہ
- ضمیر جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جائے اسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ (وہ) اَنَا (میں) وغیرہ۔
- وضاحت ضمائر کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیر متصل ② ضمیر منفصل
- دونوں ضمیروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

① ضمیر متصل:

واحد	ثنیہ	جمع	
هُ	هُمَا	هُمْ	مذکر غائب
هَا	هُمَا	هُنَّ	مونث غائب
كَ	كُما	كُنَّ	مذکر حاضر
كِ	كُما	كُنَّ	مونث حاضر
ی		نَا	متکلم (مذکر/مونث)

② ضمیر منفصل:

واحد	ثنیہ	جمع	
هُوَ	هُمَا	هُمْ	مذکر غائب
هِيَ	هُمَا	هُنَّ	مونث غائب
أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ	مذکر حاضر
أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ	مونث حاضر
أَنَا		نَحْنُ	متکلم (مذکر/مونث)

علم صرف وہ علم ہے جس میں الفاظ کی تبدیلی کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ سے ضَرَبَا، ضَرَبُوا، ضَرَبَتْ وغیرہ۔

علم نحو وہ علم ہے جس میں اسم، فعل، اور حرف کو باہم ترتیب دینے کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً
هَذِهِ الْبَيْتُ صَالِحَةٌ (یہ لڑکی نیک ہے)

حروف تہجی الف سے لے کر ی تک انتیس (29) حروف ہیں، انہی حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔
حروف شمس وہ حروف ہیں جن کے شروع میں ”ا-ل-ل“ لگانے سے لام پڑھانہ جاسکے۔ مثلاً السُّجُلُ
میں ”ر“ اور ”الشُّمُسُ“ میں ”ش“ حروف شمس ہیں۔ یہ درج ذیل چودہ (14) حروف ہیں: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔

حروف قمری مذکورہ چودہ حروف کے علاوہ باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہیں۔ ان پر ”ا-ل-ل“ لگانے سے ال پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً الْقَلَمُ میں ”ق“ اور الْبَدْرُ میں ”ب“ قمری حروف ہیں۔

حرف اصلی یا مادہ وہ حروف ہیں جو کسی لفظ کی تمام مختلف حالتوں میں موجود رہتے ہیں۔ مثلاً حَامِدٌ، مَحْمُودٌ، مُحَمَّدٌ میں ”ح، م، د“ اصلی حروف یا مادہ کہلاتے ہیں، جو تینوں لفظوں میں

موجود ہیں۔

حروف زائد کسی لفظ میں اصلی حروف سے زائد حروف کو زائد کہا جاتا ہے۔ مثلاً حَامِدٌ میں ”ا“،

مَحْمُودٌ میں پہلا ”میم“ اور ”واو“، مُحَمَّدٌ میں پہلا ”میم“ حرف زائد ہے۔

وضاحت: یاد رہے کہ حروف اصلی کو حرف زائد سے الگ کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان یا معیار قرار دیا گیا ہے جو حرف ف کے مقابلہ میں ہوگا اسے فاکلمہ کہا جائے گا جو عین کے مقابلہ میں ہوگا اسے عین کلمہ کہا جائے گا اور ج و ل کے مقابلہ میں ہوگا اسے لام کلمہ کہا جائے گا۔ مذکورہ مثال میں ”ح“ فاکلمہ ہے، ”م“ عین کلمہ ہے اور ”د“ لام کلمہ ہے۔

وزن جب کسی لفظ کے اصل حروف کاف، ع، ل سے مقابلہ کیا جائے اور باقی حروف یعنی

(زائد) کو برقرار رکھا جائے تو ف، ع، ل پر مشتمل حروف کو وزن کہا جائے گا۔ مثلاً کَبُرَ کا

وزن فَعْلٌ ہے۔ کَبِيرٌ کا وزن فَعِيلٌ ہے۔ اَكْبَرُ کا وزن اَفْعَلٌ ہے۔ تَكْبِيرٌ کا وزن

تَفْعِيلٌ ہے۔

حروف جر وہ حروف جو اسم پر داخل ہو کر جر (یا زیر) دیتے ہیں حروف جر کہلاتے ہیں۔ مثلاً بِالسَّيْفِ

میں ”ب“ حرف جر ہے۔ جس کی وجہ سے ”ف“ کے نیچے زیر آئی ہے۔ حروف جر کی

تعداد سترہ (17) ہے جو یہ ہیں:

(1) بَاء (2) تَاء (3) كَاف (4) لَام (5) وَآو (6) مُنْذ (7) مُذ (8) خَلَا (9) رُب

(10) حَاشَا (11) مِنْ (12) عَدَا (13) فِي (14) عَنْ (15) عَلَى (16) حَتَّى (17) إِلَى

حروف عاطفہ وہ حروف جو ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا دیں کہ دونوں کلمے مفہوم اور اعراب

میں ایک جیسے ہو جائیں حروف عاطفہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً جَاءَ زَيْنٌ وَ خَالِدٌ (حامد اور خالد

آئے) اس مثال میں ”و“ حرف عطف ہے۔ حروف عاطفہ کی تعداد (9) ہے جو یہ ہیں:

(1) وَ (2) فَ (3) ثُمَّ (4) أَوْ (5) أَمْ (6) حَتَّى (7) لَا (8) بَل (9) لَكِنْ

حرف ندا وہ حرف جو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے حرف ندا کہلاتا ہے۔ مثلاً ”يَا اَللّٰهُ“ میں ”یا“

حرفِ ندا ہے۔ جسے بلایا جائے اسے منادئی کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں اللہ منادئی ہے۔

حروفِ استفہام وہ حروف جو کسی کا مطلب دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، حروفِ استفہام

کہلاتے ہیں۔ مثلاً هَلْ أَنْتُمْ ذَاهِبُونَ؟ (کیا تم لوگ جانے والے ہو؟) اس مثال میں

”هَلْ“ حرفِ استفہام ہے۔ حروفِ استفہام کی تعداد تیرہ (13) ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) أ (کیا) (2) هَلْ (کیا) (3) مَنْ (کون) (4) مَا (کیا) (5) مَاذَا (کیا) (6)

لِمَ (کیوں، کس لئے) (7) مَتَى (کب) (8) أَيْنَ (کب) (9) أَيْنَ (کہاں)

(10) كَيْفَ (کیسے) (11) أَنَّى (کہاں) (12) كَيْمَ (کتنا) (13) أَيْ (کون سا)

حروفِ علت حروفِ علت تین ہیں جو کہ یہ ہیں: ا، و، ی

حروفِ صحیح حروفِ علت کے علاوہ باقی سارے حروفِ صحیح کہلاتے ہیں۔

ہمزہ وہ الف جو متحرک ہو یعنی جس پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو ہمزہ کہلاتا ہے۔ مثلاً رَأْسٌ میں

”أ“ ہمزہ کہلاتا ہے۔ اَمْرٌ میں ”أ“ ہمزہ کہلاتا ہے۔

وضاحت: ① حروفِ صحیح کا ایک حرف ”و“ بھی ہمزہ کہلاتا ہے۔ ② متحرک الف پر بھی زبر، زیر پیش یا جزم کے

ساتھ ہمزہ لکھا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے جبکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

ہمزۃ الوصل کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو اپنے سے پہلے لفظ کے ساتھ ملنے کی وجہ سے تلفظ میں نہ بولا

جائے، ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔ مثلاً صَفْحَةُ الْكِتَابِ میں الْكِتَابِ کا ہمزہ بولا نہیں جاتا

(اگرچہ لکھا جاتا ہے) ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔

اسم جامد وہ اسم جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکلا ہو بلکہ مستقل اپنا وجود رکھتا ہو۔ مثلاً رَجُلٌ

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو مثلاً عَلِمَا (مصدر) سے عَلِمَ بنایا گیا ہے لہذا عَلِمَ اسم

مشتق ہے۔

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہیں بنتا لیکن اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں۔ مثلاً نَصَرَ، صَرَبَ

اسم مُصَغَّر جس اسم سے چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو اسے اسم مصغر یا اسم تصغیر کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَاب سے کُتِبَ (چھوٹی کتاب) عِنْدَ سے عُنَيْدَ (چھوٹا سا بندہ) منعی وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت کبھی نہیں بدلتی۔ مثلاً هُوْلَاءِ، اَلْدِّنِ مُعْرَب وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ مثلاً اَجَاءَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا مِلّاثی مجرد جو فعل تین اصلی حرف پر مشتمل ہو اسے مِلّاثی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ، فَعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ مِلّاثی مجرد کے درج ذیل چھ ابواب ہیں:

- | | | | |
|---|------------------|-----|-----------------|
| ① | ضَرَبَ يَضْرِبُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ② | نَصَرَ يَنْصُرُ | وزن | فَعَلَ يَفْعُلُ |
| ③ | سَمِعَ يَسْمَعُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ④ | فَتَحَ يَفْتَحُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ⑤ | كَرَّمَ يَكْرُمُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ⑥ | حَسِبَ يَحْسِبُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |

مِلّاثی مزید فیہ : مِلّاثی مجرد کے تین اصلی حروف میں جب ایک یا دو حروف کا اضافہ کر کے دوسرے افعال بنائے جاتے ہیں تو انہیں مِلّاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً نَزَلَ مِلّاثی مجرد ہے اور اَنْزَلَ مِلّاثی مزید فیہ ہے، قَتَلَ مِلّاثی مجرد ہے قَاتَلَ مِلّاثی مزید فیہ ہے۔ مِلّاثی مزید فیہ کے درج ذیل

دس باب ہیں:

- | | | | | | | | |
|---|------------|---|------------|---|------------|---|--------------|
| ① | اِفْعَال | ② | تَفْعِيل | ③ | مُفَاعَلَة | ④ | تَفْعُل |
| ⑤ | تَفَاعُل | ⑥ | اِفْتِعَال | ⑦ | اِنْفِعَال | ⑧ | اِسْتِفْعَال |
| ⑨ | اِفْعِلَال | ⑩ | اِفْعِلَال | | | | |

عربی گرائمر کے بعض اہم قواعد

- 1 ماضی قریب ماضی مطلق پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے
قَدْ ضَرَبَ (اس نے ابھی مارا)
- 2 ماضی بعید ماضی مطلق پر كَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے مثلاً
كَانَ ضَرَبَ (اس نے بہت پہلے مارا)
نوٹ ماضی کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کے صیغے بھی بدلتے جاتے ہیں مثلاً
كَانَ ضَرَبَ ، كَانَا ضَرَبْنَا ، كَانُوا ضَرَبُوا
- 3 ماضی منفی ماضی مطلق پر ”مَا“ لگانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے مثلاً
مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)
- 4 ماضی استمراری جو کام گزشتہ زمانہ میں ہمیشہ یا اکثر ہوتا رہا ہو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں۔ مضارع سے پہلے ”كَانَ“ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے
مثلاً كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)
نوٹ مضارع کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کے صیغے بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً
كَانَ يَضْرِبُ ، كَانَا يَضْرِبَانِ ، كَانُوا يَضْرِبُونَ
- 5 مضارع منفی مضارع سے پہلے ”لَا“ لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ مثلاً
لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا یا وہ نہیں مارے گا)
- 6 مضارع مختص بحال جب فعل مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کرنا مطلوب ہو تو مضارع کے شروع میں ”لِ“ لگا دیتے ہیں مثلاً لِيَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)

7 مضارع مختص بمستقبل جب مضارع کا مفہوم مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا ہو تو مضارع پر "س" یا

"سَوْفَ" لگا دیتے ہیں "س" مستقبل قریب کے لئے لگاتے ہیں مثلاً

سَيَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے لگاتے

ہیں مثلاً سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ بہت دیر بعد مارے گا)

8 مضارع جحد بلم مضارع سے پہلے "لَمْ" لگا دیں تو اس سے ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے

ہیں مثلاً لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا) اسے مضارع جحد بلم کہتے ہیں

نوٹ 1- مضارع پر "لَمْ" لگانے سے مضارع کے تمام صیغوں سے نون اعرابی

گر جاتے ہیں۔ مثلاً يَضْرِبَانِ پر لَمْ لگانے سے لَمْ يَضْرِبَا (ان دو

مردوں نے نہیں مارا) بنے گا۔ نون ضمیر باقی رہتے ہیں۔

2- مضارع پر "لَمْ" لگانے سے آخری حرف پر جزم آ جاتی ہے۔ مثلاً لَمْ

يَضْرِبُ

9 مضارع جحد بلن مضارع سے پہلے "لَنْ" لگانے سے مستقبل میں تاکید اور منفی کے معنی پیدا

ہو جاتے ہیں مثلاً لَنْ يَضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا) اسے مضارع جحد

بلن کہتے ہیں

نوٹ 1- مضارع پر "لَنْ" لگانے سے "ن" اعرابی گر جاتے ہیں جبکہ "ن"

ضمیر باقی رہتے ہیں۔ مثلاً لَنْ يَضْرِبَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے)

2- مضارع پر "لَنْ" لگانے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آ جائے

گی۔ مثلاً لَنْ يَضْرِبَ

10 مضارع مستقبل بہ نون خفیفہ و ثقیلہ مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے مضارع سے پہلے "ن"

مفتوح اور آخر میں "ن" (نون خفیفہ)، "ن" (نون ثقیلہ) بڑھا دیتے

ہیں مثلاً لَيَضْرِبَنَّ یا لَيَضْرِبُنَّ (وہ ضرور مارے گا)

11 امر موكد امر حاضر يا امر غائب كے صيغوں ميں تاكيد پيدا كرنے كے لئے ان كے آخر ميں نون خفيه يانوں ثقيه بڑھاديتے ہيں مثلاً اضرب سے، اضربن يا اضربن (تو ضرور مار) يا ليضربن يا ليضربن (وہ ضرور مارے)

رموز اوقاف

كسى زبان كى تحريك و ثبوت سمجھنے كے لئے اس تحرير ميں استعمال كى گئى علامتيں بہت اہميت كى حامل ہوتى ہيں۔ بسا اوقات علامت كا صحيح علم نہ ہونے كى وجہ سے تحرير كا مفہوم كہنے والے كے مفہوم سے الٹ ہو جاتا ہے مثلاً ”روكو، مت جانے دو۔“ كا مطلب يہ ہے كہ جانے والے كو روك ديا جائے ليكن اگر پڑھنے والا روكو پر نہ ٹھہرے اور اس فقرے كو يوں پڑھے ”روكو مت، جانے دو۔“ تو اس كا مطلب يہ ہوگا كہ جانے والے كو مت روكو جانے دو۔ گویا ايك ہی فقرے ميں تحريك كى علامت نہ سمجھنے يا اس پر عمل نہ كرنے كى وجہ سے دو متضاد اور الٹ مفہوم نكلنے كا پورا پورا امكان موجود ہے۔ اس سے كسى بھى تحرير ميں علامتوں كى اہميت كا اندازہ لگايا جاسكتا ہے۔

قرآن مجيد كى آيات كا صحيح مفہوم سمجھنے كے لئے استعمال كى گئى علامتوں كو سمجھنا بہت ضرورى ہے۔ ان علامتوں كو ”رموز اوقاف“ كہا جاتا ہے۔

رموز اوقاف كى تفصيل درج ذيل ہے:

- (1) O يہ بات كمل ہونے كى علامت ہے لہذا يہاں دوران تلاوت ركنا چاہئے۔
- (2) لا اس علامت پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے ليكن ضرورت سے ٹھہرنے ميں كوئى حرج نہيں۔
- (3) م يہ وقف لازم كى علامت ہے۔ يہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے نہ ٹھہرنے سے آيت كے مفہوم ميں خلل پڑسكتا ہے۔
- (4) ط يہ وقف مطلق كى علامت ہے۔ يہ علامت وہاں ہوتى ہے جہاں بات كہنے والا مزيد

- کچھ کہنا چاہتا ہے لہذا یہاں رک کر اگلی عبارت پڑھنی چاہئے۔
- (5) ج یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
- (6) ز یہ لفظ ”تجاوز“ کا اختصار ہے یہاں ٹھہرے بغیر گزر جانا چاہئے۔
- (7) ص یہ وقف مخصص کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنے کی رخصت ہے۔
- (8) صلیہ یہ ”الوصل اولی“ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- (9) ق یہ قبل علیہ الوقف کا مخفف ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
- (10) صل یہ قد یوصل کی علامت ہے۔ ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں طرح جائز ہے لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
- (11) قف یہ ٹھہرنے کی علامت ہے یہاں پر ٹھہرنا چاہئے۔
- (12) س/سکتہ سانس توڑے بغیر معمولی رککنے کی علامت ہے۔
- (13) وقفہ سکتہ اور وقفہ کا ایک ہی مفہوم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقفہ پر سکتہ کی نسبت زیادہ رکنا چاہئے۔
- (14) لا اس علامت پر ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔
- (15) لا میں الف کا تلفظ ادا نہیں کیا جاتا جبکہ اوپر گول نشان ہو۔
- (16) جو عبارت تین تین نقطوں میں گھری ہوئی ہو اسے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر کے پہلے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے۔ اس علامت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔



بعض اہم گردانیں

1 ماضی معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا	واحد
2	ضَرَبَا	ان دو مردوں نے مارا	ثنیہ
3	ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	جمع
4	ضَرَبَتْ	اس ایک عورت نے مارا	واحد
5	ضَرَبَتَا	ان دو عورتوں نے مارا	ثنیہ
6	ضَرَبْنَ	ان سب عورتوں نے مارا	جمع
7	ضَرَبَتْ	تو ایک مرد نے مارا	واحد
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	ثنیہ
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مردوں نے مارا	جمع
10	ضَرَبَتْ	تو ایک عورت نے مارا	واحد
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	ثنیہ
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع
13	ضَرَبْتُ	میں نے مارا	واحد، مذکر و مؤنث
14	ضَرَبْنَا	ہم نے مارا	ثنیہ/جمع، مذکر و مؤنث

2 ماضی مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَرَبَ	وہ ایک مرد مارا گیا	واحد
2	ضَرَبَا	وہ دو مرد مارے گئے	مذکر ثنئیہ
3	ضَرَبُوا	وہ سب مرد مارے گئے	مذکر جمع
4	ضَرَبَتْ	وہ ایک عورت ماری گئی	واحد
5	ضَرَبَتَا	وہ دو عورتیں ماری گئیں	مؤنث ثنئیہ
6	ضَرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری گئیں	مؤنث جمع
7	ضَرَبْتُ	تو ایک مرد مارا گیا	واحد
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مرد مارے گئے	مذکر ثنئیہ
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مرد مارے گئے	مذکر جمع
10	ضَرَبْتِ	تو ایک عورت ماری گئی	واحد
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتیں ماری گئیں	مؤنث ثنئیہ
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتیں ماری گئیں	مؤنث جمع
13	ضَرَبْتُ	میں مارا گیا / میں ماری گئی	واحد، مذکر و مؤنث
14	ضَرَبْنَا	ہم دونوں / سب مارے گئے	ثنائیہ / جمع، مذکر و مؤنث
			متکلم

3 مضارع معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	يَضْرِبُ	وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد
2	يَضْرِبَانِ	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	مذکر ثنئیہ
3	يَضْرِبُونَ	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع
4	تَضْرِبُ	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد
5	تَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	مؤنث ثنئیہ
6	تَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع
7	تَضْرِبُ	تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد
8	تَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	مذکر ثنئیہ
9	تَضْرِبُونَ	تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	جمع
10	تَضْرِبِينَ	تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد
11	تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	مؤنث ثنئیہ
12	تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	جمع
13	أَضْرِبُ	میں ایک مڑ (یا عورت) مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد، مذکر و مؤنث
14	نَضْرِبُ	ہم سب مڑ (یا عورتیں) مارتے ہیں یا ماریں گے	ثنئیہ/جمع، مذکر و مؤنث

4 مضارع مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد
2	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	مذکر
3	يُضْرَبُونَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	جمع
4	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد
5	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی	مؤنث
6	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی	جمع
7	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد
8	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے	مذکر
9	تُضْرَبُونَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو مارے جاؤ گے	جمع
10	تُضْرَبِينَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد
11	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	مؤنث
12	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	جمع
13	أُضْرَبُ	میں ایک مر (یا عورت) مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا	واحد، مذکر و مؤنث
14	نُضْرَبُ	ہم سب (یا عورتیں) مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	مؤنث، مذکر و مؤنث

5 اسم فاعل

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد
2	ضَارِبَانِ	دو مرد مارنے والے	ثنیہ
3	ضَارِبُونَ	سب مرد مارنے والے	جمع
4	ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد
5	ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنے والی	ثنیہ
6	ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع

6 اسم مفعول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	مَضْرُوبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد
2	مَضْرُوبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	ثنیہ
3	مَضْرُوبُونَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع
4	مَضْرُوبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحد
5	مَضْرُوبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئی	ثنیہ
6	مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئی	جمع

7 امر حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	إِضْرِبْ	تو ایک مرد مار	واحد
2	إِضْرِبَا	تم دو مرد مارو	ثنیہ
3	إِضْرِبُوا	تم سب مرد مارو	جمع
4	إِضْرِبِي	تو ایک عورت مار	واحد
5	إِضْرِبَا	تم دو عورتیں مارو	ثنیہ
6	إِضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مار	جمع

8 امر غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لِيَضْرِبْ	وہ ایک مرد مارے	واحد
2	لِيَضْرِبَا	وہ دو مرد ماریں	ثنیہ
3	لِيَضْرِبُوا	وہ سب مرد ماریں	جمع
4	لَتَضْرِبْ	وہ ایک عورت مارے	واحد
5	لَتَضْرِبَا	وہ دو عورتیں ماریں	ثنیہ
6	لِيَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں ماریں	جمع

9 نہی حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا تَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	واحد
2	لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	ثنیہ
3	لَا تَضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	جمع
4	لَا تَضْرِبِي	نہ مار تو ایک عورت	واحد
5	لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	ثنیہ
6	لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	جمع

10 نہی غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	واحد
2	لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	ثنیہ
3	لَا يَضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع
4	لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد
5	لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
6	لَا يَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	جمع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ؟
(17:54)

”اور یقیناً“

ہم نے ذکر کرنے والوں کے لئے

قرآن کو آسان بنا دیا ہے

پھر ہے کوئی اس سے

نصیحت حاصل کرنے والا؟“

سورة القمر، آیت نمبر 17

الف

اَيَّيَّةٌ = آنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
اَتَيْتُمْ = تم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَتَيْتُمُوْا = تم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَتَيْنَ = تم دیتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)
اَتَيْنَ = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اَتَيْنَا = ہم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

آ - ث

اَثَرٌ = نشانات۔ قدم۔ (واحد اُنْثَرُ ہے)
اَثَرٌ = اس نے پسند کیا۔ (ماضی واحد مذکر غائب)
اِثْمٌ = گنہگار (جمع اِثْمُوْنَ ہے۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر)
اِثْمِيْنَ = گنہگار (واحد اِثْمٌ ہے۔ اسم فاعل۔ بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)

آ - خ

آ

آءٌ = کیا۔ خواہ۔ ہمزہ۔ کبھی نوائے قریب کے لئے اور کبھی قسبہ کے لئے آتا ہے۔

آ - ب

آباءٌ = باپ۔ دادا۔ چچا (واحد اب ہے)

آ - ت

آتٍ = تولا۔ تو دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
آتٍ = آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
اَتَى = اس نے دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَتَوْا = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)
اَتَوْا = تم لاؤ۔ تم دو۔ (امر۔ جمع مذکر)
اَتَى = میں آؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَتَيْتَ = تو نے دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اَتَيْتَ = میں نے دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

آخِذِينَ = لینے والے 'أَخَذَ' واحد ہے۔ (اسم)

فاعل۔ بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر

آخِرَ = پچھلا۔ آخری۔

أَخَرَّ = دوسرا۔

أَخِرَانِ = دو 'دوسرے' دو اور

أَخِرَةً = پچھلی، عقبی

أَخْرُوءَ = دوسرے لوگ۔ (اسم فاعل۔ جمع)

مذکر

أَخْرَيْنَ = پچھلے لوگ

آ-د

أَدَمَ = پہلے پیغمبر جو سب آدمیوں کے باپ

ہیں۔ (اسم علم)

آ-ذ

أَذَانٌ = کان (أَذَنٌ واحد ہے)

أَذَنٌ = میں اجازت دیتا ہوں / دوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَذْنًا = ہم نے حکم دیا۔ ہم نے خبر دی۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

أَذْنْتُ = میں نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَذُوا = انہوں نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

أَذَيْتُمْ = تم نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

أَزَّرَ = اس نے کمر مضبوط کی۔ (مصدر إِيْزَارٌ۔

ماضی۔ واحد مذکر غائب)

آ-ز

أَزَّزَ = حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام

أَزِفَةٌ = نزدیک آنے والی یعنی قیامت۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

آ-س

أَسَى = میں غم کھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد

متکلم)

أَسِفٌ = غم بھرا۔ غمگین، غم کھانے والا۔

(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

أَسَفُوا = انہوں نے ناراض کیا۔ غصہ دلایا۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَسَيْنَ = بدبودار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَيَّرَ أَسِينَ = بو نہ دینے والا۔

آ - ص

أَمُرٌ = میں حکم دیتا ہوں یا دوں گا۔ (مضارع۔
واحد متکلم)

أَمْرُونٌ = حکم دینے والے۔ حاکم۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر)

أَمِنَ = وہ ایمان لایا۔ اس نے مانا۔ اس نے
اقرار کیا۔ اس نے اعتبار کیا۔ اس نے امن دیا۔
اس نے بے خوف کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَمِنْتُ = میں مانوں گا۔ اعتبار کروں گا۔ (ماضی۔
واحد متکلم)

أَمِنْتُ = چین پانے والا۔ امن پانے والا۔ (اسم
فاعل۔ واحد مذکر)

أَمِنَّا = ہم ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
أَمِنْتُ = وہ ایمان لائی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث
غائب)

أَمِنْتُ = میں ایمان لایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
أَمِنْتُ = چین پانے والی۔ امن والی۔ (اسم فاعل۔
واحد مؤنث)

أَمِنْتُمْ = تم ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

أَمِنُوا = وہ ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

أَمِنُوا = تم ایمان لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر) مذکر
أَمِنُونَ = چین پانے والے (اسم فاعل۔ جمع)

أَصَلَ = شام (عصر کے بعد کا وقت۔
اصیل واحد ہے)

آ - ف

أَفَاقٌ = دنیا آسمان کے کنارے (افتق واحد ہے)
أَفْلِينَ = غائب ہونے والے (اسم فاعل۔ جمع
مذکر۔ واحد آفل ہے۔ بحالت نصی و جری)

آ - ک

أَكَلُونَ = کھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔
واحد اکیل ہے۔ بحالت رفی)

آ - ل

آل = اولاد، گھر کے لوگ، پیروکار

الَاءُ = احسان۔ نعمتیں۔ (إِلَیّ واحد ہے۔)

آلَانٌ = کیا اب۔

آلَافٍ = کئی ہزار۔ (أَلْفٌ واحد ہے۔)

إِلَهَةٌ = زیادہ معبود۔ (إِلَہٌ واحد ہے۔)

آ - م

أَمِينٌ = چلین پانے والے۔ بے خوف (اسم)
 فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
 آمین = اے اللہ قبول فرما۔

آ - ن

آن = اب۔ وقت۔ لمحہ
 آن = کھولتا پانی۔ گرم پانی۔ ابلتا پانی۔ (اسم)
 فاعل واحد مذکر
 آناء = گھڑیاں۔ اوقات (واحد اُن ہے۔)
 آنس = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 أنستم = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 أنف = ابھی۔ اسی وقت۔ (اسم ظرف)
 آئینۃ = برتن (واحد اناء ہے)

آ - و

آوی = اس نے جگہ دی۔ اس نے ٹھکانہ دیا۔ (ماضی واحد مذکر غائب)
 أووا = انہوں نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 أووا = تم پناہ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 أوی = میں پناہ لیتا ہوں یا لوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَوَيْتَا = ہم نے پناہ دی (ماضی جمع متکلم)

آ - ی

آیات = نشانیاں۔ احکام۔ (آیۃ واحد ہے)
 آیتۃ = نشانی۔ حکم۔ معجزہ (آیات جمع ہے)
 أیتین = دو نشانیاں
 أیت = تو آ۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 ائتمروا = تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 أئتمین = وہ امانت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
 ائتوا = تم آؤ۔ تم لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 ائینا = تم دونوں آؤ۔ (امر۔ تثنیہ۔ مذکر مومن حاضر)
 ائذن = تو اجازت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 ائذنوا = تم خبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 أئمة = سردار۔ (واحد امام ہے)
 أئمر = تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

آ - ب

أب = باپ۔ (جمع آباء ہے)
 أبّا = چارہ۔ گھاس۔

اَبْتَلُوا = تم آزمائے۔ (امر جمع مذکر حاضر)
اَبْتَلَى = وہ آزمایا گیا (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَبْحُرْ = بہت سے سمندر۔ (واحد بحر ہے)
اَبَدَ = ہمیشہ (جمع آباد ہے)
اَبْدَلْ = میں بدلتا ہوں۔ میں بدلوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَبْرَى = میں پاک کرتا ہوں۔ میں بری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَبْرَأَ = نیک لوگ۔ (واحد برّ ہے)
اِبْرَاهِيمُ = پیغمبر جن کا لقب خلیل اللہ ہے۔ (اسم علم)

اَبْرَحْ = میں پھرتا ہوں یا پھروں گا۔ میں ہٹا ہوں یا ہٹوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَبْرَصْ = کوڑھی۔ (جمع برص ہے)
اَبْرَمُوا = انہوں نے مضبوط ارادہ کیا۔ (ماضی جمع مذکر غائب)

اَبْسَلُوا = وہ سوئے گئے۔ گرفتار کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اَبْشُرُوا = تم خوش ہو جاؤ۔ (امر جمع مذکر حاضر)

اَبْصَارُ = آنکھیں۔ (واحد بَصْر ہے)
اَبْصَرَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبَى = اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبَايِلْ = جھنڈ کے جھنڈ چڑیاں (اَبِيلُ واحد ہے)

اَبَارِيقْ = لولے (ابریق واحد ہے)
اَبْتِ = میرا باپ۔

اَبْتَدَعُوا = انہوں نے ایجاد کیا۔ (ماضی جمع مذکر غائب)

اَبْتَرَّ = دم کٹا۔ بے اولاد (اسم واحد)
اَبْتَفَحْ = تو ڈھونڈ۔ تو تلاش کر (امر معروف۔ واحد مذکر حاضر)

اَبْتَفَى = اس نے چاہا۔ اس نے ڈھونڈا۔ اس نے تلاش کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَبْتَفَاءَ = ڈھونڈنا۔ چاہنا۔ تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)

اَبْتَفُوا = تم چاہو۔ تم تلاش کرو۔ (امر جمع مذکر حاضر)

اَبْتَفُوا = انہوں نے ڈھونڈا۔ (ماضی جمع مذکر غائب)
اَبْتَفَى = میں چاہوں۔ تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَبْتَفَيْتَ = تو نے چاہا۔ (ماضی واحد مذکر حاضر)
اَبْتَلَى = اس نے آزمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبْلَغْتُ = میں نے پہنچایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اَبْصُرُ = تو دیکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَبْلَغُوا = انہوں نے پہنچایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَبْصُرْ بِهِ = کیا ہی دیکھنے والا ہے۔ (فعل تعجب)
اِبْلِيسُ = ناامید۔ دھوکہ دینے والا۔ شیطان (عزیزیل کا لقب ہے) (اسم واحد)	اَبْصُرْنَا = ہم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَبْنُ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اُبْعَثُ = میں اٹھایا جاتا ہوں۔ میں اٹھایا جاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِبْنُ = بیٹا۔ (جمع اَبْنَاء اور بُنْدَن ہے)	اِبْعَثُ = تو اٹھا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِبْنُ السَّبِيلِ = مسافر۔ (اسم واحد)	اِبْعَثُوا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَبْنَاء = بیٹے۔ (واحد ابن ہے)	اَنْعِیْ = میں تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِبْنَةُ = بیٹی۔ (جمع بنات ہے)	اَبَقُ = وہ بھاگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِبْتَنَى = دو بیٹیاں۔ (اسم تثنیہ اِبْتَنِیْن - جمع بنات - واحد اِبْنَةٌ ہے۔)	اَبْقَى = بہت پائیدار (اسم تفعیل)۔ اس نے باقی رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُبْنُوا = تم بناؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَبْكُی = اس نے رلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِبْنَى = دو بیٹے۔ (اسم تثنیہ۔ جمع بنون ہے۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)	اَبْكَازُ = کنواری عورتیں۔ (واحد بکڑ ہے)
اِبْنَى = میرا بیٹا۔ (ابن اور یا سے مرکب ہے)	اِبْكَازُ = صبح سویرے۔ (اسم زمان)
اَبُو = باپ۔ (اسم واحد جمع آباء ہے۔ حالت رفع۔)	اَبْكُمْ = گوٹکا۔ (جمع بُكُمْ ہے)
اَبُوا = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِبِل = اونٹ۔ (اسم الجمع ہے)
اَبْوَابُ = دروازے۔ (واحد باب ہے۔ جمع مکسر)	اِبْلَعِی = تو نگل جا۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)
اَبْوِیْنُ = ماں باپ۔ (اب کا تثنیہ۔ بحالت جمع مکسر)	اَبْلَغُ = تو پہنچا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
	اَبْلَغُ = میں پہنچاتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	اَبْلَغُ = میں پہنچوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

نہی و جری)

اَبِیْ = میرا باپ۔ (اب اور یا متکلم سے مرکب ہے)

اَبِیْ لَهَبٍ = شعلے کا باپ۔ آنحضرت ﷺ کے چچا کا لقب جو کافر تھا۔ اس کا رنگ سرخ و سفید تھا اس لئے ابو لہب کہلاتا تھا۔ مرکب اضافی۔ (حالت جری)

اَبِیْضٌ = سفید۔ (صفت مشبہ)

اَبِیْضَتْ = سفید ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَبِیْنٌ = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

ا-ت

اَتٰی = اس نے دیا۔ وہ لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِتَّبَاعٌ = مرضی پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ (اسم مصدر)

اَتَّبَعَ = وہ پیچھے چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّبَعَ = وہ تابع ہوا۔ پیچھے چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَتَّبَعٌ = میں تابعداری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَّبِعْ = پیروی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَّبَعْتُ = تو نے پیروی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَّبَعْتُ = میں نے پیروی کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَتَّبَعْتُمْ = تم نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَّبَعْنَا = ہم نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَتَّبَعُوا = انہوں نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَتَّبِعُوا = تم تابعداری کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَّبِعُوا = ان کے پیچھے لگایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَتَّتْ = وہ آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِتَّخَذَ = بنانا۔ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

اِتَّخَذَ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذَ = اس نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِتَّخَذَ = میں ٹھہراتا ہوں یا ٹھہراؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِتَّخَذْتُ = اس (مونث) نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِتَّخَذْتُ = تو نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اِتَّقَى = بہت زیادہ پرہیز گار۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اِتَّخَذْتُ = میں نے ٹھہرایا۔ میں نے پکڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اِتَّقَى = اس نے پرہیز کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّخَذْتُمْ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقَنْ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّخَذْتُمُوْهُ = تم نے ٹھہرایا اسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقُوا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِتَّخَذْنَا = ہم نے پکڑا۔ ہم نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِتَّقُوا = وہ ڈرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِتَّخَذُوا = تم ٹھہراؤ۔ تم پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقَيْنَ = تم سب عورتیں ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)
اِتَّخِذْنِیْ = تو بنا۔ تو پکڑ۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)	اِتَّقَيْنَ = وہ سب ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اُتْرَبْتُ = ہم عمر عورتیں۔ (ترب واحد ہے)	اِتَّقَيْنَ = تم ڈرتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)
اُتْرِفْتُمْ = تم عیش دیئے گئے۔ تم زندگی دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	اُتْلُ = تو پڑھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اُتْرَفْنَا = ہم نے آرام دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اُتْلُوا = تم پڑھو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)
اُتْرَفُوا = وہ لذت دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اُتْلُوا = میں پڑھتا ہوں یا پڑھوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اُتْرِكْ = تو چھوڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر غائب)	اُتْمَ = اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّسَّقَ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر متکلم)	اُتْمَ = میں پورا کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِتَّقِ = تو ڈر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اِتَّمَمْتُ = میں نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَتَمَمْنَا = ہم نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَثَارُوا = انہوں نے ابھارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَتَمُّوا = تم پورا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اِثْقَلْتُمْ = تم بوجھل ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَتَوْا = وہ آئے۔ وہ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِثْرًا = نشان۔ (جمع آثار ہے)
اُتُوا = وہ لائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اَثَرًا = گناہ۔ (جمع آثام ہے)
اَتُوبُ = میں توبہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اُثْبِتُوا = تم ثابت قدم رہو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)
اَتَوَكَّأُ = میں ٹیک لگاتا ہوں۔ میں ٹیک لگاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَنُخِشْتُمُوا = تم نے بہت خون ریزی کی۔ ریزہ ریزہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَتَيَا = وہ دو مرد آئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اَثَرًا = نشان۔ (جمع آثار ہے)
اَتَيْتُ = تو آیا۔ تو لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اَثَرًا = انہوں نے اٹھایا۔ زمین روندی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اَتَيْنَ = وہ آئیں۔ وہ لائیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	اُنْقَلَّ = بوجھ۔ مروے۔ خزانے۔ (واحد ثقل ہے)
	اُنْقَلَّتْ = وہ بوجھل ہوئی۔ بھاری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ا-ث

اَثَابَ = اس نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَثَلُ = جھاؤ کا درخت۔ (جمع اثال ہے)
اَثَابُ = مال۔ اسباب۔ (واحد اثیث ہے)	اِثْمٌ = گناہ۔ (جمع آثام ہے)
اَثَارَةُ = بچا ہوا۔ کسی چیز کی باقی رسم۔ نشان (واحد اثرہ ہے)	اِثْمَانٌ = وہ پھل لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	اِثْنَانِ = دو مرد۔ (تثنیہ۔ بحالت رفعی)
	اِثْنَيْنِ = دو عورتیں۔ (بحالت نصی و جری)
	اِثْمٌ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ا-ج

أَجَاءَ = وہ لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَجَاجٌ = کھاری یا کڑوا پانی۔ (اسم مشتق)

أَجْتَبَىٰ = اس نے قبول کیا۔ نوازا۔ چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَجِثْمٌ = تم جواب دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْتَبَيْتَ = تو نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْتَبَيْتُمَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أُجِثَّتْ = وہ اکھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

أَجْتَرَحُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْتَمَعَتْ = وہ جمع ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَجْتَمَعُوا = وہ جمع ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْتَنِبُوا = تم پرہیز کرو۔ بچتے رہو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْدُ = میں پاتا ہوں۔ میں پاؤں گا۔ (مضارع معروف۔ واحد متکلم)

أَجْدَاثٌ = قبریں۔ (واحد جلدت ہے) اسم۔

أَجْدَرُ = بہت لائق (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَجْرٌ = مزدوری۔ ثواب۔ مر۔ (جمع اجور ہے)

أَجَزُ = تو پناہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْرَامٌ = گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)

أَجْرَمْنَا = ہم نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَجْرُمُوا = انہوں نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْسَامٌ = بدن۔ (واحد جسم ہے)

أَجْعَلُ = میں بناتا ہوں۔ میں بناؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَجْعَلْ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْعَلُوا = تم کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجَلٌ = واسطے۔ سبب۔

أَجَلٌ = موت۔ مہلت۔ مدت۔ (جمع آجال ہے)

أَجْلِبْ = تو کھینچ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجَلَّتْ = تو نے مدت ٹھہرائی۔ تو نے مہلت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَجَلَّتْ = دیر کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

أَجْلِدُوا = تم کوڑے مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْلَيْنَ = دو مدتیں۔ (اسم ظرف زمان۔ تثنیہ۔ بحال نصی و جری واحد اجل ہے)

أَجْمَعُوا = تم جمع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْمَعُوا = انہوں نے جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع)

مذکر غائب

أَجْمَعُونَ = سب (اسم مصدر) کلمہ تاکید۔

أَجْتَبُ = تو بچا۔ تو بچ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجِنَّةٌ = پیٹ کے بچے۔ قبر کے مردے۔ (واحد

جَنین ہے) اسم

أَجْنَحُ = تو جھک۔ (امر حاضر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْنَحَةٌ = پر۔ بازو۔ (واحد جناح ہے)

أَجُورٌ = مزدوریاں۔ مہر۔ (واحد اجر ہے)

أُجِيبُ = میں قبول کرتا ہوں۔ میں قبول کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أُجِيبُ = وہ قبول کی گئی۔ (ماضی مجہول۔

واحد مونث غائب)

أُجِيبُوا = تم مانو۔ قبول کرو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر)

ح - ا

أَحَادِيثٌ = باتیں۔ (واحد حدیث ہے)

اسم۔

أَحَاطَ = اس نے گھیر لیا۔ قابو کیا۔ (ماضی۔

واحد مذکر غائب)

أَحَاطْتُ = اس نے گھیر لیا (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَحَبُّ = بڑا دوست۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أُحِبُّ = میں دوست رکھتا ہوں۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَحْبَاءٌ = دوست۔ پیارے۔ (واحد حبیب

ہے)

أَحْبَارٌ = دانہ۔ عالم (واحد حبر ہے)

أَحْبَبْتُ = میں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

أَحْبَطُ = اس نے ضائع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَحْتَرَقْتُ = جل گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

أَحْتَمَلَ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَحْتَمَلُوا = انہوں نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَحْتَنَكْتُ = جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَحْتَنَكْتُ = میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔

(بالون ثقیلہ)

أَحَدٌ = ایک۔ اکیلا۔ (مذکر)

أَحْدَى = ایک۔ اکیلی۔ (مونث کے لئے)

أَحْدَثُ = میں شروع کروں گا یا کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَحْذَرُ = تو ڈر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَحْذَرُوا = تم ڈرو۔ بچتے رہو۔ (امر حاضر۔ جمع

مذکر)

أَحْزَابٌ = گروہ۔ (واحد حزب ہے)

أَحْسَنَ = اس نے دریافت کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

إِحْسَانٌ = نیکی کرنا۔ (اسم مصدر)

أَحْسَنَ = اس نے اچھا بنایا۔ نیکی کی۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب)

أَحْسِنُ = تو نیکی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَحْسَنُ = بہت اچھا۔ بہتر۔ (اسم تفضیل۔ واحد
مذکر)

أَحْسَنْتُمْ = تم نے نیکی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

أَحْسَنُوا = انہوں نے نیکی کی۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

أَحْسِنُوا = تم نیکی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
أَحْسُوا = انہوں نے دریافت کیا۔ محسوس کیا۔
(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَحْشَرُوا = تم جمع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
أَحْصَى = ۱۔ بہت یاد رکھنے والا۔ بہت گننے
والا۔ بہت شمار کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد
مذکر)

۲۔ اس نے یاد رکھا یا گن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

أَحْصَرْتُمْ = تم روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع)

مذکر حاضر

أَحْصَرُوا = وہ روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
مذکر غائب)

أَحْصَرُوا = تم گھیرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَحْصَنَ = وہ قید کی گئیں۔ نکاح میں لائی
گئیں۔ (ماضی مجہول۔ جمع مؤنث غائب)

أَحْصَنَتْ = اس نے قید میں رکھا۔ حفاظت
کی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أَحْصُوا = تم گنو۔ (امر جمع مذکر حاضر)

أَحْصَيْنَا = ہم نے گن لیا۔ شمار کیا۔ (ماضی۔
جمع متکلم)

أَحْصَرْتُ = اس نے حاضر کیا۔ روبرو کیا۔
(ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أَحْصَرْتُ = وہ حاضر کی گئی۔ (ماضی مجہول۔
واحد مؤنث غائب)

أَحْطْتُ = میں خبر لایا۔ (ماضی واحد متکلم)

أَحْطْنَا = ہم نے گھیر لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَحْفَظُوا = تم بچاؤ۔ حفاظت کرو۔ (امر۔ جمع
مذکر حاضر)

أَحَقُّ = بہت زیادہ حقدار۔ (اسم تفضیل۔ واحد
مذکر)

أَحْقَابٌ = طویل راتیں۔ طویل زمانے۔ (واحد
مذکر)

حقب ہے

<p>أَحْمَدُ = سب سے زیادہ حمد کرنے والا۔ (اسم تفخیر) رسول اکرم ﷺ کا اسم گرامی</p> <p>أَحْمَلُ = میں اٹھاتا ہوں یا اٹھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)</p> <p>أَحْمِلُ = تو سوار کر۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أَحْوَى = سیاہ۔ کالا۔ (اسم)</p> <p>أَحْيَى = اس نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>أَحْيَاءُ = زندے۔ (واحد حی ہے)</p> <p>أَحْيَظُ = وہ گھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>أَحْيَى = میں زندہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)</p> <p>أَحْيَيْتَ = تو نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أَحْيَيْنَا = ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)</p>	<p>أَحْزَنُ = بڑا لالچی۔ بڑا حریص۔ (اسم تفخیر)</p> <p>واحد مذکر</p> <p>أَحْقَافُ = ریت کا تودہ۔ قوم عاد کے علاقہ کا نام جو یمن میں ہے۔ (واحد حقف ہے)</p> <p>أَحْكُمُ = بڑا حاکم۔ (اسم تفخیر۔ واحد مذکر)</p> <p>أُحْكُمُ = فیصلہ کر۔ تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أُحْكِمْتُ = وہ پختہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)</p> <p>أَحَلَّ = اس نے حلال کیا۔ اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>أُحِلَّ = وہ حلال کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>أُحِلَّ = میں حلال کرتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)</p> <p>أَخْلَامُ = خراب۔ عقل۔ برداشت۔ (واحد حلم ہے)</p> <p>أُحِلَّتْ = وہ حلال کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)</p> <p>أُحْلِلُ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أَحْلَلْنَا = ہم نے حلال کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)</p> <p>أَحْلَلُوا = انہوں نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)</p> <p>أَحْمَالُ = بوجھ۔ حمل۔ (واحد حمل ہے)</p>
--	--

خ - ۱

أَخٌ = بھائی۔ (جمع اخوة ہے)

أَخَافُ = میں ڈرتا ہوں یا ڈروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَخَالِفُ = میں خلاف کرتا ہوں یا کروں گا۔

اَخْدَان = چھپے دوست۔ (اسم جمع) (واحد خدن مذکر و مونث ہے)	(مضارع۔ واحد متکلم)
اُخْدُوْد = کھائیاں۔ (اسم واحد) (جمع اخادید ہے)	اَخْبَار = خبریں۔ (واحد خبر ہے)
اَخَذَ = پکڑا۔ لینا۔ (اسم مصدر)	اَخْبَتُوا = انہوں نے عاجزی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَخَذَ = اس نے لیا۔ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اُخْت = بہن۔ (اسم واحد۔ جمع اخوات ہے)
اُخَذَ = وہ پکڑا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اِخْتَارَ = اس نے پسند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَخَذَ = پکڑا۔ (اسم مصدر)	اِخْتَرْتُ = میں نے پسند کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اَخَذْتُ = اس نے لیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اِخْتَصَمُوا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَخَذْتُمْ = تم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِخْتِلَاف = جھگڑا۔ (اسم مصدر)
اَخَذْنِ = انہوں نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	اِخْتِلَاق = بات گھڑ لینا۔ (اسم مصدر)
اَخَذْنَا = ہم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِخْتَلَطَ = وہ ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُخْدُوا = وہ پکڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اِخْتَلَفَ = اس نے اختلاف کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُخْرُ = دوسرے۔ (اسم تفضیل۔ جمع مونث۔ واحد اُخْرٰی ہے)	اُخْتَلِفَ = اختلاف کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اَخْرَ = اس نے پیچھے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اِخْتَلَفْتُمْ = تم نے اختلاف کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَخْرَ = تو مہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اِخْتَلَفُوا = انہوں نے اختلاف کیا۔ جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
	اُخْتَيْنِ = دو بہنیں۔ (اسم تثنیہ) (واحد اخت جمع اخوات ہے)

أُخْزِي = دوسری۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)
جمع آخر ہے

إِخْرَاج = نکالنا۔ (اسم مصدر)

أَخْرَجْتُ = اس نے پیچھے چھوڑا۔ دیر کی۔
(ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَخْرَجَ = اس نے نکالا۔ اگلیا۔ بجایا۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب)

أَخْرَجَ = تو نکال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُخْرِجْ = میں نکالا جاتا ہوں یا نکالا جاؤں گا۔
(مضارع مجہول۔ واحد متکلم)

أُخْرِجْ = تو نکل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَخْرَجْتُ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أُخْرِجْتُ = وہ نکالی گئی ہے۔ (ماضی مجہول۔
واحد مونث غائب)

أُخْرِجْتُمْ = تم نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
مذکر حاضر)

أُخْرِجْنَا = ہم نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
متکلم)

أَخْرَجْنَا = ہم نے نکالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَخْرَجُوا = انہوں نے نکالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أُخْرِجُوا = وہ نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
مذکر غائب)

أُخْرِجُوا = تم نکلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْرَجْنَا = ہم نے دیر کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أُخْزِي = بہت زیادہ رسوائی۔ (اسم تفعیل۔
واحد مذکر)

أَخْرَيْتَ = تو نے رسوا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
حاضر)

إِخْسَرُوا = تم ذلیل رہو۔ دھتکارے
رہو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْسَرُونَ = بہت خسارہ پانے والے۔ (اسم
تفعیل۔ بحالت رفقی۔ واحد اخسر ہے)

إِخْشَوْا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْضَرُ = سبز۔ (اسم صفت۔ مونث خضراء
ہے)

أَخْطَأْتُمَ = تم نے غلطی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

أَخْطَأْنَا = ہم نے غلطی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَخْفَى = بہت چھپا ہوا۔ (اسم تفعیل)

إِخْفِضْ = تو جھکا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُخْفِيْ = وہ چھپایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر
غائب)

أُخْفِيْ = میں چھپاتا ہوں۔ (مضارع۔
واحد متکلم)

أُخْفِيتُمْ = تم نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

اِخْوَانٌ = لگے بھائی۔ (واحد اخ ہے) اسم۔
 اِخْوَةٌ = رشتہ کے بھائی۔ (واحد اخ ہے)
 اُخْوَةٌ = برادری۔ بھائی بندی۔
 اِخْيَیْ = میرا بھائی۔ (مضاف بہ یائے مکلم)
 اِخْتِیَارٌ = نیک۔ (واحد خیر ہے)
 اِخْتِیَہ = اس کا بھائی۔ (اسم مرکب اضافی)

د - ا

اِدَّ = بھاری ہونا۔ (اسم مصدر)
 اِدَّاءٌ = پہنچانا۔ ادا کرنا۔ (اسم مصدر)
 اِدَّارَاتُہُمْ = تم نے اختلاف کیا۔ تم نے ایک
 دوسرے پر ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 اِدَّارَکَ = اس نے دریافت کیا۔ تھک کر رہ
 گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اِدَّارَکُوْا = انہوں نے دریافت کیا۔ جب گر
 چکیں گے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 اِدْبَارَ = پیٹھ پھیرنا۔ کھلت کھانا۔ (اسم مصدر)
 اِدْبَارَ = پیٹھیں۔ (واحد دبہ ہے)
 اِدْبَرُ = اس نے پیٹھ پھیری۔ (ماضی۔ واحد مذکر
 غائب)
 اُدْخِلُ = میں داخل کرنا ہوں یا کروں گا۔
 (مضارع۔ واحد مکلم)
 اُدْخِلُ = تو داخل کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِخْلَاءٌ = دوست۔ (واحد خلیل ہے) اسم جمع۔
 اِخْلَاصٌ = بے ریا ہو کر صرف اللہ کی
 بندگی کرنا۔ (اسم مصدر)
 اِخْلَدَ = ہمیشہ رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اِخْلَصْنَا = ہم نے خالص کیا۔ (ماضی۔ جمع
 مکلم)
 اِخْلَصُوا = انہوں نے خالص کیا۔ (ماضی۔ جمع
 مذکر غائب)
 اِخْلَعُ = تو اتار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 اُخْلِفُ = تو خلیفہ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 اِخْلَفْتُ = میں نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔
 واحد مکلم)
 اِخْلَفْتُمْ = تم نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع
 مذکر حاضر)
 اِخْلَفْنَا = ہم نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع
 مکلم)
 اِخْلَفُوا = انہوں نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔
 جمع مذکر غائب)
 اِخْلُقُ = میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔
 (مضارع۔ واحد مکلم)
 اِخْنُ = میں خیانت کرتا ہوں۔ (مضارع۔
 واحد مکلم)
 اِخْوَاتٌ = بہنیں۔ (واحد اخت ہے) اسم۔
 اِخْوَالٌ = ماموں۔ (واحد خال ہے) اسم۔

اِذْفَعُوا = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 اِدْكُرْ = اس نے یاد کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اَذُلْ = میں راہ بتاتا ہوں یا بتاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
 اَذْلَى = اس نے لٹکایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اَذْنَى = کم۔ خراب۔ بہت نزدیک۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
 اَذُوا = تم سپرد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 اَذْهَى = بڑی بلا۔ بڑی مصیبت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

ا - ذ

اِذْ = جس وقت۔ (اسم ظرف)
 اِذَا = تب۔ اس وقت۔ (اسم ظرف)
 اِذَا = جب۔ مفاعلات کے لئے (اچانک کے معنی میں) بھی آتا ہے۔ (اِذَا ماضی کو مستقبل میں اور اِذْ مستقبل کو ماضی کے معنی میں کرتا ہے) (اسم ظرف)
 اِذَاعُوا = انہوں نے مشہور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 اِذَاقَ = اس نے چکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُدْخُلْ = تو داخل ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 اُدْخِلَا = تم دونوں داخل ہو جاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)
 اُدْخَلْنَا = ہم نے داخل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 اُدْخَلُوا = تم داخل ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 اُدْخِلُوا = وہ داخل کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
 اُدْخِلِيْ = تو داخل ہو۔ (واحد مؤنث حاضر)
 اَذْرَى = اس نے خبر دی۔ سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اِذْرَءْوا = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 اَذْرَكَ = اس نے پالیا۔ جان لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 اَذْرِيْ = میں جانتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
 اِذْرِيسْ = نام پیغمبر جو چھٹے آسمان پر ہیں۔ (اسم علم)
 اُذْغْ = تو مانگ۔ تو پکار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 اُدْعُوا = تم پکارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 اَدْعِيَاءَ = لے پالک بیٹے۔ متبنی۔ منہ بولا بیٹا۔ (اسم جمع۔ واحد دَعِيَ ہے)
 اِذْفَعْ = تو دور کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَذْهَبَ = وہ لے گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِذْهَبْ = تو لے جا۔ تو جا۔ (امر۔ واحد مذکر

حاضر)

إِذْهَبَا = تم دونوں جاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر

و مونث)

أَذْهَبْتُمْ = تم لے گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

إِذْهَبُوا = تم جاؤ۔ تم لے جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

أَذَى = نجاست۔ تکلیف۔ (اسم مشتق)

۱-۲

أَرَى = تو دکھا۔ تو دکھلا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرَايَكَ = تحت۔ (اسم جمع)

أَرَادَ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَرَادَا = ان دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر

غائب)

أَرَادُوا = انہوں نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَرَادُوا = سچ قوم والے۔ کہنے۔ (اسم تفعیل) (

أَرَادُوا واحد)

أَرْلَى = زیادہ فائدہ مند۔ (اسم تفعیل۔ واحد

مذکر

أَذَانٌ = خبر دینا۔ (اسم مصدر)

أَذْبَحْ = میں ذبح کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد

متکلم)

أَذْكُرْ = میں یاد کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَذْكُرُوا = تم یاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَذْقَانٌ = ٹھوڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد ذقن

ہے)

أَذْقَنَا = ہم نے چکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَذَلَّ = بڑا ذلیل۔ بے قدر۔ (اسم تفعیل۔ واحد

مذکر)

أَذَلَّةٌ = خوار۔ نرم۔ (اسم مشتق)

أَذْلَيْنِ = ذلیل۔ (جمع) (واحد اذل ہے)

أُذُنٌ = کان۔ (اذان جمع۔ اسم واحد)

أُذِنَ = اجازت دی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

إِذْنٌ = اجازت دینا۔ (مصدر)

أَذَّنَ = اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَذَّنَ = تو پکار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَذْنَتْ = اس نے حکم خدا سن لیا۔ کان رکھا۔

(ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَذْنَتْ = تو نے اجازت دی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

أُذُنَيْنِ = دو کان۔ (اسم تثنیہ) (واحد اذن جمع

اذان ہے۔ حالت نصی و جری)



اِرْتَقِبُوا = تم منتظر رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِرْجَاءَ = کنارے۔ (اسم جمع)

اِرْجِعْ = میں پھر جاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِرْجِعْ = تو پھر جا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْجِعُوا = تم پھر جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْجِعْنِي = تو پھر جا۔ رجوع کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِرْجُلْ = پاؤں۔ (اسم جمع) (واحد رجُل ہے)

اِرْجُمْ = میں سنگسار کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِرْجُوا = تم امید رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْجِهْ = تو ڈھیل دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْحَمْ = بچہ دانی۔ رشتے۔ قرابتیں۔ (اسم جمع) (واحد رحم ہے)

اِرْحَمْ = بڑا رحم والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِرْحَمْ = تو رحم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْذَى = اس نے غارت کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِرْذْتُ = میں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِرْذْتُمْ = تم نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِرْتَابٌ = مہی - پالنے والا۔ (رب واحد۔ اسم جمع)

اِرْتَبَ = حاجت۔ غرض۔ (اسم مشتق)

اِرْبَعْ = چار چار۔ (اسم عدد)

اِرْبَعَةٌ = چار مرد۔ (اسم عدد)

اِرْبَعَيْنِ = چالیس۔ (اسم عدد)

اِرْتَابٌ = اس نے شک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِرْتَابْتُ = اس نے شک کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِرْتَابُوا = انہوں نے شک کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِرْتَبْتُمْ = تم نے شک کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْتَدَّ = وہ مرتد ہو گیا۔ پھر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِرْتَدَّا = دونوں مرتد ہو گئے۔ دونوں پھر گئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِرْتَدُّوا = وہ سب مرتد ہو گئے۔ وہ سب پھر گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِرْتَضَى = اس نے پسند کر لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِرْتَقِبْ = منتظر رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

حاضر

أَرَدْنُ = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع
مونث غائب)

أَرَدْنَا = ہم نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَرَادُوا = کہنے۔ (اسم جمع) (واحد ردیہ ہے)

أَرَادُوا = بہت بڑا کہنے۔ (اسم تفعیل۔ واحد

مذکر

أَرَادُوا = کہنے۔ (اسم تفعیل۔ جمع)

أَرْزُقُ = تو روزی دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرْزُقُوا = تم روزی دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَرَضَى = اس نے بوجھ رکھا۔ مضبوط کیا۔ کشتی

روکی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَرْسِلُ = میں بھیجتا ہوں یا بھیجوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَرْسَلُ = وہ بھیجا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر

غائب)

أَرْسِلْ = تو بھیج۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرْسَلَ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَرْسَلْتُ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَرْسَلْتُ = تو نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

أَرْسَلْتُمْ = تم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر حاضر)

أَرْسَلْنَا = ہم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

متکلم)

أَرْسَلْنَا = ہم نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَرْسَلُوا = انہوں نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَرْسَلُوا = وہ بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

أَرْسَلُوا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْصَادُ = نگرانی کرتا۔ (اسم مصدر)

أَرَضَ = زمین۔ (اسم واحد) (جمع اراضی

ہے)

أَرْضَعْتُ = اس نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَرْضَعْنَ = انہوں نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَرْضِعِي = تو دودھ پلا۔ (امر۔ واحد مونث

حاضر)

إِرْغُوا = تم چراؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْغَبْ = خواہش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِرْكَبْ = تو سوار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِرْكَبُوا = تم سوار ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَرْكَسَ = اس نے الٹ دیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

اَزْكُسُوا = وہ اٹے کئے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اَزْكُضْ = تو پاؤں مار۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِرْكَعُوا = رکوع کرو۔ نماز پڑھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِرْكَعِي = تو جھک۔ (امر- واحد مؤنث حاضر)

اِرْم = نام شہر۔ جس کو شداد بن عاو نے بنایا۔

اس میں قوم عاد رہتی تھی۔ (اسم علم)

اَرُوا = تم دکھاؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِرْهَبُوا = تم ڈرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اَرْهَقْ = میں تکلیف دوں گا۔ میں چڑھاؤں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)

اَرِي = میں دیکھتا ہوں۔ (مضارع- واحد متکلم- رُوْبِيۃ سے)

اَرِي = اس نے دکھایا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب- اِرَاءۃ سے)

اَرِئِي = میں دکھاتا ہوں۔ میں دکھاؤں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)

اَرِيْدُ = میں ارادہ کرتا ہوں۔ (مضارع- واحد متکلم)

اَرِيْنَا = ہم نے دکھایا۔ (ماضی- جمع متکلم)

اَزَّ = اس نے ابھارا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَزَاغْ = اس نے پھیر دیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِرْدَادُوا = وہ زیادہ ہوئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِرْدُجِرْ = وہ جھڑکا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اَرْد = کمر- قوت۔ (اسم جامد)

اَرِفْتُ = وہ نزدیک ہوئی۔ آپہنچی۔ (ماضی- واحد مؤنث غائب)

اَرَّكِي = بہت پاکیزہ۔ (اسم تفعیل- واحد مذکر غائب)

اَزَلَّ = اس نے دور کیا۔ لغزش دی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَزَلَامْ = پانے۔ جوئے کے تیز۔ (اسم جمع- واحد مذکر غائب)

اَزْلَفْتُ = وہ نزدیک لائی گئی۔ (ماضی- واحد مؤنث غائب)

اَزْلَفْنَا = ہم نے نزدیک کر دیا۔ پہنچایا۔ (ماضی- جمع متکلم)

اَزَوَّجْ = جوڑے۔ شلین۔ (واحد زوج ہے)

اَزَيْدُ = میں زیادہ کرتا ہوں۔ میں زیادہ کروں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)

أَزَيْنُ = میں آراستہ کرتا ہوں۔ میں آراستہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
إَزَيْتُ = وہ آراستہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

۱ - س

کی اولاد۔ (اسم جمع) (واحد سبط ہے)
أَسْبَغَ = اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِسْتَجِرْتُ = تو نوکر رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
إِسْتَجَرْتُ = تو نے نوکر رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

إِسْتَأْذَنَ = اس نے رخصت مانگی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِسْتَأْذَنُوا = انہوں نے رخصت چاہی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِسْتَبْدَالَ = بدلنا۔ (اسم مصدر)
إِسْتَبْرَفَ = دیا۔ موٹا ریشی کپڑا۔ (اسم)
إِسْتَبْشَرُوا = تم خوش ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِسْتَبَقَا = ان دونوں نے سبقت کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

إِسْتَبَقُوا = تم سبقت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِسْتَجَابَ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِسْتَجَابُوا = انہوں نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِسْتَجَارَ = اس نے پناہ طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَسَاءَ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَسَاءْتُمْ = تم نے برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَسَاءُوا = انہوں نے بدکاری کی۔ برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَسَارَى = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسیر ہے)
أَسَاطِيرُ = کہانیاں۔ (واحد اسطورة ہے) (اسم جمع)

أَسْأَلَ = میں سوال کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

إِسْأَلُ = تو سوال کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَسْأَلُوا = تم سوال کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَسَاوَرَ = کنگن۔ (اسم جمع) (واحد أسورة ہے)

أَسْبَابُ = علاقے۔ رسیاں۔ (اسم جمع) (واحد سبب ہے)

أَسْبَاطُ = بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

اَسْتَجِبْ = میں قبول کرتا ہوں۔ میں قبول کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَجَبْتُمْ = تم نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَجِيبْ = وہ قبول کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَجِيبُوا = تم حکم مانو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحَبُّوا = انہوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَحْفِظُوا = وہ تمہیں بچائے گئے۔ وہ یاد رکھے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَحَقَّ = وہ لائق ہوا۔ وہ مستحق ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَحَقَّا = وہ دونوں لائق ہوئے۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَسْتَحْوَذَ = اس نے قابو میں کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَحْيَا = حیا چاہنا۔ (اسم مصدر)

اَسْتَحْيُوا = تم زندہ چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحْيِ = میں زندہ چھوڑوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَخْرِجْ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اَسْتَخَفَّ = اس نے بیوقوف بنا۔ اس نے عقل مار دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَخْلَصْ = میں خالص کرتا ہوں۔ میں خالص کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَخْلَفَ = اس نے حاکم یا خلیفہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَرْقَ = اس نے چرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَرْهَبُوا = انہوں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَزَلَّ = اس نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَسْقَى = اس نے پانی مانگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَشْهَدُوا = تم گواہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَضْعَفُوا = انہوں نے کمزور سمجھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَضْعَفُوا = وہ کمزور سمجھے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَطَاعَ = اس نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَطَاعُوا = انہوں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔

جمع مذكر غائب	جمع مذكر غائب
اِسْتَطَعْتُ = تو نے طاقت رکھی۔ (ماضی)	اِسْتَطَعْتُ = تو نے طاقت رکھی۔ (ماضی)
واحد مذكر حاضر	واحد مذكر حاضر
اِسْتَطَعْتُ = میں نے طاقت رکھی۔ (ماضی)	اِسْتَطَعْتُ = میں نے طاقت رکھی۔ (ماضی)
واحد مذكر وموثر متکلم	واحد مذكر وموثر متکلم
اِسْتَطَعْتُمْ = تم نے طاقت رکھی۔ (ماضی)	اِسْتَطَعْتُمْ = تم نے طاقت رکھی۔ (ماضی)
مذكر حاضر	مذكر حاضر
اِسْتَطَعْنَا = ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔	اِسْتَطَعْنَا = ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔
(ماضی) تنزیہ مذكر غائب	(ماضی) تنزیہ مذكر غائب
اِسْتَطَعْنَا = ہم نے طاقت رکھی۔ (ماضی)	اِسْتَطَعْنَا = ہم نے طاقت رکھی۔ (ماضی)
متکلم	متکلم
اِسْتَعْجَلْتُ = جلدی کرتا۔ (اسم مصدر)	اِسْتَعْجَلْتُ = جلدی کرتا۔ (اسم مصدر)
اِسْتَعْجَلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی)	اِسْتَعْجَلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی)
مذكر حاضر	مذكر حاضر
اِسْتَعِذْ = تو پناہ مانگ۔ (امر)	اِسْتَعِذْ = تو پناہ مانگ۔ (امر)
اِسْتَعْصِمْ = وہ بچا رہا۔ (ماضی)	اِسْتَعْصِمْ = وہ بچا رہا۔ (ماضی)
غائب	غائب
اِسْتَعْلَى = وہ اونچا ہوا۔ اس نے غلبہ حاصل کیا۔ (ماضی)	اِسْتَعْلَى = وہ اونچا ہوا۔ اس نے غلبہ حاصل کیا۔ (ماضی)
واحد مذكر غائب	واحد مذكر غائب
اِسْتَعْمَرَ = اس نے بسایا۔ (ماضی)	اِسْتَعْمَرَ = اس نے بسایا۔ (ماضی)
غائب	غائب
اِسْتَعْنُوا = تم مدد طلب کرو۔ (امر)	اِسْتَعْنُوا = تم مدد طلب کرو۔ (امر)
جمع مذكر	جمع مذكر
اِسْتَفْتِ = تو فتویٰ طلب کر۔ (ماضی)	اِسْتَفْتِ = تو فتویٰ طلب کر۔ (ماضی)
مذكر حاضر	مذكر حاضر
اِسْتَفْتَحُوا = انہوں نے فیصلہ چاہا۔ (ماضی)	اِسْتَفْتَحُوا = انہوں نے فیصلہ چاہا۔ (ماضی)

جمع مذکر غائب)

اِسْتَفْزَرُ = تو گھیر (امر- واحد مذکر حاضر)

اِسْتَقَامَ = سیدھے کھڑے ہوتا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَقَامُوا = وہ سیدھے ہوئے۔ (ماضی- جمع)

مذکر غائب)

اِسْتَقَرَّ = وہ ٹھہرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَقِمَّ = تو استقامت اختیار کر۔ (امر- واحد)

مذکر حاضر)

اِسْتَقِيمَا = تم دونوں استقامت اختیار کرو۔

(امر- تثنیہ مذکر حاضر)

اِسْتَقِيمُوا = تم سب استقامت اختیار کرو۔

(امر- جمع مذکر حاضر)

اِسْتَكَانُوا = انہوں نے عاجزی اختیار کی۔ وہ

عاجز ہوئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَكْبَارُ = غرور کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَكْبَرُ = اس نے تکبر کیا۔ (ماضی- واحد مذکر

غائب)

اِسْتَكْبَرَتْ = تو نے غرور کیا۔ (ماضی- واحد

مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرْتُمْ = تم نے غرور کیا۔ (ماضی- جمع

مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرُوا = انہوں نے تکبر کیا۔ (ماضی- جمع

مذکر غائب)

اِسْتَكْنَزَتْ = میں نے بہت کچھ حاصل

کر لیا۔ (ماضی- واحد متکلم)

اِسْتَكْنَزْتُمْ = تم نے انسانوں کا بہت سا

حصہ لے لیا یا اپنے تابع کر لیا۔ (ماضی- جمع مذکر

حاضر)

اِسْتَمْتَعَ = اس نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

اِسْتَمْتَعْتُمْ = تم نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی- جمع

مذکر حاضر)

اِسْتَمْتَعُوا = انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَمْسَكَ = مضبوط پکڑ۔ (امر- واحد مذکر

حاضر)

اِسْتَمَعَ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مذکر

غائب)

اِسْتَمِعْ = تو سن۔ کان رکھ۔ (امر- واحد مذکر

حاضر)

اِسْتَمِعُوا = تم کان لگا کر سنو۔ (امر- جمع مذکر

حاضر)

اِسْتَمِعُوا = انہوں نے کان لگا کر سنا۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرَ = اس نے مدد مانگی۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرُوا = انہوں نے مدد مانگی۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْكَفَوْا = انہوں نے عیب جانا۔ انہوں نے عار سمجھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِسْتَيَقَنْتُ = اس نے یقین حاصل کر لیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِسْتَوَى = وہ سیدھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْجُدُ = میں سجدہ کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِسْتَوَتْ = وہ ٹھہری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اُسْجُدُ = تو سجدہ کر۔ عاجزی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِسْتَوْقَدَ = اس نے آگ جلائی (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اُسْجُدُوا = تم سجدہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِسْتَوَيْتَ = تو سیدھا ہوا۔ سوار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اُسْجُدِي = تو سجدہ کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)
اِسْتَوَيْتُمْ = تم سیدھے ہوئے۔ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْحَارُ = صبح کے وقت۔ (اسم جمع) (واحد سحر ہے)
اُسْتَهْزِئْ = وہ مذاق کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اِسْحَقُ = نام پیغمبر جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور بی بی سارہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھے۔ (اسم علم)
اِسْتَهْزِئُوا = تم مذاق کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْخَطَ = اس نے بیزار کر دیا۔ وہ غصہ میں لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِسْتَهْوَتْ = خواہشات نفس کی پیردی پر ابھارا۔ اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اَسْرُ = قید (اسم واحد) (اسری جمع)
اِسْتَيْئَاسَ = وہ ناامید ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْرٍ = تو رات کو لے کر چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِسْتَيَّاسُوا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اُسَارَى = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسیر ہے)
اِسْتَيَّسَرَ = وہ آسان ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْرَى = اس نے رات کو سیر کرائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	اِسْرَآئِيلُ = حضرت یعقوب علیہ السلام کا عبرانی نام۔ بمعنی عبد اللہ۔ (اسم علم)

مصدر	إِسْرَارٌ = مشورہ کرنا۔ آہستہ بات کرنا۔ (اسم)
إِسْرَافٌ = بے فائدہ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)	میں اَسْفِیْ مضاف یائے متکلم تھا۔ ”ی“ کو
أُسْرِخُ = میں رخصت کرتا ہوں۔ میں رخصت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	الف سے بدلا۔
أَسْرَزْتُ = میں نے چھپا کر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	أَسْفَارٌ = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد سِفَر ہے)
أَسْرَعُ = بہت جلدی کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	أَسْفَرُ = وہ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَسْرَفَ = اس نے فضول خرچی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	أَسْفَلَ = بہت نیچے ہونے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
أَسْرَفُوا = وہ حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	أَسْفَلُ = وہ نیچے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَسْرَوْا = انہوں نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	أَسْفَلِینَ = سب سے نیچے والے۔ (اسم جمع) (واحد اسفل ہے۔ بحالت نصی و جری)
أَسْرَوْا = تم چھپاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَسْقِطُ = تو گرا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَسْرَهُمُ = ان کی رگ پیدائش۔ گرہ بندی۔ ان کے جوڑ	أَسْقِیْ = میں پلاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَسْسُ = اس نے بنیاد رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	أَسْقِنَا = ہم نے پلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
أُسْسُ = بنیاد ڈالی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	أُسْكُنْ = تو رہ۔ تو ٹھہر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
إِسْعَوْا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَسْكَنَّا = ہم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
أَسْفَى = ہائے افسوس۔ (اسم مشتق۔ اصل ہے)	أَسْكَنْتُ = میں نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	أُسْكُنُوا = تم رہو۔ بسو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
	أَسْكُنُوا = تم جگہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
	إِسْلَامٌ = تابعداری کرنا۔ (اسم مصدر)
	أَسْلِحَةَ = ہتھیار۔ (اسم جمع) (واحد سلاح ہے)

اَسْلَفَ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْلَمُوا = تم اسلام لاؤ۔ فرمانبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَسْلَفْتُ = تو نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْلَمْنَا = ہم نے ہلایا۔ (ماضی۔ جمع مکمل)
اَسْلَفْتُمْ = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِسْم = نام۔ (اسم واحد) (جمع اسماء اور اسامی ہے۔)
اُسْلُكْ = تو چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اِسْمَاء = نام۔ (اسم جمع)
اُسْلُكُوا = تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْمَعُ = میں سنتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد مکمل)
اُسْلِكِي = تو چل۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)	اِسْمَعُ = تو سن۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَسْلِمَ = تو فرمانبردار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْمَعُ = اس نے سنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَسْلَمَ = وہ فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْمِعْ بِهِ = وہ کیا خوب سنتا ہے۔ (فعل تعجب)
اَسْلَمَا = ان دونوں نے حکم مانا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اِسْمَعُوا = تم سنو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَسْلَمْتُ = میں فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مکمل)	اِسْمِعِلْ = نام پیغمبر۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور بی بی ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحکم اللہ تعالیٰ ان کو ذبح کر رہے تھے کہ اللہ نے بچا لیا۔ اس سے ان کا لقب ذبح اللہ ہوا اور بقر عید کی قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام کہلائی۔ (اسم علم)
اَسْلَمْتُمْ = تم تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْوَأَ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَسْلَمْنَا = ہم تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مکمل)	اَسْوَاق = بازار۔ (اسم جمع) (واحد سوق ہے)
اَسْلَمُوا = وہ تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَسْوَةٌ = پیروی۔ پیشوا۔ نمونہ۔ (اسم مصدر)
	اَسْوَدَ = سیاہ۔ (صیغہ صفت مشبہ۔ اسم)
	اِسْوَدَّتْ = وہ سیاہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَسْوَرَّةٌ = کنگن۔ (اسم جمع) (جمع اساور ہے)	اَشْدُّ = قوت۔ جوانی۔ (اسم مشتق)
اَسْوَنُّ = پانی کی بو اور مزہ بدلنا۔ (اسم مصدر)	اَشْدَّاءُ = زبردست۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد شدید ہے)
اَسِيرٌ = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اساری ہے)	اَشْدُّدٌ = میں مضبوط کروں گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد متکلم)
ا - ش	
اَشَاءُ = میں چاہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَشْدُّدٌ = تو سخت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَشَارْتُ = اس نے ہاتھ سے بتایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اَشَرُّ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَشْتَاتٌ = متفرق۔ منتشر۔ (اسم مشتق)	اَشَرُّ = بڑائی کرنے والا۔ اترانے والا۔ (صفت شبہ۔ واحد مذکر)
اَشْتَدَّتْ = مضبوط ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اَشْوَارٌ = برے لوگ۔ (اسم جمع) (واحد شریبر ہے)
اَشْتَرَى = اس نے خرید لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَشْرَاطٌ = نشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد شرط ہے)
اَشْتَرَوْا = انہوں نے خرید لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَشْرَاقٌ = صبح سورج نکلنے کے بعد۔ (اسم ظرف)
اَشْتَعَلَ = اس نے شعلہ پکڑا۔ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَشْرَبُوا = ان کو پلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اَشْتَمَلْتُ = وہ شامل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اَشْرَبِي = تو پی۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)
اَشْتَهَتْ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	اَشْرَحْ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَشْحَہٌ = بخیل۔ لالچی۔ (اسم جمع۔ واحد شحیح ہے۔)	اَشْرَقَتْ = وہ چمکی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَشْدُّ = بہت سخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اَشْرَكَ = تو شریک کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
	اَشْرَكَ = اس نے شریک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَشْرَكَ = میں شرک کروں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	اِشْمَازَتْ = وہ تنگ ہوئی۔ (ماضی-واحد مونث غائب)
اَشْرَكَتْ = اس نے شرک کیا۔ (ماضی-واحد مونث غائب)	اَشْهَاد = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شاہد ہے)
اَشْرَكْتُمْ = تم نے شریک کیا۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُ = تو گواہ لا۔ (امر-واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكْتُمُوْا = تم نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُ = تو گواہ ہو۔ (امر-واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكْنَا = ہم نے شریک کیا۔ (ماضی-جمع تکلم)	اَشْهَدُ = اس نے گواہ کیا۔ (ماضی-واحد مذکر غائب)
اَشْرَكُوْا = انہوں نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی-جمع مذکر غائب)	اَشْهَدُ = میں گواہی دیتا ہوں۔ (ماضی-واحد تکلم)
اَشْعَار = بال۔ (اسم جمع) (واحد شعر ہے)	اَشْهَدُوْا = تم گواہ رہو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)
اَشْفَقْتُمْ = تم ڈر گئے۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُوْا = تم گواہ رکھو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)
اَشْفَقْنَ = وہ ڈر گئیں۔ (ماضی-جمع مونث غائب)	اَشْهَرُ = مینے۔ (اسم جمع) (واحد شہر ہے)
اَشَقُّ = بہت سخت۔ (اسم تفعیل-واحد مذکر)	اَشْيَاء = چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد شئی ہے)
اَشَقُّ = میں تکلیف میں ڈالتا ہوں۔ میں تکلیف میں ڈالوں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	اَشْيَاغ = ہم مذہب ساتھی۔ (اسم جمع) (واحد شعبة ہے)
اَشْقَى = بڑا بدبخت۔ (اسم تفعیل-واحد مذکر)	
اَشْكُرُ = میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر کروں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	
اَشْكُرُوْا = تم شکر کرو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)	
اَشْكُوْا = میں شکوہ کرتا ہوں۔ (ماضی-واحد تکلم)	

ا - ص

اَصَابَ = وہ پہنچا۔ (ماضی-واحد مذکر غائب)
اَصَابَتْ = وہ پہنچی۔ (ماضی-واحد مونث غائب)
اَصَابِع = انگلیاں۔ (اسم جمع) (واحد اصبع ہے)

آئے تھے بحکم خدا سب کو ابابیلوں نے کنکریاں مار کر ہلاک کیا۔ (مركب اضافی)	أَصْبُ - میں مائل ہو جاؤں۔ (مضارع- واحد متکلم)
أَصْحَابُ الْكَهْفِ = کھف والے وہ سات جوان ایمان دار جو دقیانوس بادشاہ کافر کے ظلم سے بھاگ کر غار میں چھپ گئے۔ قیامت تک وہیں رہیں گے۔ (مركب اضافی)	إِصْبَاحٌ = صبح کی روشنی۔ (اسم ظرف)
إِصْدَغُ = تو صاف کہہ دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	أَصْبَيْتُمْ = تم نے پہنچائے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
أَصْدَقُ = بڑا سچا۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)	أَصْبَحَ = اس نے صبح کی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
أَصْدَقُ = میں صدقہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)	أَصْبَحْتُ = وہ صبح تک ہو کر رہی۔ وہ ہوگئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)
إِصْرُ = بوجھ۔ (اسم)	أَصْبَحْتُمْ = تم ہوئے۔ تم نے صبح کی۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
أَصْرَفُ = میں پھیلتا ہوں۔ میں پھیروں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)	أَصْبَرُ = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)
إِصْرَفُ = تو پھیر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	إِصْبِرْ = تو صبر کر۔ (امر واحد مذکر حاضر)
أَصْرَوْا = انہوں نے اصرار کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)	إِصْبِرُوا = تم صبر کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
إِصْطَاذُوا = تم شکار کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	أَصْبَنَّا = ہم پہنچے۔ (ماضی- جمع متکلم)
إِصْطَبِرْ = صبر کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	أَصْحَابُ = دوست۔ یار۔ ساتھی۔ (اسم جمع واحد صاحب ہے)
إِصْطَفَى = اس نے چن لیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	أَصْحَابُ الْيَمِينِ = دائیں طرف کے نیک جنتی۔ حساب کے مقام میں عرش کے داہنے کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ میں پائیں گے۔ (مركب اضافی)
إِصْطَفَيْتُ = میں نے چن لیا۔ (ماضی- واحد متکلم)	أَصْحَابُ الْفِيلِ = ابراہہ اور اس کے ساتھ کافر جو بہت سے ہاتھی لے کر خانہ کعبہ گرانے

إِصْطَفَيْنَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع تکلم)

إِصْطَنَعْتُ = میں نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

أَصْغَرُ = بہت چھوٹا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
أَصْفَى = اس نے چن دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَصْفَادُ = زنجیریں۔ (اسم جمع۔ واحد صَفْدٌ ہے۔)

إِصْفَحْ = تو درگزر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
إِصْفَحُوا = تم درگزر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَصْلٌ = جڑ۔ (اسم واحد) (جمع اصول ہے)
أَصْلَابٌ = بیٹھیں۔ (اسم جمع) (واحد صلب ہے)

إِصْلَاحٌ = سنوارنا۔ (اسم مصدر)

أَصْلَبٌ = میں سولی چڑھاتا ہوں۔ میں سولی چڑھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصْلَحْ = تو اصلاح کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَصْلَحَ = اس نے سنوارا۔ صلح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَصْلَحَا = ان دونوں نے صلح کی۔ ان دونوں نے سنوارا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

أَصْلَحْنَا = ہم نے درست کر دیا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

جمع تکلم)

أَصْلَحُوا = انہوں نے درست کیا۔ وہ سنور گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَصْلَحُوا = تم صلح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
أَصْلَوْا = تم داخل ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
أَصْلِيں = میں جہنم میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصَمَّ = بہرا۔ (واحد) (جمع صُمٌّ ہے)
أَصْنَامٌ = بت۔ (اسم جمع) (واحد صَنَمٌ ہے)

إِصْنَعْ = تو کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَصْوَاتٌ = آوازیں۔ (اسم جمع) (واحد صوت ہے)

أَصْوَافٌ = اون۔ (اسم جمع) (واحد صوف ہے)

أَصُولٌ = جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد اصل ہے)
أَصِيبٌ = میں پہنچاتا ہوں۔ میں پہنچاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصِيلٌ = شام۔ (اسم واحد۔ اسم ظرف) (جمع اصال ہے)

۱ - ض

أَضَاءَ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَضَاءَتْ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

مونث غائب)

أَصَاعُوا = انہوں نے ضائع کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَضْحَكَ = اس نے ہنسایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

إِضْرَبْ = تو مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِضْرِبُوا = تم مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَضْطَرَّ = میں مجبور کروں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أُضْطَرَّ = وہ مجبور کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

أُضْطَرَرْتُ = تم مجبور کئے گئے۔ (ماضی

مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

أَضْعَافٌ = کئی گنا۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ

ہے)

أَضْعَفُ = نہایت ست۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر)

أَضْعَاثُ = پراندہ۔ خشک و تر ملے جلے۔

گھاس کے مٹھے۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ ہے)

أَضْعَاثُ أَحْلَامٍ = دُراؤنے خواب۔ (مربک

اضافی)

أَضْعَانٌ = دشمنی۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ

ہے)

أَصْلٌ = بڑا گمراہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر

أَصَلَ = اس نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

أُصِلُّ = میں گمراہ کروں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَصَلَّا = ان دونوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

أَضَلَلْتُمْ = تم نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

أَضَلَلْنَ = انہوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَضَلُّوا = ان سب نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَضِيعُ = میں ضائع کرتا ہوں۔ میں ضائع کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

۱ - ط

أَطَاعَ = اس نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

أَطَاعُوا = انہوں نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

أَطْرَافٌ = کنارے۔ (اسم جمع) (واحد طرف

ہے)

إِطْرَحُوا = تم پھینک دو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

إِطْعَمَ = کھانا کھلانا۔ (اسم مصدر)	إِطْعَمَانَّ = اس نے اطمینان حاصل کیا۔ (ماضی)
أَطْعَمْتُ = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع)	وَاحِدٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ
مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	إِطْعَمَانْتُمْ = تم مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع)
أَطْعَمْتُمُوهَا = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع)	مَذْكُورٌ حَاضِرٌ
مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	أَطْعَمَ = اس نے کھانا کھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)
غَائِبٌ	إِطْعَمْسُ = تو ختم کر دے۔ (امر۔ واحد مذکر)
أَطْعِمُوْا = تم کھلاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	حَاضِرٌ
أَطْعَنَ = انہوں نے تابعداری کی۔ (ماضی۔ جمع)	مَوْنٌ غَائِبٌ
مَوْنٌ غَائِبٌ	أَطْعِنَ = تم فرماں برداری کرو۔ (امر۔ جمع)
مَوْنٌ حَاضِرٌ	أَطْعَنَّا = ہم نے فرماں برداری کی۔ (ماضی۔ جمع)
مَتَكَلِّمٌ	أَطْعِيْ = بڑا شری۔ (اسم تفعیل)
أَطْعِيْتُ = میں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	أَطْعَمْتُ = میں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
أَطْعَمَّا = اس نے بچھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)	غَائِبٌ
غَائِبٌ	أَطْفَالٌ = بچے۔ (اسم جمع) (واحد طفل ہے)
أَطْلَعُ = میں جھانکوں۔ میں اطلاع پاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	أَطْلَعْتُ = وہ خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)
غَائِبٌ	إِطْلَعْتُ = تو خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)

۱ - ظ

أَظْفَرَ = اس نے کامیاب کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَظْلَمَ = اس نے تاریک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَظْلَمَ = بڑا ظالم۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
أَظْلُ = میں گمان کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَظْهَرَ = اس نے ظاہر کر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

۱ - ع

إِعَادَة = دہرائ۔ (اسم مصدر)

أَعَانَ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْبَدُ = میں پوجتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أُعْبَدُ = تو بندگی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُعْبَدُوا = تم عبادت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَبِرُوا = تم عبرت پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَدَى = اس نے زیادتی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْتَدْتُ = اس نے تیار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَعْتَدْنَا = ہم نے تیار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِعْتَدُوا = انہوں نے زیادتی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَدُوا = تم زیادتی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
إِعْتَدَيْنَا = ہم حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِعْتَرَى = اس نے جھپٹ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِعْتَرَفْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِعْتَرَفُوا = وہ قائل ہوئے۔ انہوں نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَزَلَ = وہ الگ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْتَزَلُ = میں گوشہ پکڑتا ہوں۔ میں الگ ہوتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

إِعْتَزَلْتُمَا = تم نے کنارہ پکڑا۔ تم الگ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَزَلُوا = تم جدا رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَصَمَ = بچہ مار کر پکڑا۔ (اسم مصدر)

إِعْتَصَمُوا = انہوں نے مضبوط پکڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَصَمُوا = تم مضبوط پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

وَاعْتَلُوا = تم سختی سے کھینچو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	وَاعْتَلُوا = تم انصاف کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
وَاعْتَمَرُوا = اس نے زیارت کی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	وَاعْتَمَرُوا = انہوں نے تیار کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)
وَاعْتَمَرْنَا = ہم نے کھول دیا۔ ہم نے مطلع کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)	وَاعْتَمَرْنَا = میں عذاب کرتا ہوں۔ میں عذاب کروں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)
وَاعْتَمَرُوا = جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد عجز ہے)	وَاعْتَمَرُوا = غیر منذب۔ اس کا واحد اَعْرَابِيٌّ ہے۔ (اسم جمع) عرب کے خانہ بدوش لوگ۔
وَاعْتَمَرُوا = اس نے خوش کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	وَاعْتَمَرُوا = منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)
وَاعْتَمَرُوا = اس نے خوش کیا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	وَاعْتَمَرُوا = ان گھروں کا نام ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہیں۔ (اسم- ظرف مکان)
وَاعْتَمَرُوا = اس نے جلدی کی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	وَاعْتَمَرُوا = لنگڑا۔ (اسم صفت)
وَاعْتَمَرُوا = گوشت۔ (اسم صفت) (واحد-)	وَاعْتَمَرُوا = اس نے منہ پھیرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
وَاعْتَمَرُوا = عجم والا۔ عربی زبان کے سوا زبان۔ غیر عربی۔	وَاعْتَمَرُوا = تو منہ پھیر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
وَاعْتَمَرُوا = عجم والے۔ (اسم جمع)	وَاعْتَمَرُوا = تم نے منہ پھیرا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
وَاعْتَمَرُوا = اس نے تیار کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	وَاعْتَمَرُوا = انہوں نے منہ پھیرا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)
وَاعْتَمَرُوا = دشمن۔ (اسم جمع) (واحد عدو ہے)	وَاعْتَمَرُوا = تم اعراض کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
وَاعْتَمَرُوا = وہ تیار کی گئی۔ (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)	وَاعْتَمَرُوا = عزت والا۔ بہت عزیز۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)
وَاعْتَمَرُوا = میں انصاف کرتا ہوں۔ (ماضی-)	

أَعَزَّةٌ = عزت والے۔ زبردست۔ (واحد)
عَزِيزٌ

إِعْصَارٌ = آندھی۔ بگولا۔ (اسم واحد) (جمع)
اعاصیر و اعاصیر ہے

أَعْصِرُ = میں نچوڑتا ہوں۔ (مضارع)
واحد تکلم

أَعْصِي = میں نافرمانی کرتا ہوں۔ میں نافرمانی
کروں گا۔ (مضارع) واحد تکلم

أَعْطِ = تو دے۔ (امر) واحد مذکر حاضر

أَعْطَى = اس نے دیا۔ (ماضی) واحد مذکر غائب

أَعْطَوْا = وہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول) جمع مذکر
غائب

أَعْطَيْنَا = ہم نے دیا۔ (ماضی) جمع تکلم

أَعْظُ = میں نصیحت کرتا ہوں۔ (مضارع)
واحد تکلم

أَعْظُمُ = بہت بڑا۔ زیادہ۔ (اسم تفضیل) واحد
مذکر

أُعْفُ = تو معاف کر۔ (امر) واحد مذکر حاضر

أُعْفُوا = تم معاف کرو۔ (امر) جمع مذکر حاضر

أَعْقَابُ = اڑیاں۔ (واحد عقب ہے)

أَعْقَبَ = وہ پیچھے لایا۔ (ماضی) واحد مذکر
غائب

أَعْلَى = سب سے اوپر۔ نہایت بلند۔ (اسم
تفضیل) واحد مذکر

أَعْلَامٌ = پہاڑ۔ جھنڈے۔ (واحد علم ہے)
أَعْلَمُ = میں جانتا ہوں۔ میں جانوں گا۔

(مضارع) واحد تکلم
إِعْلَمُ = تو جان۔ (امر) واحد مذکر حاضر

إِعْلَمُوا = تم جانو۔ (امر) جمع مذکر حاضر
أَعْلَنْتُ = میں نے واضح کیا۔ (ماضی)

واحد تکلم
أَعْلَنْتُمْ = تم نے ظاہر کیا۔ (ماضی) جمع مذکر
حاضر

أَعْلَوْنَ = اونچے ہونے والے۔ غالب آنے

والے۔ (اسم فاعل)

أَعْمَى = اندھا۔ اندھا کر دیا۔ (ماضی) واحد مذکر
غائب

أَعْمَالٌ = کام۔ (واحد عمل ہے)

أَعْمَامٌ = بچے۔ (اسم جمع) (واحد عم ہے)

أَعْمَلُ = میں کام کرتا ہوں۔ (مضارع)
واحد تکلم

إِعْمَلُ = تو کام کر۔ (امر) واحد مذکر حاضر

إِعْمَلُوا = تم کام کرو۔ (امر) جمع مذکر حاضر

أَعْنَابُ = انگور۔ (اسم جمع) (واحد عنب ہے)

أَعْنَقُ = گردنیں۔ (اسم جمع) (واحد عنق
ہے)

أَعْنَتَ = اس نے مشکل میں ڈالا۔ (ماضی)

واحد مذکر غائب

أَعُوذُ = میں پناہ میں آتا ہوں۔ پناہ چاہتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعْهَدُ = میں عہد کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعِيبُ = میں عیب لگاؤں گا یا لگاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعِينُوا = وہ پھر ڈالے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أَعِيذُ = پناہ میں دیتا ہوں۔ میں پناہ میں دیتی ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعْيُنُ = آنکھیں۔ (اسم جمع) (واحد عَيْنٌ ہے) أَعِينُوا = تم مدد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

۱- غ

إِغْتَرَفَ = اس نے چلو سے لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَغْدُوا = صبح کو چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَغْرِقْنَا = ہم نے غرق کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْرِقُوا = وہ غرق کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أَغْرَيْنَا = ہم نے بھڑکادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِغْسِلُوا = تم دھوؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَغْشَيْتُ = وہ ڈھانپی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد حاضر)

مَوْنٌ غَائِبٌ

أَغْشَيْنَا = ہم نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْضَضُ = تو نیچے کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْطَشُ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِغْفِرُ = تو بخش۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْفَلْنَا = ہم نے غافل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْلَالُ = طوق۔ گلوبند۔ (اسم جمع) (واحد غُلّ ہے)

أَغْلِبُ = میں غالب ہوتا ہوں۔ میں غالب ہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أُغْلِظُ = تو سختی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْنَى = بے پرواہ کیا۔ غنی کیا۔ وہ کام آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَغْنَتْ = وہ کام آئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أُغْنِي = میں کام آتا ہوں۔ میں کام آؤں گا۔ میں کفایت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَغْنِيَاءُ = امیر۔ مالدار۔ (اسم جمع) (واحد غَنِيّ ہے)

أُغْوِي = میں گمراہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَغْوَيْتُ = تو نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْوَيْنَا = ہم نے گمراہ کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

اِفْتَرَيْتُ = میں نے تہمت باندھی۔ میں نے جھوٹ بولا۔ (ماضی- واحد متکلم)

۱- ف

اُفٍّ = افسوس۔ (کلمہ کراہت)

اَفَاءَ = اس نے دیا۔ اس نے لوٹایا۔ ہاتھ لگایا (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاضَ = وہ چلا۔ وہ لوٹا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاقَ = وہ ہوش میں آیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاكًا = بڑا جھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع اَفْكَوْنُ ہے)

اَفْبَدَ = دل۔ (اسم جمع- واحد فُؤَاد ہے)

اَفْتٍ = تو بیان کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْتَحْ = تو کھول۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْتَدَى = اس نے فدیہ دیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْتَدَتْ = اس نے فدیہ دیا۔ (ماضی- واحد مؤنث غائب)

اِفْتَدَوْا = انہوں نے فدیہ دیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِفْتِرَاءٌ = تہمت۔ (اسم مصدر)

اِفْتَرَى = اس نے تہمت باندھی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْتَرَيْنَا = ہم نے تہمت باندھی۔ (ماضی- جمع متکلم)

اِفْتَنُوا = تم صلاح دو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْرَغْ = میں ڈالوں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)

اِفْرَغْ = تو ڈال۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِفْرُقْ = تو جدا کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْسَحُوا = تم وسیع کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْسَدُوا = انہوں نے فساد کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِفْصَحْ = بڑا خوش بیان۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اِفْضَى = وہ پہنچا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْضُتُمْ = تم پھرے۔ تم چلے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِفْعَلْ = تو کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْعَلُوا = تم کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْقَ = آسمان کا کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع آفاق ہے)

اِفْكٌ = بہتان۔ (اسم مصدر)

اِفْكَ = بہتان باندھا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

أَفَلَّ = وہ چھپ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَفَلْتُ = وہ چھپ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أَفْلَحَ = وہ کامیاب ہو گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَفْتَنَ = شائیں۔ (اسم جمع) (واحد فتنہ ہے)

أَفْوَاجٌ = لشکر۔ گروہ۔ قافلے۔ (اسم جمع) (واحد فوج ہے)

أَفْوَاهُ = منہ۔ فَم کی اصل فوہ تھی۔ ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدلا۔ (اسم جمع) (واحد فم ہے)

أَفْزَزُ = میں پہنچتا ہوں یا پہنچوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَفْزِضْ = میں سوپتا ہوں یا سوپوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَفْیَضُوا = تم چلو۔ تم پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ا-ق

أَقَامَ = اس نے کھڑا کیا۔ سیدھا کیا۔ قیام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِقَامَ = سیدھا کرنا۔ کھڑا ہونا۔ (اسم مصدر)

إِقَامَةٌ = سیدھا کرنا۔ (اسم مصدر)

أَقَامُوا = انہوں نے قائم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَقَاوِيلٌ = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد قول یا اقوولہ ہے)

أَقْبَرُ = اس نے قبر میں رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَقْبَلُ = تو آگے آ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَقْبَلَ = وہ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَقْبَلْتُ = وہ متوجہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أَقْبَلْنَا = ہم متوجہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَقْبَلُوا = انہوں نے توجہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَقْبَتْتُ = وہ وقت ٹھہرائی گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مؤنث غائب)

أَقْتَتَلَ = اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَقْتَتَلُوا = وہ لڑ پڑے۔ وہ باہم لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَقْتَحَمَ = وہ چڑھا۔ وہ گھسا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَقْتَدِ = تو پیروی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَقْتَرَبَ = وہ نزدیک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَقْتَرَبُوا = تو نزدیک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَقْتَرَبْتُ = وہ قریب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد)

مونث غائب)

اِقْتَرَفْتُمُوْا = تم نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْتُلْ = میں ہلاک کرتا ہوں یا کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَقْتُلُوْا = تم مار ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْدَامْ = پاؤں۔ (اسم جمع) (واحد قدم ہے)

اَقْدَمُوْنَ = اگلے (اسم جمع) (واحد اقدم ہے)

اِقْدِفْنِیْ = تو ڈال۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِقْرَأْ = تو پڑھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْرَأْ وَا = تم پڑھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْرَبْ = بہت نزدیک۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر

اَقْرَبُوْنَ = رشتے والے۔ (اسم جمع) (واحد

اَقْرَبْ ہے)

اَقْرَرْتُمْ = تم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَرْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَقْرَضْتُمْ = تم نے ادھار دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَضُوْا = ادھار دو۔ قرض دو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَضُوْا = انہوں نے ادھار دیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

اَقْسَطْ = بہت انصاف کرنے والا۔ (اسم

تفضیل۔ واحد مذکر)

اَقْسِطْ = تو انصاف کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُقْسِمْ = میں قسم کھاتا ہوں یا کھاؤں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

لَا اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں۔ لا تاکید

ہے۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَقْسَمْتُمْ = تم نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

اَقْسَمُوْا = انہوں نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

اَقْضِیْ = آخر۔ بہت دور۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر)

اِقْصِدْ = میانہ روی اختیار کر۔ (امر۔ واحد

مذکر حاضر)

اَقْضُضْ = بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْضِ = تو فیصلہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْضُوْا = تم فیصلہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْطَارْ = کنارے۔ (اسم جمع) (واحد قَطْر ہے)

اَقْطَعْ = میں کلے کلے کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَقْطَعُوْا = تم کاٹو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْعُدْ = میں بیٹھتا ہوں یا بیٹھوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم

أَقْعُدُوا = تم بیٹھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَقْفَالٌ = تالے۔ (اسم جمع) (واحد قفل ہے)

أَقْلٌ = میں کہتا ہوں۔ میں کہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَقْلٌ = بہت کم۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَقْلَامٌ = قلم۔ (اسم جمع) (واحد قلم ہے)

أَقَلَّتْ = اس نے اٹھانے میں ہلکا پایا۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

أَقْلَعِي = تو ختم جا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

أَقِمِّ = تو سیدھا کرو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَقَمَّتْ = تو نے قائم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

أَقَمْتُمْ = تم نے قائم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

أَقَمَنْ = تم قائم کرو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

أَقْنِي = اس نے پونجی دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَقْنِيْ = تو بندگی کر۔ تو مطیع ہو۔ (امر۔ واحد

مونث حاضر)

أَقْوَاتٌ = خوراکیں۔ (اسم جمع) (واحد قُوْت

ہے)

أَقُولُ = میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَقْوَمٌ = بہت سیدھا۔ بہت درست۔ (اسم

تفضیل۔ واحد مذکر)

أَقِيْمُوا = تم سیدھا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

۱-ک

أَكْ = میں ہوں۔ میں ہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَكْبَرُ = بزرگ۔ بہت بڑے لوگ۔ (اسم جمع)

(واحد اکبر ہے)

أَكَادُ = میں قریب ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَكَالُونَ = بڑے کھانے والے۔ (اسم تفضیل۔

جمع مذکر) (واحد اکال ہے)

أَكْبَرُ = بہت بڑا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَكْبَرُونَ = انہوں نے بڑا سمجھا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَكْسَالُوا = انہوں نے ٹاپ لیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَكْتُبُ = میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَكْتُبُ = تو لکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَكْتُبُوا = تم لکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَكْتَتَبُ = اس نے لکھ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَكْتَسَبَ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اَكْرَهَتْ = تو نے مجبور کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اِكْتَسَبَتْ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَكْسُوا = تم پہناؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اِكْتَسَبْنَ = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اِكْشِفْ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اِكْتَسَبُوا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
(ما) اَكْفَرْ = کس قدر ناشکرا ہے۔ (فعل تعجب)	اِكْتَسَبُوا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَكْفُرْ = میں ناشکری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَكْثَرُ = بہت زیادہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَكْفُرْ = تو منکر ہو۔ تو ناشکری کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَكْثَرَتْ = تو نے بہت زیادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اَكْفُرُوا = تم منکر ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَكْثَرُوا = انہوں نے زیادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَكْفِلْ = تو حوالے کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَكْدَى = وہ سخت نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَكَلْ = کھاتا۔ (اسم مصدر)	اَكْرَامُ = تعظیم کرتا۔ (اسم مصدر)
اَكَلْ = پھل۔ (اسم مشتق)	اِكْرَاهُ = زبردستی۔ (اسم مصدر)
اَكَلْ = اس نے کھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَكْرَمُ = بڑا بزرگ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَكَلَا = ان دونوں نے کھایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اَكْرَمَنْ = اس نے مجھ کو عزت دی۔ (اصل میں اَكْرَمَنِ تھا۔ "می" گر گئی) (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَكَلِمْ = میں بات کرتی ہوں۔ میں بات کروں گی۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَكْرَمَنِ = "ن" وقایہ کا ہے "می" گری ہوئی ہے)
اَكْلُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَكْرَمِيْ = تو درست کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)
اَكْمَامُ = غلاف۔ کلی اور میوے کا غلاف۔ (اسم جمع) (واحد كِمَامَةٌ ہے)	اَكْرَهَ = وہ مجبور کیا گیا۔ اس پر زبردستی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَكْمَلْتُ = میں نے مکمل کیا۔ (ماضی)
واحد متکلم

اَكْمَهُ = پیدائشی اندھا۔ (اسم صفت)

اَكُنْ = میں ہوں یا ہوں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَكْنَان = چھپنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

اَكْنَةُ = پردے۔ غلاف۔ (اسم جمع) (واحد)

کنان ہے

اَكُنْتُمْ = تم نے چھپا رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

حاضر

اَكُوَابٌ = آنخورے۔ (اسم جمع) (واحد کُؤَبٌ)

ہے

اَكُوُنْ = میں ہوں یا میں ہوں گا۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

اَكِيْنُ = میں تدبیر کرتا ہوں۔ میں تدبیر کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

ا-ل

اَلْ = شناخت۔ حرف تعریف۔ اکثر زائد ہوتا

ہے۔ کبھی کبھی استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔ علم نحو

میں دیکھیں۔

اِلْ = دینداری۔ قرابت۔ اللہ کا نام۔ (اسم)

اِلَّا = مگر۔ (حرف استثناء)

اَلَّا = کیوں نہیں۔ (حرف ایجاب)

اَلَا = تو خبردار ہو۔ تو سنتا ہے۔ (حرف تنبیہ)

اِلٰی = طرف۔ (حرف جر)

اَلْاَنَ = اب۔ اس وقت۔ (اسم۔ ظرف زمان)

اِلٰهَ = معبود برحق۔ خدا۔ (اسم واحد۔ جمع الہة

ہے۔)

اَللّٰهُ = معبود برحق۔ نام ذات خدائے تعالیٰ۔

بقول بعض ال الہ سے مرکب ہے۔ (اسم ذات)

اِلٰهَيْنِ = دو معبود۔ (اسم تثنیہ مذکر)

اَلْبَاب = عقلیں۔ (اسم جمع) (واحد بُبٌ ہے)

اِلْتَفَتٌ = وہ کپڑے میں لپٹ گئی۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

اِلْتَفَى = وہ اس سے ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِلْتَفَتَا = وہ دو مقابل ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

اِلْتَقَطَ = اس نے اٹھالیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِلْتَقَمَ = وہ نکل گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِلْتَقَيْتُمْ = تم نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اِلْتَمَسُوا = تم تلاش کرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَلْتَنَّا = ہم نے کم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَلْتَنَى = وہ (ایک عورت) جو۔ (اسم موصول۔

واحد مونث)

إِلْحَاد = حق سے گزرتا۔ (اسم مصدر)

إِلْحَاف = لپیٹنا۔ جھڑنا۔ (اسم مصدر)

الْحَقُّ = تو ملا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

الْحَقْنَمُ = تم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

الْحَقْنَا = ہم نے ملادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

الْدُّ = بڑا جھگڑنے والا۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر)

الْدُّ = میں جنم دیتا ہوں یا دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

الَّذَانِ = وہ دو جو۔ (اسم موصولہ بحالت رفعی۔ تثنیہ مذکر)

الَّذِي = وہ ایک شخص جو۔ (اسم موصولہ۔ واحد مذکر)

الَّذِينَ = جو۔ وہ لوگ۔ ان لوگوں کی۔ (اسم موصولہ۔ جمع مذکر)

الْوَر = حروف مقطعات۔

الْوَرَم = اس نے لگا رکھا۔ لازم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

الْوَرَمْنَا = ہم نے لازم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

السِّنَّةُ = زبانیں۔ (اسم جمع) (واحد لِسَانٌ ہے)

إِلْعَنُ = تو لعنت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِلْعَوَا = تم لغو باتیں کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَلْفٌ = اس نے محبت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَلْفٌ = ہزار۔ (اسم عدد واحد) (جمع آلاف ہے)

أَلْفَافٌ = لپٹے ہوئے۔ گھنے باغ اور کھیتی۔

(اسم جمع) (واحد لف ہے)

أَلْفَتٌ = تو نے الفت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَلْفُوا = انہوں نے پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَلْفَيْنَا = ان دو مردوں نے پایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

أَلْفَيْنِ = دو ہزار۔ (اسم عدد تثنیہ۔ بحالت نصی و جری۔ جمع آلاف اور واحد الف ہے)

أَلْفَيْنَا = ہم نے پایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَلْقَى = تو ڈال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِلْقَاءٌ = ڈالنا۔ (اسم مصدر)

أَلْقَى = اس نے ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَلْقَابٌ = صفاتی نام۔ (اسم جمع) (واحد لقب ہے)

أَلْقَتْ = اس نے پھینک دیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَلْقُوا = تم ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَلْقُوا = انہوں نے ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَلْقَى = میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَلْقَى = وہ ڈالا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اَلْهَمَ = اس نے دل میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَلْقِيَا = تم ڈالو۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اَلَى = میری طرف۔ (الی حرف جر اور "ی" تکلم کی ضمیر ہے)
اَلْقَيْتُ = میں نے ڈالا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اَلْيَاس = نام پیغمبر
اَلْقَيْنَا = ہم نے ڈالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَلْيَاسِيْنَ = نام حضرت الیاس علیہ السلام اور ان کے پیروکار۔ (اسم علم)
اَللَّوَاتِي = وہ سب عورتیں جو۔ (اسم موصول۔ جمع مونث)	اَلَيْمٌ = دردناک۔ (اسم صفت)
اَللَّائِي = وہ سب (عورتیں) جو۔ (اسم موصول۔ جمع مونث)	
اَللَّهُ = اسم ذات خدا۔ معبود برحق۔	
اَللَّهُمَّ = اے اللہ۔ (اسم مرکب۔ ابتداء سے حرف ندا کو حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں "م" کو بڑھا دیا۔)	اَمَّ = یا۔ خواہ۔ (حرف تردید۔ حرف عطف بھی ہے۔)
اَلَمْ = حروف مقطعات۔	اُمٌّ = ماں۔ ٹھکانا۔ ہر چیز کی اصل۔ (اسم واحد)
اَلَمَرَّ = حروف مقطعات۔	(جمع امہات ہے)
اَلَمَصَّ = حروف مقطعات۔	اِمَّا = یا۔ خواہ۔ (حرف تردید۔ حرف عطف)
اَلَنَا = ہم نے نرم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِمَّا = سو۔ لیکن۔ (حرف تفسیری)
اَلْوَاح = تختیاں۔ (اسم جمع) (واحد لوح ہے)	اِمَاء = لونڈیاں (اسم جمع) (واحد اَمَةٌ ہے)
اَلْوَان = رنگ۔ (اسم جمع) (واحد لون ہے)	اِمَاتٌ = اس نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَلْوَف = ہزاروں۔ (اسم جمع) (واحد الف ہے)	اِمَارَةٌ = بڑا حکم کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)
اَلْهَى = اس نے غافل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اِمَامٌ = آگے۔ سامنے۔ (اسم ظرف)
اَلْهَام = دل میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)	اِمَام = پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع اِئِمَّة ہے)
	اِمَانَةٌ = امانت۔ (اسم واحد) (جمع امانات ہے)

<p>أَمَدَدْنَا = ہم نے مدد دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)</p> <p>أَمْر = کام۔ (اسم واحد) (جمع امور ہے)</p> <p>أَمْر = حکم۔ (اسم واحد) (جمع اوامر ہے)</p> <p>أَمَرَ = حکم دیا۔ فرما دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>أَمْرٌ = بہت کڑوا۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر)</p> <p>إِمْر = انوکھا۔ (اسم واحد)</p> <p>إِمْرَةٌ = مرد۔ (اسم واحد۔ مذکر) (جمع رجال ہے)</p> <p>إِمْرَةٌ = عورت۔ (اسم واحد۔ مؤنث) (جمع نساء ہے)</p> <p>إِمْرَةٌ تَانِ = دو عورتیں۔ (اسم تشبیہ مؤنث۔ بحالت رفعی)</p> <p>أَمَرْتُ = تو نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أَمَرْتُ = میں نے حکم دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)</p> <p>أَمَرْتُ = میں حکم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)</p> <p>أَمَرْنَا = ہم حکم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)</p> <p>أَمَرُوا = انہوں نے حکم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)</p> <p>أَمَرُوا = وہ حکم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)</p>	<p>أَمَانَاتٍ = امانتیں۔ (اسم جمع) (واحد امانة ہے)</p> <p>أَمَانِيَّ = آرزوئیں۔ (اسم جمع) (واحد امنیۃ ہے)</p> <p>أَمْتٌ = ٹیلا۔ (اسم۔ ظرف مکان)</p> <p>أَمْتٌ = تو نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)</p> <p>أَمَّةٌ = لونڈی۔ (اسم واحد) (جمع اماء ہے)</p> <p>أُمَّةٌ = جماعت۔ (اسم واحد) (جمع امم ہے)</p> <p>إِمْتَارُوا = تم الگ ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>إِمْتَحَنٌ = اس نے امتحان لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>إِمْتَحَنُوا = تم امتحان لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>أَمْتَعٌ = میں فائدہ دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)</p> <p>أَمْتَعَةٌ = اسباب۔ (اسم جمع) (واحد متاع ہے)</p> <p>إِمْتَلَسْتُ = بھر چکی تو۔ (ماضی۔ واحد مؤنث حاضر)</p> <p>أَمْتَالٌ = مثالیں۔ (اسم جمع) (واحد مثال ہے)</p> <p>أَمْتَلٌ = مثال۔ بہتر۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر)</p> <p>أَمَدٌ = مدت۔ فرق۔ (اسم ظرف)</p> <p>أَمَدٌ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p>
---	---

اَمْسَ = کل۔ گزشتہ۔ دیروز۔ نزدیک وقت۔

(اسم زمان)

اِمْسَاكٌ = روکنا۔ (اسم مصدر)

اِمْسَحُوْا = تم مسح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَمْسَكَ = اس نے روکا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اَمْسِكْ = تو روک۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَمْسَكْتُمْ = تم نے روک رکھا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

اَمْسَكْنَ = انہوں نے روکا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

اَمْسِكُوْا = تم روک رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

اَمْسَاجٌ = طے ہوئے۔ (جیسے مرد و عورت کی

منی)

اِمْسُوْا = تم چلو۔ پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِمْسُوْا = تم چلے جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَمْطَرٌ = تو بارش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَمْطَرْتُ = وہ برسائی گئی۔ (ماضی۔ بھول۔ واحد

مونث غائب)

اَمْطَرْنَا = ہم نے برسایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَمْعَاءٌ = انتڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد معی ہے)

اُمْكُتُوْا = تم ٹھہرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُمْكَنَ = اس نے قدرت دی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

اَمَلٌ = آرزو۔ (اسم واحد) (جمع اَمَالٌ ہے)

اَمْلَأُ = میں بھرتا ہوں۔ میں بھروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَمْلَى = اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِمْلَاقٌ = مفلسی۔ (اسم مصدر)

اَمْلِكُ = میں اختیار رکھتا ہوں۔ میں اختیار

رکھوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَمْلَيْتُ = مہلت دیتا ہوں۔ میں مہلت دوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَمْلَيْتُ = میں نے ڈھیل دی۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

اُمَمٌ = جماعتیں۔ امتیں۔ (اسم جمع) (واحد امہ

ہے)

اَمْنٌ = بے خوفی۔ پناہ۔ (اسم مشتق)

اَمِنَ = اس نے اعتبار کیا۔ وہ بے خوف ہوا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَمِنْتُ = میں نے اعتبار کیا۔ میں نے امان

دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَمْنَةٌ = چین۔ آرام۔ (اسم مشتق)

اَمِنْتُمُ = تم نے امن دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اُمْنُنْ = تو احسان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَمْثَنِي = میں آرزو میں ڈالتا ہوں۔ میں آرزو
میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَمْثِنَةٌ = آرزو۔ (اسم مشتق)
أَمْوَاتٌ = مروتے۔ (اسم جمع) (واحد مؤنث یا
مبث ہے۔

أَمْوَالٌ = دولت۔ (اسم جمع) (واحد مال ہے)
أَمْوُتٌ = میں مروتا ہوں۔ میں مروتوں گا۔
(مضارع۔ واحد متکلم)
أَمْوَرٌ = کام۔ (اسم جمع) (واحد امر ہے)
أَمْهَاتٌ = مائیں۔ (اسم جمع) (واحد ام ہے)
أَمْهَلٌ = تو سہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر
حاضر)

أَمْيٌّ = ان پڑھ۔ (اسم واحد) (جمع امییون
ہے)
أَمِيتٌ = میں مارتا ہوں۔ میں ماروں گا۔
(مضارع۔ واحد متکلم)
أَمِينٌ = امانت دار۔ معتبر۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر)

أَمِيُونٌ = ان پڑھ۔ (اسم جمع۔ واحد امی ہے۔
بہالت رقی)

أَمِيْنٌ = ان پڑھ۔ (اسم جمع) (واحد امی ہے۔
حالت نصی و جری)

ا-ن

إِنْ = بے شک۔ مقرر۔ (حرف مشبہ۔ فعل)
أَنَّ = بے شک۔ کہ۔ (حرف مشبہ۔ فعل)
أَنْ = کہ۔ یہ۔ اس۔ (حرف ناصب و مضارع)
إِنْ = اگر۔ (حرف نفی۔ حرف شرط)
أَنَّى = کہاں سے۔ کس طرح۔ (اسم ظرف)

أَنَا = میں۔ (ضمیر واحد متکلم)
إِنَّا = کھانے کا پکنا۔ (اسم مصدر)
إِنَّا = بے شک ہم۔ اس کی اصل اِنْ بے
شک۔ نا ہم۔ اِنْ اور نا ہے۔ اِنْ حرف مشبہ
فعل۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

أَنَابَ = اس نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

أَنَابُوا = انہوں نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

إِنَاثٌ = عورتیں۔ ذاتیں۔ (اسم جمع) (واحد
انثی ہے)

أَنَاسٌ = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد انس ہے)
أَنَاسِيٌّ = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد ناس ہے)

أَنَامٌ = خلق۔ آدمی۔ (اسم جمع)
أَنَامِلٌ = انگلیاں۔ (اسم جمع۔ واحد أَنَمِلَةٌ
ہے)

أَنَبَأُ = خبریں۔ (اسم جمع) (واحد نبأ ہے)
أَنَبَأٌ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

أَنْبَى = تو خبر دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

أَنْبَوْا = تم خبر دو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

أَنْبَيْتُ = میں خبر دیتا ہوں۔ میں خبر دوں
گاہ (مضارع- واحد متکلم)

أَنْبَيْتَ = اس نے اگایا۔ (ماضی- واحد مذکر)
غائب

أَنْبَيْتُ = اس نے اگایا۔ (ماضی- واحد مونث)
غائب

أَنْبَيْتُنَا = ہم نے اگایا۔ (ماضی- جمع متکلم)

أَنْبَجَسْتُ = وہ پھوٹ نکلی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

أَنْبَذُ = تو پھینک۔ جواب دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

أَنْبَعَاثُ = اٹھنا۔ کام کا قصد کرنا۔ (اسم مصدر)

أَنْبَعَثَ = وہ اٹھا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

أَنْبَيْتْنَا = ہم نے رجوع کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

أَنْبِيَاءُ = پیغمبر۔ (اسم جمع) (واحد نبی ہے)

أَنْتَ = تو ایک مرد۔ (ضمیر- واحد مذکر حاضر)

أَنْتِ = تو ایک عورت۔ (ضمیر- واحد مونث غائب)

أَنْتَبَذْتُ = وہ کنارے ہوئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

أَنْتَشَرْتُ = وہ جھڑھی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

أَنْتَشِرُوا = تم پھیل جاؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

أَنْتَصِرُ = تو بدلا لے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

أَنْتَصَرْتُ = اس نے بدلا لیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

أَنْتَصَرُوا = انہوں نے بدلایا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

أَنْتَظِرُ = تو منتظر رہ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

أَنْتَظِرُوا = تم دیکھتے رہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

أَنْتَقَامُ = بدلہ۔ بدلہ لیتا۔ (اسم مصدر)

أَنْتَقَمْنَا = ہم نے بدلہ لیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

أَنْتُمْ = تم (سب مرد) (ضمیر- جمع مذکر حاضر)

أَنْتُمَا = تم (دو مرد یا دو عورت) (ضمیر- تثنیہ مذکر و مونث حاضر)

أَنْتَهَى = وہ باز آیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

أَنْتَهُوْا = وہ باز آئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

أَنْتَهُوْا = تم باز آؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

أَنْثَى = عورت۔ (مادہ) (اسم واحد مونث) (جمع اناث ہے)

أَنْثَيْنِ = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ مونث- بحالت نصی و جری)

أَنْجَى = اس نے نجات دی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

أَنْجَيْتَ = تو نے بچایا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

إِنْجِيلٌ = کتاب آسمانی جو حضرت عیسیٰ ﷺ پر نازل ہوئی۔ (اسم علم)

أَنْجَيْنَا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِنْحَزْ = تو قریبی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَنْدَادٌ = ساتھی۔ شریک۔ (اسم جمع) (واحد ند ہے)

أَنْذَرَ = اس نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَنْذِرُ = میں ڈراتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَنْذِرْ = تو ڈرا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَنْذَرْتُ = میں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَنْذَرْنَا = ہم نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَنْذِرُوا = تم ڈراؤ۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَنْزَلَ = اس نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أُنْزِلَ = وہ اتارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

أُنْزِلُ = میں اتاروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَنْزِلْ = تو اتار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَنْزَلْتُ = تو نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَنْزَلْتُ = میں نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أُنْزِلْتُ = وہ اتاری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

أَنْزَلْتُمُوا = تم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَنْزَلْنَا = ہم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِنْشَأَ = آدمی۔ (اسم واحد) (جمع اناس ہے)

أَنْشَأَ = اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَنْسَبَ = ذاتیں۔ رشتہ داری کا تعلق۔ (اسم جمع۔ واحد نسب ہے)

إِنْسَانَ = آدمی۔ (اسم واحد) (جمع اناسی ہے)

إِنْسَلَخَ = وہ گزر گیا۔ باہر نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَنْسَوْا = انہوں نے بھلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِنْسِيَّ = آدمی۔ (اسم واحد)

أَنْشَأَ = اس نے پیدا کیا۔ (واحد مذکر غائب)

إِنْشَاءً = بنانا۔ پیدا کرنا۔ (اسم مصدر)

أَنْشَأْتُمْ = تم نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَنْشَأْنَا = ہم نے بنایا۔ پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَنْشَرَ = اس نے اٹھایا۔ زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَنْشَرْنَا = ہم نے ابھارا۔ ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَنْظُرُوا = تم اٹھ کھڑے ہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا = تو دیکھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْظُرُوا = وہ پھنا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْظُرُوا = تو مہلت دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْشَقَّتْ = وہ پھٹ گئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	اَنْظُرُوا = تم دیکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
اَنْصَابٌ = بت یا جو چیزیں خدا کے سوا پوجی جائیں۔ بتوں کے تھان۔ (اسم جمع)	اَنْظُرِيْ = تو دیکھ۔ (ماضی- واحد مونث حاضر)
اَنْصَارٌ = مدد گار۔ (اسم جمع)	اَنْعَامٌ = چوپائے۔ اونٹ۔ (اسم جمع)
اَنْصَبَ = تو محنت کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	اَنْعَمَ = احسان۔ (اسم جمع)
اَنْصَبُوا = تم چپ رہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْعَمَ = اس نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَنْصَحُ = میں نصیحت کرتا ہوں۔ (مضارع- واحد متکلم)	اَنْعَمْتُ = تو نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اَنْصُرُ = تو مدد کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	اَنْعَمْتُ = میں نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد متکلم)
اِنْصَرَفَ = وہ پھرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْعَمْنَا = ہم نے مہربانی کی۔ (ماضی- جمع متکلم)
اَنْصُرُوا = تم مدد کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْفٌ = ناک۔ (اسم واحد)
اَنْطَقَ = اس نے گویا کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْفَاقٌ = خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)
اِنْطَلَقَ = وہ چلا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْفَالٌ = مال غنیمت۔ (اسم جمع)
اِنْطَلَقَا = وہ دونوں چلے۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)	اِنْفَجَرَتْ = پھوٹ نکلی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)
اِنْطَلَقْتُمْ = تم چلے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)	اِنْفُخُ = میں پھونکتا ہوں۔ (مضارع- واحد متکلم)
اِنْطَلَقُوا = تم چلو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اِنْفُخُوا = تم پھونکو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
اِنْطَلَقُوا = وہ سب چلے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)	اِنْفُذُوا = تم نکلو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِنْفَرُّوْا = تم کوچ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَنْفُسُ = جان۔ واحد۔ (اسم جمع) (واحد نفس ہے)

اِنْفِصَامٌ = ٹوٹنا۔ (اسم مصدر)
اِنْفَضُّوْا = وہ پراگندہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِنْفَطَرْتُ = وہ چر گئی۔ پھٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَنْفَقَ = اس نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْفَقْتَ = تو نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْفَقْتُمْ = تم نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْفَقُوْا = انہوں نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَنْفَقُوْا = تم خرچ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْفَلَقَ = وہ پھٹ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْقَذَ = اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْقَضَ = تو کم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْقَضَ = اس نے توڑا۔ جھکا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْقَلَبَ = وہ پلٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْقَلَبْتُمْ = تم پلٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْقَلَبُوْا = وہ پلٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَنْكَاثٌ = ٹکڑے۔ (اسم جمع) (واحد نکث ہے)

اَنْكَالٌ = بھاری بیڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد نکل ہے)

اَنْكَحَ = میں نکاح کر دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِنْكِحُوا = تم شادی کر لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْكِحُوا = تم شادی کر دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْكَدَرْتُ = پھیلی۔ تاریک ہوئی۔ جھڑ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَنْكَرَ = بہت برا۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر غائب)

اِنْ كُلِّ نَفْسٍ = کوئی شخص نہیں ہے۔ "ان" حرف نفی

اِنَّمَا = اس کے سوا نہیں ہے۔ یہ جو ہے۔ (کلمہ حصر۔ "ان" حرف شبہ بالفعل اور ما کافہ۔

اِنَّمَا اَنْتَ = سوا اس کے نہیں ہے تو۔ مگر تو نہیں ہے۔ (کلمہ حصر)

اِنَّهٗ = تو منع کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْهٰی = میں منع کرتا ہوں یا کروں گا۔

(مضارع- واحد متکلم)

أَنْهَارُ = سرس- (واحد نہر ہے)

إِنْهَارُ = پانی اور خون بہانا- (اسم مصدر)

أَنْتَى = کہاں کہاں سے- (حرف استفہام)

أَنْيَبُ = میں رجوع کرتا ہوں- میں رجوع

کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

أَنْيَبُوا = تم رجوع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ا - و

أَوْ = یا- خواہ- (حرف تردید- حرف عطف)

أَوَابْتُ = توبہ کرنے والا- رجوع کرنے والا-

(اسم فاعل- واحد مذکر)

أَوَابِينَ = رجوع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع

مذکر)

أَوَارِي = میں چھپاتا ہوں- میں چھپاؤں گا-

(مضارع- واحد متکلم)

أَوَاةٌ = نرم دل- آہ کرنے والا- (اسم فاعل-

واحد مذکر)

أَوْبَارُ = بیڑیاں- اونٹ کے بال- (اسم جمع)

(واحد وَبَرٌ ہے)

أَوْبِي = رجوع کر- (امر- واحد مونث حاضر)

أَوْتَى = میں دیا جاتا ہوں- میں دیا جاؤں گا-

(مضارع مجہول- جمع متکلم)

أَوْتَادُ = میخیں- (اسم جمع) (واحد وَتَدٌ ہے)

أَوْتُوا = وہ دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر

غائب)

أَوْتَى = وہ دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر

غائب)

أَوْتَيْتُ = وہ دی گئی- (ماضی مجہول- واحد

مونث غائب)

أَوْتَيْتُ = میں دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد متکلم)

أَوْتَيْتُمْ = تم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر

حاضر)

أَوْتَيْنَا = ہم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع

متکلم)

أَوْتَانُ = بت- (اسم جمع) (واحد وَتَنٌ ہے)

أَوَجَسَ = وہ دل میں گھبرایا- (ماضی- واحد

مذکر غائب)

أَوَجَفْتُمْ = تم نے دوڑایا- (ماضی- جمع مذکر

غائب)

أَوَحَى = وحی کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر

غائب)

أَوَحَيْتُ = میں نے وحی بھیجی- (ماضی-

واحد متکلم)

أَوَحَيْنَا = ہم نے وحی بھیجی- (ماضی- جمع

حاضر)

أَوَحَى = اس نے حکم بھیجا- (ماضی- واحد مذکر

متکلم)

اَوْدِيَّة = ندی۔ ٹالے۔ (اسم مصدر)	اَوَضَعُوا = انہوں نے گھوڑے دوڑائے۔
اَوْدُوا = وہ ستائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَوْدِي = وہ ستایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اَوْعَى = جوڑا۔ بند رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَوْدَيْنَا = ہم ستائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)	اَوْعِيَّة = خرچیاں۔ برتن۔ (اسم جمع) (واحد وعاء ہے)
اَوْرَث = اس نے وارث کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوْرَف = تو پورا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَوْرَثْتُمُوَا = تم وارث کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	اَوْرَف = میں پورا کروں گا۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَوْرَثْنَا = ہم نے وارث کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَوْرَفِي = خوب پورا۔ اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَوْرَثُوا = وہ وارث کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اَوْرَقْد = اس نے روشن کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَوْرَد = اس نے داخل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوْرَقْدُوا = انہوں نے سلگایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَوْرَار = گناہ۔ بوجھ۔ (اسم جمع) (واحد وِرْر ہے)	اَوْرَقْد = تو روشن کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَوْرَغ = توفیق دے۔ الہام دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَوْرَقْدُوا = انہوں نے سلگایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَوْرَسَط = بیچ والا۔ درمیان والا۔ منجھلا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اَوْرَقْد = پہلا۔ (اسم واحد) (جمع اولون ہے)
اَوْرَصِي = تاکید کی۔ وصیت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوْرَلِي = پہلی۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)
	اَوْرَلِي = بہتر۔ مصیبت۔ خرابی۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
	اَوْرَلَاء = وہ لوگ۔ (اسم اشارہ)
	اَوْرَلَيْكَ = وہ لوگ۔ (جمع مذکر و مونث۔ اسم اشارہ)

آخر سے گر گئی (ماضی- واحد مذکر غائب)	أُولَاتٍ = صاحبات- والیاں- ذات واحد- (اسم جمع)
أَهَبْتُ = میں دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)	أُولَاتُ الْأَحْمَالِ = حل والیاں- (مركب اضافی)
أَهْبِطُ = تو اتر- (امر- واحد مذکر حاضر)	أَوْلَادٍ = لڑکے- (اسم جمع) (واحد ولد ہے)
أَهْبِطَا = تم دونوں اترو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)	أُولَى لَكَ = تیری خرابی- (اولی اسم مشتق- لک چار و مجرور)
أَهْبِطُوا = تم اترو- (امر- جمع مذکر حاضر)	أُولُوا = صاحب- والے- (اسم جمع) (واحد ذو ہے)
أَهْتَدَى = اس نے راہ پائی (ماضی- واحد مذکر غائب)	أُولَى التَّعَمَّةِ = عیش و آرام والے- (مركب اضافی)
أَهْتَدُوا = انہوں نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر غائب)	أَوْلَوْنَ = پہلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)
أَهْتَدَيْتُ = میں نے راہ پائی- (ماضی- واحد متکلم)	أَوْلِيَاءُ = دوست- ولی- (اسم جمع) (واحد ولی ہے)
أَهْتَدَيْتُمْ = تم نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)	أَوْلِيَانِ = دو زیادہ قریب- (اسم تثنیہ)
أَهْتَرَّتْ = ابھری- اس نے حرکت کی- (ماضی- واحد مونث غائب)	أَوْلَيْنَ = پہلے- اگلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)
أَهْجُرُ = تو چھوڑ- دور کر- (امر- واحد مذکر حاضر)	أَوْهَنَ = بہت کمزور- (اسم تفعیل- واحد مذکر حاضر)
أَهْجُرُوا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)	
أَهْدِ = تو چلا- تو ہدایت دے- (امر- واحد مذکر حاضر)	
أَهْدَى = بہت راہ پانے والا- (اسم تفعیل- واحد مذکر حاضر)	
	أَهَانَ = اس نے ذلیل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
	أَهَانِي = اس نے مجھے ذلیل و خوار کیا- (ی)

أَهْمَتُ = اس نے غم میں ڈال دیا۔ (ماضی)
واحد مونث غائب

أَهْوَأُ = خواہشیں۔ (اسم جمع) (واحد ہوی ہے)

أَهْوَى = اس نے پٹا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی)
واحد مذکر غائب

أَهْوَنُ = بہت آسان۔ (اسم تفضیل) (واحد مذکر غائب)

۱-۱۰-۱

إِئْ = بمعنى نَعَمْ۔ (حرف ایجاب)
أَيُّ = کون۔ کس جگہ۔ (کلمہ استفہام)

إِيَابُ = پھرنا۔ (اسم مصدر)
إِيَاكَ = تجھی کو۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاكُمَا = تم دونوں کو۔ (ضمیر منصوب منفصل)
إِيَاكُمْ = تم سب کو۔ خاص تمہیں۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَامُ = دن۔ (اسم جمع) (واحد یوم ہے)
إِيَامِي = بیوہ عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد ایم ہے)

إِيَانُ = کب۔ (کلمہ استفہام)
إِيَانَا = ہم کو۔ ہمیں۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاهُ = اس کو۔ اسے ہی۔ (ضمیر منصوب منفصل)
إِيَاهُمَا = ان دونوں ہی کو۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاهُمْ = وہ ہلاک کئے گئے۔ (ماضی مجہول)
إِيَاهُنَّ = وہ ہلاک کئے گئے۔ (ماضی مجہول)

إِيَاهُكُمْ = تم سب کو۔ خاص تمہیں۔ (ضمیر منصوب منفصل)
إِيَاهُمْ = وہ ہلاک کئے گئے۔ (ماضی مجہول)

إِهْدُوا = تم راہ بتاؤ۔ (امر جمع مذکر حاضر)
أَهْدِيْ = میں راہ بتاؤں گا۔ (مضارع)

أَهْشُ = میں پتے جھاڑتا ہوں۔ (مضارع)
أَهْشُ = میں پتے جھاڑتا ہوں۔ (ماضی مجہول)

أَهْلٌ = وہ پکارا گیا۔ (ماضی مجہول) (واحد مذکر غائب)

أَهْلٌ = اولاد۔ دوست۔ لائق۔ والا۔ (اسم واحد)
(جمع اهلون ہے)

أَهْلَةٌ = نئے چاند۔ (اسم جمع) (واحد ہلال ہے)

أَهْلَكَ = اس نے غارت کیا۔ (ماضی) (واحد مذکر غائب)

أَهْلَكَتُ = اس نے نابود کیا۔ (ماضی) (واحد مونث غائب)

أَهْلَكَتُ = تو نے ہلاک کیا۔ (ماضی) (واحد مذکر حاضر)

أَهْلَكَتُ = میں نے ہلاک کیا۔ (ماضی) (واحد مونث حاضر)

أَهْلَكْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی) (جمع متکلم)

أَهْلِكُوا = وہ ہلاک کئے گئے۔ (ماضی مجہول)

أَهْلُونُ = گھر والے۔ (اسم جمع) (واحد اهل ہے)

اِنْكَه = جنگل کا نام ہے۔ (اسم علم)	منفعل۔ تثنیہ غائب)
اِنْلَاف = الفت دینا۔ (اسم مصدر)	اِيَّاہُمْ = ان سب ہی کو۔ (ضمیر منصوب)
اِيْمَان = دابنے ہاتھ۔ قسمیں۔ (اسم جمع) (واحد یمن ہے)	منفعل۔ جمع مذکر غائب)
اِيْمَان = ایمان لانا۔ مسلمان ہونا۔ (اسم مصدر)	اِيَّايَ = مجھ ہی کو۔ مجھ ہی سے۔ (ضمیر منصوب)
اِيْمَن = دائیں طرف۔ (اسم واحد) (جمع ایامن ہے)	منفعل۔ واحد متکلم)
اَيْنَ = کہاں۔ (کلمہ استفہام)	اَيَّةٌ = کون۔ کس جگہ۔ (کلمہ استفہام)
اَيْنَمَا = جہاں کہیں۔ (کلمہ شرط)	اِيتَاء = دینا۔ عطا کرنا۔ (اسم مصدر)
اَيُّوب = نام پیغمبر خاندان بنی اسرائیل سے جو بڑے صابر تھے۔ (اسم علم)	اَيَّد = طاقت۔ زور آور ہونا۔ (اسم مصدر)
اَيُّهَا = اے مرد۔ (اسم مرکب۔ اگر منادی معرف بلام ہو تو اَيُّهَا سے فصل کیا جاتا ہے اور کبھی کبھار حرف ندا کو حذف کر دیا جاتا ہے۔)	اَيَّدَ = اس نے زور دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	اَيَّدْتُ = میں نے زور دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	اَيَّدْنَا = ہم نے زور دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
	اَيَّدِي = ہاتھ۔ (اسم جمع) (واحد ید ہے)
	اَيْقَاط = جاگنے والے۔ (اسم جمع) (واحد يقط ہے)



(ب)

واحد مذکر غائب)	ب - ا
بَائِس = بھوکا۔ برے حال والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	ب = بہ سبب۔ ساتھ۔ میں۔ سے۔ پر۔ (حرف جر)
بِئْس = برا۔ خراب۔ (واحد مذکر غائب)	بَاءٌ = وہ مستحق ٹھہرا۔ اس نے کھلیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
بَائِع = بیچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر حاضر)	

بَارِغٌ = چکنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَاءٌ وَا = وہ لوٹے۔ انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
بَاسٌ = لڑائی۔ عذاب۔ (اسم صفت)	بَیْسٌ = سخت۔ برا۔ (اسم صفت)
بَاسَاءٌ = جھکنا۔ (اسم صفت)	بَابٌ = دروازہ۔ (اسم واحد) (جمع ابواب ہے)
بَاسِرَةٌ = اداس۔ روئی شکل۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَابِلٌ = نام شہر جو کوفہ کے نزدیک ہے۔ (اسم علم)
بَاسِطٌ = پھیلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَاحِجٌ = گھونٹنے والا۔ خود کشی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر حاضر)
بَاسِطُونَ = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	بَادُونَ = جنگل کے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)
بَاسِقَاتٌ = اونچے۔ بلند قدم۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث سالم)	بَادِئٌ = (اسم جمع) (واحد بَادِئٌ ہے)
بَاشِرُونَ = تم مباشرت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	بَادِئٌ = ٹھنڈا۔ (اسم صفت)
بَاطِلٌ = ناحق۔ جھوٹی بات۔ ناجیز۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِزَةٌ = کھلی۔ ظاہر ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
بَاطِنٌ = چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِزُونَ = نکل کھڑے ہونے والے۔ ظاہر۔ (اسم جمع) (واحد بارز ہے)
بَاطِنَةٌ = چھپی ہوئی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَارِئٌ = اس نے برکت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَاعِدٌ = تو دوری ڈال دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	بَارِئٌ = ہم نے برکت دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
بَاعِیٌ = سرکشی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِئٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل)
بَاقٍ = ہمیشہ رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِغٌ = چکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
بَاقُونَ = بچے ہوئے۔ باقی۔ (اسم فاعل۔ جمع)	

مذکر

بَاقِيَاتٌ = پیچھے رہنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث سالم)

بَاقِيَةٌ = پیچھے رہنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

بَالٌ = حال۔ مزاج۔ (اسم واحد)

بَالِغٌ = پختے والا۔ جوان۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

بَالِغَةٌ = پختے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

بَالِغُونَ = پورے پختے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

بَايَعْتُمْ = تم نے خرید و فروخت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ب-ث

بَثٌّ = حال۔ راز ظاہر کرنا۔ بے قراری۔ (اسم مصدر)

بَثَّ = اس نے بکھیرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ب-ح

بِحَارٌ = دریا۔ (اسم جمع) (واحد بحر ہے)

بَحْرٌ = دریا۔ (اسم واحد) (جمع بحار ہے)

بَحْرَيْنِ = دو دریا۔ (اسم تثنیہ۔ واحد بحر)

اور جمع بحار ہے) (اسم علم)

بَحِيرَةٌ = بت کی نیاز کا جانور۔ (اسم)

ب-خ

بَخْسٌ = کھوٹا نقصان۔ (اسم مشتق)

بُخِلٌ = بخلی کرنا۔ (اسم مصدر)

بَخِلَ = اس نے بخلی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَخِلُوا = انہوں نے بخلی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ب-د

بَدَأَ = ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَدَأُ = اس نے شروع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَدَأُوا = ہم نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَأُوا = انہوں نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَدَأْنَا = ہم نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَتْ = ظاہر ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

بَدْرٌ = نام مقام۔ جو مدینے سے تین منزل

ہے۔ جہاں ہجرت کے ڈیڑھ برس بعد رسول اللہ

ﷺ اور لشکر کفار کے درمیان بڑی لڑائی ہوئی

اور آپ ﷺ نے فتح پائی۔ (اسم علم)

بَدْعٌ = نیا۔ (اسم مشتق)

بَدْعَةٌ = نئی رسم دین میں نکالنا۔ (اسم مصدر)

بَدَل = عوض۔ بدلا۔ (اسم مشتق)

بَدَّل = اس نے بدل دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَدَّلَ = تو بدل دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

بَدَّلْنَا = ہم نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَّلُوا = انہوں نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

بَدَن = تن۔ جسم۔ (اسم واحد) (جمع ابدان

ہے)

بُدْن = قربانی کا اونٹ۔ (اسم جمع) (جمع بدنة

ہے)

بَدُو = گاؤں والے۔ (اسم واحد) (جمع بدوی

ہے)

بَدِيع = نیا بنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

ب - ر

بَرْ = نیکی۔ (اسم مشتق)

بَرٌّ = خشکی۔ جھگڑ۔ (اسم واحد) (جمع ابرار ہے)

بَرًّا = اس نے پاک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بُرَاءٌ = بیزار ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد

بری ہے)

بَرٌّ = احسان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

بِرَاءَةٌ = خلاصی پانا۔ نجات پانا۔ (اسم مصدر)

بَرَد = ٹھنڈک۔ سردی۔ (اسم مشتق)

بَرْدٌ = اولے۔ بنولے۔ (اسم واحد) (جمع بردہ

ہے)

بَرْدَةٌ = نیک لوگ۔ (اسم جمع) (واحد برہ ہے)

بَرَز = وہ نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکلا گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد

مونث غائب)

بَرَزْتُ = پرور۔ دنیا و آخرت کے درمیان۔

(اسم واحد) (جمع بَرَزْتُ ہے)

بَرَزُوا = وہ نکلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَرَقٌ = بجلی۔ (اسم مشتق)

بَرَقَ = وہ حیران ہوا۔ آنکھ چندھیائی۔ آنکھ

چمکی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَرَكَاتٌ = برکتیں۔ (اسم جمع) (واحد برکة

ہے)

بُرُوج = تاروں کے گھر۔ (اسم جمع) (واحد

برج ہے)

ذَاتِ الْبُرُوجِ = برجوں والا آسمان۔ کہ اس

میں بارہ برج ہیں۔ (مركب اضافی)

بُرُوزٌ = ظاہر ہونا۔ باہر آنا۔ (اسم مصدر)

بُرْهَان = گواہ۔ سند۔ دلیل۔ (اسم واحد) (جمع

ب-ش

بَشَرٌ = آدمی۔ چڑا۔ (واحد جمع۔ اور مذکر و مونث سب کے لئے آتا ہے۔)
بُشْرٌ = خوشخبری۔
بُشْرٌ = وہ خوشخبری سنایا گیا۔ (ماضی مجہول۔
واحد مذکر غائب)

بَشِيرٌ = تو خوشخبری سنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
بُشْرَى = خوشخبری۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)
بَشَّرْتُمُوْا = تم نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔ جمع
مذکر حاضر)

بَشَّرْنَا = ہم نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔ جمع
شکلم)
بَشَّرُوا = انہوں نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔
جمع مذکر غائب)

بَشَرَيْنِ = دو آدمی۔ مراد حضرت موسیٰ اور
حضرت ہارون علیہ السلام۔ (اسم تثنیہ) (واحد بَشَرٌ
اور جمع بشرون ہے)

بَشِيرٌ = خوشخبری سنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر)

ب-ص

بَصَائِرُ = روشن دلیلیں۔ (اسم جمع) (واحد

براہین ہے)

بُرْهَانَانِ = دو دلیلیں۔ (اسم تثنیہ) (واحد

بُرْهَانٌ اور جمع براہین ہے)

بَرِيءٌ = بیزار ہونے والا۔ (اسم واحد) (جمع

براء ہے)

بَرِيئُونَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

بَرِيَّةٌ = غلق۔ مخلوقات۔ (اسم واحد) (جمع برایا
ہے)

ب-س

بَسَّ = توڑنا۔ (اسم مصدر)

بِسَاطٌ = پھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع بسط ہے)

بُسَّتْ = وہ ٹکڑے ٹکڑے کی گئی۔ (ماضی
مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَسَّرَ = اس نے کڑوا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

بَسَّطَ = کشادگی۔ (اسم مشتق)

بَسَّطَ = اس نے کشادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

بَسْطَةٌ = کشائش۔ (اسم مصدر)

بَسَّطْتُ = تو نے پھیلا یا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
حاضر)



بَطَرْتُ = وہ اترائی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

بَطَّشُ = حملہ کرنا۔ سخت پکڑنا۔ (مصدر)

بَطَّشَةٌ = پکڑ۔ گرفت۔ (اسم مصدر)

بَطَّشْتُمْ = تم نے پکڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

بَطَّلَ = وہ باطل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَطَّنَ = وہ پوشیدہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَطَّنَ = پیٹ۔ چیز کا درمیانی حصہ۔ (اسم واحد)

(جمع بطون ہے)

بُطُونٌ = پیٹ۔ (اسم جمع) (واحد بطن ہے)

ب-ع

بَعَثَ = زندہ کرنا۔ بھیجنا۔ جی اٹھنا۔

بَعَثَ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَعَثَ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَعَثَ = وہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر

غائب)

بُعِثْتُ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب)

بَصِيرَةٌ ہے)

بَصَرَ = آنکھ۔ (اسم واحد) (جمع ابصار ہے)

بَصَرْتُ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

بَصَرْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

بَصَلَ = پیاز۔ (اسم جمع) (واحد بصلۃ ہے)

بَصِيرٌ = دیکھنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

بَصِيرَةٌ = دیکھنے والی۔ پوری دلیل۔ (اسم

صفت۔ واحد مونث)

ب-ض

بِضَاعَةٌ = پونجی۔ سرمایہ۔ تجارت کا سامان۔

(اسم واحد) (جمع بضائع ہے)

بِضْعٌ = کتنی۔ تین سے نو تک۔ (اسم عدد)

ب-ط

بَطَّائِنٌ = استر۔ گھٹل۔ (اسم جمع) (واحد

بطانة ہے)

بَطَّائِنَةٌ = بھیدی۔ ولی۔ دوست۔ استر۔ (اسم

مشتق)

بَطَّرَ = اترانا۔ برا خوش ہونا۔ (اسم مصدر)

بَعَثْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَعْدُ = پیچھے۔ (ظرف زمان)

بُعْدٌ = دوری۔ فرق۔ (اسم مشتق)

بَعْدَتْ = وہ دور ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

بَعْضٌ = تھوڑا حصہ۔ کوئی چیز۔ (اسم واحد)

(جمع ابعاض ہے)

بَعْلٌ = شوہر۔ بت۔ (اسم واحد) ایک بت کا نام

ہے۔

بُعُوضَةٌ = مچھر۔ (اسم واحد) (جمع بعوض

ہے)

بُعُولَةٌ = شوہر۔ (اسم جمع) (واحد بعل ہے)

بَعِيدٌ = دور۔ (اسم واحد) (جمع بعداء و بعد

و بعدان۔

بَعِيرٌ = اونٹ (اسم واحد۔ مذکر و مونث کے

لئے یکساں)

ب-غ

بَغَى = اس نے ضد کی۔ ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

بِغَاءٌ = بدکاری۔ زنا۔ (اسم مشتق)

بِغَالٌ = فحش۔ (اسم جمع) (واحد بغل ہے)

بَغَتْ = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

بَغْتَةٌ = اچانک۔ (اسم ظرف)

بَغْضَاءٌ = دشمنی۔ (اسم مشتق)

بَغَوَا = انہوں نے فساد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

بَغْيٌ = زناکار۔ (اسم واحد) (جمع بغایا ہے)

بَغْيٌ = سرکشی۔ ضد۔ (اسم مصدر)

بُغْيٌ = وہ ظلم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر

غائب)

ب-ق

بَقَرٌ = بیل۔ گائے۔ (اسم جنس)

بَقَرَاتٌ = گائیں۔ (اسم جمع) (واحد بقرة ہے)

بَقَرَةٌ = ایک گائے۔ (اسم واحد) (جمع بقرات

ہے)

بُقْعَةٌ = گھر۔ قطعہ زمین۔ (اسم واحد) (جمع

بقاع و بقع ہے)

بَقُلٌ = سبزی۔ ترکاری۔ (اسم واحد) (جمع

بقول و اقبال ہے)

بَقِيٌّ = وہ بچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَقِيَّةٌ = بچا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع بقایا ہے)

ب-ک

بَكَّةٌ = نام مکہ مکرمہ۔ (اسم مکان۔ اسم علم)
 بَكْتُ = وہ روٹی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
 بِكْرٌ = کنواری۔ جس پر کبھی بوجھ نہ پڑا ہو۔
 (اسم واحد) (جمع ابکار ہے)

بُكْرَةٌ = صبح کا پہلا حصہ۔ (اسم۔ ظرف زمان)
 بُكْمٌ = گونگے۔ (اسم صفت) (واحد ابکم ہے)

بُكِيٌّ = رونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

ب-ل

بَلٌ = یوں نہیں۔ بلکہ۔ (حرف عطف)
 بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق)
 حرف ایجاب (نعم کے معنی میں ہے۔)

بَلَاءٌ = امتحان۔ نعمت۔ آزمائش۔ محنت۔ (اسم مصدر)

بِلَادٌ = شہر۔ (اسم جمع) (واحد بلد ہے)
 بِلَاحٌ = خبر پہنچانا۔ (اسم واحد) (جمع بلاغات ہے)

بَلَدٌ = شہر۔ (اسم مکان) (جمع بلاد ہے)
 الْبِلْدُ الْأَمِينُ = شہر مکہ۔ (مکرمہ تو صیغی)
 بِلْدَةٌ = ایک شہر۔ (اسم واحد) (جمع بلاد ہے)

بَلَعٌ = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 بَلَعٌ = تو پہنچا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر غائب)
 بَلَعًا = وہ دونوں پہنچے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر بحالت رفعی)

بَلَعْتُ = تو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
 بَلَعْتُ = تو نے پہنچایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

بَلَعْنِ = وہ پہنچیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
 بَلَعْنَا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَلَعُوا = وہ پہنچے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 بَلَوْنَا = ہم نے جانچا۔ ہم نے آزمایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَلِيغٌ = تیز زبان۔ پہنچنے والا۔ (اسم فاعل)
 بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق)
 حرف ایجاب (نعم کے معنی میں ہے۔)

ب-ن

بَنٰی = اس نے گھر بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بِنَاءٌ = عمارت بنانا۔ (اسم مصدر)
 بَنَاءٌ = معمار۔ (اسم واحد) (جمع بناؤن ہے)
 بَنَاتٌ = بیٹیاں۔ (اسم جمع) (واحد بنت ہے)
 بَنَانٌ = انگلی کی پور۔ انگلی کی نوکیں۔ (اسم جمع) (واحد بنانہ ہے)

بَنَوْنَا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 بَنُونٌ = بیٹے۔ (اسم جمع۔ واحد ابن ہے۔ بحالت رفعی)

بَنَی = میرا چھوٹا بیٹا۔ (مضاف بنائے مکلم۔
اسم تصغیر)

بَنَیْ اِسْرَآئِیل = حضرت یعقوب علیہ السلام کی
اولاد۔ (مرکب اضافی)

بَنَی = بیٹے۔ (اسم مصدر۔ بحالت نصی و جری۔
اصل میں بَنِین تھا۔ ”نون“ بوجہ اضافت گر
گیا۔)

بَنَیَان = عمارت۔ (اسم مصدر)

بَنَیْنَا = ہم نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مکلم)

ب-و

بَوَّءَ = اس نے جگہ دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر
غائب)

بَوَّأَنَا = ہم نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مکلم)

بَوَّار = ہلاک ہونا۔ (اسم مصدر)

بَوَّرَ = ہلاک ہونے والا۔ (اسم واحد۔ جمع مذکر و
مونث سب کے لئے ہے۔)

بَوَّرَكَ = وہ برکت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

ب-ھ

بُهِتَ = وہ حیران رہ گیا۔ وہ گھبرا گیا۔ (ماضی
مجہول۔ واحد مذکر غائب)

بُهِتَان = جھوٹ باندھنا۔ (اسم مصدر)

بُهْجَة = رونق۔ (اسم شتن)

بُهْج = رونق کی چیز۔ (اسم صفت)

بُهْیْمَة = چوپایہ۔ جانور۔ (اسم واحد) (جمع بُهَائِم
ہے)

ب-ی

بَیَات = شب خون مارنا۔ رات گزارنا۔ (اسم
مصدر)

بَیَان = کھلی بات۔ واضح بات۔ (اسم مصدر)

بَیْتُ = گھر۔ (اسم واحد) (جمع بیوت ہے)

بَیَّتَ = اس نے رات کو مشورہ کیا۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب)

بَیَّرَ = کنواں۔ (اسم واحد) (جمع ابار ہے)

بَیْض = سفید چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد بیضاء
ہے)

بَیْضَ = انڈے۔ (اسم جمع) (واحد بیضة
ہے)

بَیْضَاء = سفید۔ (اسم واحد) (جمع بیض ہے)

بَیْعٌ = بیچنا۔ خریدنا۔ (لغت اضداد) (اسم مصدر)

بَیْعٌ = عیسائیوں کے عبادت خانے۔ (اسم جمع)
(واحد بَیْعَةٌ ہے)

بَیْنٌ = بیچ۔ درمیان۔ (اسم ظرف)

بَيِّنَةٌ = دلیل۔ (اسم واحد) (جمع بینات ہے)	بَيِّنَ آيِدِي = سامنے۔ آگے۔ (مركب اضافی)
بَيَّنُوا = انہوں نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	بَيَّنَّ = اس نے کھول کر بیان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَيُّوت = گھر۔ (اسم جمع) (واحد بیت ہے)	بَيَّنَّا = ہم نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
	بَيِّنَات = دلیلیں۔ (اسم جمع) (واحد بینة ہے)



(ت)

تَابِعٌ = پیروی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	ت-ا-ت
تَابِعِينَ = پیروی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	ت = تم ہے۔ (یہ حرف جر۔ قسیدہ صرف لفظ اللہ کے لئے آتا ہے جیسے تاللہ -)
تَابُوا = انہوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	تَائِبٌ = توبہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
تَابُوت = لکڑی کا صندوق۔ (اسم واحد) (جمع قواہیت ہے)	تَائِبَات = توبہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث سالم)
تَأْتِنِي = تم میرے پاس لاؤ گے۔ پہنچاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَائِبُونَ = توبہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر سالم)
تَأْتُونَ = تم آتے ہو۔ تم لاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَابَ = اس نے توبہ کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَأْتِي = تو آتا ہے۔ وہ آتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)	تَابَا = ان دونوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
	تَائِي = وہ انکار کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَوَثَّرُونَ = تم اختیار کرتے ہو۔ تم ترجیح دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْتِيَم = گناہ میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)	مذکر حاضر
تَأْجُرُ = تو نوکری کرتا ہے۔ تو نوکری کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْجِيلُ = مہلت دینا۔ (اسم مصدر)	مذکر حاضر
تَأْخُذُ = تو پکڑتا ہے۔ تو لیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْخُذُونَ = تم لیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأَخَّرَ = اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	مذکر حاضر
تَوَدُّوا = تم حوالہ کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأَذَّنَ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	مذکر حاضر
تَارَةً = ایک بار۔ (اسم واحد) (جمع تارات ہے)	مذکر حاضر
تَارِكُ = چھوڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مذکر حاضر
تَارِكُوا = چھوڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مذکر حاضر
تَوَزَّ = وہ اچھلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	مذکر حاضر
(لَا) تَأْسُ = تو افسوس نہ کر۔ (مضارع۔ واحد)	مذکر حاضر
تَأْسِرُونَ = تم قید کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)	مذکر حاضر
تَأْسِرُ = تم غم نہ کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع)	مذکر حاضر
تَأْفِكُ = تو منحرف کرے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْكُلُ = وہ کھاتی ہے۔ تو کھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْكُلُونَ = تم کھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْلُمُونَ = تم بے آرام ہوتے ہو یا ہو گے۔ تم تکلیف پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْلِيَاتُ = پڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مذکر حاضر
تَأْمُرُ = تو حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)	مذکر حاضر
تَأْمُرُونَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	مذکر حاضر
تَأْمُرِينَ = تو حکم کرتی ہے۔ تو حکم کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر)	مذکر حاضر
تَأْمَنُ = تو امانت رکھتا ہے۔ وہ امانت رکھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مجزوم۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد)	مذکر حاضر

مونث غائب)

تَأْوِيلُ = پھیرنا۔ درست معنی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)

ت-ب

تُبَّ = تو پلٹ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَّ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَبَابٌ = ہلاکت۔ (اسم مشتق)

تَبَارٌ = ہلاکی۔ ہلاک ہونا۔ (اسم مصدر)

تَبَارَكَ = وہ بہت برکت والا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) تُبَايِسُوا = تم مت مباشرت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَايَعْتُمْ = تم نے خرید و فروخت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْتُ = میں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

تَبَّتْ = وہ ٹوٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَبَّتْ يَدَا = دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔

(يَدَا فاعل)

(لَا) تَبْتَسِسْ = تو مت غمگین ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُبْتُمُ = تم نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغُونَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغِي = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْتَلُ = تو دنیا سے الگ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْتِيلٌ = الگ ہونا۔ کٹ جانا۔ (اسم مصدر)
(لَا) تَبْتَخَسُّوا = تم مت گھٹاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَخَلُّوا = تم بخلی کرتے ہو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَّدَ = وہ ظاہر کی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ مجزوم۔ واحد مونث غائب)

تَبَدَّلَ = وہ بدلے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُبَدِّلُ = وہ بدلی جاتی ہے۔ وہ بدلی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تُبَدُّونَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْدِي = وہ ظاہر کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُبْدِيلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)
(لَا) تُبْدِرْ = تو فضول خرچی مت کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

نہی۔ واحد مذکر حاضر

تَبَذِيرًا = بکھیرنا۔ پریشان کرنا۔ (اسم مصدر)

تَبَرَّأَ = وہ الگ ہوا۔ وہ بیزار ہوا۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب)

تَبَرَّئْتُ = تو اچھا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر
حاضر)

تَبَرَّأْنَا = ہم بیزار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

تَبَرَّأُوا = وہ بیزار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

تَبَرَّجَ = دکھانا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَبَرَّجْنَ = اپنی زیب و زینت مت ظاہر
کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مونث غائب)

تَبَرَّجْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ / جمع
مذکر / مونث متکلم)

(أَنْ) تَبَرَّجُوا = بھلائی کرو۔ احسان کرو۔ (امر۔
جمع مذکر حاضر)

تَبَسَّطَ = تو کھولتا ہے۔ وہ کھولتی ہے۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَبَسَّلَ = تو سوچا جائے۔ وہ سوچی جائے گی۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَبَسَّمَ = وہ مسکرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَبَشَّرَ = تو خوشخبری سنا دے۔ (مضارع بمعنی
امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَشَّرُونَ = تم خوشی سناؤ گے۔ (مضارع۔ جمع)

مذکر حاضر

تَبَشِيرٌ = خوشخبری دینا۔ (اسم مصدر)

تَبَصَّرَ = تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ وہ دیکھتی ہے
یا دیکھے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد

مونث حاضر)

تَبَصَّرَ = سمجھانے کی چیز۔ (اسم مشتق)

(لَا) تَبْطَلُوا = تم مت باطل کرو۔ (فعل نہی۔
جمع مذکر حاضر)

تُبَّعَ = یمن کے اس بادشاہ کا لقب ہے جو
حضر موت۔ سبا۔ حمیر تک قابض ہوا۔ (اسم واحد)

تَبَّعَ = تابع۔ (اسم واحد۔ جمع اتباع ہے)

تَبَّعَ = وہ تابع ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُبَّعْتُونَ = تم کھڑے کئے جاؤ گے۔ (مضارع
مجمول۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَّعُوا = وہ تابع ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) تَبَّعْ = تو مت تلاش کر۔ (فعل نہی۔ واحد
مذکر حاضر)

تَبَغَّوْنَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَغَّيْ = وہ بغاوت کرتی ہے۔ وہ زیادتی کرتی
ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُبْقَى = وہ باقی رکھتی ہے۔ وہ باقی رکھے گی۔
(مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَبْكُونُ = تم روتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر
حاضر)

تَبْلَى = وہ آزمائی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مؤنث غائب)	تَبَوَّءَ وَآ = انہوں نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَبْلُغْ = تو پہنچتا ہے یا پہنچے گا۔ وہ پہنچتی ہے یا پہنچے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر / مؤنث حاضر)	تَبَوَّرُ = تو لوٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُبْلَغْ = تو پہنچاتا ہے یا پہنچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَبْهَتْ = وہ حیران کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)
تَبْلُغُوا = تم پہنچتے ہو۔ تم پہنچو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر / نون حذف ہے۔ مجزوم یا منصوب ہونے کی صورت میں۔)	تَبَيَّنَ = کھلی دلیل۔ (اسم مصدر)
تَبْلَوْا = وہ آزماتی ہے۔ وہ آزمائے گی۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَبَيَّدَ = وہ خراب ہوگی۔ وہ ہلاک ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)
تَبْلُؤَنَّ = تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَبَيَّضَ = وہ سفید ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)
تَبْنُونْ = تم بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَبَيَّنَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَبَوَّءَ = تو جگہ دیتا ہے یا دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَبَيَّنَتْ = اس نے جان لیا ہے۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)
تَبَوَّءَ = اس نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَبَيَّنُوا = تم دریافت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔ بیان الامر)
تَبَوَّءَ ۱ = تم دونوں جگہ پکڑو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)	تَبَيَّنُوا = تم بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ مضارع بمعنی امر)
تَبَوَّءَ = تو حاصل کرے۔ تو سمیٹے۔ (بصلہ "با"۔ واحد مذکر حاضر)	

(لَا) تَتَبَدَّلُوا = تم مت بدلو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَتَّبِعْ = وہ پیچھے پیچھے آتا ہے یا آئے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَتَّبِعَانِ = تم دونوں ہر گز مت پیروی کرو۔ (فعل نہی۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَتَّبِعُونْ = تم پیچھے چلتے ہو یا چلو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَّبِيبٌ = غارت کرنا۔ توڑنا۔ (اسم مصدر)

تَتَجَافَى = وہ الگ رہتی ہیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَّخِذْ = تو پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَتَّخِذُوا = تم مت پکڑو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَذَكَّرُونَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَرَى = پے در پے۔ (اسم مشتق)

تَتَرَكْ = تو چھوڑتا ہے یا چھوڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَتَرَكُونَ = تم چھوڑے جاؤ گے۔ (مضارع۔ بھول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَتَفَرَّقُوا = تم متفرق مت ہو جاؤ۔ (فعل

نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَفَكَّرُونَ = تم دھیان کرتے ہو۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَتَقَلَّبْ = وہ الٹ جائیں گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَقَفَّوْنَ = تم بچو گے۔ تم ڈرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَكَبَّرْ = تو سرکشی کرتا ہے۔ تو سرکشی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَتَلَّیْ = وہ پڑھی جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَلَقَّیْ = وہ لینے آتا ہے۔ وہ لینے آئے گا۔ وہ لینے آتی ہے۔ وہ لینے آئے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَتَلَوَّا = تو پڑھتا ہے۔ وہ پڑھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَتَلَوْنَ = تم پڑھتے ہو۔ تم پڑھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَمَازِیْ = تو شک کرتا ہے۔ تو شک کرے گا۔ تو جھڑا کرتا ہے۔ تو جھڑا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَتَمَنَّوْا = تم مت آرزو کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَتَنَاجَوْا = تم مت سرگوشی کرو۔ (فعل
نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَنَزَّلُ = وہ اترتی ہے یا اترے گی۔ (مضارع۔
واحد مؤنث غائب)

(إِنْ) تَتُوبَا = تم دونوں توبہ کرلو۔ (مضارع۔
تشبیہ مؤنث حاضر)

تَتَوَفَّى = وہ مارتی ہے۔ وہ پوری طرح لیتی
ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

(لَا) تَتَوَلَّوْا = تم مت پھرد۔ (فعل نہی۔ جمع
مذکر حاضر)

ت-ث

تَثْبِيتٌ = ثابت کرنا۔ برقرار رکھنا۔ (اسم
مصدر)

تَثْرِيْبٌ = الزام۔ ملامت کرنا۔ (اسم مصدر)
تَثَقُّفٌ = تو پاتا ہے۔ تو پائے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر حاضر / واحد مؤنث غائب)
تُثَيِّرُ = وہ ابھارتی ہے یا ابھارے گی۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مؤنث غائب)

ت-ج

تُجَادِلُ = تو جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑتی ہے۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)

تُجَادِلُونُ = تم جھگڑتے ہو یا جھگڑو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تِجَارَةٌ = سوداگری۔ (اسم مصدر)
تَجْتَرُونَ = تم چلاتے ہو۔ تم چلاؤ گے۔ تم

گڑگڑاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُجَاهِدُونَ = تم جہاد کرتے ہو یا کرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
(إِنْ) تَجْتَنِبُوا = اگر تم بچتے رہو۔ اگر تم بچتے

رہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَجِدُ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ تو پاتا ہے یا

پائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث
غائب)

تَجِدُونَ = تم پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع۔
جمع مذکر حاضر)

تُجْرِمُونَ = تم گناہ کرتے ہو یا کرو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَجْرِي = وہ بہتی ہے۔ جاری ہے۔ (مضارع۔
واحد مؤنث غائب)

تَجْرِيَانِ = دونوں بہتی ہیں۔ (مضارع۔ تشبیہ
مؤنث غائب)

تُجْزَى = تو بدلہ دیا جاتا ہے۔ تو بدلہ دیا
جائے گا۔ وہ بدلہ دی جاتی ہے۔ وہ بدلہ دی

جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر / واحد

ت-ح

تَحَاجُّونَ = تم جھڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
مذکر حاضر)
تَحَاصُّ = تاکید کرنا۔ آپس میں خواہش دلانا۔
(اسم مصدر)
تَحَاصُّونَ = تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَحَاوُزٌ = سول جواب کرنا۔ (اسم مصدر)
تَحْبِزُونَ = تم خاطر تواضع کئے جاؤ گے۔
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
تَحْبِسُونَ = تم بند کرتے ہو یا کرو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَحْبِطُ = ضائع ہو جائے گی۔ تو ضائع ہو جائے
گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)
تَحْبِیُّونَ = تم پسند کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
مذکر حاضر)
إِحْبَابٌ = دوست رکھنا۔ (اسم مصدر)
تَحْتَ = نیچے۔ (اسم۔ ظرف مکان)
تُحَدِّثُ = وہ بیان کرتی ہے یا کرے گی۔ تو
بیان کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث
غائب / واحد مذکر حاضر)
تُحَدِّثُونَ = تم باتیں کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)
تُجْزَوْنَ = تم بدلہ دیئے جاؤ گے (مضارع
مجهول۔ جمع مذکر حاضر)
تُجْزِیْ = وہ کام آئے گی۔ (مضارع۔ واحد
مونث غائب)
(لَا) تَجَسَّسُوا = تم مت جاسوسی کرو۔ (فعل
نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَجْعَلُ = تو ٹھہراتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر
حاضر)
تَجْعَلُونَ = تم ٹھہراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
مذکر حاضر)
تَجَلَّى = وہ روشن ہوا۔ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب)
(أَنْ) تَجْمَعُوا = یہ کہ تم جمع کرتے ہو یا
کرو گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
تَجْوَعُ = تو بھوکا ہوتا ہے۔ تو بھوکا رہے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَجْهَرُ = تو مت پکار۔ تو مت ظاہر کر۔
(فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَجْهَرُوا = تم اونچی آواز سے نہ پکارو۔
(فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَجْهَلُونَ = تم جہالت کرتے ہو یا کرو گے۔
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

مذکر حاضر

تَحْذَرُونَ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

حاضر

تَحْزَنُونَ = تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْرُصُ = تو حریص ہوتا ہے یا ہوگی۔ وہ

حریص ہوتی ہے یا ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

(لَا) تَحْرِكُ = تو حرکت نہ کر۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر)

تُحَرِّمُ = تو حرام کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ حرام

کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

(لَا) تَحْرِمُوا = تم مت حرام کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَحْزَنُوا = انہوں نے قصد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

تَحْرِيرُ = آزاد کرنا۔ (اسم مصدر)

تَحْزَنُ = تو غم کھاتا ہے یا کھائے گا۔ وہ غم

کھاتی ہے یا کھائے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْزَنُونَ = تو غم کھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

(لَا) تَحْزَنِي = تو غم نہ کھا۔ (فعل نہی۔ واحد

مونث حاضر)

تُحِسُّ = تو آہٹ پاتا ہے۔ تو آہٹ پائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْسِبُ = تو خیال کرتا ہے۔ تو جانتا ہے۔ تو

گمان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد

مونث غائب)

تَحْسِبُونَ = تم گمان کرتے ہو یا کرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْسُدُونَ = تم حسد کرتے ہو یا کرو

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْسُسُوا = تم تلاش کرو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

(إِنْ) تَحْسِبُوا = اگر تم نیکی کرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ سے مجزوم

ہے۔)

تَحْسُونُ = تم کاٹتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُحْشَرُونَ = تم جمع کئے جاؤ گے۔ (مضارع

مجبول۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْصِنُ = قید سے رہنا۔ (اسم مصدر)

تُحْصِنُ = وہ بچاتی ہے۔ تو بچاتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تُحْصِنُونَ = تم روک رکھتے ہو۔ تم روک

رکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُحْصِنُوا = تم نہ نباہ کر سکو گے۔ تم نہ

سمن سکو گے۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَمْ) تُحِطْ = تو نے احاطہ نہیں کیا۔ (فعلی

بِلَمْ۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْكُمُ = تو حکم کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ حکم

کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْكُمُونَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحِلُّ = وہ حلال ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب / واحد مذکر حاضر)

(لَا) تُحِلُّوا = تم مت حلال سمجھو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَخْلُقُوا = تم نہ مندواؤ۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَحِلَّةٌ = کھولنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَحْمِلُ = تو نہ ڈال۔ (نہی۔ واحد مذکر

حاضر)

تَحْمِلُ = وہ اٹھاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

(لَا) تَحْمِلْ = تو بوجھ نہ ڈال۔ (نہی۔ واحد

مذکر حاضر)

تُحْمَلُونَ = تم لاوے جاتے ہو۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَحْنُتْ = تو قسم نہ توڑ۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر)

تَحْوِيلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

تَحِيَّةٌ = دعا۔ سلام کرنا۔ (اسم مصدر)

تَحِيدٌ = تو کنارہ کرتا ہے۔ تو کنارہ کرے گا۔

تو بھاگتا ہے۔ تو بھاگے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَحِيطُونَ = تم گھیرتے ہو یا گھیرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْيَوْنَ = تم زندہ رہو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُحْيِي = تو جلاتا ہے (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر / واحد مونث غائب)

ت-خ

تَخَاضَمٌ = آپس میں جھگڑنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تُخَاطِبْ = تو نہ مخاطب ہو۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَخَافُ = تو ڈرتا ہے۔ تو ڈرے گا۔ وہ ڈرتی

ہے۔ وہ ڈرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر /

واحد مونث غائب)

(لَا) تَخَافَا = تم دونوں مت ڈرو۔ (فعل نئی۔

تثنیہ مذکر حاضر)

(لَا) تَخَافَتِ = تو آہستہ نہ پڑھ۔ (فعل نئی۔

واحد مذکر حاضر)

تَخَافُونَ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

(لَا) تَخَافِي = تو نہ ڈر۔ (فعل نئی۔ واحد

مونث حاضر)

(إِنْ) تَخَالِطُوا = اگر تم ملا لو۔ (مضارع مجزوم

جمع مذکر حاضر)

تُخْبِتُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

تَخْتَانُونَ = تم خیانت کرتے ہو۔ تم خیانت

کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَخْتَصِمُوا = تم جھگڑا مت کرو۔ (فعل

نئی۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْتَصِمُونَ = تم جھگڑا کرتے ہو۔ تم جھگڑا

کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْتَلِفُونَ = تم اختلاف کرتے ہو۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَخِرُّ = تو گر پڑے گا۔ وہ گر پڑے گی۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)

تَخْرُجُ = وہ نکلتی ہے۔ تو نکلتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب/واحد مذکر حاضر)

تُخْرِجُ = تو نکالتا ہے۔ وہ نکالتی ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)

تُخْرِجُونَ = تم نکالتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُخْرِجُونَ = تم نکالے جاؤ گے۔ (مضارع

مجهول۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْرُصُونَ = تم تجویز کرتے ہو۔ تم اندازہ

لگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَنْ) تَخْرُقَ = تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا۔

(فعل نفی بلیغ نائب۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تُخْزُونَ = تم مجھے رسوا نہ کرو۔ (نئی۔ جمع

مذکر حاضر)

(لَا) تُخْزِرَ = تو رسوا نہ کر۔ (فعل نئی۔ واحد

مذکر حاضر)

تُخْسِرُونَ = تم کم کرو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُخْسِرُ = نقصان دیتا۔ (اسم مصدر)

تَخْشَى = تو ڈرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَخْشَعُ = وہ گڑگڑاتی ہے۔ وہ خشوع کرتی

ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَخْشُوا = تم مت ڈرو۔ (فعل نئی۔ جمع

مذکر حاضر)

(لَا) تَخْضَعْنَ = تم نرمی مت کرو۔ (فعل)

نہی۔ جمع مونث حاضر

تَخْطُطُ = تو لکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَخْطُفُ = وہ اچک لے جاتی ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَخْفِي = وہ چھپے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

تُخْفُونَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُخْفِي = تو چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَخْفِيفُ = ہلکا کرنا۔ (اسم مصدر)

تَخَلَّتْ = وہ خالی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

تَخْلُدُونَ = تم ہمیشہ رہو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُخْلِفُ = تو خلاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تَخْلُقُ = تو پیدا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَخْلُقُونَ = تم پیدا کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَخَوْفٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَخُونُوْ = تم خیانت نہ کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَخْوِيفٌ = ڈرانا۔ (اسم مصدر)

تَخَيَّرُونَ = تم اختیار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

ت-د

تَذَارَكَ = اس نے سنبھالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

تَذَايَنْتُمْ = تم نے باہم ادھار لیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَذَخَّرُونَ = تم جمع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَذْخُلُونَ = تم داخل ہوتے ہو یا ہو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَذْخُلُوْ = تم مت داخل ہو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَذَرُّسُونَ = تم پڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُذْرِكُ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَذَرُونَ = تم جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَذَرِي = تو جانتا ہے۔ وہ جانے گی۔ (مضارع۔
واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

(لَا) تَذَعُ = تو مت پکار۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُدْعِي = وہ بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی۔
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَدْعُوا = تو پکارتا ہے۔ تو پکارے گا۔ وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَدْعُونَ = تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَدْعُونِ = تم چاہتے ہو۔ تم منگواتے ہو۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

الِذِّعَاءُ = چاہنا۔ (اسم مصدر)

تَذَلِّي = وہ لٹک آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَذَلُّوا = تم مت پہنچاؤ۔ (لام نہی مقدر ہے۔
مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَمَّرَ = وہ اکھاڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَذَمَّرَا = اکھاڑنا۔ پھینکنا۔ (اسم مصدر)

تَذَوُّرٌ = وہ پھرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَذْهِنُ = تو ڈھیلا ہوگا دین میں۔ (مضارع۔
واحد مذکر حاضر)

تَذِيرُونَ = تم پھیراتے ہو۔ تم لین دین کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت-ذ

(أَنْ) تَذْبَحُوا = تم ذبح کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَرُ = وہ چھوڑتی ہے۔ وہ چھوڑے گی۔ تو چھوڑتا ہے۔ تو چھوڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَذَرُ = وہ نہ چھوڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَذَرُونَ = تم چھوڑتے ہو۔ تم چھوڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكُرُ = تو یاد کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ یاد کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَذْكِرٌ = وہ یاد دلائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَذْكِرَةٌ = نصیحت۔ سمجھوتا۔ (اسم مشتق)

تَذْكُرُونَ = تم یاد کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكُرُونَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم نصیحت پکڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكِيرٌ = یاد دلالت (اسم مصدر)

تَذِلُّ = تو ذلت رہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تذليل = خراب کرنا۔ جھکانا۔ (اسم مصدر)

تَذْوَدَانِ = دو عورتیں روکتی تھیں۔ (مراۃ
حضرت شعیب ؑ کی دو بیٹیاں) (مضارع۔ تثنیہ
مؤنث غائب)

تَذَوُّقُونَ = تم چکھتے ہو۔ تم چکھو گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْهَبُ = وہ جاتی ہے۔ وہ جائے گی۔ تو جاتا ہے۔ تو جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائبہ)

تَذْهَبُوا - تم جاتے ہو۔ تم جاؤ گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْهَلُ = وہ بھول جائے گی۔ تو بھولتا ہے۔
(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

نار

تقری = تو دیکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَآئِي = وہ مقابل ہوا۔ ایک دوسرے کو دیکھا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَائِبُ = چھاتی کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد

ترویج ہے)

تَرَآءُ تْ = وہ سامنے نظر آئی۔ وہ مقابل ہوئی۔ (ماضی - واحد مونث غائب)

تُرَاب = مٹی۔ (اسم واحد) (جمع اتربة ہے)

مُراث = مردے کا مال۔ میراث۔ ترکہ۔ (اسم مشتق)

تَرَاضٍ = آپس میں راضی ہوتا۔ (اسم مصدر)

تَوَاضَعُوا = وہ ایک دوسرے سے راضی ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَرَاضَيْتُمْ = تم آپس میں راضی ہوئے۔
(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرَقِی = بانس پر گرون۔ ہنسی۔ یعنی گردن کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد ترقوة ہے)

وہ چاہتی ہے۔ (مضارع) واحد مونث
(مآتب)

تَرْبُصٌ = ٹھہرتا۔ (اسم مصدر)

تَمَّ نَے اِنْتَظَارَ کِیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر ماضی)

تم انتظار کرو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تم انتظار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
کر حاضر)

(لا) تَرْتَابُوا = تم شبہ مت کرو۔ (فعل نہی۔ مع مذکر حاضر)

(لَا) تَرْتَدُّوْا = تم مت پلٹو۔ (فعل نہی۔ جمع
مذکر حاضر)

تَرْتَبِلْ = ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَرْتُوْا = تم وارث ہو جاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر
حاضر)

لَا تَرْتُوْا = تم وارث مت بنو۔ (مضارع نہی۔
جمع مذکر حاضر)

تَرْجِعْ = وہ پھیری جاتی ہے۔ تو پھیرا جاتا ہے۔
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر
حاضر)

تَرْجِعُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع
مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجِعُوْنَ = تم پھیرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر
حاضر)

تَرْجُفْ = وہ کانپے گی۔ تو کانپتا ہے۔
(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْجُمُوْنَ = تم سنگسار کرتے ہو۔ تم سنگسار
کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجُوْا = تو امید رکھتا ہے۔ تو امید رکھے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْجُوْنَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم امید رکھو
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجِيْ = تو پیچھے رکھ دے گا۔ (مضارع۔ واحد
مذکر حاضر)

تَرْحِمْ = تو رحم کرتا ہے۔ تو رحم کرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْحَمُوْنَ = تم رحم کئے جاؤ گے۔ (مضارع۔
جمع مذکر حاضر)

تَرُدْ = وہ پھیری جائے گی۔ وہ روکی جائے گی۔
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَرُدِيْ = تو ہلاک ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر
حاضر)

تَرُدِيْ = گڑھے میں گرے۔ وہ ہلاک ہوا۔
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(اِنْ) تَرُدْنَ = تم چاہتی ہو۔ تم ارادہ رکھتی
ہو۔ (مضارع۔ جمع مونث حاضر)

تَرُدُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع
مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَرُدِيْنَ = تو مجھ کو پھینکتا ہے۔ تو مجھ کو پھینکے
گا۔ تو مجھ کو ہلاک کرتا ہے۔ تو مجھ کو ہلاک

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْزُقْ = تو روزی دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد
مذکر حاضر)

تَرْزُقَانِ = تم دونوں روزی دیے جاؤ گے۔
(مضارع مجہول۔ تنقیہ مذکر حاضر)

تَرْضِيْ = تو راضی ہوتا ہے۔ تو راضی ہوگا۔
(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْضِعْ = وہ دودھ پلاتی ہے۔ وہ دودھ پلائے

تَرْكُضُوا = تم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
(لَا) تَرْكُضُوا = مت ایڑ لگاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْضُونَ = تم پسند کرتے ہو۔ تم پسند کرو گے۔ تم راضی ہوتے ہو یا ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرْكُنَ = انہوں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	تَرْغَبُونَ = تم خواہش کرتے ہو۔ تم رغبت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرْكُنُ = تو جھکتا ہے۔ تو جھکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَرْفَعُ = تو بلند کیا جاتا ہے۔ تو بلند کیا جائے گا۔ وہ بلند کی جاتی ہے۔ وہ بلند کی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْكُنَا = ہم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	(لَا) تَرْفَعُوا = تم نہ بلند کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
(لَا) تَرْكُنُوا = تم مت جھکو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْفُقِي = تو چڑھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْكُوا = انہوں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	(لَمْ) تَرْفُقْ = تو نے نہیں انتظار کیا۔ (فعلی بلم۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْمِي = وہ تیر چلاتی ہے۔ وہ چلائے گی۔ وہ پھینکتی ہے۔ وہ پھینکے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَرْكُ = اس نے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَرِنَ = تو مجھے دیکھتا ہے۔ تو مجھے دیکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم حذف بیائے متکلم)	تَرْكَبُ = پہنچتا ہے۔ تو سوار ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَرَوْنَ = تم دیکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكَبُونَ = تم سوار ہوتے ہو۔ تم سوار ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرَوْنُ = تم ضرور دیکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكُتُ = میں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
تَرْهَبُونَ = تم ڈراتے ہو۔ تم ڈراؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكُتُمْ = تم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْهَقُ = وہ چڑھتی ہے یا چڑھے گی۔
(مضارع- واحد مونث غائب)

(لَا) تَرْهَقُ = تو مت ڈال۔ (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

تُرِيْ = تو دکھاتا ہے۔ تو دکھلائے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُرِيْحُوْنَ = تم شام کو چرا کر پھیر لاتے ہو۔
(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُرِيْدُ = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُرِيْدُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔
(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُرِيْنُ = تو دیکھتی ہے۔ تو دیکھے گی۔ (مضارع- واحد مونث حاضر- بانون تاکید ثقیلہ)

تُرِيْنُ = تو دکھلائے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر- بانون تاکید ثقیلہ)

ت-ز

(لَا) تَزَالُ = تو زائل نہ ہوگا۔ تو ہمیشہ رہے گا۔
(مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَزَاوُرُ = وہ چھوڑ دیتی ہے۔ وہ کتراتا ہے۔
(مضارع- واحد مونث غائب)

(لَا) تَزِدُ = تو مت بڑھا۔ (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

تَزْدَادُ = وہ بڑھتی ہے۔ وہ اضافہ کرتی ہے۔
(مضارع- واحد مونث غائب)

تَزْدِرِيْ = وہ حقیر جانتی ہے۔ وہ حقیر جانے گی۔ (مضارع- واحد مونث غائب)

تَزِرُ = وہ اٹھاتی ہے۔ وہ اٹھائے گی۔ (مضارع- واحد مونث غائب)

تَزِرْعُوْنَ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَزْعُمُوْنَ = تم گمان کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَزْعُغُ = تو نہ ٹیڑھا کر۔ (نہی- واحد مذکر حاضر)

تَزْكِيْ = وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

(لَا) تَزْكُوا = تم مت پاک قرار دو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَزْكِيْ = تو پاکیزہ کرتا ہے۔ تو پاکیزہ کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَزِلُ = تو پھسل جاتا ہے۔ تو پھسل جائے گا۔
(مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَزَوَّدُوا = تم راہ کا خرچ لو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

تَزُولُ = تو زائل ہوتا ہے۔ تو زائل ہوگا۔
(مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَزُولًا = وہ دونوں گر پڑتے ہیں۔ وہ دونوں گر پڑیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

تَزْهَقُ = وہ نکلتی ہے۔ وہ نکلے گی۔ تو کھینچتا ہے۔ تو کھینچے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزِيدُونَ = تم بڑھاتے ہو۔ تم بڑھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَزِيلُوا = وہ ایک طرف ہوئے۔ جدا ہوئے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت-س

تَسَاءَلُونَ = تم آپس میں سوال کرتے ہو۔ تم آپس میں سوال کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسَاقِطُ = وہ گراتی ہے۔ وہ گرائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْأَلُ = تو پوچھتا ہے۔ تو پوچھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْأَلُ = تو پوچھا جاتا ہے۔ تو پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْأَلُونَ = تم پوچھتے ہو۔ تم پوچھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْأَلُونَ = تم پوچھے جاتے ہو۔ تم پوچھے جاؤ

گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْأَمُونَ = تم سستی کرتے ہو۔ تم اداس ہوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِيحُ = وہ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ وہ اللہ کی پاکی بیان کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْبِيحُونَ = تم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہو۔ تم اللہ کی پاکی بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِقُ = وہ سبقت لے جاتی ہے۔ وہ سبقت لے جائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَسْتَبْئُوا = تم گالی مت دو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِيحُ = پاکی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)

تَسْتَأْخِرُونَ = تم دیر کرتے ہو۔ تم دیر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(حَتَّى) تَسْتَأْنِسُوا = تم مانوس ہوتے ہو۔ یہاں تک کہ تم اجازت لو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ "نون" محذوف حَتَّى کی وجہ سے)

تَسْتَبْدِلُونَ = تم بدلتے ہو۔ تم بدلو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْتَبِينَ = وہ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ ظاہر کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْتَرْوُونَ = تم چھپتے ہو۔ تم چھپو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَجِيبُونَ = تم جواب دیتے ہو۔ تم جواب

دو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَخْرِجُونَ = تم نکالتے ہو۔ تم نکالو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَخِفُّونَ = تم ہلکا جانتے ہو۔ تم ہلکا جانو

گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(أَنْ) تَسْتَرْضِعُونَ = تم دودھ پلواؤ۔ (مضارع

بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

(لَمْ) تَسْتَطِيعَ = تو نے طاقت نہ رکھی۔ (نفی

جحد- واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَسْتَطِيعَ = تو ہرگز طاقت نہ رکھ سکے

گا۔ (نفی بہ لن- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَطِيعُونَ = تم طاقت رکھتے ہو۔ تم طاقت

رکھو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُ = تو جلدی کرتا ہے۔ تو جلدی

کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُونَ = تم جلدی کرتے ہو۔ تم جلدی

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُ = تو بخشش مانگتا ہے۔ تو بخشش مانگے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُونَ = تم بخشش مانگتے ہو۔ تم بخشش

مانگو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَفِيدُونَ = تم فرباد کرتے ہو۔ تم فرباد کرو

گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَسْتَفْتِ = تو مت پوچھ۔ (فعل نہی-

واحد مذکر حاضر)

(إِنْ) تَسْتَفْتِحُوا = اگر تم فتح طلب کرتے

ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر- إِنْ شرطیہ کی وجہ

سے "نون" حذف ہے۔)

تَسْتَفْتِيَانِ = تم دونوں فتویٰ چاہتے ہو۔ تم

دونوں فتویٰ چاہو گے۔ (مضارع- تثنیہ مذکر حاضر)

تَسْتَقْدِمُونَ = تم جلدی کرتے ہو۔ تم جلدی

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(أَنْ) تَسْتَقْسِمُوا = یہ کہ تم قسمت معلوم

کرو۔ تم بانٹتے ہو۔ تم بانٹو گے۔ تم تقسیم کرتے

ہو۔ تم تقسیم کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْبِرُونَ = تم غرور کرتے ہو۔ تم غرور

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْثِرُ = تو بہت طلب کرتا ہے۔ تو بہت

طلب کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَمِعُونَ = تم خوب سنتے ہو۔ تم خوب سنو

گے۔ کان لگا کر سنتے ہو۔ کان لگا کر سنو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوُوا عَلَى = تم سوار ہو جاؤ۔ (مضارع

بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوِي = وہ برابر ہوتی ہے۔ (مضارع- واحد

مؤنث غائب)

تَسْتَهْزِءُ وُنَ = تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْجُدُ = تو سجدہ کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْجُدُوا = تم سجدہ کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْحَرُ = تو جادو کرتا ہے۔ تو جادو کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْحَرُونَ = تم جادو کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْخَرُونَ = تم ہنستے ہو۔ تم مذاق اڑاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسُرُّ = وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

تَسْرَحُونَ = تم صبح کے وقت چرانے کے لئے لے جاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَسْرِفُوا = تم اسراف مت کرو۔ فضول خرچی مت کرو۔ (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تُسْرُونَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُسْرِيحُ = رخصت کرنا۔ (اسم مصدر)

تِسْعَ = نو۔ (9) (اسم عدد- مذکر)

تِسْعَةً = نو۔ (9) (اسم عدد- مؤنث)

تِسْعَةَ عَشَرَ = ائیس۔ (19) (اسم عدد)

تِسْعُونَ = نوے۔ (90) (اسم عدد)

تَسْعَى = تو دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتی ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر / واحد مؤنث غائب)

تَسْفِكُونَ = تم خونریزی کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْقُطُ = وہ گرتی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

تُسْقِطُ = تو گرائے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُسْقَى = وہ پلائی جائے گی۔ (مضارع- مجہول- واحد مؤنث غائب)

تَسْقِي = وہ پلاتی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

(لَمْ) تُسْكِنُ = وہ نہیں بسائی گئی۔ (نفی بلم- مجہول- واحد مؤنث غائب)

تَسْكُنُوا = تم آرام پاؤ۔ (مضارع- منصوب- جمع مذکر حاضر)

تَسْكُنُونَ = تم آرام پکڑتے ہو۔ تم سکون حاصل کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لِ) تَسْلُكُوا = چلو پھرو۔ (مضارع- منصوب- جمع مذکر حاضر)

(حَتَّى) تُسَلِّمُوا = یہاں تک کہ تم سلام کرو۔ (مضارع- منصوب- جمع مذکر حاضر- حَتَّى کی وجہ سے نون حذف ہے۔)

تَسْلِيْمَةٌ = سلام کرنا۔ فرمانبرداری بجا لانا۔
(اسم مصدر)

تَسْمَعُ = تو سنتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُسْمِعُ = تو سناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْمَعُونَ = تم سنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُسَمِّي = اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْمِيَةٌ = نام رکھنا۔ (اسم مصدر)

تَسْنِيْمٌ = جنت کے ایک چشمے کا نام۔ جس کا پانی نہایت لذیذ اور خوشبودار ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)

تَسُوْءٌ = وہ بری لگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُسَوِّى = وہ برابر کر دی جاتی ہے۔ وہ برابر کر دی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْوَدُّ = وہ سیاہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْوَرُّوْا = وہ دیوار پر چڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَسِيْرٌ = وہ چلے گی۔ تو چلے پھرے۔ (مضارع)

واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَسِيْمُوْنَ = تم چراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت-ش

تَشَاءُ = تو چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَشَاءُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشَابَهٌ = وہ شبہ میں پڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَشَابَهَتْ = وہ مشابہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَشَاقُّوْنَ = تم ضد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشَاوَرٌ = آپس میں مشورہ کرنا۔ (اسم مصدر)
(لا) تَشْتَرُوْا = تم نہ مول لو۔ تم مت خریدو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشْتَكِيْ = وہ شکوہ کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَشْتَهِيْ = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَشْخِصٌ = پتہ چل جائے گا۔ ممکنہ بندھے

گی۔ کھوئے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَشْرَبُونَ = تم پیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا تُشْرِكْ) = تو مت شریک ٹھہرا۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُشْرِكُونَ = تم شریک بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا تُسْطِطْ) = تو زیادتی نہ کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْعُرُونَ = تم شعور رکھتے ہو۔ سمجھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشْفَى = تو مشقت میں پڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَشْقُقْ = وہ پھٹے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث)

تَشْهَدُونَ = تم گواہی دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر غائب)

تَشْكُرُونَ = تم شکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا تُشِمِتْ) = تو دشمن کو خوش مت کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَشْهَدُ = وہ حاضر ہوتی ہے۔ تو حاضر ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَشِينُ = وہ پھیلتی ہے۔ یہ کہ پھیلے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

ت-ص

(لَا تُصَاحِبْ) = تو نہ ساتھ رہ۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُصْبِحُ = تو صبح کو ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُصْبِحُونَ = تم صبح کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصْبِرُ = تو صبر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْبِرُونَ = تم صبر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصْدِي = تو رد کرتا ہے۔ تو درپے ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَدَّقْ = اس نے صدقہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَصَدَّقْ = تو صدقہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَدَّقُوا = تم صدقہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُصَدِّقُونَ = تم تصدیق کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُصَلُّونَ = تم روکتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصَدِيَّةٌ = تالی بجانا۔ (اسم مصدر)

تَصْدِيقٌ = تصدیق کرنا۔ (اسم مصدر)

تَصْرِفٌ = تو پھیرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْرِفُونَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَصْرِيفٌ = پھیرنا۔ (اسم مصدر)

تَصْطَلُونَ = تم تاپتے ہو۔ تم تاپو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُصْعِدُونَ = تم چڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُصْعِزُ = تو مت پھلا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْغِيٌّ = ٹیڑھی ہوئیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَصِفُ = وہ بیان کرتی ہے۔ وہ وصف کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ) تَصْفَحُوا = اگر تم در گزر کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تَصِفُونَ = تم بیان کرتے ہو۔ تم وصف کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُصَلِّي = وہ پہنچے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ) تُصَلِّحُوا = تم صلح کراؤ۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تُصَلِّي = تو نماز پڑھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَلِيَّةٌ = پہنچنا۔ (اسم مصدر)

تَصْنَعُ = تو کرتا ہے۔ تو بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْنَعُونَ = تم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(اِنْ) تَصُومُوا = تم روزہ رکھو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُصِيبُ = وہ پہنچتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُصِيبُوا = یہ کہ تم جا پڑو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تَصِيرُ = وہ پھرتی ہے۔ تو پھرتا ہے۔ وہ چلتی ہے۔ تو چلتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

ت-ض

(لَا) تَضَارَّ = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (فعل نہی)
 مجہول۔ واحد مونث غائب)
 (لَا) تَضَارُّوْا = تم ایذا مت دو۔ (فعل نہی)
 جمع مذکر حاضر)
 (لَا) تَضْحٰی = تو دھوپ نہ کھائے گا۔
 (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
 تَضَحَّكُوْنَ = تم ہنستے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 (اَنْ) تَصِلُوْا = یہ کہ تم ہیکے جاؤ۔ تم گمراہ
 ہو جاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَصَيَّقُوْا = تم تنگ کرو گے۔ (مضارع
 منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
 تَصْلِيْل = گمراہ کرنا۔ غلطی میں ڈالنا۔ (اسم
 مصدر)

ت-ط

تَطْلُوْا = تم کپکتے ہو۔ تم پیس ڈالتے ہو۔ تم
 جماع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی
 وجہ سے ”نون“ محذوف ہے۔)
 التَّوْطُّأُ = کپکپاتا۔ جماع کرنا۔ (اسم مصدر)
 تَطَاوَلَ = وہ لمبا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 تَطَرَّدُ = تو ہانکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر
 حاضر)
 (لَا) تَطْرُدُ = تو نہ دفع کر۔ (نہی۔ واحد مذکر
 حاضر)
 (اِنْ) تُطْعِ = تو تابعداری کرے۔ (مضارع
 مجزوم۔ واحد مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے ”نون“
 ساکن ہے۔)
 (لَا) تُطْعِ = تو مت اطاعت کر۔ (نہی۔ واحد
 مذکر حاضر)
 تُطْعِمُوْنَ = تم کھلاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر
 حاضر)
 (اَنْ) تَضِلَّ = تو بھول جائے۔ وہ بھول جائے۔
 وہ ہیک جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد
 مونث غائب)
 تُضِلُّ = تو گمراہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر
 حاضر)

(لَا) تَطْلَعُوا = تم سرکشی مت کرو۔ (فعل نہی)

جمع مذکر حاضر

تَطْلِعُ = وہ جھانکے گی۔ تو خبردار ہوتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تُظْمِنُ = وہ آرام پکڑتی ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تُظْمَعُونَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم طمع کرتے

ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَطْوَعُ = اس نے اپنی خوشی سے کیا۔ (اعمال

حسنہ) (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُظْهِرُ = تو پاک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تُظْهِرَنَّ = وہ پاک ہوئیں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

تُظْهِرُ = پاک کرنا۔ (اسم مصدر)

تُظْهِرْنَا = ہم نے بدھگونی سمجھی۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

(إِنْ) تُطِيعُوا = تم اطاعت کرو گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر۔ إِنْ شرطیہ کی وجہ سے ”نون“

ساقط ہے۔)

ت-ظ

تَظَاهَرَا = تم دونوں نے آپس میں مدد کی۔

(مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَظَاهَرُونَ = تم آپس میں مدد کرتے ہو۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُظَاهِرُونَ = تم ظہار کرتے ہو۔ یعنی عورت

کو ماں بہن کے ساتھ تثنیہ دیتے ہو۔ اس سے

عورت مرد کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور کفارہ

دیئے بغیر حلال نہیں ہوتی۔

تُظْلِمُ = وہ ظلم کی جائے گی۔ تو ظلم کیا جائے

گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر

حاضر)

(لَمْ) تَظْلِمُ = اس نے ظلم نہیں کیا۔ اس

نے نہیں گھٹایا۔ (نفی بلم۔ واحد مونث غائب)

تُظْلِمُونَ = تم ظلم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُظْلِمُونَ = تم ظلم کئے جاؤ گے۔ (مضارع

مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَظْلِمُ = تو پیاسا نہ ہوگا۔ (فعل نفی۔ واحد۔

مذکر حاضر)

تَظُنُّ = تو گمان کرتا ہے۔ وہ گمان کرتی ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تُظْهِرُونَ = تم ظہر کرتے ہو۔ تم دوپہر کرتے

ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت-ع

(ل) تَعَارَفُوا = تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعَارَسْتُمْ = تم نے ایک دوسرے سے ضد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعَاظَى = اس نے ہاتھ چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 تَعَالَى = وہ اونچا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 تَعَالَوْا = تم سب مرد آؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْلُونُ = تم زور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعَالَيْنَ = تم سب عورتیں آؤ۔ (امر۔ جمع مؤنث حاضر)
 تَعَبْتُونُ = تم کھیلے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعَبْتُ = وہ پوجتی ہے۔ تو پوجتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر)
 تَعْبُدُونَ = تم پوجتے ہو۔ تم پوجو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْبُرُونَ = تم تعبیر کرتے ہو۔ تم بیان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَدُونَ = تم حد سے بڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَدُونَ = تم عدت میں بیٹھواتے ہو۔ تم

عدت پوری کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَذِرُونَ = تم عذر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَوَا = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَوَا = تم فساد مت کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعْتَوَا = زمین میں خرابی کرتے ہوئے مت پھرو۔ (صفت تجرید ہے یعنی تَعْتَوَا کے معنی صرف پھرنے کے لئے) تم زمین میں فساد نہ کرو۔ مُفْسِدِينَ حال ہے جو کہ لَا تَعْتَوَا کی تاکید کرتا ہے۔ (اسم جمع سالم۔ بحالت نصی و جری)
 تَعَجَّبُ = اگر تو تعجب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
 تَعَجَّبُ = تو تعجب میں ڈالتا ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)
 تَعَجَّبُونَ = تم تعجب کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
 تَعَجَّبِينَ = تو تعجب کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث حاضر)
 تَعَجَّلَ = اس نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) تَعَجَّلْ = تو جلدی مت کر۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَعَذُّ = وہ نہ پھرے۔ وہ نہ دوڑے۔ (فعل

نہی۔ واحد مؤنث غائب)

تَعِدُّ = تو وعدہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعِدَانِ = تم دونوں وعدہ دیتے ہو۔ (مضارع۔

تثنیہ مذکر حاضر)

تَعْدِلْ = اس نے ندیہ دیا۔ تو انصاف کرتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْدِلُوا = تم انصاف کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔

اِنْ کی وجہ سے ”نون“ محذوف ہے۔)

(لَا) تَعْدُوا = تم مت زیادتی کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَعْدُونَ = تم گنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُعَذِّبُ = تو عذاب کرتا ہے۔ تو عذاب کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْرَى = تو ننگا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْرِجُ = وہ چڑھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث

غائب)

تُعْرِضُ = تو منہ پھیرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تُعْرِضُوا = تم منہ پھیرو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر) عامل کی وجہ سے ”نون“ گرا ہوا

ہے۔)

تُعْرِضُونَ = تم حاضر کئے جاؤ گے۔ تم رو برو

پیش کئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْرِفُ = تو پہچانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْرِفُونَ = تم پہچانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَعْرِيفُ = خبردار کرنا۔ معلوم کرنا۔ (اسم

مصدر)

تُعِزُّ = تو عزت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تُعِزُّوْا = تم مدد کرو گے۔ (مضارع منصوب۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَعِزُّوْا = تم مت قصد کرو۔ تم مت

ارادہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْسًا = ہلاک ہونا۔ منہ کے بل گرنا۔ (اسم

مصدر)

(لَا) تَعْضُلُوا = تم مت روکو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَعْطُونَ = تم نصیحت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَعَفُّفٌ = پرہیزگاری۔ سوال کرنے سے پرہیز کرنا۔ (اسم مصدر)
تَعَمَّلُونَ = تم کام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

وَ إِنْ تَعَفُّوْا = اگر تم معاف کرو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)
تَعْقِلُونَ = تم عقل رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْلَمُ = وہ جانتی ہے۔ تو جانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)
تُعَلِّمُ = تو سکھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْلَمُونَ = تم جانتے ہو۔ تم جانو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُعَلِّمُونَ = تم سکھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُعَلِّمُونَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
(لَا) تَعْلَمُوا = تم مت سرکشی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْمَى = وہ اندھی ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَعَمَّدَتْ = اس نے ارادے سے کیا۔ اس نے عملاً کیا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَعْمَلُ = وہ کام کرے گی۔ تو کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

ت-ف

تَفَاخَرُ = فخر کرنا۔ بڑائی کرنا۔ (اسم مصدر)
 تُفَادُّونَ = تم فدیہ دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)
 مذكر حاضر
 تَفَاوُتٌ = فرق۔ قیاس۔ (اسم مصدر)
 تَفَتَّرُوْا = تو بیشہ رہے گا۔ (فعل ناقص۔ واحد)
 مذكر حاضر
 تُفْتَحُ = وہ کھولی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔
 واحد مونث غائب)
 تَفْتَرُونَ = تم بہتان باندھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)
 مذكر حاضر
 تَفْتَرِيْ = تو بہتان باندھتا ہے۔ (مضارع۔
 واحد مذكر حاضر)
 (لَا) تَفْتِنُ = تو فتنے میں نہ ڈال۔ (فعل نہی۔
 واحد مذكر حاضر)
 تُفْتَنُونَ = تم آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع
 مجہول۔ جمع مذكر حاضر)
 تَفْتٌ = میل۔ (اسم مشتق)
 تَفْجُرُ = تو چیر ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر
 حاضر)
 تُفَجِّرُ = تو بہالے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر
 حاضر)

حاضر

تَغْفِرُ = تو معاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد
 مذكر حاضر)
 تَغْفِرُوا = تم بخش دو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع)
 مذكر حاضر۔ نون مجزوم یا منصوب ہونے کی وجہ
 سے ساقط ہے۔)
 تَغْفُلُونَ = تم غافل ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر
 حاضر)
 تَغْلِبُونَ = تم غالب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع
 مذكر حاضر)
 (لَا) تَغْلُوا = تم زیادتی مت کر ہو۔ (فعل نہی۔
 جمع مذكر حاضر)
 (أَنْ) تُغْمِضُوا = تم بند کرو۔ تم چشم پوشی
 کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذكر حاضر)
 تُغْنِ = تو کام آیا۔ تو کام آئے گا۔ وہ کام آتی
 ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر حاضر۔ واحد مونث غائب)
 (لَمْ) تُغْنِ = وہ نہ تھی۔ وہ نہیں آباد ہوئی۔
 (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ بوجہ لَمْ "ی" گر
 گئی۔)
 تُغْنِيْ = وہ کام آئے گی۔ (مضارع۔ واحد
 مونث غائب)
 تَغْيِضُ = وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔
 (مضارع۔ واحد مونث غائب)
 تَغَيُّظٌ = جھجھلاہٹا۔ (اسم مصدر)



تَفَشَّلُوا = تم نامردی کرو گے۔ تم پھل جاؤ گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)	تَفَجَّيْرًا = بھانا۔ (اسم مصدر)
تَفْصِيل = بیان کرنا۔ (اسم مصدر)	(لَا) تَفْرَحْ = تو مت خوش ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَفَضَّحُوا = تم مت رسوا کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَفْرَحُوا = تم نہ اترؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْضِيل = بزرگی دینا۔ بڑائی دینا۔ (اسم مصدر)	تَفْرِضُوا = تم ٹھراؤ۔ تم مقرر کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْعَلْ = تو کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَفَرَّقْ = وہ پراگندہ ہوا۔ وہ پھوٹ پڑا (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَفْعَلُونَ = تم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَفَرَّقُوا = الگ الگ مت ہو جاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَقَّدَ = اس نے تلاش کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	تَفَرُّونَ = تم بھاگتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْقِدُونَ = تم تلاش کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْرِيقْ = جدا کرنا۔ (اسم مصدر)
تَفْقَهُونَ = تم سمجھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْسَحُوا = کھل کر بیٹھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَكَّهُونَ = تم باتیں بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْسِدُونَ = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْلِحُونَ = تم کامیاب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْسُقُونَ = تم فسق کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
لَوْ لَا أَنْ تَفْنَدُونَ = اگر تم نہ سمجھو مجھ کو بھکا ہوا۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ یائے مکمل گری ہوئی ہے۔)	تَفْسِير = کھول کر کہنا۔ (اسم مصدر)
تَفُورُ = وہ جوش مارتی ہے۔ وہ ابلی ہے۔	(أَنْ) تَفْشَلَا = وہ دونوں نامردی کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مونث غائب۔ اُن کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)

(مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَيَّ = وہ پھر آئے۔ رجوع کرے گی۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَيَّضُ = وہ بہتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَيَّضُونُ = تم بات شروع کرتے ہو۔ تم

باتوں میں بیٹھتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

ت-ق

تُقَاتَ = بچنا۔ (اسم مصدر)

تُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتی ہے۔ قال کرتی ہے۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تُقَاتِلُونَ = تم لڑائی کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُقَاسِمُوا = تم آپس میں قسم کھاؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

تُقْبَلُ = وہ قبول کی جائے گی۔ (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

تَقْبَلُ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

تَقْبِلُ = اسے قبول کیا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

تَقْبَلُ = تو قبول کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَقْبَلُوا = تم مت قبول کرو۔ (نہی- جمع)

(جمع مذکر حاضر)

تَقْتُلُ = تو قتل کرے گا۔ وہ قتل کرے گی۔

(مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَقْتُلُونَ = تم قتل کرتے ہو۔ تم قتل کرو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَقْتِيلُ = جان سے مار ڈالنا۔ (اسم مصدر)

تَقْدِرُوا = تم قادر ہو گے۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

تَقْدِيرُ = ثابت کرنا۔ اندازہ کرنا۔ (اسم مصدر)

تَقَدَّمَ = وہ آگے ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

(لَا) تَقْدِمُوا = تم مت آگے بڑھو۔ (نہی- جمع مذکر حاضر)

تَقَرَّرَ = وہ قرار پکڑتی ہے۔ وہ ٹھنڈی

ہوتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب- کئی کی وجہ سے آخر منصوب ہے۔)

تَقَرَّأُ = تو پڑھتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَقَرَّبُ = تو نزدیک کر دے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَقَرَّبُ = وہ نزدیک کی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

(لَا) تَقَرَّبَا = تم دونوں مت نزدیک جاؤ۔ (نہی- جمع)

تَقَرَّبُوا = تم مت نزدیک نہ جاؤ۔ (نہی- جمع)

تھا۔ ایک "ت" حذف ہو گئی)	نذر حاضر
تَقَطَّعَتْ = وہ کٹ گئی۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَقَرُّضٌ = وہ کالتی ہے۔ وہ کترا جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَقَطَّعُوا = انہوں نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	(إِنْ) تَقَرَّضُوا = تم ادھار دو۔ تم قرض دو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)
تَقَطَّعُونَ = تم کاٹتے ہو۔ تم کاٹو گے۔ تم راہنی کرتے ہو۔ تم راہنی کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(أَنْ) تَقْسِطُوا = تم انصاف کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ نون گر گیا بوجہ منصوب ہونے کے۔)
تَقَطَّعُونَ = تم ٹکڑے ٹکڑے کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تُقَسِّمُوا = تم قسم کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ نون گر گیا بوجہ مجزوم یا منصوب کے۔)
تَقَعَّ = وہ گر پڑی۔ تو گر پڑا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَقَشَّعِرْ = بال کھڑے ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَقَعَّدُ = تو بیٹھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	(أَنْ) تَقْضُرُوا = تم کم کر دو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اُن کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)
(لَا) تَقْعُدُوا = تم مت بیٹھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَقْضُضْ = تو مت بیان کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَقْفُ = تو پیچھے نہ پڑ۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)	تَقْصِيرٌ = کام میں کمی کرنا۔ بال چھوٹے کرنا۔ نماز کم کرنا۔ یعنی سفر میں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھنا۔ (اسم مصدر)
تَقَلَّبُ = وہ اونڈھی کی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)	تَقْضِي = تو حکم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَقَلَّبُ = اٹنا پلٹنا۔ (اسم مصدر)	تَقَطَّعَ = وہ کٹ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَقَلَّبُونَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	تَقَطَّعْ = وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں تَقَطَّعْ)
(لِ) تَقُمْ = وہ کھڑی ہو۔ (مضارع بمعنی امر۔ واحد مونث غائب)	

ت-ک

<p>(اِنْ) تَلُکُ = اگر وہ ہوئی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ ”نون“ گر گیا ہے۔) تَكَاثُرُ = مال کی زیادتی۔ (اسم مصدر) تَكَادُ = تو نزدیک ہے۔ وہ نزدیک ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب) (اِ) تَكْبَرُوا = تاکہ تم بڑائی کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ لام کئی کی وجہ سے نون گر گیا ہے۔) تَكْبِيرُ = بڑائی کرتا۔ (اسم مصدر) تَكْتُبُ = وہ لکھی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب) تَكْتُبُوا = تم لکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب کی وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے۔) تَكْتُمُوا = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تَكْتُمُونَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تَكْذِبَانِ = تم دونوں (جن و انس) جھٹلاؤ گے۔ تم دونوں چھپاؤ گے۔ (مضارع۔ تنثیہ مذکر حاضر) تَكْذِيبٌ = جھٹلاتا۔ (اسم مصدر) تُكْرِمُونَ = تم عزت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)</p>	<p>(لَا) تَقْنَطُوا = تم ناامید مت ہو جاؤ۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر) تَقْوَى = پرہیز گاری۔ ادب۔ ڈر۔ (اسم مشتق) تَقْوَلُ = وہ بتا لایا۔ جھوٹ باندھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب) تَقُولُ = وہ کہتی ہے۔ تو کہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر) تَقُولُونَ = تم کہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر) تَقْوُمُ = تو کھڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر) (اَنْ) تَقْوُمُوا = تم کھڑے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اَنْ کی وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے۔) تَقْوِيْمٌ = سیدھا کرنا۔ جوڑ بند۔ اندازے کے ساتھ۔ (اسم مصدر) (لَا) تَقْهَرُ = تو مت ڈانٹ۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر) تَقِيْ = وہ بچاتی ہے۔ تو بچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر) تَقِيْ = پرہیز گار۔ (اسم واحد۔ جمع اتقيا ہے) تُقِيمُوا = تم قائم کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب یا مجزوم کی وجہ سے ”نون“ ساقط ہے۔)</p>
--	---



تُكِرُّهُ = تو مجبور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تُكِنُّ = وہ چھپاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)
تُكْرِهُوْنَ = تم مجبور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تُكْنِزُوْنَ = تم خزانہ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُكْزِهُوْنَ = تم برا جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تُكْوِيْ = وہ داغی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مؤنث غائب)
تُكْسِبُ = وہ کماتی ہے۔ تو کماتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تُكُونُ = تو ہوگا۔ وہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)
تُكْسِبُوْنَ = تم کماتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(أَنْ) تُكُونَا = تم دونوں ہوگے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ کانون ناصب کی وجہ سے گر گیا ہے۔)
(لَا) تُكْفَرُ = تو منکر مت ہو۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)	تُكُونُوْنَ = تم سب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُكْفَرُوْنَ = تم منکر ہوتے ہو۔ تم کفر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	

ت-ل

(لَا) تُكَلِّفُ = نہیں تکلیف دیا جاتا۔ نہیں تکلیف دی جاتی۔ (مضارع مجہول منفی۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)	تَلَّ = اس نے پچھاڑا۔ دے مارا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
تُكَلِّمُ = تو باتیں کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَلَّى = وہ پیچھے آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
تُكَلِّمُوْنَ = تم بات کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَلَّاقٍ = ملاقات کرنا۔ (اسم مصدر)
تُكَلِّمُ = بات کرنا۔ (اسم مصدر)	تِلَاوَةٌ = پڑھنا۔ (اسم مصدر)
تُكْمِلُوا = تم پورا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب بوجہ اُن)	تَلْبِثُ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)
	تَلْبِثُوا = وہ ٹھہرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
	تَلْبِسُوْنَ = تم پہنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

حاضر

تَلْبِسُونَ = تم ملاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر

تَلْدُ = وہ لذت پائے گی۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

تَلْطِي = وہ شعلہ مارتی ہے۔ تپتی ہے۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

تَلْطِي = آگ کا شعلہ مارنا۔ (اسم مصدر)

تَلْفِتُ = تو پھیرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر

تَلْفَحُ = وہ جلائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

تَلْقَاءُ = طرف۔ (اسم ظرف)

تَلْقَى = تو ڈالا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد

مذکر حاضر)

تَلْقَى = اس نے سیکھا۔ اس نے ملاقات کی۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُلْقَى = تو سکھایا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔

واحد مذکر حاضر)

تَلْقَفُ = وہ ٹگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

(لَا) تَلْقُوا = تم مت ڈالو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر

حاضر)

تَلْقُونَ = تم پیغام بھیجتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَلْقُونَ = تم دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔

جمع مذکر حاضر)

تَلْقِي = تو ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تِلْكَ = یہ۔ (اسم اشارہ بعید) واحد مونث کے

لئے۔

تِلْكَمَا = یہ دو۔ (اسم اشارہ) شئیہ کے لئے۔

تِلْكُمْ = یہ سب۔ (اسم اشارہ) جمع کے لئے۔

(لَا) تَلْمِزُوا = تم مت عیب لگاؤ۔ (نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

(مَا) تَلَوْتُ = میں نہ پڑھتا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

(لَا) تَلَوْمُوا = تم مت ملامت کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَلَوْوَا = تم مت موڑو زبان کو۔ (فعل

نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَلْهَى = تو کھیلتا ہے۔ تو غفلت کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں تَتَلْهَى تھا۔

ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)

(لَا) تَلْهَى = غافل نہیں کرتی۔ (فعل نہی۔ واحد

مونث غائب)

تَلَيْتُ = وہ پڑھی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب)

تَلِينُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد



ت-م



ت-م



مونث غائب

ت-م

تَمَّ = وہ پورا ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
تَمَاتَيْل = موتیں۔ صورتیں۔ (اسم جمع)
(واحد تَبْشَال ہے)

(لَا) تَمَارِ = تو بھگڑا نہ کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَارُوا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ وہ شک میں پڑے ہوئے تھے ڈرانے میں۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تُمَارُونَ = تم شک کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَامَ = پورا۔ (اسم مشتق)

تَمَّ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَمَّتْ = وہ پوری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَمْتَرُونَ = تم شک کرتے ہو۔ شبہ کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَتَّعَ = اس نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَتَّعَ = تو فائدہ اٹھا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَتَّعُوا = تم فائدہ اٹھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُمَتَّعُونَ = تم فائدہ دیئے جاؤ گے۔ (مضارع)

مجمول۔ جمع مذکر حاضر

تَمَثَّلَ = اس نے صورت حاصل کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَثَّدُ = تو دراز کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَمَدَّنَ = نہ تم لمبا کرو۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

تَمَثَّرُ = وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمَثَّرُحُونَ = تم اتراتے ہو۔ تم اعراض کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَثَّرُونَ = تم گزرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسَّ = وہ چھوتی ہے۔ تو چھوتا ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَمَسَّ = ہرگز نہ چھوئے گی۔ (نہی موكد معلوم۔ واحد مونث غائب)

تَمَسَّسَ = وہ چھوتی ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَمَسَّكُوا = تم نہ بند کرو۔ قبضے میں نہ رکھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسَّسُوا = تم چھوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمَسَّسُونَ = تم شام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)

مذکر حاضر	تَمْنُونُ = تم منی ٹپکاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
تَمَشُونُ = تم چلتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَمْنُونُ = تم منی ٹپکاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
تَمَشِي = تو چلتا ہے۔ وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)	تَمَوْتُ = وہ مرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَمَكُرُونُ = تم مکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَمَوْتُنَّ = تم مرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَمَلُّي = وہ لکھوائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)	تَمَوْرُ = وہ کانپتی ہے۔ لرزتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَمَلِكُ = تو مالک ہوگا۔ وہ حکومت کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	تَمَهِيْدُ = تیاری کرنا۔ کام درست کرنا۔ (اسم مصدر)
تَمَلِكُوْنَ = تم مالک ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَمِيْدُ = وہ جھکے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَمْنِي = وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)	تَمَيِّرُ = وہ پھٹ پڑے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں تَمَيِّرُ تھا۔ ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)
تَمَنِّي = اس نے آرزو کی۔ احسان رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَمَيِّلُوْا = تم نہ مائل ہو جاؤ۔ تم مت جھکو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَمْنَعُ = تو منع کرے گا۔ وہ منع کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	
تَمْنُنْ = تو احسان نہ جتا۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)	
تَمَنُّوْا = تم آرزو کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	
تَمْنُونُ = تم احسان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	

ت-ن

تَمَنُّوْا = تم نہ پکارو برے القاب سے۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَنُّوْا = تم کان میں سرگوشی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَاجَيْشُمْ = تم نے کان میں سرگوشی کی۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)	تَنَبَّتُ = وہ اگتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب)
تَنَادٍ = پکارنا۔ (اسم مصدر)	تَنَبَّتُ = وہ اگاتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب)
تَنَادَوْا = انہوں نے پکارا۔ مجلس میں بیٹھے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)	تَنَبَّتُونَ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَنَازَعْتُمْ = تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)	تَنَشِطُونَ = تم پھرتے ہو۔ نشر کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَنَازَعُونَ = تم جھگڑتے ہو۔ تم جھگڑو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)	تَنَصَّرَانِ = تم دونوں بدلہ لو گے۔ (مضارع- تنہیہ مذکر حاضر)
لَا تَنَازَعُوا = تم مت جھگڑو آپس میں۔ (نہی- جمع مذکر حاضر)	لَيْسَ (لَمْ) تَنْتَهَ = البتہ اگر تو باز نہ آیا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)
لَا تَنَاصَرُونَ = تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔ (مضارع نفی- جمع مذکر حاضر)	تَنْتَهُوْا = تم باز آ جاؤ۔ (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)
تَنَالُ = وہ پہنچتی ہے۔ تو پہنچتا ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب- واحد مذکر حاضر)	لَمْ تَنْتَهُوْا = تم باز نہیں آئے۔ (نفی مجد- جمع مذکر حاضر)
بَلَغَ لَنْ تَنَالُوا = تم ہرگز نہ پہنچ سکو گے۔ (نفی بہ لن نامیہ- جمع مذکر حاضر)	تُنَجِّیْ = تو نجات دیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)
تَنَاقُوشُ = پہنچنا۔ (اسم مصدر)	تَنْجُتُونَ = تم تراشتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَنَاهَوْا = انہوں نے آپس میں منع کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)	تَنْذِرُ = تو ڈراتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)
تَنْبِئُ = تو خبردار کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)	تَنْرِغُ = تو چھینتا ہے۔ تو اکھاڑتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)
تَنْبِئُونَ = تم خبردار کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)	

تَنْزِلُ = وہ اترتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَنْصُرُ = تو مدد کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُنْزِلُ = تو اتارتا ہے یا اتارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	لَا تَنْصُرُوا = تم مدد نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْزِلُ = تو اترتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنْصُرُونَ = تم مدد دیے جاؤ گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْزَلَتْ = وہ اتری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَنْطِقُونَ = تم بولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْزِيلُ = تھوڑا تھوڑا کر کے اتارنا۔ (اسم مصدر)	تَنْظُرُ = تو دیکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
لَا تَنْسِي = تو نہ بھولے گا۔ وہ بھولتی ہے۔ وہ بھولے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	تَنْظُرُونَ = تم دیکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْسِي = تو بھلایا جائے گا۔ وہ بھلائی جائے گی۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	لَا تَنْظُرُونَ = تم نہ ڈھیل دو مجھ کو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ یا تم مکمل محذوف ہے۔)
تَنْفُخُ = تو پھونکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنْفُخُ = تو پھونکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
لَا تَنْسُوا = تم نہ بھولو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)	لَا تَنْفَدُوا = تم نکل بھاگو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
لَا تَنْسَ = تو نہ بھول۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)	لَا تَنْفَدُوا = تم مت نکلو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْسُونَ = تم بھولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	لَا تَنْفِرُوا = تم کوچ نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْشَقُّ = وہ پھٹے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	

تَنْفَسُ = سفید صبح ظاہر ہوئی۔ پو پھوئی۔

(ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَنْفَعُ = وہ نفع کرے گی۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

تُنْفِقُونَ = تم خرچ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُنْقِذُ = تو خلاص کرے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تَنْقُصُ = تو گھٹا لے۔ وہ گھٹاتی ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

(لَا) تَنْقُصُوا = تم نہ گھٹاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

(لَا) تَنْقُضُوا = تم نہ توڑو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَنْقَلِبُوا = تم پھر جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر۔ عال کی وجہ سے ”نون“ ساقط ہے۔)

تَنْقِمُ = تو عداوت رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تَنْقِمُونَ = تم دشمنی رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَنْكِحَ = وہ نکاح کرے۔ (مضارع منصوب۔

واحد مونث غائب)

(لَا) تَنْكِحُوا = تم نکاح نہ کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَنْكِحُوا = تم نکاح میں نہ دو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تُنْكَرُونَ = تم انکار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَنْكِصُونَ = تم الٹے پھرتے ہو۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَنْكِيلُ = عذاب۔ سزا۔ عذاب دینا۔ (اسم

مصدر)

تَنْوُءُ = وہ تھکاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

تَنْوَرُ = نان و شیر مال پکانے کا چولہا۔ (اسم

واحد)

(لَا) تَنْهَرُ = تو مت جھڑک۔ (فعل نہی۔ واحد

مذکر حاضر)

تَنْهَوْنَ = تم منع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَنْهَوْنَ = تم منع کئے جاتے ہو۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْهِيْ = تو روکتا ہے۔ وہ روکتی ہے (مضارع۔

واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

(لَا) تَنْيَا = تم دونوں سستی نہ کرو۔ (فعل نہی۔

تثنیہ مذکر حاضر)

ت - و

تَوَابَّ = توبہ قبول کرنے والا۔ توبہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	تَوَثَّرُونَ = تم اختیار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَابَّيْنِ = بہت توبہ کرنے والے۔ (اسم مبالغہ۔ جمع مذکر)	تَوَجَّلْ = تو نہ ڈر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَاجَّهْ = اس نے منہ پھیرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَوَاجَّهْ = تو نہ پکڑ۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَارَتْ = وہ چھپ گئی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَوَارَتْ = تو دوست رکھے گا۔ وہ دوست رکھے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)
تَوَاصَوْا = انہوں نے باہم وصیت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	تَوَذُّونَ = تم دوست رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَاعَدْتُمْ = تم نے باہم وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَذُّونَ = تم تکلیف دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَاعَدُوا = تم باہم وعدہ نہ کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَزُّونَ = تم سلگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَبَّ = گناہوں سے جانب خدا رجوع کرنا۔ (اسم مصدر)	تَوَزَّتْ = توریث۔ جو کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری۔ (اسم علم)
تَوْبَةً = گناہوں سے جانب خدا رجوع کرنا۔ (اسم مصدر)	تَوَسَّوْشَ = وہ وسوسہ کرتی ہے۔ وسوسہ ڈالتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَوْبَةُ النَّصُوحِ = سچی توبہ۔ صاف دل کی توبہ۔ (مركب اضافی)	تَوَصَّوْنَ = تم وصیت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَبُّوا = تم توبہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَصَّيَّةٌ = وصیت۔ (اسم مصدر)
تَوُتُّونَ = تم دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَعَّدُونِ = تم ڈراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوُتِي = وہ دیتی ہے۔ تو دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)	تَوَعَّدُونِ = تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔ (مضارع مضارع)

مجمول۔ جمع مذکر حاضر	واحد متکلم
تَوَعَّظُونَ = تم نصیحت کئے جاتے ہو۔	تَوَكَّلْنَا = ہم نے بھروسہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
(مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَكَّلُوا = تم بھروسہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّ = تو مار ڈال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَكَّيْد = مضبوط کرنا۔ (اسم مصدر)
تَوَفَّى = پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مونث غائب)	تَوَلَّى = تو پھر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَفَّى = اس نے مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَوَلَّى = منہ موڑا۔ پھرا۔ اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَوَفَّيْتُ = وہ مارتی ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَوَلَّوْا = تم پھرو۔ دوستی کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّيْتُ = وہ پھرے جاتے ہو۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَلَّوْا = وہ پھرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَوَفَّقُونَ = تم پیہرے جاتے ہو۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَلَّوْنَ = تم پیٹھ پھيرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقُونَ = تم پورا دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَلَّيْتُمْ = تم نے پیٹھ پھیری۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقَتْ = تو نے مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَلَّيْتُ = تو حکم کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَفَّقْتُ = قدرت دینا۔ (اسم مصدر)	تَوَفَّقُونَ = تم سلگاتے ہو۔ تم جلاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقُونَ = تم سلگاتے ہو۔ تم جلاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَفَّقُوا = تم ادب کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب بوجہ آن)
تَوَفَّقُوا = تم یقین کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَفَّقُوا = تم ایمان نہیں لایا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَكَّلْ = تو بھروسہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَكَّلْتُ = میں نے بھروسہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)



الْأَيَّاءُ = جگہ دینا۔ (اسم مصدر)

ت-ه

تَهَاجَرُوا = تم وطن چھوڑ جاؤ۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدُونَ = تم ہدایت پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدِي = وہ ہدایت پاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهْتَزُ = وہ دوڑتی ہے۔ وہ حرکت کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهَجَّدُ = تو نماز تہجد پڑھ۔ جاگتا رہ۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

تَهْجُرُونَ = تم چھوڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدُوا = تم ہدایت پاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْلِيئِي = تو ہدایت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر حاضر)

مذكر حاضر

تَهْلِكُ = تو ہلاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر حاضر)

تَهْلِكَةُ = ہلاکی۔ تباہی۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَهْنُؤَا = تم نہ سستی کرو۔ (فعل نهي۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْوِي = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهْوِي = وہ جھکتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

ت-ی

(لَا) تَيْتَسُّوْا = تم ناامید نہ ہونا۔ (فعل نهي۔ جمع مذكر حاضر)

تَيْسَّرُ = وہ آسان ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

تَيْسِّرُ = آسانی کرنا۔ (اسم مصدر)

تَيْمَّمُوا = تم قصد کرو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)

تَيْنٌ = انجیر۔ (اسم جمع) (واحد تينة ہے)



(ث)



ثَاقِبٌ = روشن ستارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذكر)

ثَالِثٌ = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مذكر)

ثَالِثَةٌ = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مؤنث)

ث-ا

ثَابِتٌ = استوار (اسم فاعل۔ واحد مذكر)

ثُعْبَان = اژدہا۔ (اسم واحد) (جمع ثُعَابین ہے)

ث-ق

ثِقَال = بھاری چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد ثَقِيل ہے)

ثَقِفْتُمُوْا = تم نے پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
ثَقِفُوْا = وہ پائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ثَقْلَانِ = دو بھاری چیزیں۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ثَقْل جمع ثَقَال)

ثَقَلْتُ = وہ بھاری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ثَقِيْلٌ = بھاری۔ دشور۔ (اسم مصدر)

ث-ل

ثَلَاثٌ = تین تین۔ (اسم مصدر۔ مذکر و مونث)

ثَلَاثٌ = تین۔ (عورتیں) (اسم عدد۔ مونث)

ثَلَاثَةٌ = تین (مرد) (اسم عدد۔ مذکر)

ثَلَاثُونَ = تیس (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

ثَلَاثِينَ = تیس۔ (اسم عدد۔ بحالت نصبی و جری)

ثَلَاثٌ = انبؤہ۔ جماعت۔ (اسم عدد)

ثُلُثٌ = تہائی۔ (اسم عدد)

ثَامِنٌ = آٹھواں۔ (اسم عدد۔ مذکر)

ثَانِيٌ = موٹے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ثَانِيٌ = دوسرا۔ (اسم عدد)

ثَاوِيٌ = رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ث-ب

ثَبَاتٌ = گروہ گروہ۔ (اسم جمع) (واحد ثَبَّةٌ ہے)

ثَبَّتَ = تو قائم رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

ثَبَّتْنَا = ہم نے قائم رکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ثَبَّتُوا = تم قائم رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ثَبَّطَ = اس نے بوجھل کر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ثُبُوتٌ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)

ثُبُورٌ = ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا۔ (اسم مصدر)

ث-ج

ثَجَّاجٌ = پانی کا ریلا۔ (اسم مشتق۔ اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

ث-ر

ثَرَى = نیچے کی زمین۔ (اسم مکان)

ث-ع

اِثْمَان-اِثْمَنَة اور اِثْمَن ہے
 ثُمْن = آنھواں حصہ- (اسم واحد) (جمع اِثْمَان
 اور ثَمِین ہے)
 ثُمُود = حضرت صالح ؑ کی قوم کا نام-
 (اسم علم)

ث-و

ثَوَاب = نیکی کا بدلہ- (اسم مشتق)
 ثَوْب = وہ بدلہ دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد
 مذکر غائب)
 تَثْوِيب = بدلہ دینا- (اسم مصدر)

ث-ی

ثِيَاب = کپڑے- (اسم جمع) (واحد ثوب ہے)
 ثِيَابَات = بیابی عورتیں- (اسم جمع) (واحد ثیب ہے)

ثُلْثَان = دو تہائی- (اسم عدد- بحالت رفعی)
 ثُلْثَي = دو تہائی- (اسم عدد- بحالت نصبی و
 جری "ن" بوجہ اضافت گر گیا۔)

ث-م

ثَمَّ = پھر- (حرف عطف)
 ثَمَّ = اس جگہ- وہاں- یعنی عالم عقبی- (اسم-
 ظرف مکان)
 ثَمَانِي = آٹھ- (اسم عدد)
 ثَمَانِيَّة = آٹھ- (اسم عدد)
 ثَمَانِيْنَ = اسی- (اسم عدد)
 ثَمَر = پھل- (اسم واحد) (جمع اثمار ہے)
 ثَمَرَة = پھل- میوہ- (اسم واحد) (جمع ثمرات
 ہے)
 ثَمْن = قیمت- مول- (اسم واحد) (جمع



(ج)

ج-ا

جَاءَتْ = وہ آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
 جَائِر = ظاہر حق سے پھرنے والا- (اسم فاعل)
 جَاءُوا = وہ آئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
 جِئْتُ = تو آیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

جَاءَ = وہ آیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
 جَاءَ بِهِ = وہ اس کو لایا- (ماضی- واحد مذکر
 غائب)

جَعَلُونَ = بنانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	جَحِثٌ = میں آیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
جَالُوتٌ = ایک کافر بادشاہ کا نام ہے۔ جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ (اسم علم)	جَحِثُمْ = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَامِدَةٌ = ٹھہری ہوئی۔ (اسم مصدر)	جَحِثُمُوا = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَامِعٌ = اکٹھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	جَائِزًا = انہوں نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَانٌ = جن۔ باریک سانپ۔ (اسم علم)	جَائِیَةً = زانو پر بیٹھی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
جَحْنًا = ہم آئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	جَائِمِیْنَ = سینے کے بل پڑے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
جَانِبٌ = کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع جوانب ہے)	جَائِمٌ = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
جَاوَزٌ = وہ آگے بڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	جَادَلْتُ = تو نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
جَاوَزًا = دونوں نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ تشیہ مذکر غائب)	جَادَلْتُمْ = تم جھگڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَاوَزْنَا = ہم نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	جَادَلُوا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَاهِدٌ = وہ راہ خدا میں لڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	جَارٌ = ہمسایہ۔ (اسم واحد) (جمع جیران ہے)
جَاهِدُ = تو جہاد کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	جَارِیَاتٌ = چلنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد جاریہ ہے)
جَاهِدًا = ان دونوں نے کوشش کی۔ ان دونوں نے جہاد کیا۔ (ماضی۔ تشیہ مذکر غائب)	جَارِیَةً = کشتی چلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
جَاهِدُوا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	جَازٍ = بدلا دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
جَاهِدُوا = تم جہاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	جَاسُوا = وہ پریشان ہوئے۔ وہ گھس گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَاهِلٌ = نادان۔ (اسم واحد) (جمع جہلاء ہے)	جَاعِلٌ = بنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جَاهِلُونَ = نادان لوگ۔ (اسم جمع) (واحد)
 (جاہل ہے)
 جَاهِلِيَّة = نادانی۔ اسلام سے پہلے کا زمانہ۔
 (اسم مشتق)

ج - ب

جَبَّ = اندھیرا کنواں۔ (اسم واحد) (واحد)
 (اجباب اور جباب ہے)
 جَبَّارٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ زبردست۔ زور آور۔
 (اسم مشتق)

جَبَّارِينَ = زبردست۔ زور آور۔ (اسم جمع)
 (واحد جبار ہے)

جِبَالٌ = پہاڑ۔ (اسم جمع) (واحد جبل ہے)
 جِبَاه = پیشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد جبهة ہے)
 جِبْت = جو بت خدا کے سوا پوجا جائے۔
 (اسم صفت)

جِبْرِيلُ = نام فرشتہ جو وحی لاتے تھے۔ (اسم علم)
 جَبَلٌ = پہاڑ۔ (اسم واحد) (جمع جبال ہے)
 جَبَل = بڑا گردہ۔ (اسم واحد)
 جِبِلَّة = غلقت۔ پیدائش۔ (اسم مشتق)
 جَبِين = پیشانی۔ (اسم جمع)

ج - ث

جَحِشٌ = گھٹنوں پر گرنے والے۔ (اسم فاعل)
 جمع مذکر

ج - ح

جَحَدُوا = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع)
 مذکر غائب

جَحِيمٌ = آگ جلائے والی۔ دوزخ کے
 پانچویں طبقہ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع جحیم ہے)

ج - د

جَدٌّ = بزرگی۔ بزرگ ہونا۔ (اسم مصدر)
 جَدَّارٌ = دیوار۔ (اسم واحد) (جمع جدر ہے)
 جَدَّالٌ = جھگڑا کرتا۔ (اسم مصدر)
 جُدْدٌ = راہیں۔ گھاٹیاں۔ (اسم جمع) (واحد جد ہے)

جُدُر = دیواریں۔ (اسم جمع) (واحد جدار ہے)
 جَدَلٌ = جھگڑنا۔ (اسم مصدر)
 جَدِيدٌ = نیا۔ (اسم واحد) (جمع جدد ہے)

ج - ذ

جُدَادًا = ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم جمع)
 جَذَع = جڑ۔ تہ۔ (اسم واحد) (جمع جذوع اور
 اجذاع ہے)

جَذْوَةٌ = آگ۔ انگارہ۔ (اسم واحد) (جمع)

جَزَيْتُ = میں نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 جَزِيَّة = خراج جو کافروں سے لیتے ہیں۔ (اسم)
 (واحد) (جمع جزی و جزى و جزاء ہے)
 جَزَيْتُنَا = ہم نے بدلہ دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ج-س

جَسَد = جسم۔ (اسم واحد) (جمع اجساد ہے)
 جِسْم = بدن۔ (اسم واحد) (جمع اجسام ہے)

ج-ع

جَعَلَ = اس نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 جُعِلَ = وہ مقرر کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد)
 (مذکر غائب)
 جَعَلَا = ان دونوں نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ تثنیہ)
 (مذکر غائب)
 جَعَلْتُ = اس نے کیا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث)
 (غائب)

جَعَلْتُ = میں نے کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 جَعَلْتُمْ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)
 حاضر
 جَعَلْنَا = ہم نے کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 جَعَلُوا = انہوں نے کیا۔ (ماضی۔ جمع)
 (مذکر غائب)

جذی اور جذاء ہے)

جُذُوع = ورت کے تنے۔ (اسم جمع۔ واحد)
 جذع ہے)

ج-ر

جَرَادٌ = ٹڈیاں۔ (اسم جمع۔ واحد جرادة ہے)
 جَرَحْتُمْ = تم نے زخم کیا۔ تم نے
 کھلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 جُرُزٌ = بنجر زمین۔ ایسی زمین جس پر گھاس نہ
 ہو۔ (اسم واحد) (جمع اجراز ہے)
 جُرْفٌ = غار۔ کھائی۔ وہ جگہ جہاں پانی بار بار
 ٹکرائے۔ (اسم واحد) (جمع جرفۃ ہے) (اسم مکان)
 جَرَمٌ = شک۔ چارہ۔ (اسم)
 لَا جَرَمَ = ناچار۔ بے شک۔ لازمی۔ (لا کا اسم)
 جُرُوحٌ = زخم۔ (اسم جمع) (واحد جرح ہے)
 جَرَيْنٌ = وہ جاری ہوئیں۔ (ماضی۔ جمع مؤنث)
 (غائب)

ج-ز

جُزْءٌ = ٹکڑا۔ (اسم واحد) (جمع اجزاء ہے)
 جَزَاءٌ = بدلہ۔ (اسم مصدر)
 جَزَعْنَا = ہم بے قرار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع)
 متکلم
 جُزُوعٌ = بے قرار ہونا۔ گھبرانا۔ (اسم صفت)

ج - ف

جُفَاءً = کوڑا کرکٹ۔ روی۔ (اسم)

جِفَانٍ = بڑے پیالے۔ کھ۔ (اسم جمع) (واحد جفن ہے)

ج - ل

جَلَاءً = اجڑنا۔ (اسم مصدر)

جَلَّى = اس نے روشن کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جَلَابِيبٍ = چادریں۔ (اسم جمع) (واحد جلباب ہے)

جَلَالٌ = بزرگی۔ عظمت۔ (اسم مشتق)

جَلْدَةً = کوڑا مارنا۔

جُلُودٌ = کھالیں۔ (اسم جمع) (واحد جلد ہے)

ج - م

جَمًّا = جی بھر کر۔ زیادہ ہونا۔ (اسم مصدر)

جَمَالٌ = خوبصورتی۔ (اسم صفت)

جَمَالَةٌ = اونٹوں کی قطار۔ (اسم جمع) (واحد جمل ہے)

جَمَعَ = اس نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جُمِعَ = وہ جمع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)

جَمْعٌ = جماعت۔ فوج۔

جَمْعَانٌ = دو فوجیں۔ (اسم تثنیہ) (جمع جموع ہے)

جُمُعَةٌ = روز جمعہ۔ مسلمانوں کا مقدس دن ہے۔ (اسم واحد) (جمع جمع اور جمعات ہے)

جَمَعْنَا = ہم نے اکٹھا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم مذكر غائب)

جَمَلٌ = اونٹ۔ (اسم واحد) (جمع جمال ہے)

جَمِلَةٌ = ایک بارگی۔ (اسم واحد) (جمع جمل ہے)

جَمِيعٌ = سب۔ (اسم واحد۔ جمع أَجْمَعُونَ ہے)

جَمِيلٌ = خوبصورت۔

ج - ن

جَنٌّ = اس نے ڈھانپا۔ ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جَنًّا = میوہ چٹا ہوا۔

جَنَاتٌ = باغ۔ باغات۔ (اسم جمع۔ واحد جَنَّةٌ ہے)

جُنَاحٌ = گناہ۔ (اسم واحد)

جَنَاحٌ = بازو۔ ہاتھ۔ (اسم واحد) (جمع أَجْنِحَةٌ ہے)

جَنَاحِيٌّ = دو بازو۔ (اسم تثنیہ۔ "نون" تثنیہ)

بوجہ اضافت گر گیا۔ (واحد جناح اور جمع اجنحة ہے)

جُنُبٌ = ناپاک۔ دُور۔ (اسم مشتق)

جَنْبٌ = پہلو۔ (اسم واحد) جمع جنوب ہے
جَنْبِ اللّٰهِ = اللہ کی اطاعت۔ (مکرب اضافی)

جِنَّةٌ = جن۔ پریاں۔ دیوانگی۔ (اسم جمع) واحد جنی ہے

جُنَّةٌ = ڈھال۔ (اسم واحد) جمع جنن ہے

جَنَّةٌ = باغ۔ (اسم واحد) جمع جنات ہے

جَنَّتَانٍ = دو باغ۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفع۔ واحد جنة جمع جنات ہے)

جَنَحُوا = وہ بھگے۔ (ماضی۔ جمع مکر غائب)

جُنْدٌ = فوج۔ لشکر۔ (اسم واحد۔ جمع جنود ہے)

جَنْفٌ = وہ الگ ہوا۔ وہ ایک طرف ہوا۔ (ماضی۔ واحد مکر غائب)

جُنُوبٌ = پہلو۔ (اسم جمع۔ واحد جنوب ہے)

جُنُودٌ = فوجیں۔ (اسم جمع۔ واحد جند ہے)

جَنِيٌّ = تازہ پھل چنا ہوا۔ (اسم مصدر بمعنی مفعول)

ج - و

جَوٌّ = آسمان اور زمین کے درمیان۔ فضا (اسم)

واحد) جمع جواء اور اجواء ہے

جَوَابٌ = بولنا۔ تالاب۔ (اسم واحد) جمع اجوبة اور جوابات ہے

جَوَارٌ = کشتیاں۔ (اسم جمع۔ واحد جاریہ ہے)
جَارِيَةٌ = واحد جوار کی اصل جواری تھی۔
”ی“ آخر سے گر گئی۔ (اسم واحد)

جَوَارِحٌ = شکاری جانور۔ (اسم جمع۔ واحد جارح اور جارحة ہے)

جُودِيٌّ = وہ پہاڑ جو ملک شام میں ہے۔ جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی۔ (اسم۔ ظرف مکان)

جُوعٌ = بھوک۔ (اسم واحد)

جَوْفٌ = پیٹ۔ (اسم واحد) جمع اجواف ہے

ج - ہ

جِهَادٌ = اللہ کے واسطے کافروں سے لڑنا۔ (اسم مصدر)

جِهَارٌ = برطانو۔ ظاہر بات پکار کر۔ (اسم مصدر)

جِهَازٌ = اسباب۔ سامان۔ (اسم واحد۔ جمع اجهزة ہے)

جَهَالَةٌ = نادانی۔ (اسم مصدر)

جَهْدٌ = کوشش کرنا۔ (اسم مصدر)

جَهْرٌ = پکارنا۔ (اسم مصدر)

ج-ی

جَیَاد = تیز رو گھوڑے۔ (اسم مشتق)
 جَبِیب = گریبان۔ (اسم واحد) (جمع جَبِیْب)
 جَیْد = گردن۔ (اسم واحد) (جمع اجیاد ہے)
 جَبِیْب = گریبان۔ (اسم جمع) (واحد جَبِیب)
 جَیْ ع = وہ لایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

جَهَز = اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 جَهَزَة = کھلم کھلا۔
 جَهَز = اس نے تیار کرویا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 جَهَنَّم = دوزخ کے ایک طبقہ کا نام ہے۔ (اسم علم)
 جَهُول = ناتجربہ کار۔ جاہل۔ (اسم مبالغہ۔ جمع جہلاء ہے)



(ح)

ح-ا

حَاجُّوا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 حَادَّ = اس نے مخالفت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 حَادِرُونَ = ڈرنے والے۔ (اسم جمع۔ واحد حاذر ہے)
 حَارَبَ = اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 حَاسَبْنَا = ہم نے محاسبہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 حَاسِبِينَ = گننے والے۔ حساب لینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد حاسب ہے)

حَاجَّ = حج کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 حَاجَّ = اس نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 حَاجَة = ضرورت۔ (اسم واحد) (جمع حوائج ہے)
 حَاجَجْتُمْ = تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 حَاجِزٌ = روکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 حَاجِزِينَ = روکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَاعِل - جَمْع مَذْكَر	حَاسِدٌ = بدخواہ۔ برا چاہنے والا۔ (اسم فاعل۔
حَاقٌ = گھیر لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	واحد مذکر
حَاقَّةٌ = ثابت ہونے والی۔ قیامت کا حادثہ۔	حَاشَ لِلّٰہ = پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے۔
(اسم فاعل۔ واحد مونث)	(کلمہ تعجب ہے)
حَاکِمِینَ = فیصلہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔	حَاشِرِینَ = جمع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔
بجالتِ نسی و جری۔ جمع مذکر۔ واحد حاکم ہے)	جمع مذکر
حَالَ = وہ حائل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	حَاصِبٌ = ایسی سخت ہوا جس سے کنکریاں
حَامٌ = اونٹ۔ جس کی پشت سے دس بچے	اڑنے لگیں۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
پیدا ہو چکے ہوں کہ دسوں سواری کے لائق ہوں	حَاضِرَةٌ = روبرو ہونے والا۔ (اسم فاعل۔
وہ اونٹ سواری اور لادنے سے بچ جاتا ہے اس	واحد مونث)
سے گھاس اور پانی منع نہیں کرتے اور کہتے ہیں	حَاضِرِیٌّ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ نسی
حمی ظہرہ اس نے اپنی پیٹھ کو سواری اور	جری حالت میں ”نون“ اضافت کی وجہ سے
لادنے سے بچایا۔	حذف ہے۔
حَامٌ = نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام۔	حَافِرَةٌ = پہلی حالت۔ (اسم فاعل۔ واحد
حَامِدُونَ = تعریف کرنے والے۔ (اسم فاعل۔	مونث)
جمع مذکر (واحد حامد ہے)	حَافِظٌ = نگہبان۔ (فرشتے) (اسم فاعل۔ واحد
حَامِلَاتٌ = اٹھانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع	مذکر)
مونث)	حَافِظَاتٌ = حفاظت کرنے والیاں۔ (اسم
حَامِلِینَ = اٹھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع	فاعل۔ جمع مونث)
مذکر)	حَافِظُوا = تم حفاظت کرو۔ (امر۔ واحد مذکر
حَامِیَّةٌ = گرم ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد	حاضر)
مونث)	حَافِظُونَ = حفاظت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔
	جمع مذکر)
	حَافِیْنِ = گردا گرد کھڑے رہنے والے۔ (اسم

ح - ث

حَنِیْث = جلد- تیزی سے۔ (اسم صفت مشبہ)

ح - ج

حَجَّ = ارادہ کرنا۔

حَجَّ = حج کرنا۔ (اسم مصدر)

حَجَّ = اس نے حج کیا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حِجَابٌ = پردہ (اسم واحد- جمع حجب ہے)

حِجَارَةٌ = کنکریاں۔ پتھر۔ (اسم جمع- واحد حجر ہے)

حُجَّةٌ = دلیل۔ جھڑا۔ شبہ۔ (اسم واحد- جمع حجج ہے)

حِجَجٌ = برس۔ سال۔ (واحد حِجَّة ہے۔)

حَبَرٌ = پتھر۔ (اسم واحد- جمع حجارۃ ہے)

حَبْرٌ = ممنوع چیز۔ منع کردہ۔ عقل۔ ایک بستی کا نام ہے جہاں قوم ٹھہر رہی تھی۔ (اسم مصدر- اسم علم)

حُجْرَاتٌ = کونٹھڑیاں۔ دیواریں۔ (اسم جمع واحد حجرۃ ہے)

حُجُورٌ = گودیں۔ آغوش۔ (اسم جمع واحد حجر ہے)

ح - د

حَبَا = اناج۔ دانہ۔ (اسم واحد- واحد حبوب ہے)

حُبٌّ = دوستی۔

حَبٌّ = اس نے دوستی کی۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حُبَّاجِمًا = جی بھر کر۔ (مركب تومینی)

حَبَالٌ = رسیاں۔ (اسم جمع واحد حبل ہے)

حَبَبٌ = اس نے محبت ڈالی۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَبَّةٌ = دانہ۔ (اسم واحد جمع حبات ہے)

حَبِطٌ = وہ ضائع ہوا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَبِطْتُ = وہ ضائع ہوئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

حُبْلٌ = راستے۔ (اسم جمع واحد حباک ہے)

حَبْلٌ = رسی۔ رگ۔ (اسم واحد جمع حبال ہے)

حَبْلُ الْوَرِيدِ = رگ۔ جان۔ (مركب اضافی)

ح - ت

حَتَّى = جب تک۔ (حرف جر ہے۔ حَتَّى مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے لہذا یہ فعل کو منصوب کرتا ہے۔)

حَتَمٌ = لازم۔ ضرور۔ (اسم مشتق)

حَدَائِقُ = گھرے ہوئے باغات۔ (اسم جمع۔
 واحد حَدِيقَةٌ ہے)
 حَدَادٌ = تیز چیزیں۔ (اسم جمع۔ واحد حَدِيدٌ
 ہے)
 حَذَبٌ = زمین کی اونچی جگہ۔ (اسم مصدر)
 حَدَثٌ = تو بیان کر۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)
 حَذُوْدٌ = قاعدے۔ ہر چیز کی انتہاء۔ حدیں۔
 (اسم جمع۔ واحد حد ہے)
 حَدِيثٌ = بات۔ خبر۔ (جمع احادیث ہے)
 حَدِيْدٌ = لوہا۔ تیز چیز۔ (اسم واحد۔ جمع احدااء
 و حداد ہے)

ح - ذ

حَذَرٌ = ڈرتا۔ (اسم مصدر)
 حِذْرٌ = مکان۔ محفوظ۔ بچاؤ۔ (اسم مصدر)
 حَرْفٌ = کنارہ۔ (جمع حُرُوف ہے)
 حَرْقًا = تم جلاؤ۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)
 حُرْمٌ = حرام چیزیں۔ احرام باندھنے والے۔
 (اسم جمع) (واحد حرام ہے)
 حَرَمٌ = اس نے منع کیا۔ اس نے حرام کیا۔
 (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
 حُرْمٌ = وہ منع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
 مذكر غائب)
 حَرَمٌ = مکہ شریف۔ مخصوص علاقہ۔ (اسم
 مکان)
 حُرْمَاتٌ = عزت کی چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد
 حرمة ہے)
 حُرْمَتٌ = وہ منع کی گئی۔ حرام کی گئی۔

ح - ر

حُرٌّ = آزاد۔ آزاد کیا ہوا۔ (اسم واحد۔ جمع
 احرار ہے)
 حَرٌّ = گرمی۔ (غلاف قیاس) (اسم واحد۔ جمع
 حرور و احاریر ہے)
 حَرَامٌ = ناروا۔ نادرست۔ (جمع حرم ہے)
 حَرْبٌ = لڑائی۔ (جمع حروب ہے)
 حَرْبٌ = کھیت۔ (اسم)

(ماضی- واحد مونث غائب)

حَرَمْنَا = ہم نے منع کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

حَرَمُوا = انہوں نے حرام کیا۔ (ماضی- جمع مذكر غائب)

حَرُورٌ = لو- گرم ہوا۔ (اسم مصدر)

حَرِيرٌ = ریشمی باریک کپڑا۔ ریشمی پوشاک۔ (اسم)

حَرِيصٌ = بڑا لالچی۔ (واحد مذكر- جمع حرصاء و حراص ہے۔ صفت مشبہ)

حَرِيْقٌ = جلانے والا۔ (صفت مشبہ- واحد مذكر)

ح - ز

حِزْبٌ = جماعت۔ جتھا۔ (جمع احزاب ہے)

حِزْبَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ- بحالت نصی و جری- واحد حزب جمع احزاب ہے)

حُزْنٌ = غم۔ رنج۔ (جمع احزان ہے)

حُزْنٌ = غمگین ہونا۔ (اسم مصدر- جمع اَحْزَان ہے۔)

ح - س

حِسَابٌ = شمار کرنا۔ گننا۔ (اسم مصدر)

حِسَابِيَّةٌ = میرا حساب۔ اپنا حساب۔ (مركب اضافی) "ہ"۔ "ی" سے بدلی ہوئی ہے۔ حسابی تھا حساب یاے متکلم کی طرف مضاف آخر

میں "ہ" ساکن ہے۔

حِسَانٌ = نفیس۔ خوش ترین۔ عمدہ چیزیں۔ (اسم مشتق)

حَسْبٌ = کفایت کرنا۔ (اسم فعل)

حَسِبَ = اس نے خیال کیا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حُسْبَانٌ = اندازہ۔ آفت۔ (اسم مذكر مونث حسبانہ)

حَسِبْتُ = اس نے گمان کیا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

حَسِبْتُ = تو نے خیال کیا۔ (ماضی- واحد مذكر حاضر)

حَسِبْتُمْ = تم نے خیال کیا۔ (ماضی- جمع مذكر حاضر)

حَسِبُوا = وہ سمجھے۔ (ماضی- جمع مذكر غائب)

حَسَدٌ = حسد کرنا۔ کسی کی نعمت کے زوال اور خود اپنے لئے اس کے حصول کی تمنا کرنا۔ (اسم مصدر)

حَسَرَاتٌ = افسوس۔ حسرتیں۔ (جمع- واحد حسرة ہے)

حَسْرَةٌ = افسوس۔ (اسم واحد)

حَسَرْتُ = ہائے افسوس میرے۔ (اصل میں حَسَرْتُ تھا۔ "ی" متکلم کو الف سے بدلا۔)

حُسْنٌ = خوبصورتی۔ (اسم واحد جمع)

محاسن ہے)

حَسَنٌ = نیک۔ اچھا۔ (اسم صفت مشبہ)

حُسْنٰی = نیک۔ بہشت۔ (اسم واحد) (جمع)

حسینات و حسن ہے۔ اسم تفضیل۔ واحد

مونث)

حَسَنَات = نیکیاں۔ (واحد حسنة ہے)

حَسَنَةٌ = نیکی۔ (اسم واحد) (جمع حسنات

ہے)

حُسْنَتْ = وہ نیک ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

حُسْنَيْنِ = دو نیکیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت

نهی و جری)

حُسُوم = نامبارک۔ لگا تار۔ کاٹنے والا۔ (اسم

فاعل)

حَسِيب = حساب لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

حَسِير = عاجز ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (اسم واحد) (جمع

حسری ہے)

حَسِيس = نرم آواز۔ آہٹ۔

ح - ش

حَشْر = بھیڑ ہونا۔ جمع کرنا۔ (اسم مصدر)

حَشَرَ = اس نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

حَشِرٌ = وہ جمع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

حَشَرَتْ = تو نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

حَشَرْتُ = وہ جمع کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب)

حَشَرْنَا = ہم نے جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ح - ص

حَصَاد = کھیتی کاٹنا۔ (اسم مصدر)

حَصَبٌ = ایندھن۔ آگ کے سلگانے کی چیز۔

(اسم آلہ)

حَصَصَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

حَصَدْتُمْ = تم نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

حَصَرْتُ = وہ تنگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

حَصَلَ = وہ حاصل کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

حَصُورٌ = وہ روکا گیا۔ وہ مرد جو عورت کے

پاس نہ جائے۔ یہ صفت حضرت یحییٰ علیہ السلام کی

ہے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)



ح - ف

حَفْدَةٌ = پوتے- دوست- (اسم جمع) (واحد حفید ہے)

حُفْرَةٌ = گڑھا- (واحد حفر ہے)

حِفْظٌ = نگہبان- (اسم مصدر)

حَفِظَ = اس نے حفاظت کی- (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَفِظَةً = نگہبان- حفاظت کرنے والے- (واحد حافظ ہے)

حَفِظْنَا = ہم نے حفاظت کی- (ماضی- جمع متکلم)

حَفَفْنَا = ہم نے چھپایا- (ماضی- جمع متکلم)

حَفِيفًا = مہربان- (اسم صفت)

حَفِیٌّ = بڑا مہربان- (صفت مشبہ)

حَفِیْظٌ = نگہبان- (اسم واحد) (جمع حفظة ہے)

ح - ق

حَقٌّ = لازم- ثابت- قائم-

حَقَّ = وہ سچ ثابت ہوا- (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَقُّ الْیَقِیْنِ = یقین کرنے کے قابل-

حُصُونٌ = قلعے- کوٹ- (واحد حصن ہے)
حَصِیدٌ = کٹا ہوا کھیت- جڑ سے کاٹ دینا- (اسم مشتق)

حَصِیرٌ = قید خانہ- بندھا ہوا- (اسم مشتق)

ح - ض

حَضَرَ = وہ حاضر ہوا- (ماضی- واحد مذكر غائب)
حَضَرُوا = وہ حاضر ہوئے- (ماضی- جمع مذكر غائب)

ح - ط

حُطَامٌ = ریزہ ریزہ- روندی ہوئی- (بمعنی مفعول)

حَطَبٌ = ایندھن- (اسم واحد) (واحد احطاب ہے)

حِطَّةٌ = ارتبا- (اسم مصدر)

حُطْمَةٌ = روندنے والا- جنم کے اس طبع کا نام جو یہودیوں کا ٹھکانا ہے- (اسم مکان)

ح - ظ

حَظٌّ = نصیب- حصہ- (جمع حظوظ و حظاظ ہے)

(مرکب اضافی)

حُقُبٌ = قرن۔ مدت غیر معینہ۔ (جمع احقاب ہے)

حُقْبَةٌ = بروایت حضرت علیؓ ستر ہزار برس کا ہوتا ہے جس کا ایک برس بارہ مہینے کا اور ہر مہینہ تین دن کا اور ہر دن دنیا کے ایک برس کے برابر (اسم واحد) (جمع حقباب ہے)

حَقُّتْ = وہ ثابت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حَقَّتْ = وہ اس لائق ہے۔ وہ ثابت کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حَقِيقٌ = سزاوار۔ (لائق) (جمع احقواء ہے)

ح-ک

حُكَّامٌ = حاکم۔ (واحد حاکم ہے)

حُكْمٌ = حکومت کرنا۔ (اسم مشتق)

حَكَمٌ = منصف۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

حَكَمَ = اس نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حِكْمَةٌ = دانائی۔ عقلمندی۔ (جمع حکم ہے)

حَكَمْتُ = تو نے حکم کیا۔ تو نے فیصلہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَكَمْتُمْ = تم نے حکم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَكِيمٌ = دانہ۔ عقلمند۔ (جمع حکماء ہے)

ح-ل

حِلٌّ = اترنا۔ طلال ہونا۔ کھلنا۔ (اسم مصدر)

حَلَائِلٌ = غیر کی نکاح کی ہوئی عورتیں۔ (واحد حلیل و حليلة ہے)

حَلَّافٌ = بڑا قسم کھانے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

حَلَّالٌ = جائز۔ مباح۔ (اسم مشتق)

حَلَفْتُمْ = تم نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حُلُقُومٌ = گلا۔ (اسم واحد) (جمع حلاقیم ہے)

حَلَلْتُمْ = تم طلال ہوئے۔ احرام سے فارغ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَمَّ حَمَقَسَقٌ = حروف مقطعات ہیں۔ ان کے معنی اللہ کو ہی معلوم ہیں۔

حُلْمٌ = عقل۔ خواب۔ بلوغ۔ (اسم جمع) (واحد حِلْمٌ ہے)

حُلُوٌّ = وہ زیور پہنائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حُلِيٌّ = زیورات۔ (اسم جمع۔ واحد حلیۃ۔ حلی ہے)

حَلِيمٌ = بردبار۔ (صفت مشبہ)

ح - م

حَمًا = گارا۔ کچڑ۔ (اسم مشتق)

حِمَارٌ = گدھا۔ (اسم واحد۔ جمع حمر، حمیر ہے)

حَمَالَةٌ = خوب بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مونث)

حَمِئَةٌ = گرم چشمہ۔ کچڑ والا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

حَمْدٌ = سراہنا۔ شکر۔ تعریف۔ (اسم مصدر۔ اسم مشتق)

حُمُرٌ = گدھے۔ لال چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد حمار اور احمر ہے)

حَمْلٌ = اٹھانا۔ بیٹ کا بچہ۔ درخت کا پھل۔ (اسم واحد) (جمع أَحْمَالٌ ہے)

حِمْلٌ = بوجھ۔ (جمع أَحْمَالٌ و حمولة ہے)
حَمَلٌ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حَمِلَ = وہ لادا گیا۔ وہ اٹھوایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

حَمَلَتْ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حَمَلَتْ = تو نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَمِلْتُ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حَمِلْنَاهُمْ = تم اٹھوائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

حَمَلْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

حَمِلُوا = وہ لادے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حَمُولَةٌ = لادنے والا جانور۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

حَمِيَّةٌ = نفرت۔ کدورت۔ (اسم مشتق)

حَمِيدٌ = تعریف کیا ہوا۔ (اسم بمعنی مفعول۔ واحد مذکر)

حَمِيرٌ = گدھے۔ (واحد حمار ہے)
حَمِيمٌ = گہرا دوست۔ گرم پانی۔ (صفت۔ واحد مذکر)

ح - ن

حَنَاجِرٌ = زرخرہ۔ گلے۔ (اسم جمع) (واحد حنجہ ہے)

حَنَانٌ = شوق دینے والا۔ رحمت والا۔ نام اللہ۔ (اسم فاعل۔ مبالغہ)

حِنْثٌ = قسم توڑنا۔ گناہ۔ (اسم مصدر)

حَنَفَاءٌ = مسلمان۔ سچے۔ دین والے۔ اللہ کی طرف ہونے والے۔ (واحد حنیف ہے)

حَنِیْذُ = تلا ہوا۔ بھنا ہوا۔ (اسم مشتق)

حَنِیْفٌ = یک سو۔ نرالا دین ابراہیم ﷺ والا۔
(اسم واحد) (جمع حنفاء ہے)

حُنَیْنٌ = نام مقام جو مکہ اور طائف کے درمیان میں ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)

ح - و

حَوَارِی = دھوبی۔ مدد کرنے والا۔ حضرت
عیسیٰ ﷺ کے ساتھیوں کا لقب ہے۔ (جمع
حواریون ہے)

حَوَايَا = چربی کی آنتیں۔ (اسم جمع) (واحد
حویہ۔ حوی ہے)

حُؤْبٌ = گناہ۔ (اسم مشتق)

حُؤْتٌ = مچھل۔ (اسم واحد) (جمع حیتان ہے)
حُؤْرٌ = گوریاں۔ یعنی حوریں وہ گوری عورتیں
جن کی آنکھ کی سیاہی اور بال بہت سیاہ ہوں۔
(اسم جمع) (واحد حوراء ہے)

حِوْلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

حَوْلٌ = آس پاس۔ قریب۔ (جمع احوال ہے)

حَوْلَیْنِ = دو برس۔ دو سال۔ (اسم تثنیہ۔
بحالت نسبی و جری۔ واحد حول جمع احوال ہے)

ح - ی

حَیٌّ = زندہ۔ باقی۔ (جمع احياء)

حَیٍّ = وہ زندہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

حَیْوةٌ = زندگی۔ (اسم مشتق)

حَیَّۃٌ = اژدہا۔ بچھو۔ (جمع حیات ہے)

حِیْتَانٌ = مچھلیاں۔ (واحد حوت ہے)

حِیْثٌ = جس جگہ۔ جہاں۔ (اسم ظرف)

حِیْثُمَا = جس جگہ۔ جہاں (اسم ظرف۔ اسم

شرط)

حِیْرَانٌ = پریشان۔ بہکا ہوا۔ (اسم صفت)

حِیْلٌ = انکالا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذكر غائب)

حِیْلَةٌ = کمر۔ تدبیر۔ (اسم مشتق)

حِیْنٌ = وقت۔ (اسم۔ جمع احیان ہے)

حِیْنِیْذٌ = اس وقت۔ (مركب اضافی)

حِیْوًا = تم دعا دو۔ زندہ کرو۔ سلام کرو۔ تم

تخفہ دو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)

حِیْوَانٌ = زندہ جانور۔ (اسم واحد) (جمع

حیوانات ہے)

حِیْوَلًا = تجھ کو دعا دیں۔ (ماضی۔ جمع مذكر

غائب) ("ک" ضمیر مخاطب کی)

حِیْثُمُ = تم زندہ کئے گئے۔ تم دعا دیئے گئے۔

تم تخفہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر حاضر)

(خ)

خ-۱

مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَازِنِينَ = جمع کرنے والے۔ خزانچی۔ (اسم فاعل)
 فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری۔ واحد خازن
 ہے)

خَالِسِي = تھکنے والا۔ ذلیل و خوار (اسم فاعل)۔
 واحد مذکر

خَالِسِيْنَ = تھکنے والے۔ (اسم فاعل)۔ جمع
 مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَاسِرَةً = خسارہ پانے والی۔ (اسم فاعل)۔ واحد
 مونث

خَاسِرُونَ = نقصان پانے والے۔ (اسم فاعل)۔
 جمع مذکر۔ بحالت رفی)

خَاشِعٌ = عاجزی کرنے والا۔ (اسم فاعل)۔ واحد
 مذکر

خَاشِعَاتٌ = ڈرنے والیاں۔ (اسم فاعل)۔ جمع
 مونث۔ بحالت رفی)

خَاشِعَةٌ = ڈرنے والی۔ خوار۔ ذلیل۔ (اسم فاعل)۔
 واحد مونث

خَاشِعُونَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل)۔
 جمع مذکر۔ بحالت رفی)

خَائِبِينَ = ناامید ہونے والے۔ (اسم فاعل)۔
 جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَائِضِينَ = گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔
 (اسم فاعل)۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَائِفٌ = ڈرنے والا۔ (اسم فاعل)۔ واحد مذکر
 خَائِفَةٌ = دغا۔ خیانت کرنے والی۔ (اسم فاعل)۔
 واحد مونث

خَائِبِينَ = خیانت کرنے والے۔ (اسم فاعل)۔
 جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَابٌ = وہ نامراد ہوا۔ (ماضی)۔ واحد مذکر غائب
 خَاتَمٌ = مہر۔ (فتح الماء)

خَاتِمٌ = مہر ختم کرنے والا۔ (اسم فاعل)۔ واحد
 مذکر

خَاتَمُ النَّبِيِّنَ = نبیوں کے آخری۔ یعنی محمد
 رسول اللہ ﷺ (اسم)۔ مرکب اضافی)

خَادِعٌ = دھوکا دینے والا۔ (اسم فاعل)۔ واحد
 مذکر

خَارِجٌ = نکلنے والا۔ (اسم فاعل)۔ واحد مذکر

خَارِجِينَ = نکلنے والے۔ (اسم فاعل)۔ جمع

خَالِصٌ = خالص۔ بغیر ملاوٹ کے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	خَاصَّةٌ = جتنی ہوئی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ جمع خواص ہے)
خَالِصَةٌ = صرف۔ خاص۔ خالص کرنے والی (اسم فاعل۔ واحد مونث)	خَاصِعِينَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
خَالِفِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)	خَاصُّوًا = گھسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
خَالِقٌ = بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	خَاطِنَةٌ = قصداً گناہ کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
خَالِقُونَ = پیدا کرنے والے۔ (واحد خالق ہے)	خَاطِنُونَ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد خَاطِنٌ)
خَالِيَةٌ = گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	خَاطِبٌ = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
خَامِدُونَ = بجھے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	خَافٌ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
خَامِسَةٌ = پانچویں۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	خَافَتْ = وہ ڈری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
خَانَتَا = دونوں نے چوری کی۔ خیانت کی۔ (ماضی۔ تنزیہ مونث غائب)	خَافِضَةٌ = اتارنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
خَانُوا = انہوں نے خیانت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	خَافُوا = وہ ڈر گئے۔ تم ڈرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
خَاوِيَةٌ = خالی۔ کھوکھلا۔ ویران پڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	خَافِيَةٌ = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
	خَالٌ = ماموں۔ (اسم۔ جمع احوال ہے)
	خَالَاتٌ = خالائیں۔ (اسم۔ واحد خالۃ ہے)
	خَالِدٌ = سدا رہنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ (جمع خَالِدِينَ 'خَالِدُونَ' ہے)
خَبَأٌ = چھپی ہوئی۔ (اسم بمعنی مفعول)	خَالِدِينَ = سدا رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
خَبَائِثٌ = گندے کام۔ (اسم جمع) (واحد)	

خ-ب

خَدَّ = رخسار۔ گل۔ (اسم۔ جمع خداد ہے)

خ-ذ

خُدَّ = تو پکڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

خُدُّوا = تم پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

خُدُول = ذلیل۔ رسوا۔ (اسم مبالغہ)

خ-ر

خَرَّ = وہ گرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَرَّاب = ویران۔ اجاڑ۔ (اسم مصدر)

خَرَّاج = محصول۔ ٹیکس۔ (اسم مصدر)

خَرَّاصُونَّ = اٹکل کرنے والے۔ تخمینہ کرنے

والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَرَّج = محصول۔ حاصل۔ (اسم واحد) (جمع

خراج ہے)

خَرَّجَ = وہ نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَرَّجَتْ = تو نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

خَرَّجْتُمْ = تم نکلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

خَرَّجْنَ = وہ سب نکلیں۔ (ماضی۔ جمع مونث

غائب)

خَرَّجْنَا = ہم نکلے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

لَوْ خَرَّجْنَا = گر ہم نکلتے۔ (لو شرطیہ۔ ماضی۔

جمع متکلم۔ ”ہا“ ضمیر متکلم کی۔)

خَرَّجُوا = وہ نکلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَبِثَ ہے)

خَبِثَ = وہ بھیڑی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خَبَال = تباہی۔ بربادی۔ (اسم مصدر)

خَبَثَ = وہ پلید ہوا۔ ناپاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

خَبَرٌ = حال۔ خبر۔ (جمع اخبار ہے)

خُبْر = آگاہی۔ (اسم مصدر)

خُبْرٌ = روٹی۔ (اسم واحد) (جمع خبز ہے)

خَبِثَ = ناپاک۔ (اسم صفت مشبہ)

خَبِثَتْ = گندی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

(جمع خَبِثَات ہے)

خَبِثُونٌ = گندے رہنے والے۔ (اسم فاعل

بجالت رفق۔ جمع مذکر)

خَبِيرٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ خبردار۔ دانا۔ (اسم

صفت۔ مبالغہ)

خ-ت

خَتَّار = بڑا جھوٹا۔ (اسم مبالغہ)

خَتَام = مہر جمانے کی چیز (موم وغیرہ)۔ (اسم

خَتَم = مہر۔ (اسم۔ جمع خواتیم ہے)

خَتَمَ = اس نے مہر لگائی۔ اس نے مکمل کیا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خ-د

خَزْدَلٌ = رائی۔ (اسم مشتق)

خَزْطُوم = سونڈھ۔ ہاتھی کی ناک۔ (اسم۔ جمع)
خَرَاطِيم ہےخَرَقٌ = اس نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد)
مذکر غائب

خَرَقْتُ = اس عورت نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

خَرَقْتُ = تو نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

خَرَقُوا = انہوں نے تراشا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَرَوْا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
خُرُوجٌ = نکلنا۔ (اسم مصدر)

خ-ز

خَزَائِن = خزانے۔ (اسم جمع۔ واحد خزائنہ ہے)

خَزَنَةٌ = خزانچی۔ چوکیدار (اسم۔ واحد خازن ہے)

خِزْوًى = رسوائی۔ ذلت (اسم مصدر)

خ-س

خَسَار = نقصان۔ گھٹا۔ (اسم مصدر)

خُسْر = ٹوٹا۔ گھٹا۔ (اسم مصدر)

خَسِرَ = اس کو گھٹا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خُسْرَان = خسارہ۔ نقصان۔ (اسم مصدر)
خَسِرُوا = انہوں نے گھٹا پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَسِفَ = چاند گرہن لگنا۔ تاریکی میں دھنسا۔ (اسم مصدر)

خَسَفْنَا = ہم نے دھنسایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم۔ بصلہ "با")

خُسُوف = چاند گرہن لگنا۔ (اسم مصدر)

خ-ش

خُشْبٌ = لکڑیاں۔ (اسم جمع۔ واحد خشب ہے)

خُشِعَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَشَعْتُ = وہ ڈر گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

خُشُوع = عاجزی کرنا۔ انکساری کرنا۔ (اسم مصدر)

خَشِيَ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَشِيتٌ = میں ڈرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

خَشِيَّةٌ = ڈر۔ ڈرنا۔ خوف۔ (اسم مصدر)

خَطَاب = بات۔ کلام۔ (اسم مصدر)
 خَطَايَا = گناہ۔ خطائیں۔ (واحد خطا ہے)
 خَطْب = حال۔ مقصد۔ (اسم واحد۔ جمع
 خُطُوب)
 خِطْبَة = نکاح کا پیغام۔ منگنی۔ (اسم مصدر)
 خَطَف = اس نے اچک لیا۔ (ماضی۔ واحد
 مذكر غائب)
 خَطْفَة = اچک لینا۔ (اسم مصدر)
 خُطُوات = قدم۔ (واحد خُطوة ہے)
 خَطِيئَة = گناہ۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ (جمع خَطِئَات
 ہے)

خ-ف

خِفَاف = ہلکے۔ (اسم جمع) (واحد خفیف ہے)
 خِفَت = تو ڈری۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)
 خِفْتُ = میں ڈرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 خَفْتُ = وہ ہلکی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث
 غائب)
 خِفْتُم = تم ڈرے۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)
 خَفَف = اس نے ہلکا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر
 غائب)
 خَفِي = چھپی چیز۔ پوشیدہ۔ نامعلوم۔ (اسم
 مشتق)
 خُفِيَة = پوشیدہ ہونا۔ (اسم مصدر)

خَشِينَا = ہم ڈرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

خ-ص

خَصَاصَة = بھوک۔ محتاجی۔ (اسم مصدر)
 خِصَام = جھگڑنا۔ لڑنا۔ (مصدر)
 خَصِم = مدعی۔ جھگڑنے والا۔ (اسم فاعل۔
 واحد مذكر)
 خَصِمُونَ = جھگڑا کرنے والے۔ جھگڑالو۔ (اسم
 فاعل۔ جمع مذكر)
 خَصِيم = سخت جھگڑالو۔ (اسم فاعل)

خ-ض

خَضُمْتُ = تم نے بحث کی۔ تم نے قدم ڈالا۔
 (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)
 خَضِر = ہرے۔ سبز۔ (اسم جمع۔ واحد اخضر
 ہے)
 خَضِر = شاخ سبز۔ (اسم واحد)

خ-ط

خَطَا = چوک۔ گناہ۔ غلطی۔ (اسم واحد) (جمع
 خطایا ہے)
 خَطَا = چوکنا۔ گناہ کرتا۔ غلطی کرتا۔ (اسم
 مصدر)

خَفِيف = ہلکا ہونا۔ (صفت مشبہ۔ جمع اخفاء۔
خفاف اور اخفاف ہے)

خ-ل

خَلَا = وہ الگ ہوا۔ وہ ہو چکا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

خَلَائِف = جانشین۔ قائم مقام۔ نائب۔ (واحد
خليفة ہے)

خِلَاف = ضد۔ الٹا۔ مخالف۔ (اسم مصدر)

خَلَّاق = حصہ۔ بھلائی کا پورا حصہ۔

خَلَّاق = پیدا کرنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم
مبالغہ)

خِلَال = دوستی کرنا۔ (اسم مصدر)

خَلَّتْ = وہ گذری۔ وہ آگے ہوئی۔ (ماضی۔
واحد مؤنث غائب)

خُلَّة = دوستی۔ (اسم مصدر)

خُلْد = پیکلی۔ نام بہشت۔ (اسم واحد) (جمع غیر
لفظ سے آئی ہے مناجذ)

خَلَّصُوا = وہ الگ ہوئے۔ وہ مخلص ہوئے۔
(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خُلَطَاء = شریک۔ ساجھی۔ شراکت دار۔
(واحد خلیط ہے)

خَلَّطُوا = انہوں نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

خَلَفَ = وہ جانشین ہوا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

خَلَفَ = پیچھے۔ قرن بعد قرن۔ (اسم مصدر)

خَلَفَ = فرزند نالائق۔ (اسم مشتق)

خُلَفَاء = سرور۔ (اسم جمع) (واحد خليفة
ہے)

خِلْفَة = ایک کے بعد ایک آنے والی۔ (اسم
جمع) (واحد خلف ہے)

خَلَفْتُمْوَا = تم نے خلاف کیا۔ تم نے وعدہ
خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

خَلَفُوا = وہ جانشین ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

خُلِفُوا = وہ پیچھے چھوڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔
جمع مذکر غائب)

خَلَقَ = پیدائش۔ مخلوقات بنانا۔ (اسم مشتق)

خَلَقَ = اس نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

خُلِقَ = وہ پیدا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

خُلُقَ = عادت۔ چلن۔ (اسم واحد) (جمع
اخلاق ہے)

خَلَقَتْ = تو نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
حاضر)

خَلَقْتُ = میں نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

خ-ن

خَنَازِيرُ = سور۔ (اسم جمع) (واحد خنزیر ہے)
خَنَاس = چھپنے والا شیطان۔ پیچھے ہٹنے والا۔
(اسم مشتق)

خِنْزِيرُ = سور۔ (اسم واحد) (جمع خنازیر ہے)
خُنْس = چھپنے والے تارے۔ (اسم فاعل)

خ-و

خَوَار = گائے کی آواز۔
خَوَالِف = پیچھے رہنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع
مونث۔ واحد خالِفة)

خَوَان = بڑا خیانت کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)
خَوْض = باتیں بنانا۔ (اصلہ، فعی اسم مصدر)
خَوْف = ڈر۔ گھبراہٹ۔ (اسم مصدر)
خَوَلَّ = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
خَوَّلْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

خ-ی

خِيَاط = سوئی۔ (اسم آلہ)
خِيَام = ڈیرے۔ خیمے۔ (اسم جمع) (واحد خیمۃ
ہے)
خِيَانَةٌ = امانت میں خیانت کرنا۔ (مصدر)

خُلِقْتُ = وہ پیدا کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مونث غائب)

خَلَقْنَا = ہم نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم۔
تثنیۃ متکلم۔ مذکر مونث)

خَلَقُوا = انہوں نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

خُلِقُوا = وہ پیدا کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
مذکر غائب)

خَلَوْا = وہ گزرے۔ وہ الگ ہوئے۔ (ماضی۔
جمع مذکر غائب)

خُلُوا = تم چھوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
خُلُود = ہمیشہ رہنا۔ (اسم مصدر)

خَلِيفَةٌ = نائب۔ (اسم واحد) (جمع خلفاء ہے)
خَلِيل = گہرا دوست۔ (اسم واحد) (جمع اخلاء)

خ-م

خُمُر = شراب۔ نشہ آور چیز۔ (اسم مشتق)
خُمُر = چادریں۔ (اسم جمع) (واحد خمار ہے)

خُمُس = پانچواں حصہ۔ (اسم عدد)
خُمْسَة = پانچ مرد۔ (اسم عدد)

خُمْسِينَ = پچاس۔ (اسم عدد۔ بحالت نصی
دجری)

خُمُط = کڑوا میوہ۔ (اسم صفت)

خَيْبَةٌ = نامراد ہونا۔ مایوس ہونا۔ (اسم مصدر)	الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ = سفید ڈورا۔ صبح صادق۔
خَيْرٌ = نیکی۔ بھلائی۔ بہت مال۔ (جمع خيَور)	فجر۔ (مربک توصیفی)
خَيْرَاتٌ = نیکیاں۔ نیک عورتیں۔ خوبصورت عورتیں۔ (اسم واحد۔ جمع خَيْرَة ہے)	الْخَيْطُ الْأَسْوَدُ = سیاہ ڈورا۔ صبح کاذب۔ (مربک توصیفی)
خَيْرَةٌ = اختیار۔ (اسم مشتق)	خَيْفَةٌ = ڈر۔ رعب۔ خوف۔ (اسم مصدر)
خَيْطٌ = دھاگا۔ (اسم واحد) (جمع خيوط ہے)	خَيْلٌ = گھوڑے۔ گھڑسوار۔ (اسم الجمع)



(د)

د-ا

دَابَّةٌ = حیوان۔ چوپایہ۔ چلنے والا۔ (اسم فاعل واحد مونث۔ جمع دواب ہے)	دَائِبِينَ = دونوں۔ ایک دستور۔ ایک عادت۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر۔ واحد دَابٌّ)
دَائِبٌ = اصل۔ جڑ۔ پیٹھ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	دَائِرَةٌ = گردش۔ گول لکیر۔ (اسم واحد) (جمع دوائر ہے)
دَاحِضَةٌ = باطل۔ جھوٹ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	دَائِمٌ = ہمیشہ رہنے والا۔ آرام پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
دَاحِزُونَ = ذلیل ہونے والے۔ خوار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفقی)	دَائِمُونَ = ہمیشہ رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفقی)
دَاحِلُونَ = داخل ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفقی)	دَاوُدُ = نام پیغمبر جو بنی اسرائیل میں اشیاء کے بیٹے یسوع کی اولاد سے تھے۔ (اسم علم)
دَارٌ = گھر۔ مکان۔ (اسم واحد) (جمع دیار ہے)	دَابٌّ = رسم۔ عادت۔ متواتر۔ (اسم مصدر)
دَاعٌ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	
دَاعِيٌ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	

دَافِعٌ = ہٹانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَافِقٌ = اچھلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَاءٌ دَافِقٌ = مٹی۔ (مركب توصیفی)

(مَاءٌ) دَامَتْ = جب تک رہے۔ (ماضی۔ واحد)

مونث غائب)

(مَاءٌ) دَامُوا = جب تک رہیں۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

غائب)

دَانٍ = نزدیک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

دَانِيَةٌ = نزدیک ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مونث)

د-ب

دُبُرٌ = پیٹھ۔ (اسم واحد) (جمع ادبار ہے)

د-ح

دَحَى = اس نے درست بچھایا۔ برابر کیا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دُحُورًا = بھگانا۔ ہانکنا۔ (اسم مصدر)

د-خ

دُخَانٌ = دھواں۔ (اسم واحد) (جمع دواخن ہے)

دَخَلَ = بہانہ۔ مکر۔ (اسم مشتق)

دُخُولٌ = اندر آنا۔ داخل ہونا۔ (اسم مصدر)

دَخَلَ = وہ اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَخَلْتُ = وہ اندر آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث)

غائب)

دَخَلْتُ = تو اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)

حاضر)

دَخَلْتُ = میں اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد مکمل)

دُخِلْتُ = وہ داخل کی گئی۔ (ماضی مجہول۔

واحد مونث غائب)

دَخَلْتُمْ = تم نے جماع کیا۔ (ماضی بصلہ "یا"۔

جمع مذکر حاضر)

دَخَلْتُمَا = تم داخل ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

دَخَلُوا = وہ اندر آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

د-ر

دِرَاسَةٌ = پڑھنا۔ پڑھانا۔ (اسم مصدر)

دَرَاهِمٌ = مال و دولت۔ چاندی کے سکے۔

(واحد درہم ہے)

دِرَايَةٌ = جاننا۔ علم ہونا۔ (اسم مصدر)

دَرَجَةٌ = درجہ۔ منزل۔ (جمع دَرَجَاتٌ ہے)

دَرَسْتُ = تو نے پڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

دَرَسُوا - انہوں نے پڑھا۔ (ماضی- جمع مذکر

غائب)

دَرَكٌ = انجام بد- ورجہ، روزخ۔ (اسم واحد-

طرف مکان)

دَرَكٌ = پکڑنا- حاصل کرنا۔ (اسم مصدر)

دَرِيٌّ = چمکنے والا- چمکدار ستارہ۔ (اسم واحد)

(جمع دراری ہے)

د-س

دَسِيٌّ - خاک میں ملایا۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

دُسُوْرٌ = میٹھیں- کیلیں۔ (اسم جمع) (واحد دسور ہے)

د-ع

دَعُ = تو چھوڑ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

دَعَاً = دھکیلنا۔ (مصدر)

دَعَاً = اس نے بلایا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

دُعَاءٌ = پکارنا- بلانا۔ (اسم مصدر)

دُعَائِيٌّ = میرا بلانا- میری دعا۔ (مکب اضافی)

دَعَوْا = دونوں نے بلایا۔ (ماضی- تثنیہ مذکر

غائب)

دَعَوْا = ان سب نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر

غائب)

دُعُوا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع مذکر

غائب)

دَعْوَى = پکار- کہنا۔ (اسم مصدر)

دَعْوَةٌ = کھانے پر بلانا۔ (اسم مصدر)

دَعَوْتُ = میں نے بلایا۔ (ماضی- واحد مکمل)

دَعَوْتُمْ = تم نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

دَعَوْتُمْوَا = تم نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر

حاضر)

دُعِيَ = وہ بلایا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد

مذکر غائب)

دُعِيتُمْ = تم بلائے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع

مذکر حاضر)

د-ف

دِفْءٌ = سردی سے محفوظ رہنے کے لئے

گرم لباس۔ (اسم واحد) (جمع ادفاء ہے)

دَفَعَ = دور کرنا- ہٹانا۔ (اسم مصدر)

دَفَعْتُمْ = تم نے دور کیا۔ تم نے ہٹایا۔ (ماضی-

جمع مذکر حاضر)

د-ک

دَكٌّ = ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ٹپکانا- ڈھانا- گرا کر

برابر کرنا۔ (اسم مصدر)



دَمَدَمَ = اس نے ہلاک کیا۔ اس نے تباہ کیا۔
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَمَرَزَ = اس نے اکھاڑ ڈالا۔ ہلاک کر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَمَرَزْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
دَمَعَ = آنسو۔ (جمع دموع ہے)

د-ن

دَنَى = وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَنَى = اس نے اتارا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَنَيْتَا = دنیا۔ نزدیک تر۔ ذلیل۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

د-و

دَوَائِرَ = گردشیں۔ (اسم جمع) (واحد دائرة ہے)

دَوَابُّ = چارپائے۔ (اسم جمع) (واحد دابة ہے)

دَوْلَةٌ = لین دین۔ مال و دولت جو چیز گردش میں رہے۔ غنیمت۔ (اسم واحد۔ جمع دَوْلٌ ہے)

دَوْنٌ = سوائے۔ حقیر۔ کم۔ مقدار میں کمی یا

درجے میں کمی۔ (اسم ظرف)

د-ه

دَهَقَ = چٹکتا۔ لبالب۔ (اسم مشتق)

دُكَّتَ = وہ ڈھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

دُكَّتَ = ٹپکنا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ (اسم مصدر)

دُكَّتَا = دونوں ڈھائے گئے۔ ریزہ ریزہ کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ تثنیہ مونث غائب)

د-ل

دَلَّ = اس نے راہ بتائی۔ راہنمائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَلَّى = اس نے اتارا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَلَّوْ = ڈول۔ (اسم واحد) (جمع دلاء دلی ہے)

دَلُولُكَ = سورج کا ڈھلنا۔ (اسم مصدر)

دَلِيلٌ = راہ نما۔ جہت (اسم واحد) (جمع دلائل ہے)

د-م

دَمَّ = خون۔ (اسم واحد) (جمع دماء ہے)

دُمْتُ = جب تک تو رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل ناقص)

دُمْتُ = جب تک میں رہا۔ (ماضی۔ واحد متکلم۔ فعل ناقص)

دُمْتُمْ = جب تک تم رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

دِهَان = سرخ چڑا۔ وہ چیز جو مالِج کی تہ میں بیٹھ جائے۔ (اسم مشتق)

دَهْر = زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع دھور ہے)
دُهْن = تیل۔ (اسم واحد) (جمع دھان ہے)

د-ی

دِیْن = مذہب۔ انصاف۔ (اسم واحد) (جمع ادیان ہے)

دِیْنَار = اشرفی۔ سونے کا سکہ۔ (اسم واحد) (جمع دنانیر ہے)
دِیَار = گھر۔ مکان۔ (واحد دار ہے)
دِیَار = رہنے والا۔ بسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(ذ)

ذ-ا

ذَا = صاحب۔ والا (اسمائے ستہ کبرہ میں سے ایک بمعنی الَّذِی - ذَا حالت نسبی)
ذَائِقَةٌ = چکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
ذَائِقُونَ = چکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
ذُئِبَ = بھیڑیا۔ (اسم واحد) (جمع ذُئَابٌ ہے)
ذَات = صاحب۔ والی۔ (اسم واحد مونث۔ جمع ذوات ہے)
ذَارِیَات = ہوائیں۔ کھلیان۔ اڑانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
ذَاقَا = دونوں نے چکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر)
ذَاقَتْ = اس (عورت) نے چکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
ذَاقُوا = انہوں نے چکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
ذَآئِكَ = یہ (ایک مرد) (اسم اشارہ با ضمیر مخاطب۔ واحد مذکر)
ذَآکِرَات = یاد کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
ذَآکِرِیْنَ = یاد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نسبی و جری)
ذَآلِکَ = یہ (ایک مرد) وہ وہی ہے۔ (اسم غائب)

اشارہ بعید باضمیر مخاطب- واحد مذکر

ذَٰلِکُمْ = یہ ایک مرد- یا سب مرد- (با ضمیر جمع مخاطب)

ذَٰلِکُمَا = یہ دو مرد (با ضمیر تثنیہ مخاطب)

ذَٰلِکِنَّ = یہ تم سب عورتیں- (با ضمیر مخاطب واحد مؤنث)

ذَٰنِ = یہ دو- (اسم اشارہ- بحالت رفعی)

ذَٰلِکَ = یہ دو- (اسم اشارہ تثنیہ مذکر کے لئے)

ذَٰهَبٌ = جانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ذ-ب

ذُبَابٌ = کبھی- (اسم واحد) (جمع ذبابیب ہے)

ذُبِعَ = ذبح کرنے کی چیز- جیسے دنبہ- (اسم)

ذُبِيعٌ = وہ ذبح کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

ذُبُحُوا = انہوں نے حلال کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ذ-ر

ذَرَّ = تو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرْنِي = تو مجھ کو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرَّ = بکھیرنا- (اسم مصدر)

ذَرَّ = اس نے بکھیرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ذِرَاعٌ = گز- ہاتھ- (اسم واحد) (جمع اذراع ہے)

ذِرَاعِيٌّ = دو ہاتھ- دو گز- (آخر سے "ن")

بوجہ اضافت گر گیا (اسم شینہ) (واحد ذِرَاعٌ جمع اَذْرَاعٌ ہے)

ذَرَأْنَا = ہم نے بکھیرا- (ماضی- جمع متکلم)

ذَرَّةٌ = سرخ چوٹی- سرخ- ذرہ ریت- جو

اندھیرے گھر میں دھوپ کی شعل سے چمکتا ہے-

(اسم واحد) (جمع ذرائع ہے)

ذَرِعٌ = ٹاپ کرنا- طاقت- گنجائش- (اسم مصدر)

ذَرَوْا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ذُرِّيَّةٌ = اولاد- (اسم جمع)

ذُرِّيَّاتٌ = اولاد- (اسم جمع) (واحد ذریۃ ہے)

ذ-ق

ذُقْ = تو چکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذ-ک

ذَكَرَ = یاد- وحی- نصیحت- (اسم واحد- جمع

اذکار ہے)

ذَكَرَ = نر- (اسم واحد) (جمع ذکور ہے)

ذَكَرَ = اس نے یاد کیا- (ماضی- واحد

مذکر غائب

ذُکِّرَ = وہ یاد کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

ذُکِّرَ = وہ خوب نصیحت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

ذُکِّرَ = تو سمجھا۔ نصیحت کر۔ (امر۔ واحد مذکر

حاضر)

ذُکِّرَ = نصیحت۔ سمجھانا۔ یاد کرنا۔ (اسم

مصدر)

ذُکِّرَانِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ذکر اور

جمع ذکور ہے)

ذُکْرَانِ = سب مرد۔ (اسم جمع۔ واحد ذکر

ہے)

ذُکِّرَتْ = تو نے یاد کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

ذُکِّرْتُمْ = تم سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر حاضر)

ذُکِّرُوا = انہوں نے یاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

ذُکِّرُوا = وہ سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر غائب)

ذُکِّرَيْنِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ) (واحد ذکر اور

جمع ذکور ہے)

ذُکُور = سب نر۔ (اسم جمع) (واحد ذکر اور

تثنیہ ذکرین ہے)

ذُکِّشْتُمْ = تم نے ذبح کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

ذ-ل

ذُلٌّ = ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اسم مصدر)

ذِلَّةٌ = خواری۔ رسوائی۔ (اسم مشتق)

ذُلٌّ = مطیع۔ فرمانبردار۔ ہموار۔ (اسم جمع) (واحد

ذلول ہے)

ذُلِّلْتُ = وہ جھکائی گئی۔ نیچی کی گئی۔ (ماضی

مجہول۔ واحد مونث غائب)

ذُلِّلْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ ہم نے ماتحت کیا۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

ذُلُولٌ = نرم۔ فرمانبردار۔ (جمع ذلل ہے)

ذ-م

ذِمَّةٌ = امان۔ حفاظت۔ (اسم واحد) (جمع ذمم

ہے)

ذ-ن

ذَنْبٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع ذنوب ہے)

ذُنُوبٌ = حصہ عذاب کا۔ پانی سے بھر ہوا

ذول۔ (اسم جمع) (واحد ذَنْبٌ ہے)

ذ-و

ذُو = والا- صاحب- (اسم واحد) (جمع ذوون ہے۔ بحالت رفعی)

ذُو الْكِفْلِ = پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم- مرکب اضافی)

ذَوَا = ذَوِی = دو صاحب- (اسم تثنیہ- واحد ذو ہے ذَوَا حالت رفعی اور ذَوِی حالت نصی)
ذَوَات = والیاں- صاحبات- (واحد ذات ہے۔ مونث کے لئے)

ذَوَاتَا = والیاں- صاحبتان- (تثنیہ کا "نون" مگر گیا۔ مونث کے لئے۔ بحالت رفعی- واحد ذات اور جمع ذوات ہے)

ذَوَاتَا أَفْتَان = بڑی بڑی شاخوں والے۔
ذُوقُوا = تم چکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

ذَوَاتِی = والیاں- صاحبتان- خلاف قیاس- (تثنیہ مونث- واحد ذات جمع ذوات ہے۔ بحالت نصی و جری)

ذَوِی = دو صاحب- (اسم تثنیہ- "ن" بوجہ اضافت مگر گیا۔ واحد ذُو اور جمع اُولُو ہے۔ بحالت نصی و جری)

(نصی و جری)

ذَوِی عَدْلٍ = دو صاحب تقویٰ- (مرکب اضافی)

ذ-ہ

ذِهْ = یہ عورت- ذَا کا مونث ہے۔ اصل میں ذی تھا۔ "ی" کو "ہ" سے بدلا (اسم اشارہ)
ذَهَاب = لے جانا۔ (بصلہ "با" مصدر)
ذَهَبٌ = سونا۔ زمین سے نکلنے والی ایک دھات۔ (اسم)

ذَهَبٌ = وہ گیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
ذَهَبْتُ = وہ گئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)
ذَهَبْنَا = ہم گئے۔ (ماضی- جمع متکلم)
ذَهَبُوا = وہ گئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

ذ-ی

ذِی = صاحب- والا- (بحالت جری)
ذِی الْقَرْنَيْنِ = دو سینگوں والا- (مرکب اضافی- بحالت جری)



(ر)

ر-۱

رَابِطُوا = تم باندھو۔ گے رہو۔ جے رہو۔
(امر۔ جمع مذکر حاضر)

رَابِعٌ = چوتھا۔ (اسم عدد)

رَابِیٌّ = چڑھنے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَابِیۃٌ = بڑی پکڑ۔ بہت ہونے والی۔ مضبوط گرفت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَأَتْ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَاجِعُونَ = رجوع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاجِفَةٌ = کانپنے والی۔ ہلنے والی۔ (مراد زمین صور کی پہلی آواز سے کانپنے لگے گی) (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاحِمِينَ = رحم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَادٌ = پھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
رَادِفَةٌ = پیچھے آنے والی۔ صور کی دوسری

آواز۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَادُّوا = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رفعی۔ ”نون“ گرا ہوا ہے۔)

رَادِّیٌّ = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری۔ آخر سے ”ن“ اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)

رَازِقِينَ = روزی دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری)

رَاسٌ = سر۔ (اسم واحد) (جمع رؤس ہے)

رَاسِخُونَ = مضبوط رہنے والے علم میں۔ ثابت رہنے والے۔ بڑے عالم۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رفعی)

رَاسِیَاتٌ = جھی رہنے والیاں۔ پہاڑیاں۔ پہاڑ کی مانند دیگیں۔ (اسم جمع) (واحد راسیة ہے)

رَاسِدُونَ = نیک۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
رَاضِیۃٌ = خوش ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاعِنَا = ہم کو رعایت کر۔ (فعل امر)

رَاعُونَ = نگاہ رکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاغٌ = وہ دوڑا (ماضی بصلہ الیٰ - واحد

مذکر غائب	غائب
رَاغِبٌ = رغبت کرنے والا۔ منہ پھیرنے والا۔	رُءُوس = سر۔ (واحد رأس ہے)
(اسم فاعل بصلہ عن۔ واحد مذکر)	رُءُوفٌ = بڑا مہربان۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم مبالغہ)
رَاغِبُونَ = رغبت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	رَاهِبٌ = علید۔ پارسا۔ (جمع رُهَبَانٌ ہے)
رَأْفَةٌ = مہربانی۔ نرمی۔ شفقت۔ (اسم مشتق)	رَأْيٌ = دیکھنا۔ عقل۔ رائے۔ (اسم مصدر)
رَافِعٌ = اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	رَأَى = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رَافِعَةٌ = اٹھانے والی۔ بلند کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)	رِعْیٌ = نمود۔ نمائش۔ (اسم مشتق)
رَاقٍ = پھونک بھاڑ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	رُءُیَا = خواب دیکھنا۔ (جمع رُؤُی ہے)
رَاكِعٌ = جھکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	رَأَيْتَ = تو نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
رَاكِعُونَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	رَأَيْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
رَانَ = اس نے زنگ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	رَأَيْتُمْ = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
رَأَوْا = انہوں نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	رَأَيْتُمُوا = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
رَاوَدَتْ = اس (عورت) نے چاہا۔ اس نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	رَبٌّ = صاحب۔ پالنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔ (اسم مصدر)
رَاوَدْتُ = میں نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	رَبٌّ = اس نے پالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رَاوَدْتَنَ = تم نے پھسلایا۔ (ماضی۔ جمع مؤنث حاضر)	رُبٌّ = بہت کم۔ (حرف جر)
رَاوَدُوا = انہوں نے پھسلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)	رَبُو = سو۔ (اسم مشتق)
	رَبَائِبٌ = بیٹیاں جو دوسرے خاندان سے ہوں۔

(واحد رَبِيبَةٌ ہے)

رَبَّاطٌ = باندھنا۔ پالنا۔ پرورش کرنا۔ (جس سے کوئی چیز باندھی جائے) (اسم مصدر)

رُبَاعٌ = چار چار۔ (اسم عدد)

رَبَّائِيُونٌ = درویش۔ راہب۔ (اسم جمع) (واحد ربائی ہے)

رَبَّتٌ = وہ ابھری۔ بلند ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَبِحَتْ = وہ فائدہ مند ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَبَطْنَا = ہم نے باندھا۔ ہم نے پروان چڑھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رُبْعٌ = چوتھائی۔ (اسم عدد)

رُبَمَا = کئی بار۔ زیادہ بار۔ ("رب" حرف جار۔ اور "مَا" کافہ سے مرکب ہے)

رَبْوَةٌ = بلندی۔ ٹیلہ۔ (اسم واحد) (جمع ربی ہے)

رَبِيبُونَ = اللہ کے سپاہی۔ اللہ والے۔ (اسم جمع۔ واحد ربی ہے)

ر-ت

رَتَقٌ = جڑا ہوا۔ منہ بند۔ (اسم مشتق)

رَتَلٌ = صاف صاف پڑھ۔ آہستہ آہستہ پڑھ۔

(امر۔ واحد مذکر حاضر)

رَتَّلْنَا = ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ر-ج

رَجٌ = ہلانا۔ کانپنا۔ (اسم مصدر)

رَجَالٌ = مرد۔ آدمی۔ (واحد رَجُلٌ ہے)

رَجَّتْ = وہ ہلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَجَزٌ = عذاب۔ بلا۔ تپاکی۔ (اسم مشتق)

رُجَزٌ = بت۔ (اسم مشتق)

رَجُسٌ = آفت۔ تپاکی۔ پلیدی۔ (اسم مشتق)

رَجْعٌ = مڑنا۔ لوٹنا۔ (اسم مصدر)

ذَاتِ الرَّجْعِ = پھرنے والا۔ چکر کاٹنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَجَعَ = وہ پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُجْعِيٌّ = پھر جانا۔ واپس جانا۔ (اسم مصدر)

رُجِعَتْ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَجَعْتُمْ = تم پھرے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

رَجَعْنَا = ہم پھرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَجَعُوا = وہ پھرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَجْفَةٌ = زلزلہ۔ (اسم مشتق)

رَجُلٌ = پاؤں۔ (جمع أَرْجُلٌ ہے)

رَجُلٌ = پیادہ۔ (جمع رُجَالِی ہے)

رَجُلٌ = مرد۔ (جمع رجال ہے)

رَجُلَانِ = دو مرد۔ (اسم تننیه) (واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔ بحالت رفعی)

رَجُلَيْنِ = دو مرد۔ (اسم تننیه) (واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔ بحالت نصی و جری)

رَجْمٌ = سنگسار کرنا۔ (اسم مصدر)

رَجْمًا = ہم نے سنگسار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رُجُوعٌ = پھرنا۔ پھیرنا۔ (اسم مصدر)

رُجُومٌ = سنگساری کا سبب۔ (واحد رجم ہے)

رَجِيمٌ = ملعون۔ لعنتی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ر-ح

رِحَالٌ = کپادے۔ ہودج۔ (واحد رِحْلَةٌ ہے)

رَحْبَتٌ = وہ کشادہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَحْلٌ = کپادہ۔ (اسم واحد) (جمع رِحَال ہے)

رِحْلَةٌ = کوچ۔ سفر۔ (اسم واحد) (جمع رِحَال ہے)

رِحْمٌ = بچہ دانی۔ قربت والا۔ رشتے دار۔

رَحِمٌ = اس نے رحم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُحَمَاءٌ = رحم دل۔ رحم کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد رَحِيمٌ ہے)

رَحْمَةٌ = مہربانی۔ مہر۔ (اسم مشتق)

رَحْمَنٌ = بڑا مہربان۔ (اسم مشتق)

رَحْمَنَا = ہم نے رحم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَحِيقٌ = شراب خالص۔ (اسم مشتق)

رَحِيمٌ = نہایت رحم والا۔ (اسم واحد۔ جمع رُحَمَاءٌ ہے)

ر-خ

رُخَاءٌ = نرم۔ ملائم

ر-د

رَدٌّ = پھیرنا۔ (اسم مصدر)

رَدٌّ = اس نے پھیر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رِدْءٌ = یار۔ مددگار۔ ساتھ۔ پشتی بان۔ (صفت مشبہ)

رُدَّتْ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رُدِدَتْ = میں پھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)

رَدَدْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَدِفٌ = وہ پیٹھ پیچھے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَدْمٌ = یاجوج ماجوج کی موٹی دیوار۔ رخنہ۔

بندش۔ (جمع ردوم ہے)

رَدُوْ = انہوں نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رُدُوْا = وہ پھیرے گئے۔ تم پھیرو۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ امر۔ جمع مذکر حاضر)

ر-ز

رَزَقَ = روزی دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) (اسم مبالغہ)

رِزْقَ = روزی۔ (اسم۔ جمع اوزاق ہے)

رَزَقَ = اس نے روزی دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَزَقْنَا = ہم نے روزی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رِزْقُنَا = ہم رزق دیے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

رَزِقُوا = وہ روزی دیے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ر-س

رَسٌّ = ایک کنوئیں کا نام ہے جس میں ایک پیغمبر کو ان کی قوم نے قید کیا تھا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

رِسَالَةٌ = پیغام۔ (جمع رسالات ہے)

رُسُلٌ = پیغمبر۔ (واحد رسول ہے)

رَسُوْلٌ = خبر لانے والا۔ پیغمبر۔ (جمع رسل ہے)

ر-ش

رَشَادٌ = سیدھی راہ۔ نیکی کی راہ۔ (اسم مصدر)

رُشِدٌ = بھلائی۔ سیدھی راہ پر ہونا۔ (اسم مصدر)

رُشِدٌ = بھلائی۔ نیک راہ۔ ہدایت۔ درستی۔ (اسم مصدر)

رَشِيْدٌ = نیک۔ صالح۔ (اسم فاعل)

ر-ص

رَصَدٌ = گھات میں بیٹھنے والے۔ (مصدر بمعنی اسم فاعل۔ واحد راصد ہے)

ر-ض

رَضَاعَةٌ = دودھ پلانے کی مدت۔ دودھ پلانا۔ دو برس۔ (اسم مصدر۔ اسم زمان)

رِضْوَانٌ = خوشنودی۔ رضامندی۔ (اسم مصدر)

رَضِيٌّ = وہ راضی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَضِيٌّ = پسندیدہ۔

رَضِيْتُ = میں نے پسند کیا۔ (ماضی۔

واحد متکلم

رَضِيتُمْ = تم نے پسند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

رُطِبَ = پکی کھجور۔ تازہ کھجور۔ (اسم۔ جمع رطاب ہے)

رَطِبٌ = ہرا۔ تازہ۔ (اسم مشتق)

رِعَاءٌ = چرواہے۔ (واحد راعی ہے)

رِعَايَةٌ = نباہت۔ رعایت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ (اسم مصدر)

رُعِبَ = ڈر۔ دھاک۔ خوف۔ (جمع رُعْب ہے)

رَعْدٌ = گرج۔ دھمک۔ (اسم علم)

رَعَوْا = انہوں نے رعایت کی۔ انہوں نے نباہت۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَغ

رَغِبَ = اس نے خواہش کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَغَدٌ = جی بھر کر۔

رَف

رَفَاتٌ = چورا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم مشتق)

رَفَّتْ = بے پردگی۔ (فحش گفتگو) (اسم)

رَفَدٌ = انعام۔ (اسم واحد۔ جمع ارفاد اور

رفود ہے)

رَفَرَفَ = قیمتی نکلے اور بچھونے۔ سبز کپڑے۔ (اسم جمع) (واحد رفرفة ہے)

رَفَعَ = اس نے اٹھایا۔ اس نے بلند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُفِعَتْ = وہ اونچی کی گئی۔ وہ بلند کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَفَعْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَفِيقٌ = دوست۔ ساتھی۔ (اسم واحد) (جمع رفقاء ہے)

رَفِيعٌ = اونچا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَق

رَقٌّ = ورق۔ ہرن کا چڑا۔ (اسم واحد) (جمع رقوق ہے)

رَقِي مَنَشُورٌ = لوح محفوظ۔ (مركب توصیفی بحالت جری)

رِقَابٌ = گردنیں۔ (اسم جمع۔ واحد رقبة ہے)

رَقَبَةٌ = غلام۔ گروں۔ (اسم واحد۔ جمع رقاب ہے)

رُقُودٌ = سونے والے۔ سوئے ہوئے۔ (اسم جمع۔ واحد راقد ہے)

رَقِي = چڑھنا۔ (اسم مصدر)



ارکان ہے)

رَكُوب = سواری۔

ر-م

رَمَى = اس نے تیر چلایا۔ اس نے پھینکا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رِمَاح = نیزے۔ (اسم جمع) (واحد رمح ہے)

رَمَاد = راکھ۔ (اسم واحد) (جمع ارمدة ہے)

رُمَان = انار۔ (اسم جمع) (واحد رمانة ہے)

رَمَز = ہاتھ۔ سر اور آنکھ سے اشارہ۔ (اسم

واحد) (جمع رموز ہے)

رَمَضَان = روزوں کے مہینہ کا نام۔ (اسم

علم)

رَمَيْت = تو نے تیر چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

رَمِيم = بوسیدہ ہڈی۔ (اسم صفت)

ر-و

رَوَاح = شام۔ شام کا چلنا۔ (اسم مشتق)

رَوَاسِي = پہاڑ۔ مضبوط۔ بوجھ۔ (اسم جمع)

(واحد راسية ہے)

رَوَاكِد = ٹھہرنے والیاں۔ (واحد راکدة ہے)

رُوح = جان۔ حضرت جبریل علیہ السلام (اسم علم)

رَقِيب = دیکھنے والا۔ نگہبان۔ (جمع رقباء ہے)

رَقِيم = گاؤں۔ میدان کا نام۔ (اسم علم)

ر-ک

رِكَاب = سواری کا اونٹ۔ (اسم واحد۔ جمع

رکب اور رکائب ہے)

رُكَام = تہ بہ تہ۔ (اسم مشتق)

رَكِب = قافلہ۔ سوار نو سے زیادہ۔ کسی

سواری پر سوار ہونا۔

رَكْب = شتر سواروں کا قافلہ۔ اونٹ یا

گھوڑوں کی تعداد جو دس سے زیادہ ہو۔ (اسم

واحد۔ جمع رکوب ہے)

رَكَب = اس نے جوڑ دیا۔ اس نے ترکیب

دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَكِبَا = وہ دونوں سوار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

رُكَبَان = سوار۔ مسافر۔ (اسم جمع) (واحد

راکب ہے)

رَكِبُوا = وہ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

رَكَز = بھنک۔ نرم آواز۔ (اسم مشتق)

رُكْع = رکوع کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد

راکع ہے)

رُكُن = سارا۔ زور۔ ستون۔ (اسم واحد) (جمع

رَہُو = ساکن۔ تھا رہا۔
 رَہِین = گروی کیا گیا۔ (بمعنی مفعول)
 رَہِینَہ = گروی رکھی ہوئی چیز۔ (اسم واحد۔
 بمعنی مفعول)

ر-ی

رِیاء = دکھلاوا۔ (اسم مصدر)
 رِیاح = ہوائیں۔ (اسم جمع) (واحد ریح ہے)
 رِیب = شک۔ دھوکا۔ گردش۔ (اسم مشتق)
 رِیبُ الْمُنُون = گردش زمانہ۔ گردش لیل و
 نہار۔
 رِیبَہ = شک و شبہ۔ (اسم واحد) (جمع ریب
 ہے)
 رِیح = بو۔ ہوا۔ (اسم واحد) (جمع ریح ہے)
 رِیحان = روزی۔ فرزند۔ خوشبو دار گھاس
 کانام جس کو سپرغم کہتے ہیں۔ (اسم واحد) (جمع
 ریاحین ہے)
 رِیش = رونق۔ پرندے کا پر۔ (اسم واحد) (جمع
 ریاش ہے)
 رِیع = ٹیلا زمین۔ بلند۔ (اسم واحد) (جمع رباع
 ہے)
 رِیاع = ٹیلے۔ (اسم جمع) (واحد ریع ہے)

رُوح = اچھی ہوا۔ آرام۔ رحمت۔ (اسم مشتق)
 رُوضَات = باغات۔ (اسم جمع) (واحد روضۃ
 ہے)
 رُوضَۃ = باغ۔ (اسم واحد) (جمع ریاض ہے)
 رُوع = خوف۔ (اسم مصدر)
 رُوم = رومی لوگ۔ (اسم علم)
 رُویڈا = تھوڑی سی مہلت۔ ڈھیل۔ (اسم
 زمان)

ر-ہ

رِہان = گروی رکھنا۔ (اسم مصدر)
 رِہب = ڈرتا۔ (اسم مصدر)
 رِہب = ڈر۔ خوف۔
 رِہبان = درویش۔ تارک الدنیا۔ (واحد راہب
 ہے)
 رِہبانِیۃ = دنیا چھوڑنا۔ یعنی کھانا پینا لباس اور
 نکاح ترک کرنا۔ ایسی ریاضت اسلام میں منع ہے
 مگر نصائی کرتے ہیں۔ (اسم مصدر)
 رِہبۃ = ڈرتا۔ رعب۔ (اسم مصدر)
 رِہط = قوم۔ بھائی۔ قبیلہ۔ ایسی جماعت جن
 کی تعداد تین سے نو تک ہو۔
 رِہق = سرچھنا۔ سرکشی۔ ظلم۔ (اسم مصدر)

(ز)

ز-ا

زَاجِرَات = ڈانٹنے والیاں۔ (اسم جمع) (واحد زاجرة ہے)

زَادُ = توشہ۔ زادِ راہ۔ (جمع ازواد)

زَادَ = اس نے بڑھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زَادَتْ = اس نے بڑھایا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

زَادُوْ = انہوں نے بڑھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

زَادِعُوْنَ = کھیتی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

زَاغَ = وہ گمراہ ہوا۔ ٹیڑھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زَاغَتْ = وہ گمراہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

زَاغُوْ = وہ پھر گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(مَا) زَالَتْ = وہ ہمیشہ رہی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

زَالَتَا = دونوں (زمین و آسمان) زائل ہوئے۔

(ماضی۔ تثنیہ مؤنث غائب)

زَانِي = بدکار مرد۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
زَانِيَةٌ = بدکار عورت۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)

زَاهِدِيْنَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

زَاهِقٌ = نکل بھاگنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ز-ب

زَبَانِيَّةٌ = دوزخ کے انیس فرشتے۔ پیارے جو عذاب پر متعین ہیں۔ (اسم جمع) (واحد زبينة ہے)

زَبَدٌ = جھاگ۔ (اسم واحد) (جمع ازباد ہے)

زُبُرٌ = تختیاں۔ ورق۔ (اسم جمع) (واحد زبور ہے)

زُبُورٌ = نام کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (اسم علم)

ز-ج

زُجَاجَةٌ = شیشہ۔ (اسم)

ز-ع

زَعَمَ = گمان۔ (اسم مشتق)
 زَعَمَ = اس نے دعویٰ کیا۔ گمان کیا۔ (ماضی)
 واحد مذکر غائب
 زَعَمْتَ = تو نے گمان کیا۔ (ماضی) واحد مذکر حاضر
 زَعَمْتُمْ = تم نے گمان کیا۔ (ماضی) جمع مذکر حاضر
 زَعِمْتُ = ضامن۔ گمان کرنے والا۔ ذمہ دار۔ (اسم فاعل) واحد مذکر

ز-ف

زَفِيرٌ = گدھے کی پہلی آواز۔ باریک آواز (اسم مشتق)

ز-ق

زُقُومٌ = دوزخیوں کا کھانا (تھوہرا)۔ (اسم مشتق)

ز-ک

زَكِيٌّ = وہ پاک ہوا۔ وہ سنورا۔ (ماضی) واحد مذکر غائب
 زَكُوَّةٌ = پاک کرتا۔ سال میں مال سے چالیسواں حصہ دینا جو کہ فرض ہے۔ (اسم مصدر)

زَجَرَ = جھڑکنا۔ ڈانٹنا (اسم مصدر)
 زَجْرَةٌ = جھڑک۔ ڈپٹ۔ (اسم مشتق)

ز-ح

زُحْرِحَ = وہ دور کیا گیا۔ وہ بچا لیا گیا۔ (ماضی) بھول۔ واحد مذکر غائب
 زَحَفَ = لڑائی۔ بڑا لشکر۔ (اسم مصدر)
 زُخْرُفٌ = سونا۔ آرائش۔ کسی چیز کی ظاہری خوبصورتی۔ (اسم واحد) (جمع زخارف ہے)

ز-د

زَدٌ = تو زیادہ دے۔ (امر) واحد مذکر حاضر
 زِدْنَا (هُمْ) = ہم نے بڑھایا۔ (ماضی) جمع متکلم

ز-ر

زَرَابِيُّ = غالیچے۔ عمدہ پھونے۔ (اسم جمع) واحد (زریبی ہے)
 زُرَّاعٌ = کھیتی بونے والے۔ (اسم جمع) واحد (زارع ہے)
 زُرْنُمٌ = تم نے دیکھا۔ تم نے ملاقات کی۔ (ماضی) جمع مذکر حاضر
 زُرُقٌ = نیلا۔ نیلی آنکھوں والا (اسم جمع) واحد (ازرق ہے)
 زُرْعٌ = کھیتی۔ (اسم واحد) (جمع زروع ہے)

ز-م

زُمُر = جتھے۔ گردہ گردہ۔ (اسم جمع) (واحد زمرة ہے)
زَمْهَرِير = سردی۔ ٹھنڈی۔

ز-ن

زَنَّا = بدکاری۔ (اسم مصدر)
زَنْجَبِيل = سونٹھ۔ (اسم جامد)
زَنُونا = تم تولو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
زَنيم = زنا سے بدنام۔ حرامزادہ۔ (اسم مشتق)

ز-و

زَوَال = زائل ہو جانا۔ نہ رہنا۔ (اسم مصدر)
زَوْج = خاوند۔ بیوی۔ جوڑا۔ (اسم واحد) (جمع ازواج ہے)
زَوْجَان = دو جوڑے۔ (اسم تشبیہ۔ بحالت رفعی۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)
زُوجَتْ = وہ ملائی گئی۔ جوڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
زَوَّجْنَا = ہم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
زَوْجَيْنِ = میاں بیوی۔ (اسم تشبیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)
زُور = جھوٹ۔ (اسم مشتق)

زُکّی = اس نے پاک کیا۔ اس نے سنوارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زُکْرِیَّا = نام ایک پیغمبر کا ہے۔ (اسم علم)
زُکّی = پاک مرد۔ (اسم صفت مشبہ۔ جمع ازکیا ہے۔ صفت مشبہ)
زُکَیَّة = پاکیزہ عورت۔ (صفت مشبہ)

ز-ل

زَلَّوْا = تم ہمیشہ رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
زَلَّال = ہلانا۔ زلزلہ۔ حرکت دینا۔ (اسم مصدر)
زَلَّوْا = وہ ہلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
زَلَّوْا = زلزلہ۔ بھونچال۔ (اسم واحد)
زَلَّوْا = وہ ہلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
زُلْف = رات کا ابتدائی حصہ۔ (اسم واحد) (جمع زلف ہے)
زُلْفی = نزدیکی۔ مرتبہ۔ (اسم مشتق)
زُلْفَة = نزدیک۔ اول رات میں ایک حصہ۔ (اسم واحد) (جمع زلف ہے)
زَلَق = چٹیل میدان۔ صاف میدان۔
زَلَّوْا = تم پھسلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ز-ہ

زَهْرَة = رونق- تازگی- (اسم واحد- جمع زهر ہے)

زَهَقَ = وہ ناچیز ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

زَهْوُقٌ = مٹ جانے والا- ناچیز ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ز-ی

زَيْتٌ = زیتون کا تیل- (اسم واحد- جمع زیت ہے)

زَيْتُونٌ = زیتون- (ایک میوہ دار درخت کا نام ہے) (اسم جمع) (واحد زیتونہ ہے)

زَيْتُونَةٌ = زیتون کا درخت- (اسم واحد) (جمع زیتون ہے)

زَيْدٌ = رسول اکرم ﷺ کے متبنی کا نام ہے جو حضرت حارثہ بن ہشام کے بیٹے تھے- (اسم علم)

زَيْغٌ = ٹیڑھا پن- کجی- (اسم مصدر)

زَيْلُنَا = ہم نے جدا کیا- (ماضی- جمع متکلم)

زَيْنٌ = اس نے سنوارا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

زَيْنٌ = وہ سنوارا گیا- وہ آراستہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

زَيْنًا = ہم نے زینت دی- (ماضی- جمع متکلم)

زَيْنَتٌ = اس عورت نے سنوارا- (ماضی- واحد مؤنث غائب)

زَيْنَةٌ = بناؤ سنگار- (اسم مشتق)

زَيْنُوا = انہوں نے سنوارا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

يَوْمُ الزَّيْنَةِ = عید کا دن- جشن کا دن-

(س)

س-ا

سَ = عنقریب- جلدی- (حرف استقبال ہے جیسے سَيَصْرُبُ مضارع کی علامت ہے)

سَاءَ = اس نے برا کیا- (ماضی- واحد)

سَائِبَةٌ (مذکر غائب)

سَائِبَةٌ = سائینی- (جاہلیت میں اونٹنی کو بتوں کے نام سے منت کر کے آزاد کرتے اور چھوڑ دیتے اور بعض نے کہا ہے کہ جب اونٹنی دس بچے مادہ جنتی تب اس کو چھوڑ دیتے- اس پر

سوار نہ ہوتے اور اس کا دودھ بچہ یا مہمان نہ پیتے اور جب مرقی اس کا گوشت سب مرد عورتیں کھاتے۔ (جمع سوانب)	سَابِقَاتٌ = آگے بڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
سَاءَتْ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	سَابِقُوا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَائِحَاتٌ = روزہ رکھنے والیاں۔ ہجرت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	سَاجِدٌ = سجدہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
سَائِحُونَ = روزہ رکھنے والے۔ عبارت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	سَاجِدُونَ = سجدہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
سَائِغٌ = مزے دار۔ خوش ذائقہ۔ (اسم مشتق)	سَاحَةٌ = گھر کے اندر کا صحن۔ آنگن۔ (اسم واحد) (جمع ساح و سوح و ساحات ہے)
سَائِقٌ = پیچھے سے ہانکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَاحِرٌ = جادو گر۔ (اسم واحد) (جمع ساحرون ہے)
سَائِلٌ = پوچھنے والا۔ مانگنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَاحِرَانِ = دو جادو گر۔ (اسم تثنیہ کی رفعی حالت) (واحد ساحر اور جمع ساحرون ہے)
سَائِلِينَ = مانگنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سائل ہے۔ بحالت نصی جری)	سَاحِرُونَ = جادو گر۔ (اسم جمع۔ بحالت رفعی۔ واحد ساحر ہے)
سَابِحَاتٌ = تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ فرشتے۔ ارواح۔ (واحد سابحة ہے۔ جمع مونث سالم)	سَاحِلٌ = دریا۔ کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع سواحل ہے)
سَابِغَاتٌ = کشادہ۔ کشادہ زرہیں۔ فراخ۔ پورا ہونا۔ (اسم جمع) (واحد سابغة ہے۔ جمع مونث سالم)	سَاحِرِينَ = ہنسنے والے۔ مذاق اڑانے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)
سَابِقٌ = آگے ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَادَاتٌ = سردار۔ (اسم جمع) (واحد سید ہے)
	سَادِسٌ = چھٹا۔ (اسم عدد)
	سَارٌ = اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	سَارِبٌ = گلیوں میں پھرنے والا۔ ظاہر ہونے

والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَارِعُوا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَارِقٌ = چرانے والا۔ چور۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر

سَارِقَةٌ = چرانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد

مونث)

سَارِقُونَ = چرانے والے۔ (اسم فاعل بحالت

رفعی۔ جمع مذکر

سَاعَةٌ = گھڑی۔ روز قیامت۔ (اسم مصدر)

سَافِلٌ = نیچے رہنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

سَافِلِينَ = نیچے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر۔ نصی جری حالت)

سَاقٌ = پنڈلی۔ سختی۔ (اسم واحد۔ جمع سوق

ہے)

سَاقِطٌ = گرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَاقِيٌّ = دو پنڈلیاں۔ (اصل میں ساقین تھا۔

”ن“ اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ اسم تثنیہ۔

بحالت نصی و جری۔ واحد ساق اور جمع سوق

ہے)

سَاكِنٌ = رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَأَلَ = اس نے پوچھا۔ مانگا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سُئِلَ = وہ پوچھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

سَأَلْتُ = تو نے پوچھا۔ سوال کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

سَأَلْتُ = میں نے پوچھا۔ میں نے سوال کیا۔

(ماضی۔ واحد متکلم)

سَأَلْتُ = اس نے پوچھا۔ اس نے سوال

کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

سُئِلْتُ = وہ پوچھی گئی۔ وہ سوال کی گئی۔

(ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سَأَلْتُمْ = تم نے پوچھا۔ تم نے سوال کیا۔

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

سَأَلْتُمُوا = تم نے پوچھا۔ تم نے سوال کیا۔

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

سَالِمُونَ = تندرست۔ صحیح۔ مکمل۔ (جمع مذکر

سالم بحالت رفعی۔ واحد سالم ہے)

سَأَلُوا = انہوں نے سوال کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

سُئِلُوا = وہ سوال کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر غائب)

سَاهِدُونَ = کھیلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر۔ واحد سَاهِدٌ)

سَامِرٌ = کہانی سنانے والا۔ افسانہ گو۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

سَامِرِيٌّ = بنی اسرائیل کے ایک نثار کا نام

ہے یا کرمان میں ایک گھر تھا اس کا قصہ قرآن میں مفصل ذکر ہے۔ (اسم علم)

سَتُول = بہت سوال کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

سَاوِی = اس نے برابر کیا۔ پٹ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَاهِرَةٌ = صاف۔ برابر زمین۔ قیامت کی زمین۔ دوزخ۔ (اسم مشتق)

سَاهَمَ = اس نے قرعہ ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَاهُوْنَ = بے خبر۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

س — ب

سَبَا = بلقیس کے شر کا نام۔ ایک قبیلے کے باپ کا نام۔ (اسم علم)

سُبَات = آرام۔ راحت۔ (اسم مشتق)

سَبَبٌ = رسی۔ حیلہ۔ ذریعہ۔ (اسم واحد) جمع اسباب ہے

سَبْتُ = ہفتہ کا دن۔ (اسم)

سَبَحٌ = تیرنا۔ (اسم مصدر)

سَبَّحَ = اس نے تسبیح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَبَّحَ = تو تسبیح کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

سُبْحَانَ = پاک۔ مقدس (اسم مصدر)

سَبَّحُوا = انہوں نے تسبیح کی۔ (ماضی۔ جمع)

مذکر غائب)

سَبَّحُوا = تم تسبیح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَبَّعٌ = درندہ۔ (اسم واحد) جمع اسباع و سباع ہے

سَبْعٌ = سات۔ (آسمان) (اسم عدد)

سَبْعَةٌ = سات۔ (7) (اسم عدد)

سَبْعُونَ = ستر۔ (70) (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

سَبَقُ = وہ سبقت لے گیا۔ آگے بڑھ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَبَقُ = دوڑنا۔ آگے بڑھنا۔ (اسم مصدر)

سَبَقْتُ = وہ آگے بڑھی۔ وہ گزر چکی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

سَبَقُوا = وہ آگے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَبُلٌ = راستہ۔ (اسم جمع) (واحد سبیل ہے)

سَبِيلٌ = راہ۔ (اسم واحد) جمع سبل ہے

س — ت

سِتَّةٌ = چھ۔ (اسم عدد)

سِتْرٌ = پردہ۔ (اسم واحد) جمع استار و ستور ہے

سِتِّينَ = ساٹھ۔ (اسم عدد۔ بحالت نصبی و جری)

س-ح

سَحَاب = بدلیاں۔ (اسم جمع) (واحد سحابہ ہے)

سَحَابَةٌ = بدل۔ (اسم واحد) (جمع سحاب ہے)

سَحَّار = بڑا جادوگر۔ (اسم مبالغہ)

سُحُوت = رشوت۔ حرام۔ (اسم واحد) (جمع اسحات ہے)

سَحَرٌ = سحری کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)

سِحْر = جادو۔ (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)

سِحْرَان = دو جادوگر۔ (کافروں نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو کہا) (اسم تثنیہ۔ بحالت رفع۔ جمع ساحرون ہے)

سَحْرَةٌ = سب جادوگر۔ (اسم جمع) (واحد ساحر ہے)

سَحَرُوْا = انہوں نے جادو کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سُحْق = دوری۔ لعنت۔ (اسم مصدر)

سَحِيق = بہت دور۔ (اسم مشتق)

س-خ

سَخِرَ = اس نے ہنسی کی۔ اس نے مذاق

س-ج

سَجَى = وہ چھایا۔ اس نے ڈھانپ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَجَدَ = اس نے سجدہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَجَّدَ = سجدہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ساجد ہے)

سَجَدُوا = انہوں نے سجدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سُجِّرَتْ = وہ جھوکی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سِجِل = کتاب۔ طومار۔ رجسٹر۔ توثیق۔ فرشتہ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع سجلات ہے)

سِجْن = قید خانہ۔ (اسم واحد) (جمع اسجان ہے)

سُجُود = سجدہ کرنا۔ (اسم جمع) (واحد سجده ہے)

سِجِل = کنکر۔ چھوٹے پتھر۔ (اسم مشتق)

سِجِّين = دوزخیوں کی روح کا قید خانہ۔ جو بہت تنگ اور تاریک ہے شیطانوں اور گنہگاروں کا اعمال نامہ۔ وہ سخت پتھر جو زمین کے ساتویں طبقے میں ہے جہاں ابلیس کا ٹھکانہ ہے۔ (اسم مشتق)

اڑایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَخَّرَ = اس نے فرمانبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَخَّرْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

سَخَّرُوا = وہ ہنسی کئے گئے۔ وہ مذاق اڑائے

گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سَخَّرِيٌّ = مسخرہ۔ مذاق۔ (اسم مشتق)

سَخَّرِيٌّ = بے اجرت مزدور۔ بے گار۔

فرمانبردار۔ (اسم مشتق)

سَخَطٌ = غصہ۔ عذاب۔ (اسم مشتق)

سَخَطٌ = وہ ناراض ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

س - د

سَدٌّ = بند۔ دیوار۔ (اسم)

سُدِّيٌّ = بیکار۔ نکما۔ (اسم)

سِدْرٌ = بیر کا درخت۔ (اسم جمع) (واحد سدرة

ہے)

سِدْرَةٌ = بیر کا درخت۔ (اسم واحد) (جمع سدر

ہے)

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی = ساتویں آسمان پر۔

(مرکب اضافی) حضرت جبریل علیہ السلام کا مقام وہاں

تک مخلوق کا عمل پہنچتا ہے۔

سُدُسٌ = چھٹا حصہ۔ (اسم عدد)

سَدِيدٌ = درست۔ سیدھا۔

سَدَيْنٌ = دو دیواریں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت

تثنیہ۔ واحد سد ہے)

س - ر

سِرٌّ = چھپا ہوا۔ بھید۔ پوشیدہ راز۔ (اسم واحد)

(جمع اسرار ہے)

سَرَّاءٌ = خوشی۔ فراخی۔ (اسم مشتق)

سَرَّائِرٌ = چھپے بھید۔ (اسم جمع) (واحد سر ہے)

سَرَّابٌ = دھوکا۔ ریگستان کا وہ میدان جہاں

ریت کا ٹیلہ دور سے پانی بہتا ہوا نظر آتا ہے۔

(اسم مشتق)

سَرَّابِيلٌ = کرتے۔ قمیص۔ (اسم جمع) (واحد

سربال ہے)

سِرَّاجٌ = چراغ۔ آفتاب۔ (اسم واحد) (جمع

سرج ہے)

سَرَّاحٌ = رخصت دینا۔ چھوٹ دینا۔ (اسم

صدر)

سَرَادِقٌ = پردہ۔ خیمہ۔ (اسم واحد) (جمع

سرادقات ہے)

سِرَّاعٌ = دوڑنے والے۔ (اسم جمع) (واحد

سریر ہے)

سَرَبٌ = سرنگ۔ (اسم واحد) (جمع اسراب ہے)

سَرَحُوا = تم رخصت کر دو۔ تم چھوڑ دو۔
(امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَرَد = زرہ بننا۔ (اسم مصدر)
سُر = تخت۔ (اسم جمع) (واحد سریر ہے)
سَرَقَ = اس نے چرایا۔ اس نے چوری کی۔
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
سَرَمَدٌ = ہمیشہ۔ دائم۔ (اسم)
سُرُور = خوش ہونا۔ (اسم مصدر)
سِرِّی = پانی کا چشمہ۔ (اسم واحد) (جمع اسریرۃ و سریان ہے)
سَرِیر = تخت۔ (اسم واحد) (جمع سرر ہے)
سَرِیع = جلدی۔ (اسم واحد) (جمع سرعان ہے)

سَعِدُوا = وہ نیک بخت کئے گئے۔ (ماضی
مُجْمول۔ جمع مذکر غائب)
سُعِر = دیوانگی۔ بوڑھا۔ آگ کی لپیٹ۔ جلاتا۔
(اسم جمع) (واحد سعیر ہے)
سُعِرَتْ = وہ دھکائی گئی۔ روشن کی گئی۔
(ماضی مجْمول۔ واحد مونث غائب)
سَعَوْا = انہوں نے کوشش کی۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)
سَعَى = کوشش۔ (اسم مصدر)
سَعِيدٌ = نیک بخت۔ (اسم واحد) (جمع سعداء
ہے)
سَعِيرٌ = دوزخ۔ جلانے والی۔ (اسم واحد) (جمع
سعر ہے)

س - ط

سَطَحَتْ = وہ بچھائی گئی۔ (ماضی مجْمول۔ واحد
مونث غائب)

س - ع

سَعَى = اس نے کوشش کی۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)
سَعَة = فراخی۔ وسعت۔ (اسم مصدر) (اس کی
اصل وسع تھی "و" کے بدلے آخر میں "ة")
آئی

س - ف

سَفَاهَةٌ = بیوقوفی۔ (اسم مصدر)
سَفَرَةٌ = لکھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سافر
ہے)
سُفْلَى = بہت نیچے۔ (صفت مشبہ) (اسم
تفئیل۔ واحد مونث)
سَفَةٌ = نادانی۔ (اسم مشتق)
سَفِهَ = اس نے بے وقوف بنایا۔ اس نے
نادان بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
سُفْهَاءٌ = احمق۔ نادان۔ (اسم جمع۔ واحد

(سفیہ ہے)

سَفِينَةٌ = کشتی۔ (اسم واحد۔ جمع سفن و

سفان ہے)

سَفِيه = یوقوف۔ نادان۔ (اسم واحد) جمع

(سفہاء ہے)

س-ق

سَقَى = اس نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سِقَايَةٌ = پانی پلانا۔ (اسم مصدر)

سَقَر = دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ (اسم

مکان)

سَقَط = وہ ڈالا گیا۔ وہ گرایا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

سَقَطُوا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَقْف = چھت۔ (اسم واحد۔ جمع سقف ہے)

السَّقْفُ الْمَرْفُوع = آسمان۔ (مركب اضافی)

سُقُف = چھتیں۔ (اسم جمع) (واحد سقف

ہے)

سُقْنَاهُ = ہم نے چلایا۔ ہم ہانک دیتے ہیں۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

سُقُوا = وہ پلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

سُقِيَا = پانی پینے کی باری۔ (اسم مشتق)

سَقَيْتَ = تو نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

سَقِيم = بیمار۔ (اسم واحد۔ صفت مشبہ۔ جمع

سقام ہے)

س-ک

سَكَرَى = نشہ یا شراب پینے والا۔ مست۔

(اسم جمع۔ واحد ساکر ہے)

سَكَت = وہ ٹھہرا۔ چپ ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَكِر = سرکہ۔ نشے کی چیز نیند۔ (اسم مشتق)

سَكْرَةٌ = بے ہوشی۔ (اسم واحد) جمع

(سکرات ہے)

سَكِرْتُ = وہ بے ہوش کی گئی۔ (ماضی

مجہول۔ واحد مونث غائب)

سُكِّن = راحت۔ رحمت۔ (اسم مشتق)

سَكَنَ = اس نے آرام کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَكَنُتُمْ = تم رہائش پذیر ہوئے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

سَكَيْنَ = چھری۔ چاقو۔ (اسم واحد) جمع

(سکاکین ہے)

سَكِينَةٌ = تسکین۔ آرام۔ (اسم مصدر)

س-ل

سَلَّ = تو پوچھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

سَلَالَةٌ = خلاصہ۔ (اسم مشتق)

سَلَابِل = زنجیریں۔ (اسم جمع) (واحد سلسلہ ہے)

سَلَام = سلامتی۔ وعا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔

سَلْسِبِل = جنت کے ایک چشمہ نام ہے۔

(اسم واحد) (جمع سلاسل و سلاسیب ہے)

سِلْسِلَةٌ = زنجیر۔ (اسم واحد) (جمع سلاسل ہے)

سَلَطَ = اس نے تعین کیا۔ قبض کیا (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سُلْطَان = غلبہ۔ دلیل۔ حاکم۔ (اسم واحد) (جمع سلاطین ہے)

سُلْطَانِيَّة = بادشاہی۔ (اسم)

سَلَفَ = اگلے باپ دادا گزرے۔ (اسم مصدر) (جمع اسلاف و سلاف ہے)

سَلَفَ = وہ آگے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَلَقُوا = انہوں نے ستایا۔ تیز کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَلَكَ = وہ چلا۔ لے آیا۔ داخل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَلَكْنَا = ہم نے داخل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

سَلِمَ = صلح کرنا۔ (اسم مصدر)

سَلِمَ = اس نے گروں رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَلَّمَ = اس نے نگاہ رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَلَّمَ = سیڑھی۔ (اسم واحد) (جمع سلالیم ہے)

سَلَّمْتُمَ = تم نے سپرد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

سَلَّمُوا = تم سلام کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَلَوَى = چنیا جو پانی کے کنارے رہتی ہے۔ (اسم واحد)

سَلِيمَ = بے عیب۔ تندرست۔ (اسم واحد) (جمع سلمی ہے)

سَلِيمَان = نام پیغمبر جو حضرت داؤد کے بیٹے تھے ان کے تابع جن اور ہوا اور تمام چیزیں تھیں۔

س-م

سَمَّ = سوراخ۔ سوئی۔ (اسم واحد) (جمع سمم و سموم ہے)

سَمَاء = آسمان۔ (اسم واحد) (جمع سموات ہے)

سَمَاعُونَ = خوب سننے والے جاسوس۔ (اسم)



سَمَّيْتُ = میں نے نام رکھا۔ (ماضی-
واحد تکلم)
سَمَّيْتُمْوَا = تم نے نام رکھ لیا۔ (ماضی- جمع
مذکر حاضر)
سَمِيعٌ = سنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر)
سَمِينٌ = موٹا۔ بھٹا ہوا گوشت۔ (اسم جمع)
(واحد سمان ہے)

س-ن

سِنٌ = دانت۔ (اسم واحد) (جمع اسنان ہے)
سَنًا = روشنی۔ بجلی کی کوند۔ (اسم مشتق)
سَنَابِلٌ = خوشے۔ بالیاں۔ (اسم جمع) (واحد
سنبلہ ہے)
سُنْبُلٌ = بالی۔ خوشہ۔ (اسم جمع) (واحد سنبلہ
ہے)
سُنْبُلَةٌ = ایک خوشہ۔ (جمع سنبلات ہے)
سِنَةٌ = اونگھ۔ (اسم صفت)
سَنَةٌ = برس۔ سال۔ (اسم واحد) (جمع سنون
ہے)
سُنَّةٌ = طریقہ۔ رسم۔ (اسم واحد) (جمع سنن
ہے)
سُنْدُسٌ = جنتی باریک ریشی کپڑا۔ باریک
ریا۔
سُنَنٌ = طریقے۔ دستور۔ (اسم جمع) (واحد سنہ
ہے)

ناعل۔ جمع مذکر
سِمَانٌ = موٹے۔ (اسم جمع) (واحد سمین
ہے)
سَمَوَاتٌ = آسمان۔ (اسم جمع) (واحد سماء
ہے)
سَمْعٌ = کان سننا۔ (اسم واحد) (جمع اسماع
ہے)
سَمِعَ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
سَمِعْتُ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مونث
غائب)
سَمِعْتُمْ = تم نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
سَمِعْتُمْوَا = تم نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر
حاضر)
سَمِعْنَا = ہم نے سنا۔ (ماضی- جمع تکلم)
سَمِعُوا = انہوں نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر
غائب)
سَمَكٌ = بلندی۔ اونچائی۔ (اسم مصدر)
سَمَنٌ = گھی۔ (اسم مصدر)
سَمُوا = تم نام رکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
سَمُومٌ = گرم ہوا۔ (اسم واحد) (جمع سمائم
ہے)
سَمَّى = اس نے نام رکھا۔ (ماضی- واحد
مذکر غائب)
سَمِيٌّ = ہم نام۔ (اسم مشتق)

سُوْرَه = قرآن کا ٹکڑا۔ (اسم واحد) (جمع سور
ہے)

سَوْط = کوڑا۔ عذاب۔ (اسم واحد) (جمع
اسواط و سیاط ہے)

سَوْف = قریب ہے۔ (یہ حرف مضارع کو
مستقبل کرتا ہے) علامت مضارع۔

سُوْق = بازار۔ پنڈلیاں۔ (اسم جمع) (واحد
ساق ہے)

سَوَّل = اس نے فریب دیا۔ اس نے بات
بٹائی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

سَوَّلْتُ = اس نے فریب دیا۔ سنوارا۔ بتایا۔
(ماضی۔ واحد مونث غائب)

سَوَّيْتُ = میں نے برابر کیا۔ درست بتایا۔
(ماضی۔ واحد متکلم)

س-ه

سَهْوَل = نرم۔ آسان۔ زمین آسان۔ (اسم جمع)
(واحد سہل ہے)

س-ی

سَيَّءٌ بِهَمْ = وہ ناخوش ہوا ان کے آنے
سے۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)

سَيِّئٌ = بدی۔ (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)
سَيِّئَات = برائیاں۔ (اسم جمع) (واحد سیئۃ ہے)

سَنِین = برس کے برس۔ قحط۔ (اسم جمع)
(واحد سنۃ ہے)

س-و

سُوْء = غم۔ ایذا۔

سُوْء = برائی۔ عیب۔ (اسم مصدر)

سَوَّھا = اس نے برابر کیا اس کو۔ (ماضی۔
واحد مذكر غائب)

سُوَا = راست۔ ہموار۔ (اسم مشتق)

سَوَاء = برابر۔ یکساں۔ (اسم جامد)

سَوْء = بہت بری۔ (اسم مکان)

سَوْءَةٌ = شرمگاہ۔ لاش۔ (اسم واحد) (جمع
سوات ہے)

سُوَاع = بت۔ جس کو حضرت نوح علیہ السلام کی
امت عورت کی صورت بنا کر پوجتی تھی۔ (اسم
جامد)

سُوْال = پوچھنا۔ مانگنا۔ (اسم واحد) (جمع اسئلة
ہے)

سُوْد = کالے۔ سیاہ۔ (اسم جمع) (واحد اسود
ہے)

سُوْرٌ = قرآن کی سورتیں۔ (اسم جمع) (واحد
سورة ہے)

سُوْر = دیوار۔ شہر پناہ۔ (اسم واحد) (جمع سوار
و سیران ہے)

سَيِّئَةً = برائی۔ (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)	مَوْنُثْ غَائِبْ (مَوْنُثْ غَائِبْ)
سَيِّئَتْ = بد شکل کی گئی۔ سیاہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مَوْنُثْ غَائِبْ)	سَيَّرُوا = تم پھرو۔ تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَيَّارَةً = قافلہ۔	سَيِّقْ = وہ چلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
سَيَّحُوا = تم پھرو۔ تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	سَيَّلْ = بہاؤ۔ تالاب۔ (اسم مصدر)
سَيِّدٌ = سردار۔ پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع اسياد و سادة ہے)	سَيِّمًا = نشان چہرہ۔ (اسم مشتق)
سَيَّرَ = چلنا پھرتا۔ (اسم مصدر)	سَيَّنَا = ملک شام کے پہاڑ کا نام ہے۔ جہاں حضرت موسیٰ ﷺ مناجات اور اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے۔ (اسم مکان)
سَيَّرَ = عات۔ خصلت۔ (جمع سیر ہے)	سَيَّنِينَ = پہاڑ کا نام جس کو سینا بھی کہتے ہیں۔ (اسم مکان)
سَيَّرَتْ = وہ چلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)	



(ش)

شَاءَ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	وَأَحَدُ مَوْنُثْ (واحد مَوْنُثْ)
شِئَتْ = تو نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	شَارِبُونَ = پینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
شِئْتُمَا = تم دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تنبیہ مَوْنُثْ / مذکر حاضر)	شَارِكْ = تو شریک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
شِئْتُمْ = تم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	شَاطِئِي = کنارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
شِئْنَا = ہم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	شَاعِرْ = شعر بنانے والا۔ (اسم واحد) (جمع شعراء ہے)
شَاخِصَةً = اوپر لگنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)	شَافِعِينَ = سفارش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مذکر غائب

شَاكِرٌ = شکر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

شَاكِرُونَ = شکر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

شَاكِلَةٌ = عادت۔ طریقہ۔ (اسم واحد) جمع

شواکل ہے)

شَامِخَات = بلند ہونے والیاں۔ (اسم جمع)

(واحد شامخہ ہے۔ جمع مونث سالم)

شَانٌ = کام۔ حال۔ (اسم واحد) جمع شؤون

ہے)

شَانِيٌّ = دشمن۔ بری۔ (اسم صفت۔ اسم

فاعل)

شَاوِرٌ = تو مشورہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

شَاهِدٌ = گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ (اسم فاعل۔

جمع شہود ہے)

شَاهِدُونَ = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شاہد

ہے)

ش-ب

شَبِيهٌ = وہ شبہ کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

ش-ت

شِتَاءٌ = سردی کے دن۔ (اسم زمان)

شَتَّى = پراگندہ۔ (اسم جمع) (واحد شیت ہے)

ش-ج

شَجَرٌ = درخت۔ (اسم واحد) جمع اشجار

ہے)

شَجَرٌ = اس نے جھگڑا کیا۔ جھگڑا ہوا۔

اختلاف ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ جبکہ شَجَرٌ

کے بعد یَئِن ہوا۔)

شَجَرَةٌ = ایک درخت۔ (اسم واحد) جمع

اشجار ہے)

ش-ح

شُحٌّ = لالچ۔ بخلی۔ (اسم مصدر)

شُحُومٌ = چربیوں۔ (اسم جمع) (واحد شحم

ہے)

ش-د

شِدَادٌ = زبردست۔ مضبوط۔ (اسم جمع) (واحد

شدید ہے)

شَدَدْنَا = ہم نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

شَدُّوا = تم مضبوط کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

شَدِيدٌ = سخت۔ زور آور۔

ش-ر

شَر = برائی۔ (اسم واحد) (جمع شرور ہے)

شَرَاب = پینا۔ پینے کی چیز۔ (اسم واحد) (جمع اشربة ہے)

شَرِب = پانی کا حصہ۔ (اسم مصدر)

شَرِبَ = اس نے پیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرِبُوا = انہوں نے پیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرَح = اس نے کھولا۔ ظاہر کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرَذ = تو سزا دے۔ تو بھگا دے۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

شَرِذْمَةٌ = جماعت۔ تھوڑے سے آدمی۔ ناتواں

اور بے کس لوگوں کی جماعت۔ (اسم واحد۔ جمع شراذم ہے)

شَرَعَ = پانی پر ظاہر ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذكر)

شَرَر = چنگاریاں۔ (واحد شررة)

شَرَعَ = اس نے راہ ڈالی۔ اس نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرَعَ = خدا کی راہ۔ ظاہر۔ (اسم مشتق)

شَرِعة = شریعت۔ دستور دین۔ (اسم واحد۔ جمع شرع و شرع و شرع ہے)

شَرَعُوا = انہوں نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرَقِيٌّ = مشرق کی طرف۔ (اسم منسوب)

شَرْقِيَّة = آفتاب نکلنے کی طرف۔ (اسم۔ ظرف مکان)

شَرَكَ = ساجھا۔ شراکت دار۔ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کو بھی پوجنا۔ (اسم واحد۔ جمع اشراك ہے)

شُرَكَاء = ساجھی۔ (اسم جمع) (واحد شریک ہے)

شَرَوْا = انہوں نے بیچا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرِيعَةٌ = دین کی راہ۔ (اسم واحد۔ جمع شرایع ہے)

شَرِيكَ = ساجھی۔ (اسم واحد) (جمع شرکاء ہے)

ش-ط

شَطَأ = پتا۔ خوشہ۔ کوئل۔ (اسم واحد۔ جمع شَطَأ و شَطَه ہے)

شَطْر = طرف۔ سمت۔ (اسم واحد) (جمع اشطر و شطور ہے)

شَطَط = جھوٹ۔ گمراہی۔ حق سے دور ہونا۔ (اسم مصدر)

ش-ع

شَعَائِر = نشانیاں حج کی۔ عبادتیں۔ (اسم جمع)
(واحد شعیرہ ہے)

شُعَب = شاخیں۔ (اسم جمع) (واحد شعبۂ ہے)
شِعْر = کلام موزوں۔ شعور رکھنا۔ محسوس کرنا۔
(اسم واحد) (جمع اشعار ہے)

شُعْرَاء = شعر کہنے والے۔ (اسم جمع) (واحد شاعر ہے)

شِعْرٰی = ایک بہت بڑا تارہ ہے۔ جس کو عرب جاہلیت میں پوجتے تھے۔ (اسم) جہاں سورج جا کر غروب ہوتا ہے۔

شُعُوب = قومیں۔ (اسم جمع) (واحد شعب ہے)

شُعَيْب = پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سر تھے۔

ش-غ

شَغَف = اس نے فریفتہ کیا۔ (ماضی۔ واحد)
مذکر غائب

شُغْل = کام۔ بے پروائی۔ مصروفیت۔ (اسم واحد)
(جمع اشغال و شغول ہے)

شَغَلْتُ = اس نے مشغول کیا۔ (ماضی۔ واحد)
مونث غائب

ش-ف

شَفَا = کنارہ۔ تھوڑا سا باقی رہنا۔ (اسم واحد)
(جمع اشفاء ہے)

شِفَاء = تندرستی۔ آرام۔ (اسم مصدر)

شَفَاعَةٌ = سفارش۔ (اسم مصدر)

شَفَّةٌ = لب۔ (اسم واحد) (جمع شفافة شفہات ہے)

شَفَتَيْنِ = دو ہونٹ۔ (اسم تثنیہ) (واحد شفة اور جمع شفافة ہے۔ بحالت نصی و جری)

شَفَع = جوڑا۔ (اسم واحد) (جمع اشفاع و شفاع ہے)

شَفَعَاء = سفارش کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد شفیع ہے)

شَقَق = کنارہ۔ آسمان کی سرخی۔ (اسم زمان)
شَفِيع = سفارش کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد)
مذکر

ش-ق

شَق = خنی۔ سخت۔ (اسم مشتق)

شَقٌّ = پھٹنا۔ (اسم مصدر)

شِقَاق = دشمنی۔ ضد۔ لڑائی۔ (اسم مصدر)

شُقَّة = سفر دور وراز۔ (اسم واحد) (جمع شقق ہے)

شَقَقْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
شَقُوا = وہ بدبخت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

شِقْوَةٌ = بدبخت ہونا۔ بد قسمت ہونا۔ (اسم مصدر)

شَقِيٌّ = بدبخت۔ (اسم صفت)

ش-ک

شَكَّ = شبہ۔ دھوکا۔ (اسم مصدر)

شَكْرٌ = حق ماننا۔ تعریف کرنا۔ (اسم مصدر)

شَكَرَ = اس نے تعریف کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

شَكَرْتُمْ = تم نے تعریف کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

شَكْلٌ = مانند صورت۔ (اسم واحد) (جمع اشکال ہے)

شُكُورٌ = شکر گزار ہونا۔ حق ماننا۔ (اسم مصدر)

شُكُورٌ = حق ماننے والا۔ قدر دان۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

ش-م

شَمَائِلٌ = بائیں طرف والی سمتیں۔ (اسم جمع) (واحد شمال ہے)

شَمْسٌ = سورج۔

ش-ن

شَنَانٌ = دشمنی۔ بیز۔ (اسم مصدر)

ش-و

شَوَى = منہ کی کھالیں۔ کلیجہ (اسم جمع) (واحد شواة ہے)

شَوَاطُ = شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ (اسم مشتق)

شَوَّبٌ = ملاوٹ۔ (اسم مصدر)

شَوْرَى = مشورہ۔ (اسم مصدر)

شَوْكَةٌ = قوت۔ کاٹنا۔ ہتھیار۔ (اسم واحد) (جمع اشواک ہے)

ذَاتُ الشَّوْكَةِ = مسلح فوج۔ ہتھیار والی فوج۔ (مرکب اضافی)

ش-ه

شَهَابٌ = شعلہ۔ روشن ستارہ۔ (اسم واحد) (جمع شهب ہے)

شُهَبٌ = ٹوٹنے والے ستارے۔ (اسم جمع) (واحد شهاب ہے)

شَهَادَةٌ = گواہی۔ (اسم واحد) (جمع شهادات ہے)

شہید جمع شہداء ہے۔ بحالت نصی جری)
شہیق = گدھے کا پنگنا۔ گدھے کی موٹی
آواز۔ (اسم مصدر)

ش-ی

شئی ء = چیز۔ (اسم واحد) (جمع اشیاء ہے)
شیاطین = سرکش۔ نافرمان۔ دیو۔ (اسم جمع)
(واحد شیطان ہے)
شیب = بڑھاپا۔ سفید بال۔ (اسم مشتق)
شِیْبَة = سفید بالوں والا ہونا۔ (اسم مصدر)
شِیْة = داغ دھبہ۔ (اسم مشتق)
شِیْخ = بڑھا۔ بوڑھا۔ (اسم واحد) (جمع شیوخ
ہے)
شَیْطَان = شیطان۔ (اسم واحد) (جمع شیاطین
ہے)
شِیْع = فرقے۔ مددگار۔ پیروکار (اسم جمع) (واحد
شیعة ہے)
شِیْعَة = رفیق۔ فرقہ۔ گروہ۔ (اسم واحد) (جمع
شیع و اشباع ہے)
شِیْخ = بڑھے۔ بوڑھے۔ (اسم جمع) (واحد
شیخ ہے)

شَہَادَات = گواہیاں۔ (اسم جمع) (واحد
شہادة ہے)

شَہَد = اس نے گواہی دی۔ وہ حاضر ہوا۔
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

شُہْدَاء = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شہید ہے)
شَہِدْتُمْ = تم نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

شَہِدْنَا = ہم نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
شَہِدُوا = انہوں نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

شَہْر = مہینہ۔ (اسم واحد) (جمع شہور ہے)
شَہْرَیْن = دو مہینے۔ (اسم تثنیہ) (واحد شہر
جمع شہور ہے۔ بحالت نصی جری)

شَہْوَة = خواہش۔ چاہنا۔ (اسم مصدر)
شَہَوَات = خواہشیں۔ (اسم جمع) (واحد شہوة
ہے)

شُہُود = گواہ۔ حاضرین مجلس۔ (اسم جمع) (واحد
شاہد ہے)

شُہُور = مہینے۔ (اسم جمع) (واحد شہر ہے)
شَہِید = گواہی دینے والا۔ حاضر۔ (اسم واحد)

(جمع شہداء ہے)
شَہِیدَیْن = دو گواہ۔ (اسم تثنیہ) (واحد



(ص)

ص - ۱

ص = حروف مقطعات سے ہے۔

صَائِمٌ = روزہ دار۔ (اسم واحد) (جمع صائمين ہے)

صَائِمَاتٌ = روزہ رکھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَابِئُونَ = ستارہ پوجنے والے۔ ایک دین سے دوسرے دین کی طرف پھرنے والے۔ کفار کی ایک قوم جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تابع سمجھتی ہے۔ (اسم جمع) (واحد صابی ہے۔ بحالت رفعی۔ صَابِئِينَ نصی اور جری حالت)

صَابِرٌ = صبر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَابِرَةٌ = صبر کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

صَابِرُونَ = تم آپس میں صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

صَابِرُونَ = صبر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)

مذکر

صَاحِبٌ = رفیق۔ یار۔ دوست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَاحِبُ الْخُوتِ = مچھلی والا۔ یعنی حضرت یونس علیہ السلام جن کو مچھلی نگل گئی کئی دن کے بعد زندہ نکلے۔ (مركب اضافی)

صَاحِبٌ = ساتھ رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

صَاحِبَةٌ = اہلیہ۔ بیوی۔ (اسم واحد) (جمع صاحبات ہے)

صَاحِبَتِي = دو یار۔ دو دوست۔ اصل میں صاحبین تھا اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ (اسم تثنیہ) (واحد صاحب ہے)

صَاخَةٌ = آواز۔ صور پھونکنا۔ سخت آواز جو بہرا کر دے۔ (اسم مشتق)

صَادِقٌ = سچا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَادِقَاتٌ = سچی عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَادِقُونَ = سچے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد صادق ہے)

صَادِمِينَ = توڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

ص - ب

صَبَّ = ڈالنا۔ انڈیلنا۔ گرانا۔ (اسم مصدر)
 صَبَّ = اس نے بارش برسائی۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 صَبَّاح = صبح کا وقت۔ اجالا ہونا۔ (اسم مصدر)
 صَبَّار = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)
 صَبَبْنَا = ہم نے ڈالا۔ برسایا۔ (ماضی۔ جمع
 متکلم)
 صُبَّح = فجر۔ دن کا اول حصہ۔ (اسم واحد)
 (جمع اصباح ہے)
 صَبَّحَ = اس نے فجر کی۔ اس نے صبح کو
 پڑھا۔ اس نے صبح کے وقت غارت کی۔ (ماضی۔
 واحد مذکر غائب)
 صَبَّرَ = صبر کرنا۔ (اسم مصدر)
 صَبَّرَ = اس نے صبر کیا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 صَبَّرْتُمْ = تم نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 حاضر)
 صَبَّرْنَا = ہم نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 صَبَّرُوا = انہوں نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 غائب)
 صَبَّغ = سالن۔ (اسم واحد) (جمع صباغ ہے)
 صَبَّغَة = رنگ۔ (اسم واحد) (جمع اصباغ ہے)

صَاعِقَة = زمین پر گرنے والی بجلی۔ (اسم
 فاعل)
 صَاغِرُونَ = خوار ہونے والے۔ (اسم فاعل
 جمع مذکر)
 صَافَّات = صف باندھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔
 جمع مونث)
 صَافَّات = گھوڑے تین ٹانگوں پر کھڑے
 ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد صافن ہے)
 صَافُّون = قطار باندھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
 مذکر)
 صَال = پہنچنے والا۔ اصل میں صالی تھا "ی"
 تعلیل سے گر پڑی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 صَالِح = نیک مرد۔ (اسم واحد) (جمع صلحاء
 ہے)
 صَالِحَات = نیک عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد
 صالحة ہے)
 صَالِحُونَ = سب نیک مرد۔ (اسم فاعل۔ جمع
 مذکر)
 صَالِحِينَ = دو نیک مرد۔ (اسم فاعل۔ تنثیہ
 مذکر۔ بحالت نصی و جری)
 صَالُوا = پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
 صَامِتُونَ = چپ رہنے والے۔ (اسم جمع)
 (واحد صامت ہے)

صَدَدْنَا = ہم نے روکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 صَدْر = سینہ۔ (اسم واحد) (جمع صدور ہے)
 صَدْعٌ = چرنا۔ ظاہر کرنا۔ وراثہ۔ (اسم مصدر)
 ذَاتُ الصَّدْعِ = دانا اگانے والی۔ (مربک اضافی)

صَدَفَ = وہ کنارہ کش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 صَدَفَيْنِ = دو پھانک۔ دو سبب۔ (اسم تثنیہ)
 (واحد صدف ہے۔ بحالت نصی و جری)
 صِدْقٌ = سچ۔ (اسم مشتق)

صَدَقَ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 صَدَّقَ = اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ جانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 صَدَقَاتُ = حق مر۔ (اسم جمع) (واحد صدقة ہے)

صَدَقَةٌ = خیرات۔ زکاۃ۔ (اسم واحد) (جمع صدقات ہے)
 صَدَقْتُ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
 صَدَقْتُ = تو نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

صَدَقْتُ = اس نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

صَبُّوا = وہ ڈالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
 صَبِي = چھوٹا لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع صبیان ہے)

ص-ح

صَحَاف = پیالے۔ (اسم جمع) (واحد صحفة ہے)
 صُحُف = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد صحیفہ ہے)

ص-خ

صَخْرٌ = بڑا پتھر۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد صخرة ہے)
 صَخْرَةٌ = بڑا پتھر۔ چٹان۔ (اسم واحد) (جمع صخور ہے)

ص-د

صَدَّ = روکنا۔ منع کرنا۔ (اسم مصدر)
 صَدَّ = اس نے روکا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 صَدَّ = وہ روکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
 صَدَدْتُمْ = تم نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ص - ر

صُرّ = ہلا۔ مانوس کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 صِرٌّ = ٹھنڈک۔ سخت ٹھنڈی ہوا۔ (اسم مشتق)
 صِرَاط = راہ۔ (اسم واحد) (جمع صراط ہے)
 الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ = سیدھی راہ۔
 متوازن (مکب توصیفی)
 صَرَّة = فریاد۔ آواز۔ شور۔ (اسم مشتق)
 صَرَح = محل۔ قصر۔ (اسم واحد) (جمع صُرُوح ہے)
 صَرَصَرَّ = آندھی۔ ٹھنڈی۔ زور اور شور کی
 ہوا۔ (اسم واحد) (جمع صراصر ہے)
 صَرَعِي = کئے ہوئے۔ بیہوش۔ (اسم
 جمع) (واحد صریع ہے)
 صَرَف = پھیرنا۔ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)
 صَرَف = اس نے پھیرا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 صَرَفْتُ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد
 مونث غائب)
 صَرَفْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 صَرَفْنَا = ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔
 (ماضی۔ جمع متکلم)
 صَرِيخ = فریاد۔ رس۔ مدد گار۔ (اسم واحد)
 (جمع صرخاء ہے)

صَدَّقْنَا = ہم نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ جمع
 متکلم)
 صَدَّقْنَا = ہم نے سچ کہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 صَدَقُوا = وہ سچے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 غائب)
 صَدُّوا = انہوں نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 غائب)
 صُدُّوا = وہ روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
 مذکر غائب)
 صُدُّود = منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)
 صُدُّور = سینہ۔ دل۔ (اسم جمع) (واحد صدر
 ہے)
 صَدِيد = پیپ، خون سے ملی ہوئی۔ (اسم
 مشتق)
 صَدِيق = سچا دوست۔ پیارا دوست۔ (اسم
 واحد) (جمع اصدقاء ہے)
 صَدِيق = بڑا سچا۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ
 عنہ کا لقب) (اسم مبالغہ۔ جمع صدیقون ہے)
 صَدِيقَه = بڑی سچی عورت۔ (اسم واحد) (جمع
 صديقات ہے) مراد حضرت مریم علیہا السلام
 ہیں۔
 صَدِيقُونَ = سچے مومن۔ (اسم فاعل۔ جمع
 مذکر)

ص-ف

صَفَّ = قطار۔ (اسم واحد) (جمع صفوف ہے)
صَفَا = نام پہاڑ جو مکہ میں ہے۔ (اسم علم)
(اسم واحد) (جمع صفاء ہے)

صَفَحَ = کنارہ پکڑنا۔ (اسم واحد) (جمع صفاح ہے)

صَفَّرَ = زرد۔ (اسم جمع) (واحد اصفر ہے)
صَفَّرَاءَ = زرد۔ (اسم مونث) (مذکر اصفر ہے)

صَفَصَفَّ = کھلا میدان۔ (اسم مشتق)
صَفْوَان = صاف پتھر۔ (اسم مشتق)

ص-ل

صَلَّ = تو نماز پڑھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

صَلَّى = اس نے نماز پڑھی۔ (ماضی- واحد)
مذکر غائب

صَلَوَة = نماز۔ دعا۔ ورود۔ (اسم مصدر)

صَلَبَ = پیٹھ۔ قوت۔ (اسم واحد) (جمع)
اصلاب ہے) (اسم علم)

صَلَبُوا = انہوں نے دار پر کھینچا۔ (ماضی- جمع)
مذکر غائب

صَلَحَ = موافقت۔ سلامتی۔ (اسم مشتق)

صَرِيحٌ = کھیتی کاٹی ہوئی۔ ٹوٹا۔ تاریک رات۔
(اسم مشتق)

ص-ع

صَعَدَ = سخت گھاٹی۔ جہنم میں ایک پہاڑ۔ جس
پر فرشتے کافروں کو زنجیروں سے باندھ کر کھینچیں
گے اور پیچھے سے آگ کے گرزوں سے ہانکیں
گے چالیس برس میں پہاڑ پر چڑھیں گے پھر
اتاریں جائیں گے پھر انہیں پہاڑ پر چڑھایا جائے
گا اسی طرح انہیں ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا۔

صَعَقَ = وہ بیہوش ہوا۔ (ماضی- واحد)
مذکر غائب

صُعُودَ = بلندی۔ دوزخ میں ایک پہاڑ۔ (اسم)
مصدر۔ اسم علم

صَعِيدَ = زمین کی سطح۔ خاک۔ (اسم واحد)
(جمع صعد و صعادات ہے)

ص-غ

صَغَارَ = خرابی۔ ذلت۔ (اسم مشتق)

صَغَتْ = وہ ٹیڑھی ہوئی۔ (ماضی- واحد مونث)
غائب

صَغِيرَ = چھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع صغار و
اصاغیر ہے)

صَغِيرَةً = چھوٹی۔ (اسم مشتق)

صَلَح = وہ نیک ہوا۔ درست ہوا۔ (ماضی۔ غائب)

واحد مذكر غائب)

صَلَد = سخت صاف۔ چکنا۔ (اسم واحد) جمع

اصلاح ہے)

صَلَصَال = کھٹکانے والا۔ (اسم مشتق)

صَلُّوا = ورود بھیجو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)

ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلُّوا = پھر دوزخ میں اس کو بٹھاؤ۔ داخل کردو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)

صَلَوَات = رحمتیں۔ نمازیں۔ (اسم جمع) واحد

صلاة ہے)

صَلَوَاتٌ = کینہ یعنی یہودیوں کی عبادت

گاہ۔ (اسم مکان)

صَلِيٌّ = آگ میں داخل ہونا۔ (اسم صفت)

ص-م

صُم = بہرا۔ (اسم جمع) واحد اصم ہے)

صَمَد = بے پرواہ۔ بے نیاز۔ (اسم مشتق)

صَمُّوا = وہ بہرے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

غائب)

ص-ن

صَنَعَ = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صُنْعَة = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صَنَعُوا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

غائب)

صِنُون = ایک جڑ سے دو درخت نکلے

ہوئے۔ (اسم جمع) واحد صنوة ہے)

ص-و

صَوَاب = درست۔ ٹھیک بات۔ (اسم مشتق)

صَوَاع = جام۔ ایک پیالہ ہے۔ غلہ ٹاپے

کا (اسم واحد) جمع صیعان ہے)

صَوَاعِق = بجلیاں۔ (اسم جمع) واحد صاعقة

ہے)

صَوَافٍ = قطار باندھنے والے۔ (اسم جمع)

واحد صاف ہے)

صَوَامِع = یہودیوں کے عبارت خانے۔ (اسم جمع)

جمع) واحد صومعة ہے)

صَوْت = آواز۔ (اسم واحد) جمع اصوات

ہے)

صُور = صور۔ جس کو اسرائیل عَلَیْہِ السَّلَام قیامت

کے دن مخلوق کے مرنے اور زندہ کرنے کے

لئے پھونکیں گے۔ (اسم مشتق)

صُور = شکلیں۔ (اسم جمع) واحد صورة ہے)

صَوْر = اس نے صورت بتائی۔ پیدا کیا۔

(ماضی۔ واحد مذكر غائب)

صُورَة = شکل۔ صورت۔ چہرہ۔ (اسم واحد) جمع

صور ہے)

صَيَّاصِي = محفوظ مقام۔ قلعے۔ (اسم جمع)
(واحد صيصية ہے)

صِيَام = روزے رکھنا۔ (اسم جمع) (واحد صوم ہے)

صَيْد = شکار کرنا۔ (اسم مصدر)

صَيْف = موسم گرما۔ (اسم واحد) (جمع اصیاف ہے)

صَيِّب = بارش جس میں بادل بھی گرج رہے ہوں۔ (اسم مشتق)

صَيْحَةٌ = چیخ۔ عذاب۔ ہلاکت۔

صَوَّرْنَا = ہم نے شکل بنائی۔ (ماضی۔ جمع تکلم)

صَوْم = روزہ۔ (اسم واحد) (جمع صیام ہے)

ص - ه

صِهْر = سسرال۔ داماد۔ (اسم واحد) (جمع اصهار ہے)

ص - ی

(ض)

ض - ا

ضَرَكَاب (مذکر غائب)
ضَاقَتْ = وہ تنگ دل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ضَالٌّ = گمراہ۔ بہکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَالِّينَ = گمراہ ہونے والے۔ (مراد نصاریٰ)
(اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ضال ہے)

ضَامِرٌ = دبلا اونٹ۔ دبلا جانور۔ (اسم واحد)

ضَانٌ = بھیڑ۔ (اسم واحد)

ضَائِقٌ = تنگدل۔ بخیل۔ تنگ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكٌ = ہنسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكَةٌ = ہنسنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

ضَارٌّ = بگاڑنے والا۔ (اسم واحد) (جمع ضارین ہے)

ضَاقَ = وہ تنگدل ہوا۔ (ماضی۔ واحد)

آئے تب اس کا معنی بیان کرنا ہو گا جیسے
ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثال
ضَرَبَ = وہ مارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

ضَرَبْتُ = وہ ماری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مونث غائب)

ضَرَبْتُمْ = تم نے مارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
ضَرَبْنَا = ہم نے مارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
ضَرَبُوا = انہوں نے مارا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

ضَرَبُوا = وہ بیان کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
مذکر غائب)

ضَرَزَ = نقصان۔ (اسم واحد) (جمع اضمرار ہے)
ضَرِيعَ = خشک گھاس۔ زہر کی طرح ہوتی ہے
جب تک ہری رہتی ہے جانور اس کو نہیں
کھاتے۔ قیامت کے دن جہنمیوں کو بطور کھانا
پیش کی جائے گی۔ (اسم)

ض-ع

ضِعَافَ = ناتواں۔ کمزور۔ (اسم جمع) (واحد
ضَعِيفَ ہے)

ضُعْفَ = کمزوری۔ (اسم مشتق)

ضِعْفَ = مانند۔ دو مثل۔ (اسم واحد) (جمع
اضعاف ہے)

ض-ب

ضَبَحَ = گھوڑے کا ہانپنا۔ (اسم مصدر)

ض-ح

ضُحًى = دن چڑھے۔ چاشت کا وقت۔ (اسم
زمان)

ضَحِكْتُ = وہ ہنسی۔ (ماضی۔ واحد مونث
غائب)

ض-د

ضِدٌّ = مخالفت۔ (اسم واحد) (جمع اضداد ہے)

ض-ر

ضُرٌّ = جسمانی تکلیف۔ بدحالی۔ بیماری۔ زخم۔
(اسم واحد) (جمع اضمرار ہے)

ضُرٌّ = نقصان مادی یا معنوی۔ (نفع کی ضد)
ضَرَاءَ = سخت محنت۔ تکلیفیں۔ (اسم مشتق)

ضِرَارَ = تکلیف دینا۔ ایک دوسرے کو نقصان
دینا۔ (اسم مصدر)

ضَرَبَ = مارا۔ مثال بیان کرتا۔ چلاتا۔ (اسم
مصدر)

ضَرَبَ = اس نے مارا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب) (ضَرَبَ کے بعد جب مثال کا لفظ

ضَعْفٌ = وہ کمزور ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 ضَعْفَاءُ = کمزور۔ (اسم جمع) (واحد ضعیف ہے)
 ضَعُفُوا = وہ کمزور ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 ضِعْفَيْنِ = دو گنا۔ (اسم تثنیہ) (واحد ضعف اور جمع اضعاف ہے)

ضَعِيفٌ = ناتوان۔ ست۔ (اسم واحد) (جمع ضِعَاف و ضِعَفَاء ہے)

ض-غ

ضِعْفٌ = بھارو۔ بٹانوں کا مٹھا۔ (اسم واحد) (جمع اضعاف ہے)

ض-ف

ضَفَادِعٌ = میٹک۔ (اسم جمع) (واحد ضفدع ہے)

ض-ل

ضَلَّ = وہ راہ بھولا۔ وہ گمراہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)
 ضَلَّالٌ = گمراہی۔ ضلالت۔ (اسم مشتق)
 ضَلَالَةٌ = راہ بھولنا۔ (اسم مصدر)
 ضَلَلْتُ = میں راہ بھولا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 ضَلَلْنَا = ہم راہ بھولے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 ضَلُّوا = وہ راہ بھولے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ض-ن

ضَنَكًا = تنگ۔ تنگی۔ (اسم مصدر)
 ضَنِينٌ = بخیل۔ (اسم فاعل)

ض-ی

ضِيَاءٌ = روشنی۔ نور۔ (اسم جمع) (واحد ضوء ہے)
 ضَيَّرَ = نقصان۔ تنگی۔ (اسم مشتق)
 ضَيَّرِيٌّ = ظالمانہ تقسیم۔ نا انصافی۔ (اسم صفت)
 ضَيِّفٌ = مہمان۔ (اسم واحد) (جمع ضیوف)
 ضَيِّقٌ = دل کی تنگی۔ گھیر لینا۔ (اسم مصدر)
 ضَيِّقٌ = تنگ۔ بخیل۔ (اسم صفت)



(ط)

ط - ۱

طَارِقٌ = رات کا آنے والا۔ زحل تارا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَاعَةٌ = فرمانبرداری۔ (اسم مصدر)

طَاعِمٌ = کھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَاغُوتٌ = شیطان۔ سرکش بت۔ کافروں کا

پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع طواغ و طواغیت ہے)

طَاغُوْنٌ = سرکش۔ شریر۔ (اسم فاعل۔ جمع۔

واحد طاغی ہے)

طَاغِيَّةٌ = حد سے بڑھنے والی۔ زور دار آواز۔

(اسم فاعل۔ واحد مونث)

طَاغِيْنٌ = شریر۔ سرکش۔ (اسم جمع) (واحد

طاغ ہے)

طَافٌ = وہ پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَاقَةٌ = قوت۔ (اسم مشتق)

طَالَ = اس نے لمبی گزاری۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

طَالِبٌ = ڈھونڈنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

طَالُوتٌ = بنی اسرائیل کے ایک مسلمان

بادشاہ کانام۔

طَامَّةٌ = ہنگامہ۔ غلبہ کرنے والی یعنی قیامت۔

طَائِرٌ = فال بد۔ اڑنے والا۔ ایک مخصوص

پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیں۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

طَائِعِيْنَ = فرمانبرداری کرنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

طَائِفٌ = پھرنے والا۔ محافظ قلعہ۔ محافظ شہر۔

(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَائِفَةٌ = پھرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد

مونث)

طَائِفَتَانِ = دو گروہ۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر و

مونث۔ رفعی حالت)

طَائِفَتَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر و

مونث۔ نصی جری)

طَائِفِيْنَ = پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر۔ رفعی حالت)

طَابٌ = وہ پاک ہوا۔ خوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

طَارِدٌ = دھکانے والا۔ ہانکنے والا۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

(اسم فاعل)

ط - ب

طَبَاق = تہ بہ تہ کے اندر تہ۔ (اسم جمع)

(واحد طبقہ ہے)

طِبْشُم = تم پاک ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَبَعَ = اس نے مر لگائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَبَعَ = مر لگائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

طَبَّقُ = منزل۔ درجہ۔ تہ۔ پرت۔ (اسم واحد)

(جمع اطباق ہے)

طِبْنِ = وہ پاک ہوئیں۔ وہ خوش ہوئیں۔

(ماضی۔ جمع مونث غائب)

ط - ح

طَحَى = اس نے بچھایا۔ (طحو بچھانا) (اسم مصدر)

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ط - ر

طَرَّاق = راہیں۔ فرقے۔

طَرِيقُ = راستے۔ طریقے۔ (اسم جمع)

(واحد طریقہ ہے)

طَرَدْتُ = میں نے ہانکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

طَرَفُ = جماعت کا ٹکڑا۔ (اسم واحد)

(جمع اطراف ہے)

طَرَفُ = نگاہ۔ آنکھ۔ کنارہ۔ (اسم مشتق)

طَرَفِيّ = دو کنارے۔ (اسم تثنیہ)

طرف اور جمع اطراف ہے۔ اصل میں طَرَفَيْنِ

تھا "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

طَرِيّ = تازہ۔ تازگی۔ (اسم مشتق)

طَرِيقُ = راہ۔ (اسم واحد)

طَرِيقَةُ = روشن راہ۔ (اسم واحد)

(جمع طرائق ہے)

ط - س

طَسَّ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

(بالصواب)

طَسَمَ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

(بالصواب)

ط - ع

طَعَامُ = کھانا۔ (اسم مشتق)

طَعْمُ = مزہ ذائقہ۔ (اسم واحد)

(جمع طعوم ہے)

طَعِمْتُ = تم نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَعِمُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

طَعَنَ = عیب کرنا۔ نیزہ مارنا۔ (اسم مصدر)
طَعَنُوا = انہوں نے عیب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ط - غ

طَغَى = وہ حد سے بڑھا۔ اس نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
طَغَوْا = انہوں نے حد سے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
طَغَوَى = سرکشی۔ نافرمانی۔
طَغْيَان = سرکشی کرنا۔ (اسم مصدر)

ط - ف

طَفِقَ = اس نے شروع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
طَفِقَا = ان دونوں نے شروع کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
طُفِلَ = لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع اطفال ہے)

ط - ل

فَطَلَ = اوس۔ شبنم۔ (اسم واحد) (جمع طلال ہے)
طَلَّاق = عورت کو نکاح سے باہر کرنا۔ طلاق دینا۔ (اسم مصدر)

طَلَبَ = تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)
طَلَعَ = کیلا۔ کیلے کا درخت۔ (اسم واحد)
طَلَعُ = کھجور کا درخت۔ (اسم واحد)
طَلَعْتُ = وہ چمکی۔ نکلی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

طَلَّقَ = اس نے طلاق دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
طَلَّقْتُمْ = تم نے چھوڑ دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
طَلَّقْتُمَا = تم نے چھوڑ دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَلَّقُوا = تم چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
طَلِمَسْتُ = وہ مٹائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
طَلِمَسْنَا = ہم نے مٹایا۔ کھودا۔ (ماضی۔ جمع مکمل)

ط - م

طَمَعُ = حرص۔ توقع۔ آرزو۔ (اسم مشتق)

ط - و

طَوَى = پاکیزہ۔ ملک شام کی ایک وادی کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ ﷺ کو رسالت ملی۔ اس کو وادی مقدس اور وادی ایمن بھی کہتے ہیں۔



ط-ھ، ط-ی، ظ-ا



ط-ر، ط-ھ، ظ-ا



طَهَّرَ = اس نے پاک کیا۔ (ماضی- واحد
مذکر غائب)
طَهَّرَ = تو پاک کر (امر- واحد مذکر حاضر)
طَهَّرُوا = تم دونوں پاک کرو۔ (امر- تثنیہ مذکر
حاضر)
طَهَّرُوا = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل- واحد
مذکر)

ط-ی

طَيَّ = لپیٹنا۔ (اسم مصدر)
طَيِّبٌ = پاکیزہ۔ (اسم واحد) (جمع طیبون ہے)
طَيِّبَاتٌ = پاکیزہ چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد
طیبة ہے)
طَيِّبَةٌ = پاکیزہ۔ (اسم واحد) (جمع طیبات ہے)
طَيِّبُونَ = پاک لوگ۔ (اسم جمع) (واحد طیب
ہے)
طَيَّرَ = پرندہ چڑیا۔ (اسم واحد و جمع)
طَيْنٌ = گیلی مٹی۔ (اسم واحد)

(اسم علم)
طَوَّافُونَ = طواف کرنے والے۔ (اسم فاعل-
جمع مذکر)
طَوْنِي = خوبی۔ جنت کے ورخت کا نام ہے۔
طَوْدٌ = بڑا پہاڑ۔ ٹیلہ۔ (اسم جامد)
طَوْرَسِيْنَا = کوہ طور۔ جو وادی ایمن میں ہے
جہاں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو تجلی ہوئی تھی۔
طَوَّعٌ = تابعداری۔ (اسم مصدر)
طَوَّعْتُ = اس نے فرمانبردار کیا۔ (ماضی- واحد
مونث غائب)

طَوْفَانٌ = باو و باران۔ تیز آندھی۔ (اسم
مشتق)
طَوَّلَ = وراز ہونا۔ (اسم مصدر)
طَوَّلَ = فراخی۔ احسان رکھنا۔ بزرگی۔ (اسم
مشتق)
طَوِيلٌ = لمبا۔ (اسم واحد) (جمع طوال ہے)

ط-ھ

طَهٌ = حروف مقطعات۔



(ظ)



ظَالِمٌ = بے رحم۔ (اسم واحد) (جمع ظالمون
ہے)

ظ-ا

ظَلَّ = وہ تمام دن ہوا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب۔ فعل ناقص)

ظِلَال = سائے۔ (اسم جمع) (واحد ظل ہے)
ظَلَام = ظالم۔ (اسم مبالغہ)

ظِلَّة = سائبان۔ (اسم واحد) (جمع ظلل ہے)
ظَلَّتْ = وہ ہوئی۔ وہ رہی۔ (ماضی۔ واحد
مونث غائب۔ فعل ناقص)

ظَلَّتْ = تو ہوا۔ تو رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
حاضر۔ فعل ناقص)

ظَلْتُمْ = تم ہوئے۔ سارا دن رہے۔ (ماضی۔
جمع مذکر حاضر۔ فعل ناقص)

ظُلِّل = سائبان۔ (اسم جمع) (واحد ظلة ہے)
ظَلَّلْنَا = ہم نے سایہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ظَلَمَ = بے انصافی۔ ستم۔ (اسم مصدر)
ظَلَمَ = اس نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

ظَلِمَ = وہ ظلم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

ظُلُمَات = اندھیرے۔ (اسم جمع) (واحد ظلمة
ہے)

ظُلْمَةٌ = اندھیری۔ (اسم واحد) (جمع ظلمات
ہے)

ظَلَمْتُ = اس نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد
مونث غائب)

ظَالِمَةٌ = ظلم کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث)

ظَالِمُونَ = بے انصاف۔ (اسم جمع) (واحد
ظالم ہے)

ظَالِئِينَ = گمان بد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر)

ظَاهِرٌ = کھلا۔ غالب۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم
فاعل۔ واحد مذکر)

ظَاهِرَةٌ = کھلی آنکھ۔ (اسم واحد) (جمع
ظاہرات ہے)

ظَاهِرُونَ = انہوں نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

ظَاهِرِينَ = زبردست۔ غالب ہونے والے۔
(اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بصلہ۔ علیٰ)

ظ-ع

ظَعَن = سفر کرنا۔ چلنا۔ (اسم مصدر)

ظ-ف

ظُفْرٌ = ناخن۔ (اسم واحد) (جمع اظفار ہے)

ظ-ل

ظُلٌّ = سایہ۔ (اسم واحد) (جمع ظلال ہے)

ظَلَمْتُ = میں نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

ظَلَمْتُمْ = تم نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ظَلِمُوا = انہوں نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ظَلِمُوا = وہ ظلم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ظَلُّوا = وہ سارے دن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ نعل ناقص)

ظُلُوم = بے انصاف۔ (اسم مشتق)

ظَلِيلٌ = سایہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ظ-م

ظَمَاءٌ = پیاسا ہونا۔ (اسم مصدر)

ظَمَانٌ = پیاسا۔ (اسم واحد) (جمع ظمء ہے)

ظ-ن

ظَنَّ = گمان کرتا۔ خیال کرتا۔ (اسم مصدر)

ظَنَّ = اس نے گمان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ظَنَّا = ان دونوں نے گمان کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

ظَنْنَا = ہم نے گمان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ظَنَنْتُ = میں نے گمان کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

ظَنَنْتُمْ = تم نے گمان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ظَنُّوا = انہوں نے گمان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ظَنُّونَ = سب گمان۔ (اسم جمع) (واحد ظن ہے)

ظ-ه

ظَهَرَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ظَهَرَ = بیٹھ۔ (اسم واحد) (جمع ظهران ہے)

ظُهُورٌ = پیٹھیں۔ ظاہر ہونا۔ (اسم جمع۔ اسم مصدر)

ظَهْرِيٌّ = پیٹھ کے پیچھے ڈالا گیا۔ (اسم واحد) (جمع ظہاری ہے)

ظَهِيْرٌ = سارا دینے والا۔ مددگار۔ پشت۔ سواری۔ (اسم فاعل)

ظَهِيْرَةٌ = وقت ووپہر۔ (اسم واحد) (جمع ظہائروں ہے)



(ع)

سے ”عی“ گر مٹی

عَاد = ہود علیہ السلام کی قوم کا نام۔ (اسم علم)
 عَاد = دو اشخاص کے نام عَادِ اُولٰی و عَادِ ثانی - عَادِ اُولٰی قوم ہود بن عوص بن سام بن نوح علیہ السلام کو کہتے ہیں عَادِ ثانی بنو سقیم کو کہتے ہیں جو عَادِ اُولٰی کی ہلاکت کے وقت مکہ میں تھے

عَادَ = وہ پھر گیا۔ لوٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 عَادُوا = وہ پھر گئے۔ پلٹ گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

عَادُونَ = سرکش لوگ۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
 عَادِیَات = تیز دوڑنے والے اونٹ اور گھوڑے۔ (واحد عادیۃ ہے۔ جمع مونث سالم)
 عَادِیْتُمْ = تم نے دشمنی رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَادِیْنَ = گھسنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
 عَارِضٌ = پراگندہ۔ عذاب کی بدل۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

عَاشِرُوْا = تم زندگی بسر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

عَاصِفٌ = آندھی۔ (اسم صفت)

ع-۱

عَائِدُونَ = پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَائِلٌ = محتاج۔ عیال دار۔ (اسم فاعل مذکر)
 عَابِدٌ = عبادت کرنے والا۔ (اسم واحد۔ جمع عِبَاد ہے)

عَابِدَاتٌ = عبادت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ واحد عَابِدَةٌ ہے)

عَائِدُونَ = عبادت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَابِرٌ = چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
 اصل میں عَابِرِیْنَ تھا۔ ”نون“ اضافت کی وجہ سے گر گیا)

عَابِرٌ = چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 عَابِیَّةٌ = حد سے گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

عَاجِلَةٌ = دنیا کی مزدوری جلدی دینا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ مذکر عَاجِلٌ)

عَادٍ = حد سے تجاوز کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اصل میں عَادِی تھا تخفیف کی وجہ سے)

عَاصِفَةٌ = تیز چلنے والی ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث)

عَاصِفُهُ = سخت ہوا۔ (اسم واحد) جمع
عاصفات ہے)

عَاصِمٌ = بچانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَافِينَ = درگزر کرنے والے۔ (عَنْ کے
صلہ سے۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَاقِبٌ = اس نے بدلہ لیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

عَاقِبَهُ = پیچھے آنے والی۔ آخرت۔ (اسم فاعل۔
واحد مونث)

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ = آخرت کی نیکیاں
متقین کے لئے ہیں۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

عَاقَبْتُمْ = تم نے عذاب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

عَاقِبُوا = تم عذاب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

عَاقِرٌ = بانجھ۔ بوڑھی عورت۔ (اسم واحد) جمع
عقر و عواقر ہے)

عَاكِفٌ = اوندھا۔ معکف۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر)

عَاكِفُونَ = بند رہنا۔ رکے رہنا۔ معکف۔ (اسم
فاعل۔ جمع مذکر)

عَالِمٌ = دانا۔ جاننے والا۔ (اسم واحد) جمع
علماء ہے)

عَالِمُونَ = جاننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر۔ بحالت رفعی)

عَالَمِينَ = ساری مخلوقات۔ جن اور آدمی
وغیرہ۔ (اسم جمع) (واحد عالم ہے)

عَالِيٌ = بلند۔ سرکش۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَالِيَةٌ = بڑی بلند۔ اونچی۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث۔ جمع عالیات ہے)

عَالِيَهُمْ = ان کے اوپر کا لباس۔ (اسم فاعل۔
واحد مذکر۔ مضاف مضاف الیہ)

عَالِينَ = بڑے مرتبہ والے۔ سرکش۔ (اسم
فاعل۔ جمع مذکر)

عَامٌ = برس۔ (اسم واحد) (جمع اعوام ہے)
عَامِلٌ = کام کرنے والا۔ مقل۔ (اسم فاعل۔
واحد مذکر)

عَامِلَةٌ = کام کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔
(اسم فاعل۔ واحد مونث)

عَامِلُونَ = کام کرنے والے۔ زکاۃ و عشر
اکٹھی کرنے والے کارندے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

عَامِينَ = دو برس۔ (اسم تثنیہ۔ واحد عام اور
جمع اعوام ہے۔ بحالت نصی و جری)

عَاهَدٌ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

عَاهَدْتُ = تو نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)

حاضر

عَاهَدْتُمْ = تم نے اقرار کیا۔ (ماضی- جمع مذکر

حاضر

عَاهَدُوا = انہوں نے اقرار کیا۔ (ماضی- جمع
مذکر غائب)

ع-ب

عِبَاد = بندے۔ غلام۔ (اسم جمع) (واحد عبد
ہے)

عِبَادَةٌ = بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔ (اسم مشتق)

عَبْتُ = کھیل۔ بے سود۔ (اسم مشتق)

عَبْد = بندہ۔ (اسم واحد) (جمع عباد ہے)

عَبْدُ اللَّهِ = اللہ کا بندہ یعنی محمد ﷺ۔ (مركب
اضائی)عَبَدَ = اس نے عبادت کی۔ (ماضی- واحد
مذکر غائب)عَبَدْتُ = تو نے بندہ بنایا۔ تو نے غلام بنایا۔
(ماضی- واحد مذکر حاضر)عَبَدْتُمْ = تم نے عبادت کی۔ (ماضی- جمع مذکر
حاضر)عَبَدْنَا = ہم نے عبادت کی۔ (ماضی- جمع
متکلم)عَبْدَيْنِ = دو بندے۔ (اسم تثنیہ- واحد عبد
اور جمع عباد ہے۔ بحالت نصی و جری)

عِبْرَةٌ = نصیحت پکڑنا۔ (اسم مصدر)

عَبَسَ = اس نے منہ ترش کیا۔ تیوری
چڑھائی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)عَبَقَرْتُ = قیمتی پھوٹا۔ ("ی" نسبتی ہے جنوں
کے مکن کی طرف) (اسم واحد)عَبُوس = اداس۔ بہت سخت مراد قیامت۔
(اسم مشتق)عَبِيد = غلام بندے۔ (اسم جمع) (واحد عبد
ہے)

ع-ت

عَتَتْ = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی- واحد
مؤنث غائب)

عُتِلَّ = بدخو۔ کڑی طبیعت۔ (اسم مشتق)

عُتُوٌّ = شرارت۔ سرکشی کرنا۔ (اسم مصدر)

عَتَوْا = انہوں نے سرکشی کی۔ (ماضی- جمع مذکر
غائب)عَتَيْتُ = اکڑا ہوا۔ سرکش۔ (اسم واحد) (جمع
اعتاء ہے)

عَتِيد = تیار۔ موجود۔ (اسم مشتق)

عَتِيق = پرانا۔ آزاد کیا ہوا۔ (صفت مشبہ- واحد
مذکر)الْبَيْتُ الْعَتِيقُ = خانہ کعبہ۔ کیونکہ لوگوں
کے قبضہ سے آزاد کیا گیا اور لوگوں کو جہنم کے

عذاب سے آزاد کرنے والا ہے۔ (مركب توصیفی)

ع-ث

عَثِرَ = خبر کی گئی۔ اطلاع دی گئی۔ (ماضی)
مَجُول۔ واحد مذکر غائب

ع-ج

عُجَاب = تعجب میں ڈالنے والا۔ (اسم)
مبالغہ

عِجَاف = دہلے۔ لاغر۔ (اسم جمع) (واحد)
عَجِيفٌ ہے

عَجَبٌ = بہت خوش۔ (اسم واحد) (جمع)
اعجاب ہے

عَجَبَتَ = تو نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)
حاضر

عَجَبْتُمْ = تم نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)
حاضر

عَجِبُوا = انہوں نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ جمع)
مذکر غائب

عَجِزْتُ = میں عاجز ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
عَجَلٌ = گائے کا بچہ۔ بچھڑا۔ (اسم واحد) (جمع)

عَجُولٌ ہے
عَجَلٌ = جلدی کرتا۔ (اسم مصدر)

عَجَّلَ = اس نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد)

مذکر غائب

عَجِلَ = تو جلدی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
عَجِلْتُ = میں نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد)
متکلم

عَجِلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر)
حاضر

عَجَلْنَا = ہم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
عَجُوزٌ = بڑھیا۔ (اسم واحد) (جمع عَجُوز و عَجَائِز ہے)

عَجُولٌ = جلد باز۔ (اسم فاعل۔ مبالغہ)
عَجِيبٌ = نادر۔ (اسم مشتق)

ع-د

عَدَّ = گننا۔ شمار کرتا۔ (اسم مصدر)

عَدَّ = اس نے گنا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عِدْ = تو وعدہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

عَدَاوَةٌ = دشمنی۔ (اسم مصدر)

عِدَّةٌ = گنتی۔ عورت کے سوگ کی مدت۔
مطلقہ تین ماہ یا تین حیض عدت۔ بیوہ چار ماہ دس

دن۔ مطلقہ یا بیوہ حاملہ لڑکا جنمنے تک۔ (اسم واحد)
(جمع عِدَدٌ ہے)

عُدَّةٌ = سامان۔ (اسم واحد) (جمع عُدَدٌ ہے)

عُدْتُمَ = تم نے پھر کیا۔ تم دوبارہ لوٹے۔

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ع-ر

عَرَءَ = صاف میدان۔ جس میں گھاس نہ ہو۔
 (اسم واحد) (جمع اعراء ہے)
 عَرْبٌ = پیار والی عورتیں۔ جو خاوند پر عاشق
 ہوں۔ (اسم جمع) (واحد عَرْوَب ہے)
 عَرَبِيٌّ = عرب والا۔ (اسم منسوب)
 عَرْجُونٌ = گھاس۔ کھجور کی سوکھی شاخ۔ (اسم
 واحد) (جمع عراجین ہے)
 عَرْشٌ = چھت۔ تخت۔ اللہ تعالیٰ کا تخت۔
 (اسم واحد) (جمع عَرْوُش ہے)
 عَرْضٌ = چوڑائی۔ (اسم واحد) (اسم مصدر)
 (جمع عروض ہے)
 عَرْضٌ = عزت یا مال۔ سامان دنیا۔ سونے اور
 چاندی کے سوا۔ (اسم واحد) (جمع اعراض ہے)
 عَرْضٌ = اس نے پیش کیا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 عَرْصَةٌ = نشانہ۔ حیلہ۔ ڈھال۔ (اسم مشتق)
 عَرَضْتُمْ = تم نے پروے میں چھپایا۔ تم نے
 اشارہ میں کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 عَرَضْنَا = ہم نے ظاہر کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 عَرَضُوا = وہ ظاہر کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔
 جمع مذکر غائب)
 عَرَفَ = اس نے پہچانا۔ (ماضی۔ واحد

عَدَدٌ = اس نے گن گن رکھا۔ اس نے شمار
 کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 عَدَسٌ = مسور۔ (اسم جمع) (واحد عدسة ہے)
 عَدَلٌ = برابر کرنا۔ انصاف کرنا۔ (اسم مصدر)
 عَدَلٌ = اس نے برابر کیا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 عَدُنٌ = ہمیشہ رہنے کی جگہ۔ جنت۔ (اسم۔
 ظرف مکان)
 عُدْنَا = ہم پھر لوٹے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 عَدُوٌّ = زیادتی۔ شرارت۔ (اسم مشتق)
 عَدُوٌّ = دشمن۔ (اسم واحد) (جمع اعداء ہے)
 عُدْوَانٌ = ظلم۔ زیادتی۔ (اسم مشتق)
 عُدْوَةٌ = وادی کا کنارہ جو دور بھی ہو اور
 بلند بھی۔ (اسم مشتق)

ع-ذ

عَذَابٌ = سزا۔ (اسم واحد) (جمع اعذبة ہے)
 عَذَبٌ = میٹھا۔ (اسم مشتق)
 عَذَبٌ = اس نے سزا دی۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 عَذَبْنَا = ہم نے سزا دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 عَذْتُ = میں نے پناہ لی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 عَذُرٌ = بہانہ۔ الزام۔ (اسم واحد) (جمع اعدار
 ہے)

مذکر غائب)

عَرَفَ = اس نے معلوم کروایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

عُرِفَ = مشہور۔ نیکی۔ احسان۔ (اسم مشتق)

عَرَفَات = عرفات۔ (اسم مکان) مکہ سے نو

کوس پر ایک جگہ ہے۔ بروز عرفہ یعنی نویں ذی

الحجہ کو حاجی وہاں کھڑے ہو کر لبیک اور دعا

پڑھتے ہیں وہیں نماز ظہر اور عصر ادا کر کے مکہ

کو لوٹتے ہیں۔

عَرَفْتُ = تو نے پہنچوایا۔ معلوم کروایا۔ (ماضی۔

واحد مذکر حاضر)

عَرَفْتُ = تو نے پہچانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

عَرَفُوا = انہوں نے پہچانا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

عَرِمَ = سخت سیلاب کی رو۔ جنگلی۔ نر چوہا۔

(اسم مشتق)

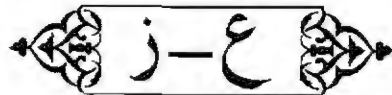
عُرْوَة = گوشہ۔ آنہورے کا دستہ۔ (اسم مشتق)

عُرُوش = تخت۔ چھتیں۔ (اسم جمع) (واحد

عرش ہے)

عَرِیض = چوڑا۔ (اسم واحد) (جمع عرض

ہے)



عَزَّ = بزرگی۔ (اسم مشتق)

عَزَّ = وہ غالب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عِزَّة = اقبال۔ زور۔ (اسم مشتق)

عَزَّزْتُمُوْا = تم نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

عَزَّزْنَا = ہم نے قوت دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عَزَّزُوا = انہوں نے قوت دی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

عَزَلْتُ = تو نے کنارہ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

عَزَمَ = وہ مستعد ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عَزَمَ = ہمت۔ قصد۔ (اسم مشتق)

عَزَمْتُ = تو نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

عَزَمُوا = انہوں نے قصد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

عُزِّيَ = بت یا درخت تھا۔ جس کو ظہور

اسلام سے پہلے بنو مسلم وغیرہ کفار عرب پوجتے

تھے۔ اس کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بکرم

رسول اللہ ﷺ نیست و نابود کر دیا۔ (اسم علم)

عُزَيْرُ = پیغمبر ہیں۔ جو بنی اسرائیل شرخیا کے

بیٹے سبط لادی سے ہیں جو نسب میں ہارون بن

عمران تک پہنچتے ہیں۔ یہودی ان کو نادانی سے

اللہ کا بیٹا کہتے ہیں۔

عَزِيزٌ = عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ اللہ

تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع اعزاز و اعزاء و اعزۃ ہے)

عَزِيزٌ = گروہ در گروہ۔ جماعت۔ (اسم تثنیہ)
(واحد عزۃ اور جمع عزى ہے)

ع-س

عَسَى = امید۔ قریب۔ شاید۔ (فعل مقاربہ)

عُسْرٌ = تنگی۔ سختی۔ (اسم مشتق)

عَسِرٌ = سخت ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

عُسْرَى = سختی۔ تگدستی۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)

عُسْرَةٌ = دشواری۔ تگدستی۔ (اسم مشتق)

عَسْعَسٌ = رات آئی۔ رات گزاری۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

عَسَقٌ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

عَسَلٌ = شہد۔ (اسم واحد) (جمع اعسال ہے)

عَسَيْتُمْ = تم نے امید کی۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)

عَسِيرٌ = مشکل۔ (اسم صفت)

يَوْمٌ عَسِيرٌ = روز قیامت۔ (مركب توصیفی)

ع-ش

عِشَاءٌ = رات کی نماز۔ (اسم واحد) (جمع)

عَشَى و عَشَا (ہے)

عِشَارٌ = اونٹنیاں۔ دس ماہ کی حاملہ جننے کے

قریب۔ (اسم جمع) (واحد عشاء ہے)

عَشْرٌ = دس عورتیں۔ (اسم عدد)

عَشْرَةٌ = دس مرد۔ (اسم عدد)

عَشْرُونَ = بیس۔ (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

عَشَى = شام کا وقت۔ (اسم جمع) (واحد

عشیۃ ہے)

عَشِيَّةٌ = شام۔ مغرب سے عشاء تک کا

وقت۔ (اسم واحد) (جمع عشی ہے)

عَشِيرٌ = رفیق۔ خاندن۔ (اسم واحد) (جمع

عشراء ہے)

عَشِيرَةٌ = قبیلہ۔ برادری کے لوگ۔ گھرانہ۔

(اسم واحد) (جمع عشائر و عشیرات ہے)

ع-ص

عَصَاٌ = لاشی۔ چھڑی۔ (اسم واحد) (جمع عصی

ہے)

عَصَى = اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذكر غائب)

عُصْبَةٌ = گروہ۔ دس سے چالیس تک یا تیس

سے چالیس تک۔ (اسم واحد) (جمع عصب ہے)

عَصْرٌ = زمانہ۔ سہ پہر۔ نماز عصر۔ (اسم واحد)

(جمع عصور ہے)

عَضِيْنٌ = بوئیاں۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم جمع)
(واحد عضا ہے)

ع-ط

عَطَاءٌ = بخشش دینا۔ بخشا۔ (اسم مصدر)
عِظْفٌ = بازو۔ طرف۔ پہلو۔ (اسم واحد) جمع
اعطاف و عطاف و عطوف ہے
عُظِّلْتُ = وہ چھوڑی گئی۔ ماضی مجہول۔ واحد
مونث غائب

ع-ظ

عِظٌ = تو نصیحت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
عِظَامٌ = ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد عظم ہے)
عِظْمٌ = ہڈی۔ (اسم واحد) جمع عظام ہے
عِظْوًا = تم نصیحت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
عِظِيْمٌ = مرتبہ والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت)

ع-ف

عَفَاً = اس نے معاف کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عَفْرِيتٌ = دیو۔ (اسم واحد) جمع عفاریت ہے
عَفُوٌّ = گناہ معاف کرنے والا۔ (اسم صفت)

عَصْفٌ = سخت ہوا۔ بھوسا۔ ہلاک کرتا۔ (اسم مصدر) (اسم جمع) (واحد عصوف ہے)

عِصْمٌ = نکاح۔ ناموس۔ عقد۔ (اسم جمع) (واحد عصمة ہے)

عَصَوًا = انہوں نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

عِصِيٌّ = لائصیاں۔ (اسم جمع) (واحد عصا ہے)
عِصِيٌّ = نافرمان۔ (اسم واحد) جمع عصیون ہے

عِصْيَانٌ = گناہ۔ (اسم مشتق)

عَصِيْبٌ = سخت۔ وشوار۔ (اسم واحد) جمع عصب ہے

عَصِيْتٌ = تو نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

عَصِيْتُمْ = تم نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَصِيْنَا = ہم نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ع-ض

عَضْدٌ = بازو۔ قوت۔ (اسم واحد) جمع اعضاء ہے
عَصَوًا = انہوں نے دانتوں سے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

مبالغہ)

عَفُو = ضرورت سے زائد مال۔ معاف کرنا۔
جبکہ ”با“ کا صلہ ہو۔

عَفَوَا = انہوں نے معاف کیا۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

عَفَوْنَا = ہم نے معاف کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عَفِيَ = وہ معاف کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

ع-ق

عِقَابٌ = سزا۔ عذاب۔ (اسم مصدر)

عَقَبَ = اولاد۔ نسل۔ ایڑی۔ (اسم واحد) جمع
اعقاب ہے)

عُقْبَى = آخرت۔ بدلہ۔ (اسم تنفیل۔ واحد
مونث)

عُقْبَةُ = پہاڑ کی چوٹی۔ گھاٹی۔ جہاں سے مشکل
سے اتر چڑھ سکیں۔ (اسم واحد) جمع عقبات ہے)

عَقَبَى = دو ایڑیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی
و جری۔ واحد عقب اور جمع اعقاب ہے)

عُقْدٌ = گرہیں۔ (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عُقْدٌ = گرہ۔ نکاح۔ عہد و پیمان۔ (اسم مصدر)

عُقْدَةُ = گرہ۔ (اسم مشتق)

عَقَدْتُ = اس عورت نے عہد باندھا۔

(ماضی۔ واحد مونث غائب)

عَقَّدْتُمْ = تم نے باندھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
حاضر)

عَقَّرَ = اس نے کوچیں کاٹیں۔ اس نے پاؤں
کاٹے۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عَقَّرُوا = انہوں نے پاؤں کاٹے۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

عَقَّلُوا = انہوں نے سمجھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

عُقُودٌ = اقرار۔ (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عَقِيمٌ = بانجھ۔ (مرد یا عورت) خشک۔ لڑائی۔
روز قیامت (اسم واحد) جمع عقانم و عقم
ہے)

ع-ل

عَلَى = اوپر۔ (حرف جر)

عَلَاَ = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

عَلَى = بلند۔ (اسم تنفیل۔ جمع مونث واحد
غلی)

عَلَامٌ = بڑا جاننے والا۔ (اسم مبالغہ)

عَلَامَاتٌ = نشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد علامة
ہے)

عَلَانِيَةً = کھلا۔ (اسم مصدر)

عَلَّقُوا = خون کی پٹکی۔ (اسم مصدر)	عَلِمْنَا = ہم سکھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)
عَلَقَةٌ = خون بندھا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع علق ہے)	عَلِمُوا = انہوں نے جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عِلْمٌ = جانتا۔ (اسم واحد) (جمع علوم ہے)	عَلِمُوا = وہ غالب ہوئے۔ انہوں نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عِلْمٌ = اس نے معلوم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	عَلِمُوا = اللہ تعالیٰ کا نام۔ بلند مرتبے والا۔ (اسم واحد) (جمع علیون ہے)
عَلَّمَ = اس نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	عَلِمُوا = بہت اوپر۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)
عُلَمَاءُ = عالم۔ دانہ۔ (اسم جمع) (واحد عالم ہے)	عَلِمْتُ = اس نے جانا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
عَلِمْتُ = تو نے جانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	عَلِمْتُ = تو نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
عَلِمْتُ = میں نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	عَلِمْتُ = تم نے سکھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
عَلِمْتُمْ = تم نے سکھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	عَلِمْتُمْ = ان پر۔ "علی" حرف جار ہے ہم اس کی ضمیر جمع مذکر کے لئے)
عَلِمْتُمْ = تم نے جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	عَلِمْتُمْ = کس چیز سے۔ اس کی اصل عن ما تھی۔ عن سے ما (کس چیز) "نون" کو میم کر کے ادغام کیا۔ الف گرا دیا۔

عَمَّ = پچا۔ (اسم واحد) جمع اعمام و عمومة (ہے)	عَمَرُوا = انہوں نے بسایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عَمِي = اندھا پن۔ (اسم صفت)	عَمِل = کام۔ (اسم واحد) جمع اعمال ہے
عَمَّات = پھوپھیاں۔ (اسم جمع) واحد عمۃ (ہے)	عَمِلَ = اس نے کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عِمَاد = کھمبے۔ بلند عمارتیں۔ ستون۔ (اسم جمع) واحد عمد ہے	عَمِلْتُ = اس نے کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
عِمَارَةٌ = آباد کرنا۔ (اسم مصدر)	عَمِلْتُمْ = تم نے کام کیا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَمَدٌ = ستون۔ کھمبا۔ (اسم واحد) جمع عماد ہے	عَمِلُوا = انہوں نے کام کئے۔ انہوں نے عمل کئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عُمُر = جینا۔ زندگی۔ (اسم مشتق) مگر یہ بالفتح قسم کے ساتھ خاص ہے۔	عَمُوا = وہ اندھے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عُمُر = جان۔ (اسم واحد) جمع اعمار ہے	عَمُونٌ = دل کے اندھے۔ (اسم جمع) واحد اعمی ہے
عِمْرَان = دو اشخاص کے نام۔ ایک حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہ السلام کے باپ تھے جن سے یہ دونوں حضرات آل عمران کہلاتے ہیں۔ یہ عمران مالیش کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دوسرے حضرت مریم علیہا السلام کے باپ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا تھے۔ جن سے حضرت مریم و حضرت عیسیٰ علیہ السلام آل عمران کہلاتے ہیں یہ عمران ماتان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ (اسم علم)	عَمِيَان = وہ اندھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عُمُرَةٌ = زیارت۔ چھوٹا حج۔ (اسم واحد) جمع عمر و عمرات ہے	عَمِيَان = اندھے۔ (اسم جمع) واحد اعمی ہے
	عَمِيَتْ = وہ اندھی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
	عَمِيَتْ = وہ چھپائی گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)
	عَمِيقٌ = گہرا۔ (اسم واحد) جمع غُمُق و

عُمُق و عمیق ہے)

عَمِین = دل کے اندھے۔ (اسم جمع) (واحد)
اعمی ہے)

ع-ن

عَن = سے۔ (حرف جار)

عِنَب = انگور۔ (اسم واحد) (جمع اعناب ہے)

عَنَت = مشقت۔ (اسم مشتق)

عَنَت = وہ جھکی۔ اس نے عاجزی کی۔ (ماضی)

واحد مونث غائب)

عَنِتَّ = تم مشکل میں پڑے۔ (ماضی) جمع مذکر حاضر

عِنْدَ = نزدیک۔ (اسم ظرف)

عُنُق = گردن۔ (اسم واحد) (جمع اعناق ہے)

عَنَكَبُوت = کھڑی۔ (اسم واحد) (جمع عناکب ہے)

عَنِید = دشمن۔ ضد کرنے والا۔ تاق لڑنے

والا۔ (اسم صفت) (جمع عند ہے)

ع-و

عَوَان = میانہ سال۔ ادھیڑ عمر۔ (اسم واحد)

(جمع عون ہے)

عَوَج = عیب۔ بدخلق۔ ٹیڑھ پن۔ (اسم مشتق)

عَوَزَات = شرمگاہیں۔ ننگے ہونے کے وقت۔

(اسم جمع) (واحد عَوَزَة ہے)

عَوَزَة = پردہ۔ شرمگاہ۔ ننگا کھلا۔ وہ چیز جس

کے دکھانے میں شرم محسوس ہو۔ (اسم واحد) (جمع)

عورات ہے)

عَوَقَب = وہ سزا دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

عَوَقَبْتُمْ = تم سزا دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔

جمع مذکر حاضر)

ع-ہ

عَهْد = اقرار۔ قول۔ (اسم واحد) (جمع عهود

ہے)

عَهِدَ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی) واحد

مذکر غائب)

عَهِدْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی) جمع متکلم

عِہْن = رنگین اون۔ رنگین بال۔ (اسم واحد)

(جمع عہون ہے)

ع-ی

عِید = مسلمانوں کی خوشی کا دن۔ (اسم واحد)

(جمع اعیاد ہے)

عِیر = قافلہ۔ (اسم واحد) (جمع عیرات ہے)

عِیسیٰ = پیغمبر کا نام۔ حضرت مریم علیہا السلام

کے بیٹے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ زندہ چوتھے

آسمان پر گئے۔ (اسم علم)	بحالت رُفعی (واحد عین اور جمع عیون ہے)
عِشَّةٌ = گزران۔ زندگی۔ جینا۔ (اسم مصدر)	عَيْنَيْنِ = دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی)
عَيْلَةٌ = محتاجی۔ فقر و فاقہ۔	و جری (واحد عین اور جمع عیون ہے)
عَيْنٌ = بڑی آنکھوں والیاں۔ موٹی آنکھوں والیاں۔	عُيُونٌ = آنکھیں۔ چشمے۔ (اسم جمع) (واحد عین ہے)
عَيْنٌ = چشمہ۔ آنکھ۔ سورج۔ (اسم واحد) (جمع عیون ہے)	عَيْنَيْنَا = ہم تھک گئے۔ عاجز ہوئے۔ (ماضی۔ جمع / تثنیہ متکلم)
عَيْنَانِ = دو چشمے۔ دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ)	أَفْعَيْنَا = کیا ہم تھک گئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)



(غ)

غ-ا	غ-ا
غَائِبَةٌ = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	غَارٌ = کھوہ۔ گڑھا۔ غار۔ (اسم واحد) (جمع اغوار ہے)
غَائِبُونَ = چھپنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَارِہِیْنَ = تادان دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
غَائِبِينَ = چھپ رہے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَاسِقٌ = رات کا اندھیرا۔ چاند گرہن۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
غَائِطٌ = کشادہ۔ زمین۔ پاخانہ۔ (اسم مکان)	غَاشِیَةٌ = چھپانے والی۔ قیامت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
غَائِطُونَ = غصے میں ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَافِرٌ = گناہ چھپانے والا۔ بخشنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
غَابِرُونَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَافِرِينَ = گناہ چھپانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
غَابِرِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	بحالت نصی و جری

غَافِلٌ = بے خبر۔ (اسم فاعل) (جمع غافلون) غَائِبٌ = غائب (غافلون)
 غَافِلَاتٌ = بے خبر عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد غافلة ہے)
 غَالِبٌ = زبردست۔ (اسم واحد) (جمع غالبون)

غ-ر

غَرَّ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غرائب)
 غَرَابٌ = کوا۔ (اسم واحد) (جمع غربان ہے)
 غَرَابِيبٌ = کالے۔ سیاہ کوعے۔ (اسم جمع) (واحد غراب ہے)

غَرَامٌ = تداوان۔ حرص۔ (اسم جمع) (واحد غریم ہے)
 غَرَبْتُ = وہ ڈوبی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غارب)
 غَرَبِيٌّ = مغرب کی طرف والا۔ (اسم منسوب)
 غَرَبِيَّةٌ = مغرب والی۔ (اسم واحد) (جمع غرائب ہے)

غَرَّتْ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غرائب)
 غَرَفٌ = بالا خانہ۔ روشن دان۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)
 غُرَفَاتٌ = جھڑکے۔ کھڑکیاں۔ (اسم جمع) (واحد غرف ہے)
 غُرْفَةٌ = چلو بھر پانی۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)

غَاوُونَ = گمراہ۔ (اسم جمع) (واحد غاوی ہے)

غ-ب

غَبْرَةٌ = گرد و غبار۔ (اسم مصدر)

غ-ث

غُثَاءٌ = سوکھی گھاس۔ کوڑا۔ (اسم واحد) (جمع اغشاء ہے)

غ-د

غَدٌّ = آئندہ۔ کل۔ قیامت۔ (اسم)
 غَدَاءٌ = صبح کا کھانا۔ (اسم واحد) (جمع اغذیة ہے)
 غَدَاةٌ = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع غدوات ہے)
 غَدَقٌ = بہت پانی والا چشمہ۔
 غَدَوٌ = صبح کے وقت جانا۔ (اسم مصدر)
 غَدَوَا = وہ صبح کو چلے۔ (ماضی۔ جمع مذكر)

غَصَّةٌ = نخل۔ گلے میں پھنسا۔ (اسم واحد)
(جمع غصص ہے)

غ-ض

غَضَبٌ = غصہ کرتا۔ (اسم مصدر)
غَضِبَ = اس نے غصہ کیا۔ (ماضی۔ واحد)
(مذکر غائب)
غَضَبَانِ = غصہ سے بھرا ہوا۔ (اسم صفت)
غَضِبُوا = وہ غصہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

غ-ط

غِطَاءٌ = پردہ۔ اندھیری۔ (اسم واحد) (جمع)
اغطیۃ ہے

غ-ف

غَفَّارٌ = بڑا بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)
غَفَرَ = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
غُفْرَانٌ = بخشش۔ (اسم مصدر)
غَفَرْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
غَفَلَةٌ = بے خبری۔ بھول۔ (اسم مصدر)
غَفُورٌ = بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)

غ-ل

غَرَقٌ = پانی میں ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُوبٌ = آفتاب ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُورٌ = فریب دینا۔ (اسم مصدر)

غُرُورٌ = فریب دینے والا۔ (صیغہ مبالغہ۔ واحد)

غ-ز

غَزًى = مجاہد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے

والے۔ (اسم جمع) (واحد غازی ہے)

غَزَلٌ = سوت۔ دھاگا۔ (اسم مصدر)

غ-س

غَسَّاقٌ = پیپ۔ (اسم مشتق)

غَسَقَ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

غَسْلِینٌ = زخم کا دھوون۔ (اسم مشتق)

غ-ش

غَشَاوَةٌ = ڈھانپنا۔ چھپانا۔ (اسم مصدر)

غِشَاوَةٌ = غلاف۔ آنکھ کا پردہ۔ (اسم مصدر)

غَشَى = اس نے چھپایا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

غ-ص

غَصَبٌ = چھین لینا۔ (اسم مصدر)

غِلٌّ = دشمنی- کینہ- (اسم مشتق)

غَلَّ = اس نے چھینا- خیانت کی- (ماضی- واحد
مذکر غائب)

غِلَاطٌ = بے رحم فرشتے- (اسم جمع) (واحد
غلیظ ہے)

غِلَامٌ = لڑکا- (اسم واحد) (جمع غلمان ہے)

غِلَامِینَ = دو لڑکے- (اسم تثنیہ- بحالت نصی
و جری) (واحد غلام اور جمع غلمان ہے)

غُلْبٌ = گھنے- طے ہوئے درخت- (اسم جمع)
(واحد اغلب ہے)

غُلْبٌ = طاقت- زور- (اسم مشتق)

غَلَبْتُ = وہ غالب آئی- (ماضی- واحد مونث
غائب)

غَلِبْتُ = وہ مغلوب کی گئی- (ماضی مجہول-
واحد مونث غائب)

غَلِبُوا = وہ زبردست ہوئے- (ماضی- جمع مذکر
غائب)

غَلِبُوا = وہ مغلوب کئے گئے- (ماضی مجہول-
جمع مذکر غائب)

غُلْتُ = وہ باندھی گئی- (ماضی مجہول- واحد
مونث غائب)

غِلْظَةٌ = سختی- (اسم مشتق)

غُلْفٌ = پردہ- (اسم جمع) (واحد غلاف ہے)

غَلَقْتُ = اس نے باندھا- بند کیا- (ماضی-)

واحد مونث غائب)

غِلْمَانٌ = لڑکے- چھوٹے بچے- (اسم جمع)
(واحد غلام ہے)

غُلُّوا = تم گردن میں طوق ڈالو- (امر- جمع
مذکر حاضر)

غَلَّیْتُ = دیگ کا جوش مارنا- (اسم مصدر)

غَلِیْظٌ = سخت- گاڑھا- (اسم صفت)

غ-م

غَمٌّ = تنگی- رنج- (اسم واحد) (جمع غموم ہے)

غَمْرَةٌ = سختی- بے ہوشی- (اسم واحد) (جمع
غَمَرَاتٌ ہے)

غَمَرَاتٌ = بے ہوشیاں- سختیاں- (اسم جمع)
(واحد غمرۃ ہے)

غُمَّةٌ = فکر- رنج- (اسم واحد) (جمع غمم ہے)

غَمَامٌ = بادل- (اسم جمع) (واحد غم ہے)

غ-ن

غَنَمٌ = بکری- (اسم واحد) (جمع اغنام ہے)

غَنِمْتُ = تم لوٹ لائے- (ماضی- جمع مذکر
حاضر)

غَنِيٌّ = بے پرواہ- اللہ تعالیٰ کا نام- (اسم واحد)
(جمع اغنیاء ہے)

غ-ی

غَمّی = دوزخ-گمراہ ہونا۔ (اسم صفت)
 غِیَابَتٌ = کنویں کی گہرائی۔ میدان کی انتہا
 جس میں آدمی چھپ جائے۔ (اسم مشتق)
 غِیْب = چھپی چیز۔ چھپی بات۔ (اسم مصدر)
 غِیْبَةُ = کسی کی اس کے پیچھے ہڈی کرنا۔ (اسم مصدر)
 غَيْثٌ = بارش۔ (اسم واحد) جمع غیوث و
 اغیاث ہے)
 غَمَزَ = سوائے۔ مگر۔ نہیں۔ (اسم اشتناء)
 غِیْضٌ = سکھایا گیا۔ خشک کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔
 واحد مذکر غائب)
 غَنِظٌ = غصہ۔ (اسم مصدر)
 غُیُوبٌ = چھپی چیزیں۔ (اسم مصدر)

غ-و

غَوَّیَ = وہ بے راہ چلا۔ وہ بری راہ چلا۔
 (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 غَوَّاشٌ = پردے۔ سائبان۔ (اسم جمع) (واحد
 غوش ہے)
 غَوَّاصٌ = غوطہ لگانے والا۔ غوطہ خور۔ (اسم
 فاعل۔ واحد مذکر)
 غَوَّرَا = گہرا پانی۔ نیچے اترا ہوا پانی۔ (اسم
 مصدر)
 غَوَّلَ = سر پھرتا۔ سر چکراتا۔ (اسم مصدر)
 غَوَّیَ = گمراہ۔ (اسم مشتق)
 غَوَّیْنَا = ہم گمراہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)



(ف)

ف-ا

فَائِزُونَ = مراد کو پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔
 جمع مذکر)
 فَاءُ وَا = وہ پھرے۔ انہوں نے رجوع کیا۔
 (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 فَاتَ = وہ نابود ہو گیا۔ مر گیا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)

فَ = پھر۔ پس۔ (حرف عطف اور حرف جزاء)
 (ہے)
 فَاءُ تَ = وہ پھر آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث
 غائب)

فِتْنَةٌ = گروہ۔ جماعت۔ (اسم واحد) (تثنیہ فتنان ہے)

فِتْنَانٍ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی) (واحد فتنۃ ہے)

فِتْنَتَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ کی نصی و جری حالت) (واحد فتنۃ ہے)

فَاتِحِينَ = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ = بہتر کھولنے والا۔ اللہ تعالیٰ (مركب اضافی)

فَاتِينَ = جانچنے والے۔ گمراہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَاجِرٌ = بدکار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاحِشَةٌ = بدکار عورت۔ زنا۔ (اسم واحد) (جمع فواحش ہے)

فَارَ = اس نے جوش مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَارِضٌ = بوڑھی گائے۔ (اسم صفت)

فَارِغٌ = فراغت پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَارِقَاتٌ = جدا کرنے والی ہوائیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

فَارِقُوا = تم جدا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

فَارِهِينَ = تکلف کرنے والے۔ اکڑنے

والے۔ خوش ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَارَزَ = وہ کامیاب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَاسِقٌ = بدکار۔ نافرمان۔ (اسم واحد) (جمع فاسقون ہے)

فَاصِلٌ = جدا کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاصلین ہے)

خَيْرُ الْفَاصِلِينَ = اللہ تعالیٰ۔ (مركب اضافی)

فَاطِرٌ = چیرنے والا۔ پھاڑنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاعِلٌ = کام کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاعلون ہے)

فَاقِرَةٌ = کمر توڑنے والا بڑا حادثہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

فَاقِعٌ = خالص زرد رنگ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاقِهُةٌ = میوہ۔ (اسم واحد) (جمع فواکہ ہے)

فَاقِهُونَ = خوش ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد فاقہۃ ہے)

فَالِقٌ = چیرنے والا۔ نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَانٍ = فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاهُ = اس کا منہ۔ (اس کا اصل فوہہ تھی۔
 ”ہ“ ضمیر لگنے سے واؤ کو الف سے بدلا۔ ”ہ“
 اصلی گر گئی) (مربک اضافی)

ف-ت

فَتْنُكُمْ = تم آزمائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع
 مذکر حاضر)
 فَتَنُوا = انہوں نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع
 مذکر غائب)
 فَتِنُوا = وہ آزمائش کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔
 جمع مذکر غائب)
 فَتُونٌ = آزمائنا۔ (اسم مصدر)
 فَتَيَاتٌ = لونڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد فتاة ہے)
 فَتَيَانٍ = دو جوان مرد۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی
 اور جمع فَتَيَّةٌ ہے)
 فَتَيَانٍ = جوان۔ غلام۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی
 اور جمع فَتِيَّةٌ ہے)
 فَتِيَّةٌ = جوان۔ (اسم جمع) (واحد فتی ہے)
 فَتِيلٌ = کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ۔ (اسم واحد)
 (جمع فتایل ہے)

ف-ج

فَجَّ = پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ (اسم
 واحد) (جمع فجاج ہے)
 فَجَّارٌ = بدکار۔ (اسم جمع) (واحد فاجور ہے)
 فَجْرٌ = صبح صادق۔ گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)
 فَجْرَةٌ = بدکار۔ ڈھیٹ۔ (اسم جمع) (واحد فاجور
 ہے)

فَتَى = جوان۔ (اسم واحد) (جمع فتیان ہے)
 فَتَّاحٌ = خوب کھولنے والا۔ حکم کرنے والا۔
 اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)
 فَتَحٌ = کھولا۔ کھلنا۔ نصرت۔ فیصلہ۔ (اسم مصدر)
 فَتَحَ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 فَتَحْتُ = وہ کھول گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد
 مونث غائب)
 فَتَحْنَا = ہم نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 فَتَحُوا = انہوں نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 غائب)

فَتْرَةٌ = سستی۔ دو پیغمبروں کے درمیان کا
 زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع فترات ہے)
 فَفْتَقْنَا = ہم نے چیرا۔ ہم نے منہ کھولا۔
 (ماضی۔ جمع متکلم)
 فَتَنَّا = ہم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 فَتْسَةٌ = آزمائش۔ (اسم واحد) (جمع فاتسین ہے)
 فَتَنُّمُ = تم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 حاضر)

ف-ر

فُرَات = بیٹھا پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ (اسم صفت)
 فُرَادِی = ایک ایک۔ (اسم واحد) (جمع افراد ہے)
 فَرَار = بھاگنا۔ (اسم مصدر)
 فِرَاش = قالین۔ بچھونا۔ (اسم واحد) (جمع فرش ہے)
 فَرَّاش = پروانے۔ (اسم جمع) (واحد فراشة ہے)
 فَرَّاشَةٌ = پروانہ۔ (اسم واحد) (جمع فراش ہے)
 فِرَاق = جدائی۔ (اسم مصدر)
 (فَ) رَاغ = دوڑا۔ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 فَرَّتْ = وہ بھاگی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
 فَرْتُ = گوبر۔ (اسم واحد) (جمع فروٹ ہے)
 فَرَج = سوراخ شرمگاہ۔ (اسم جمع) (واحد فروج ہے)
 فُرَجْتُ = وہ پھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
 فَرِحَ = خوش ہونے والا۔ اترانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 فَرِحَ = وہ خوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَجَرْتُ = وہ بہائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

فَجَّرْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 فَجْوَةٌ = کشادہ میدان۔ (اسم واحد) (جمع فجوات و فجاء ہے)
 فُجُور = گستاخی۔ نافرمانی۔ بے ادبی۔ زنا کاری۔ نماز ترک کرنا۔ (اسم واحد) (جمع فجور ہے)

ف-ح

فَحْشَاء = بے حیائی۔ (اسم مشتق)

ف-خ

فَخَّارٌ = کھلکانے والا۔ (اسم واحد) (جمع فخارة ہے)
 فَخُور = تاز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

ف-د

فِدَاء = بدلہ۔ جدا کرنا۔ وہ رقم جو قیدی کو آزاد کرنے کے بدلے لی جائے۔ (اسم مصدر)
 فِدْيَةٌ = بدلہ۔ سر بہا۔ (اسم واحد) (جمع فدی و فدیات ہے)
 فَدَيْنَا = ہم نے بدلہ دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَحُوا = وہ خوش ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	فِرْعَوْنَ = کافر بادشاہ مصر کا لقب۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں تھا اور خدائی کا دعویٰ کرتا تھا اس کا نام مصعب بن ریان تھا اور جو فرعون حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں تھا اس کا نام ریان تھا ان دونوں کے درمیان چار سو برس کا فاصلہ تھا۔ (اسم علم)
فَرْدٌ = اکیلا۔ طاق۔ (اسم واحد) (جمع افراد ہے)	فَرَدَّوْسٌ = جنت۔ جو سب سے اوپر ہے۔ (اسم واحد) (جمع فرادیس ہے)
فَرَزْتُ = میں بھاگا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	فَرَزْتُ = تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
فَرَزْتُمْ = تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	فَرَشٌ = بچھونا۔ (اسم مصدر)
فَرَشْنَا = ہم نے بچھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	فَرَضَ = اس نے فرض کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
فَرَضَ = تم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	فَرَضْنَا = ہم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
فَرَضْتُ = میں نے تصور کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	فَرَضْتُمْ = تم نے تصور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
فَرَضْنَا = ہم نے تصور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	فَرَعٌ = ڈال۔ شاخ (اسم واحد) (جمع فروع ہے)
فَرَعٌ = ڈال۔ شاخ (اسم واحد) (جمع فروع ہے)	
فَرَقَ = جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ (اسم مصدر)	
فَرَقَ = ٹکڑا۔ پھانک۔ (اسم مشتق)	
فُرْقَانٌ = قرآن مجید۔ حق و باطل کو جدا کرنے والا۔ (اسم مصدر بمعنی اسم فاعل)	
فَرَّقَهُ = گروہ۔ (اسم واحد) (جمع فرق ہے)	
فَرَّقَتْ = تو نے جدائی ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	
فَرَّقْنَا = ہم نے جدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	
فَرَّقُوا = انہوں نے پرانہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	
فَرَّقُوا = تم بھاگو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	
فُرُوجٌ = شرمگاہیں۔ اندام نہانی۔ سوراخ۔ (اسم جمع) (واحد فرج ہے)	
فَرِيٌّ = جھوٹ۔ بہتان۔ (اسم مشتق)	

فَرِيضَةٌ = اللہ کا فرمایا ہوا۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔

زکاۃ وغیرہ۔ (اسم واحد) (جمع فرائض ہے)

فَرِيقٌ = جماعت۔ گروہ۔ (اسم واحد) (جمع افراق ہے)

فَرِيقَانِ = دو گروہ۔ دو جماعتیں۔ (اسم تثنیہ کی نصی و جری حالت) (واحد فریق ہے)

فَرِیقَتَیْنِ = دو جماعتیں۔ دو گروہ۔ (اسم تثنیہ) (واحد فریق ہے)

ف-ز

فَزَعٌ = گھبراہٹ۔ ڈرنا۔ (اسم مصدر)

فَزِعٌ = وہ ڈرا۔ وہ گھبرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَزَعُوا = وہ گھبرائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَزَعٌ = گھبراہٹ دور کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

ف-س

فَسَادٌ = خرابی۔ تباہ ہونا۔ (اسم مصدر)

فَسَدَتْ = وہ خراب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

فَسَدَتَا = دونوں خراب ہوئیں۔ (ماضی۔ تثنیہ مونث غائب)

فَسَقٌ = گناہ۔ نافرمانی۔ (اسم مصدر)

فَسَقٌ = اس نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَسَقُوا = انہوں نے گناہ کیا۔ بدکاری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَسَّيْسَرُهُ = پھر ہم اس کو جلدی سے آسان کریں گے۔ ہم توفیق دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

فُسُوقٌ = گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)

ف-ش

فَشِلْتُمْ = تم ڈرے۔ تم نے نامردی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ف-ص

فِصَالٌ = دودھ چھڑانا۔ (اسم مصدر)

فَصُلٌ = دو ٹوک۔ الگ۔ (اسم مصدر)

فَصْلُ الْخِطَابِ = سچی بات۔ جو حق و باطل میں جدائی کرے۔ (مركب اضافی)

يَوْمُ الْفَصْلِ = قیامت کا دن۔ (مركب اضافی)

فَصَلَ = وہ جدا ہوا۔ باہر ہوا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَصَلَتْ = وہ جدا ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

فَطَّورُ = درز-سوراخ- (اسم واحد) (جمع فطور ہے)

ف-ظ

فَظُّ = سخت دل- بد زبان- بہت سخت کلام- (اسم مصدر)

ف-ع

فَعَّالٌ = خوب کرنے والا- اللہ تعالیٰ کی صفت- (اسم مبالغہ)

فَعَّلَ = اس نے کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
فُعِلَ = وہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

فَعَّلَہ = کرنا- کام- (اسم مصدر)
فَعَّلْتُ = تو نے کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
فَعَّلْتُمْ = تم نے کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
فَعَّلْنَ = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مؤنث غائب)

فَعَّلْنَا = ہم نے کیا- (ماضی- جمع متکلم)
فَعَّلُوا = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ف-ق

فَقْرٌ = تنگی- احتیاج- (اسم واحد) (جمع فقور ہے)

فُصِّلَتْ = وہ جدا کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مؤنث غائب)

فَصَّلْنَا = ہم نے خوب بیان کیا- (ماضی- جمع متکلم)

فَصِيلَةٌ = گھرانہ- آباؤ اجداد کا گھر جہاں ایک دادا کی اولاد ہو- (اسم مصدر)

ف-ض

فِضَّةٌ = چاندی- (اسم مشتق)

فَضَّلَ = بزرگی- بخشش- (اسم واحد) (جمع افضال ہے)

فَضَّلَ = اس نے بزرگی دی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

فَضَّلْتُ = میں نے بزرگی دی- (ماضی- واحد متکلم)

فَضَّلْنَا = ہم نے بزرگی دی- (ماضی- جمع متکلم)

فُضِّلُوا = وہ بزرگی دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

ف-ط

فَطَرَ = اس نے بنایا- پیدا کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

فِطْرَةٌ = پیدائش- دین اسلام- (اسم مصدر)

فَوَاقٍ = اٹھنا۔ مہلت۔ وہ حالت جو جان کنی کے وقت ہوتی ہے۔ بہت تھوڑا زمانہ۔ دو دفعہ دودھ دوسنے کے درمیان کا وقفہ۔ (اسم مصدر)
فَوَاكِهُ = پھل۔ میوہ۔ (اسم جمع) (واحد فَاكِهَةٌ ہے)

فُوتٌ = نیست و نابود ہونا۔ بھاننا۔ پھنا۔ (اسم مصدر)

فُوجٌ = لشکر۔ (اسم واحد) (جمع افواج ہے)

فُوزٌ = جوش مارنا۔ جلدی۔ (اسم مصدر)

فُوزٌ = نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ (اسم مصدر)

فُوقٌ = اوپر۔ (اسم ظرف)

فُومٌ = لسن۔ گیہوں۔ (اسم واحد) (جمع فومان ہے)

ف-ه-ہ

فَهَّمْنَا = ہم نے سکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ف-ی-ی

فَیٌّ = میں۔ (حرف جر)

فَیٌّ = پھر آنا۔ محمول۔ زوال آفتاب۔ سایہ۔

(اسم مصدر) (اسم واحد) (جمع افیاء ہے)

فَیْلٌ = ہاتھی۔ (اسم واحد) (جمع افیال ہے)

فُقَرَاءٌ = ضرورت مند۔ درویش۔ محتاج۔ (اسم جمع) (واحد فَقِيرٌ ہے)

فَقِيرٌ = حاشمندی۔ درویش۔ محتاج۔ (اسم واحد) (جمع فقراء ہے)

ف-ک-ک

فَكَتٌ = چھڑوانا۔ جدا کرنا۔ (اسم مصدر)

فَكَكَّرَ = اس نے سوچا۔ تامل کیا۔ غور کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَكَهَيْنَ = ہنسنے والی باتیں۔ لطیفہ کہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

ف-ل-ل

فَلَانٌ = شخص (اسم کنایہ)

فَلَقٌ = صبح۔ معدم۔ دوزخ۔ دوزخ میں ایک کنواں ہے۔ (اسم واحد) (جمع فلقان ہے)

فُلُکٌ = کشتی۔ کشتیاں۔ (اس کا واحد۔ جمع۔ مذکر۔ مونث ایک ہی ہے)

فَلْکٌ = آسمان۔ (اسم واحد) (جمع افلاک ہے)

ف-و-و

فَوَاحِشٌ = ناشائستگی والی باتیں۔ زنا۔ بہت

سخت۔ قبیح گناہ۔ (اسم جمع) (واحد فاحشة ہے)

فَوَاذٌ = دل۔ (اسم واحد) (جمع افئدة ہے)

(ق)

ق-۱

قَابِلٌ = قبول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاتَلَ = وہ لڑا۔ اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَاتِلٌ = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَاتِلًا = تم دونوں لڑائی کرو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

قَاتِلُوا = تم لڑائی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قَاتَلُوا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَادِرٌ = زیروست قدرت والا۔ (اسم واحد) (جمع قادرین و قادرین ہے)

قَارِعَةٌ = کھڑ کھڑانے والی۔ قیامت۔ حادثہ۔ سختی۔ (اسم واحد) (جمع قوارع ہے)

قَارُونُ = حضرت موسیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا چچرا بھائی تھا۔ بے ادبی اور زکاۃ نہ دینے کے باعث حضرت موسیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی بددعا سے مع مال زمین میں دھنس گیا۔ (اسم علم)

قَاسِطُونَ = ظلم کرنے والے۔ ٹیڑھے چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَاسَمَ = اس نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ واحد

ق = حروف مقطعات۔ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام۔

ق = تو بچا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَائِلٌ = کہنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِلُونَ = کہنے والے۔ دوپہر کو سونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَائِمٌ = کھڑا ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِمَةٌ = کھڑا ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)

قَائِمُونَ = کھڑا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَابٌ = مقدار۔ کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ اور وہ دو ہوتی ہیں۔ (اسم مشتق)

قَابٌ قَوْسَيْنِ = کنایہ ہے بہت قریب ہونے کا۔ دو کمانوں کا درمیانی فرق۔ دو گز۔ (مركب اضافی)

مذکر غائب)

قَابِیۃٌ = سیاہ۔ سخت دل ہونے والی۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

قَاصِدٌ = ارادہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاصِرَات = نیچی نگاہ والیاں۔ (اسم جمع) (واحد

قاصرة ہے)

قَاصِرَاتُ الطَّرَفِ = حوریں کہ اپنے خاوند

کے سوا کسی دوسرے کی طرف نہیں دیکھتیں۔

(مربک اضافی)

قَاصِفٌ = توڑنے والا۔ سخت آواز۔ گرج۔

نہایت شدید ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاضٍ = حکم کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاضِیۃ = کام تمام کرنے والی۔ (اسم فاعل۔

واحد مونث)

قَاطِعَةٌ = کاٹنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

قَاع = برابر زمین۔ (اسم واحد) (جمع اقواع

ہے)

قَاعِد = بیٹھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاعِدُونَ = بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَالَ = اس نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَالَا = ان دونوں نے کہا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

قَالَتْ = اس نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

قَالَتَا = ان دو عورتوں نے کہا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مونث غائب)

قَالُوا = انہوں نے کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَالَيْنِ = بیزار ہونے والے۔ دشمنی کرنے

والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَامَ = وہ کھڑا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَامُوا = وہ کھڑے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قَانِتٌ = دعا کرنے والا۔ فرمانبرداری کرنے

والا۔ نماز میں چپ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَانِتَات = تابعدار عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع

مونث)

قَانِتُونَ = تابعداری کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

قَانِطِينَ = ناامید ہونے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

قَانِع = قناعت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاهِر = غالب۔ (اسم واحد) (جمع قاہرون ہے)

ق-ب

قَبَائِل = خاندان۔ قبیلے۔ گروہ۔ (اسم جمع) (واحد قبیلہ ہے)

قَبْر = گور۔ جس میں مردہ دفن کیا جاتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع قبور ہے)

قَبَس = انگارہ۔ چنگارہ۔ (بصلہ علی مصدر)

قَبَض = کھینچنا۔ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

قَبْضَة = ایک مٹھی۔ (اسم مصدر)

قَبَضْتُ = میں نے پکڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

قَبَضْنَا = ہم نے پکڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَبْل = پہلے۔ آگے۔ (اسم ظرف۔ زمان)

قُبْل = سامنے۔ (اسم واحد) (جمع اقبال ہے)

قِبَل = طرف۔ (اسم ظرف)

قِبْلَة = کعبہ۔ جس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی جاتی ہے۔ (اسم نوع)

قُبُور = قبریں۔ (اسم جمع) (واحد قبر ہے)

قَبُول = مان لینا۔ لے لینا۔ (اسم مصدر)

قَبِيل = گروہ۔ ضامن۔ (اسم واحد) (جمع قبل ہے)

ق-ت

قَتَالَ = باہم لڑائی کرتا۔ (اسم مصدر)

قَتَر = گردوغبار۔ سیاہی۔ (اسم جامد)

قَتْرَة = گردوغبار۔ تاریکی۔ سیاہی۔ (اسم جامد۔ مونث)

قَتَلَ = ہلاک کرتا۔ (اسم مصدر)

قَتَلَ = اس نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَتِلَ = وہ مارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

قَتَلْنِي = مقتول۔ مردے۔ مارے گئے۔ (اسم جمع)

(واحد قتیل ہے)

قَتِلْتُ = وہ ماری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

قَتَلْتُ = تو نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

قَتَلْتُمْ = تم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَتَلْتُمْ = تم مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع)

مذکر حاضر

قَتَلْتُمُوا = تم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَتِلْتُمْ = ہم مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع حاضر)

قَتَلْنَا = ہم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَتِلْنَا = ہم مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

قَتِلُوا = انہوں نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَتِلُوا = وہ مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

قَتِلُوا = وہ ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ (ماضی)

بھول۔ جمع مذکر غائب

قَتَوْرٌ = بخیل۔ (اسم مصدر)

ق-ث

قَتَاءٌ = کڑی۔ (اسم مشتق)

ق-د

قَدَّ = تحقیق۔ کبھی۔ (جب قد ماضی پر آتا ہے

تو ”تحقیق“ کے معنی دیتا ہے اور جب مضارع

پر آتا ہے تو ”کبھی“ کے معنی دیتا ہے)

قَدَّ = پھاڑا گیا۔ (ماضی بھول۔ واحد مذکر غائب)

قَدَّتْ = اس نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

قَدَحَ = رگڑ سے آگ جلانا۔ (اسم مشتق)

قَدَدَ = مختلف راہیں۔ جدا جدا مذہب۔ (اسم

جمع) (واحد قدرة ہے)

قَدَّرَ = اندازہ۔ جانچنا۔ (اسم مصدر)

قَدَّرَ = مقررہ اندازہ۔ تقدیر۔ (اسم مصدر)

قَدَرَ = اس نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قُدِرَ = وہ تک کیا گیا۔ (ماضی بھول۔ واحد

مذکر غائب)

قَدَّرَ = اس نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قَدِرَ = تو اندازہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَدَرْنَا = ہم قادر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَدَرْنَا = ہم نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مذکر غائب)

قَدِمُوا = تم آگے بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قُدُّور = دیکھیں۔ (اسم جمع) (واحد قدر ہے)

قُدُّوس = بہت پاک۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم

مبالغہ)

قَدِيرٌ = زبردست۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

قَدِيمٌ = پرانا۔ (اسم مبالغہ)

قَدَرُوا = انہوں نے قدر کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قَدَرُوا = انہوں نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قُدُس = پاک روح۔ روح القدس حضرت

جبرائیل علیہ السلام کا نام۔ (اسم مصدر)

قَدَمَ = پاؤں۔ اچھے۔ برے عمل۔ (اسم واحد)

(جمع اقدام و قدوم ہے)

قَدَمَ صِدْقٍ = نیکی پر سبقت کرنا۔ بلند مرتبہ

ہونا۔ (مركب اضافی)

قَدَمَ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قَدَمْتُ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مؤنث غائب)

قَرَاتِيسُ = کاغذ- ورق- (اسم جمع) (واحد
قرطاس ہے)

قُرْآن = پڑھنا- جمع کرنا- کلام الہی جو رسول
اکرم ﷺ پر نازل ہوا- (اسم مصدر)

قَرَّءْنَا = ہم نے پڑھا- (ماضی- جمع متکلم)
قَرَّبَ = اس نے نزدیک کیا- (ماضی- واحد
مذکر غائب)

قَرَّبْنَا = دونوں نے نزدیک کیا- (ماضی- تثنیہ
مذکر غائب)

قُرْبَى = نزدیکی- رشتہ دار- (اسم تفضیل- واحد
مونث)

ذَوِی الْقُرْبَى = رشتہ دار- (مربک اضافی)
قُرْبَاتٌ = نزدیکیاں- (اسم جمع) (واحد قریۃ
ہے)

قُرْبَةً = نزدیکی- خوشی- (اسم واحد) (جمع قربان
ہے)

قُرْبَان = قربانی- درجہ پائے- (اسم واحد) (جمع
قربانین ہے)

قَرَبْنَا = ہم نے قریب کیا- (ماضی- جمع متکلم)
قُرَّة = آنکھ کی ٹھنڈک- آنکھ کی روشنی- (اسم
مشتق)

قَرَحٌ = زخم- پھوڑا- (اسم واحد) (جمع قروح
ہے)

قِرْدَةٌ = بندر- (اسم واحد) (جمع قرد ہے)

قَدَّمْتُ = میں نے آگے بھیجا- (ماضی- واحد
متکلم)

قَدَّمْتُمْ = تم نے آگے بھیجا- (ماضی- جمع مذکر
حاضر)

قَدَّمْتُمُوا = تم نے آگے بھیجا- (ماضی- جمع
مذکر حاضر)

قَدَّمْنَا = ہم نے آگے بھیجا- (ماضی- جمع متکلم)
قَدَّمُوا = انہوں نے آگے بھیجا- (ماضی- جمع
مذکر غائب)

ق-ذ

قَذَفَ = اس نے پھینکا- (ماضی- واحد
مذکر غائب)

قَذَفْنَا = ہم نے پھینکا- (ماضی- جمع متکلم)

ق-ر

قُرَى = شہر- گاؤں- (اسم جمع) (واحد قریۃ ہے)
أُمُّ الْقُرَى = نام مکہ مکرمہ- (اسم مکان)

(مربک اضافی)
قَرَّءَ = اس نے پڑھا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

قُرِیَ = وہ پڑھا گیا- (ماضی مجہول- واحد
مذکر غائب)

قَرَأْتُ = تو نے پڑھا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
قَرَأَ = آرام- آرام کی جگہ- (اسم مکان)

قَرْضٌ = ادھار دینا۔ (اسم مصدر)

قِرْطَاسٌ = کاغذ۔ (اسم واحد) (جمع قراطیس ہے)

قَرْنٌ = تم آرام سے رہو۔ تم قرار پکڑو۔ تم وقار سے رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

قَرْنٌ = سیٹگ۔ ہم نشینی۔ ایک زمانہ کے لوگ تیس یا اسی برس کا زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع قرون ہے)

قُرْنَاءٌ = ہمزاء۔ ہم نشین۔ (اسم واحد) (جمع قرین ہے)

قَرْنَيْنِ = دو سیٹگ۔ دوسرے دو القرنین سکندر رومی بن فیلٹوس جو حضرت خضر علیہ السلام کا مصاحب تھا وہ سکندر نہیں جو یونانی اور جس کا وزیر ارسطو تھا۔ (اسم علم)

قُرُوءٌ = طہر۔ حیض۔ (اسم جمع) (واحد قرء ہے)

قُرُونٌ = سیٹگ۔ زمانے۔ (اسم جمع) (واحد قرن ہے)

قَرَى = تو آنکھ روشن کر۔ ٹھنڈی کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

قَرِيبٌ = نزدیک۔ (اسم واحد) (جمع اقرباء ہے)

قَرِيَّةٌ = گاؤں۔ شہر۔ (اسم واحد) (جمع قری ہے)

قَرَيَيْنِ = دو گاؤں۔ مکہ و طائف۔ (اسم

تثنیہ) (واحد قرية و قری ہے)

قُرَيْشٌ = عرب کا ایک قبیلہ۔ اولاد نضر بن کنانہ سے جو رسول اکرم ﷺ سے پہلے بارہویں پشت میں تھا۔ (اسم علم)

قَرَيْنٌ = ساتھی۔ ہم نشین۔ نامہ اعمال لکھنے والا فرشتہ۔ (اسم واحد) (جمع قرناء ہے)

ق-س

قَسَتْ = وہ سخت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

قِسْطٌ = انصاف۔ عدل۔ (اسم واحد) (جمع اقساط ہے)

قِسْطَاسٌ = ترازو۔ میزان۔

قَسَمٌ = قسم قول۔ عہد۔ (اسم واحد) (جمع اقسام ہے)

قِسْمَةٌ = حصہ بانٹنا۔ (اسم واحد) (جمع قسم ہے)

فَقَسَمْنَا = ہم نے بانٹا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَسَوَةٌ = سگین۔ سختی۔ (اسم مصدر)

قَسْوَرَةٌ = شیر کا غرائہ۔ (اسم واحد) (جمع قساور ہے)

قَسِيْسِيْنٌ = نصاریٰ کے عالم و سرور۔ (اسم جمع) (واحد قسیس ہے)

ق-ص



قَضَى = وہ فیصلہ کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

قَضَيْتَ = تو نے چکایا۔ فیصلہ کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر حاضر)

قَضَيْتُ = میں نے تمام کیا۔ پورا کیا۔ (ماضی۔
واحد متکلم)

قَضَيْتُمْ = وہ تمام ہوئی۔ پختیائی گئی۔ (ماضی۔
واحد مونث غائب)

قَضَيْتُمْ = تم نے پورا کیا۔ تم نے حکم کیا۔
(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَضَيْنَا = ہم نے فیصلہ کیا۔ ہم نے حکم
کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ق-ط

قَطَّ = حصہ۔ (اسم واحد) (جمع قِطَاط ہے)

قَطَرَ = تانبا پگھلا ہوا۔ گندھک۔ (اسم مشتق)

قَطْرَانٌ = سیاہ دوا۔ جو خارش اور انوں کو ملتے
ہیں۔ (اسم مشتق)

قَطَعَ = کٹا۔ بھلی رات کا اندھیرا۔ (اسم
واحد) (جمع اقطاع ہے)

قَطَعٌ = کٹڑے۔ (اسم جمع) (واحد قطعہ ہے)

قُطِعَ = وہ کاٹا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
مذکر غائب)

قَصَّ = اس نے بیان کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

قَصَّاصٌ = بدلے میں مارا۔ (اسم مصدر)

قَصْدٌ = میانہ روی۔ اعتدال۔ (اسم مصدر)

قَصْرٌ = محل۔ (اسم واحد) (جمع قصور ہے)

قَصَصٌ = قدم بقدم چلنا۔ حال بیان کرتا۔
(اسم مصدر)

قَصَصْنَا = ہم نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع
متکلم)

قَصَمْنَا = ہم نے توڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قُصُوۥی = انتہا۔ نہایت دور۔ (اسم تفضیل۔
واحد مونث)

قُصُوۥر = محل۔ (اسم جمع) (واحد قصر ہے)

قُصِیَ = تو پیچھے چل۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

قُصِیَۥ = دور علیحدہ مکان۔ (اسم واحد) (جمع
اقصاء ہے)

ق-ض

قَضَى = اس نے حکم دیا۔ وہ مرا۔ (ماضی۔
واحد مذکر غائب) لغوی معنی پورا کرتا۔

قَضَبٌ = ترکاری۔ شلغم۔ مولی۔ چقندر۔ (اسم
جمع) (واحد قضبة ہے)

قَضَوُا = انہوں نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

قَطَعَ = اس نے کٹے کٹے کیا۔ (ماضی)
 واحد مذکر غائب
 قَطَعْتُ = وہ پھاڑی گئی۔ کٹی گئی۔ (ماضی)
 مجہول۔ واحد مونث غائب

ق-ل

قُلْتُ = تو کہہ۔ (محمد ﷺ) (امر۔ واحد مذکر حاضر)
 قَلَّ = وہ کم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 قَلَى = اس نے دشمن رکھا۔ بیزار ہوا۔ (ماضی)
 واحد مذکر غائب
 قَلَانِد = گلوبند۔ پٹہ وغیرہ (اسم جمع) (واحد)
 قلادة ہے
 قَلْب = دل۔ (اسم واحد) (جمع قلوب ہے)
 قَلْبُوا = انہوں نے الٹا۔ انہوں نے الٹ پلٹ
 کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 قَلْبَيْن = دو دل۔ (اسم تثنیہ کی مصی و جری
 حالت) (واحد قلب اور جمع قلوب ہے)
 قُلْتُ = تو نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
 قُلْتُ = میں نے کہا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 قُلْتُمْ = تم نے کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 قَلَم = قلم۔ (اللہ رب العزت کا قلم جس سے
 جمیع مخلوق کی تقدیریں لوح محفوظ پر لکھی گئیں۔
 اسم واحد۔ جمع اقلام ہے)
 قَلْنَ = ان سب عورتوں نے کہا۔ (ماضی۔ جمع
 مونث غائب)

ق-ع

قَعَدَ = وہ بیٹھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 قَعَدُوا = وہ بیٹھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
 قَعُوا = تم گرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 قَعُود = بیٹھنا۔ بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
 مذکر) (اسم مصدر)
 قَعِيد = ہم نشین۔ بیٹھنے والا۔ نگرانی کرنے والا
 فرشتہ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

ق-ف

قُلْنَا = ہم نے کہا۔ (ماضی جمع متکلم)

قُلُوبٌ = دل۔ (اسم جمع) (واحد قلب ہے)

قَلِيلٌ = کم۔ تھوڑا۔ (اسم واحد) (جمع قلیلون

ہے)

قَلِيلًا مَّا = تھوڑا۔ ما زائد ہے) (اسم واحد)

(جمع قلیلون ہے)

قَلِيلَةٌ = تھوڑی سی چیز۔ (اسم واحد) (جمع

قليلات و قلائل ہے)

ق-م

قُمٌ = تو کھڑا ہو۔ اٹھ۔ (امر واحد مذکر حاضر)

قُمْتُمْ = تم کھڑے ہوئے۔ (ماضی جمع مذکر

حاضر)

قَمَرٌ = چاند۔ (اسم واحد) (جمع اقمار ہے)

قَمَطَرِيٌّ = سختی۔ سخت۔ (اسم مشتق)

قُمَّلٌ = ٹڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد قملة ہے)

قَمِيصٌ = کرتا۔ قمیص۔ (اسم واحد) (جمع

قمصان و اقمصة ہے)

ق-ن

قَنَاطِيرٌ = توہے۔ گائے کے چڑے سونے

سے بھرے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد قنطار ہے)

قِنْطَارٌ = تودہ۔ گائے کا چڑا۔ ہزار دینار سے

بھرا۔ ایک سو بیس رطل سونا چاندی۔ (اسم واحد)

(جمع قناطر ہے)

قَنَطُورًا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی جمع

مذکر غائب)

قِنْوَانٌ = تازہ خوشے۔ (اسم جمع) (واحد قنوة

ہے)

قَنُوطٌ = ناامید۔ (اسم صفت)

ق-و

قُوًا = تم بجاؤ۔ (امر جمع مذکر حاضر)

قُوًى = زور۔ قوتیں۔ (اسم جمع) (واحد قوة

ہے)

قَوَارِيرٌ = شیشے۔ (اسم جمع) (واحد قارورة ہے)

قَوَاعِدٌ = گھر میں بیٹھنے والیاں۔ عمارت کی

بنیادیں۔ (اسم جمع) (واحد قاعده ہے)

قَوَامٌ = میانہ۔ سچائی۔ سیدھا۔ (اسم واحد) (جمع

قوامون ہے)

قَوَاهُونٌ = امیر۔ محافظ۔ منتظم۔ سیدھے کھڑے

ہونے والے۔ (اسم فاعل جمع مذکر)

قُوَّةٌ = زور۔ طاقت۔ (اسم واحد) (جمع قوی

ہے)

قَوْتَلْتُمْ = تم مارے گئے۔ لڑائی کئے

گئے۔ (ماضی مجہول جمع مذکر حاضر)

قَوْتُلُوا = وہ مارے گئے۔ لڑائی کئے گئے۔

(ماضی مجہول جمع مذکر غائب)

صفت - (اسم مبالغہ)

ق-ی

قِيَام = اٹھنا۔ کھڑے ہونا۔ (اسم مصدر)
 قِيَامَةٌ = قیامت۔ پچھلا دن۔ آخرت کا اٹھنا۔
 (اسم مصدر)
 قَيِّضْنَا = ہم نے مقرر کیا۔ لگا دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 قَيْعَةٌ = میدان۔ جہاں گھاس نہ اگے۔ (اسم مکان)
 قَيْلٌ = کہا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
 وَقَيْلُهُ = اس کے کہنے (بات) کی قسم۔ (اسم مشتق) (مربک اضافی)
 قَيِّمٌ = قائم رکھنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔ درست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 قَيِّمٌ = سیدھا۔ صحیح۔ (اسم مشتق)
 قَيِّمَةٌ = سچی۔ مضبوط۔ درست۔ (اسم صفت)
 قَيُّومٌ = تھانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔

قَوْسٌ = کمان۔ (اسم واحد) (جمع اقواس ہے)
 قَوْسَيْنِ = دو کمان۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری) (واحد قوس اور جمع اقواس ہے)
 قَابَ قَوْسَيْنِ = مقدار دو کمان۔ (فاصلہ) دو گز۔ (مربک اضافی)
 قَوْلٌ = بات کہنا۔ (اسم واحد) (جمع اقوال ہے)
 قَوْلًا = تم دونوں کہو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)
 قُولُوا = تم کہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 قَوْلِي = تو کہہ۔ (ماضی۔ واحد مؤنث حاضر)
 قَوْمٌ = برادری۔ گروہ۔ (اسم واحد) (جمع اقوام ہے)
 قَوْمُوا = تم کھڑے ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 قَوِيٌّ = زبردست۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

ق-ه

قَهَّارٌ = دباؤ والا۔ زبردست۔ اللہ تعالیٰ کی

(ک)

كَ = تجھ کو۔ تیرا۔ (ضمیر منصوب متصل مجرور مذکر)
 كُ = تجھ کو۔ تیری۔ (ضمیر منصوب یا مجرور مؤنث)

ک-ا

ک = شل۔ مانند۔ (حرف جار)



كَاشِفَةٌ = کھولنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَاشِفُوا = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر۔ آخر سے "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا)

كَاطِمِينَ = غصہ پی جانے والے۔ (اسم جمع۔ بحالت نصی و جری) (واحد کاظم ہے)

كَافٍ = کفایت ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَافَّةً = سب۔ مکمل۔ تمام۔ سارے کے سارے۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَافِرٌ = بے ایمان۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر۔ مومن کی ضد) (جمع کفار ہے)

كَافِرَةٌ = منکر ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ کوافر ہے)

كَافِرُونَ = منکر۔ بے ایمان۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَافُورٌ = ایک دوا ہے جو خوشبودار۔ مفرح اور مقوی دل ہے۔ جنت کا ایک چشمہ۔ (اسم مکان) (اسم واحد) (جمع کوافیر و کوافر ہے)

كَالْحُوتِ = بد شکل۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَالْوَا = انہوں نے ٹاپ دیا۔ (ماضی۔ جمع۔ مذکر۔ غائب)

كَامِلَةٌ = پوری۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَاتِبٌ = لکھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَاتِبُونَ = تم لکھو۔ مال لے کر آزاد کرو۔ (امر۔ جمع۔ مذکر۔ حاضر)

كَاتِبُونَ = لکھنے والے۔ (بحالت رفعی۔ اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَاتِبِينَ = لکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر۔ بحالت نصی و جری)

كَادَ = وہ قریب ہے۔ (ماضی۔ واحد۔ مذکر۔ غائب)

كَادَتْ = وہ قریب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد۔ مونث۔ غائب)

كَادِحٌ = کوشش کرنے والا۔ محنت کرنے والا۔ مراد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَادُوا = وہ نزدیک نہ تھے۔ وہ قریب نہ ہوتے تھے۔ (ماضی۔ جمع۔ مذکر۔ غائب)

كَاذِبٌ = جھوٹا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَاذِبَةٌ = جھوٹی۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَاذِبُونَ = جھوٹے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَارِهُونَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم جمع۔ واحد۔ کارہ ہے)

كَاسٌ = پیالہ شرب سے بھرا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع کؤوس ہے)

كَاشِفٌ = کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

کَامِلَيْنِ = دو پورے۔ (اسم تثنیہ) (واحد کامل اور جمع کاملون ہے)
 کَانَ = گویا کہ۔ (حرف مشبہ بالفعل۔ حرف تشبیہ اس میں ”ما“ کافہ ہے۔ کَانَ کا عمل افعال ناقصہ کے خلاف ہے)

کَانَمَا = گویا کہ (مرکب منع صرف) (ما زائد ہے)

كَانَ = وہ تھا۔ وہ ہے۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

كَانَا = وہ دونوں تھے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذكر غائب)

كَانَتْ = وہ تھی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

كَانَتَا = وہ دونوں تھیں۔ (ماضی۔ تثنیہ مؤنث غائب)

كَانُوا = وہ تھے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

كَانَ = سے کُنَّا تک افعال ناقصہ ہیں۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

كَاهِنٌ = فال نکالنے والا۔ (اسم واحد) (جمع کھنہ ہے)

كَانَيْنِ = بہت۔ کتنی۔ ک حرف تشبیہ ہے (اسم عدد) سوال کے لئے۔

ک-ب

كَبَائِرُ = بڑے گناہ۔ (اسم جمع) (واحد کبیرہ ہے)

كُبَّارٌ = بہت بڑا۔ (اسم مبالغہ)
 كُبِتَ = وہ اونڈھا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)
 كُبِيتُ = وہ اونڈھی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب)

كُبِتُوا = وہ اونڈھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر غائب)

كَبِدٌ = محنت۔ رنج۔ (اسم مشتق)

كَبِيرٌ = بڑائی۔ (اسم مشتق)

كَبِيرٌ = بڑھاپا۔ (اسم مشتق)

كُبْرَى = بہت بڑی چیز۔ (اسم تفعیل۔ واحد مؤنث)

كَبُرَ = وہ بزرگ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

كَبُرَ = تو بزرگی بیان کر۔ بڑائی بیان کر۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

كُبْرَى = بڑی چیز۔ (اسم واحد) (جمع کبر و کبریات ہے)

كُبْرَاءٌ = بزرگ۔ بڑے۔ (اسم واحد) (جمع کبیر ہے)

كَبُوتٌ = وہ بزرگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

كَبِيرِيَاءٌ = بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ (اسم مصدر)

كُبْكِبُوا = وہ اونڈھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر غائب)

ک-ث

کَثُرُ = اس نے بہت کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

کَثَّرَ = اس نے بہت کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

کَثْرَةٌ = بہتات۔ بہت ہونا۔ (اسم مصدر)

کَثُرْتُ = وہ بہت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث
غائب)

کَثِيبٌ = ریت کا ٹیلا۔ (اسم واحد)
جمع (کثب ہے)

کَثِیرٌ = بہت۔ (اسم واحد)
جمع (کثیرون ہے)
کَثِیرَةٌ = بہت چیزیں۔ (اسم واحد)
جمع (کثیرات ہے)

ک-د

کَدَتُ = تو نزدیک تھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
حاضر)

کَدَحَ = پہنچنا۔ رنج اٹھانا۔ عمل میں۔ مشقت
اٹھانا۔ (اسم مصدر)

کَدَنًا = ہم نے داؤ سکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ک-ذ

کَذَّابٌ = بڑا جھوٹا۔ (اسم مبالغہ)

کَبِیرٌ = بزرگ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد)
جمع (کبراء ہے)

کَبِیرَةٌ = بڑی۔ بڑا گناہ۔ (اسم واحد)
جمع (کبائر و کبیرات ہے)

ک-ت

کِتَابٌ = لکھنا۔ لکھا ہوا۔ خط۔ (اسم واحد)
جمع (کتب ہے)

أُمُّ الْکِتَابِ = سورہ فاتحہ اور لوح محفوظ۔
(مرکب اضافی)

کِتَابِيَّةٌ = میرا لکھا۔ میرا اعلان نامہ۔

کُتِبَ = کتابیں۔ (اسم جمع)
واحد (کتاب ہے)

کَتَبَ = اس نے لکھا۔ (ماضی۔ واحد)
مذکر غائب

کُتِبَ = وہ لکھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد)
مذکر غائب

کَتَبْتُ = اس نے لکھا۔ فرض کیا۔ (ماضی۔
واحد مونث غائب)

کَتَبْتُ = تو نے لکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

کَتَبْنَا = ہم نے لکھا۔ فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع
متکلم)

کَتَمَ = اس نے چھپایا۔ (ماضی۔ واحد)
مذکر غائب

مذکر غائب

كَذَّبَ = جھٹلایا۔ انکار کرتا۔ (اسم مصدر)

كَذْلِكَ = اسی طرح۔ (ک تشبہ کا اور

ذالک اسم اشارہ واحد کے لئے)

كَذَلِكُمْ = اسی طرح۔ (ک تشبہ کا اور

ذالکم اسم اشارہ جمع کے لئے۔)

كَذِبٌ = جھوٹ کہنا۔ جھوٹ۔ (اسم مصدر)

كَذَبَ = اس نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَذَبَ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَذَبْتُ = وہ جھوٹ بولی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

كَذَبْتُ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

كَذَبْتُمْ = تم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

كَذَبْنَا = ہم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

كَذَبُوا = انہوں نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

كَذَبُوا = وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے جھوٹ

بولا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

كَذَبُوا = انہوں نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

كَذَبُوا = وہ جھٹلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

ک-ر

كَرَامٌ = بزرگ۔ سردار۔ (اسم جمع) (واحد

کریم ہے)

كَرَامًا كَاتِبِينَ = دو فرشتے ہیں جو ہر شخص

کی نیکی بدی روزانہ لکھتے ہیں۔ (مركب توصیفی)

(واحد کریم اور جمع کرام ہے)

كَرْبٌ = غم۔ تکلیف۔ گھبراہٹ۔ (اسم واحد)

(جمع کروب ہے)

كَرَّةٌ = ایک بار پھر آنا۔ (اسم مشتق)

كَرَّتَيْنِ = دوبار۔ (اسم تثنیہ) (واحد كرة ہے)

كَرْسِيٌّ = چوکی۔ (اسم جامد)

كَرَّمْتُ = تو نے بزرگی دی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

كَرَّمْنَا = ہم نے بڑائی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

كَرَّةٌ = ناخوشی۔ ناگوار۔ تکلیف۔ (اسم مصدر)

كَرَّةٌ = زبردستی۔ رنج۔ سختی۔ (اسم مصدر)

كَرَّةٌ = اس نے برا جانا۔ ناپسند کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَرَّةٌ = اس نے نفرت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

كَرِهْتُمُوْا = تم نے مجبور کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

کَرِهُوا = وہ برا سمجھے۔ انہوں نے ناپسند کیا۔
(ماضی۔ جمع مکر غائب)
کَرِیمٌ = بزرگ۔ بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔
(اسم مبالغہ)

ک-س

کَسَادٌ = خسارہ۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ (اسم مصدر)
کَسَالٌ = پستی۔ ست۔ (اسم جمع) (واحد کسل ہے)
کَسَبٌ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مکر غائب)
کَسَبَا = ان دونوں نے کمایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مکر غائب)
کَسَبْتُ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

کَسَبْتُمْ = تم نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مکر حاضر)
کَسَبُوا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مکر غائب)

کِسْفٌ = نکلے۔ (اسم جمع) (واحد کسف ہے)
کِسْوَةٌ = کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ (اسم واحد)

(جمع کُتِی و کُتِی ہے)

کَسُونَا = ہم نے پینایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ک-ش

کَشِطْتُ = وہ چھلکا اتاری گئی۔ کھال کھینچی گئی۔ پروہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

کَشَفٌ = کھولنا۔ (اسم مصدر)

کَشَفٌ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مکر غائب)

کَشَفْتُ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

کَشَفْتُ = تو نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مکر حاضر)

کَشَفْنَا = ہم نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ک-ظ

کَظِیمٌ = دل رنج ہونے والا۔ تنگدل۔ غصہ پی جانے والا۔ (اسم صفت) (اسم فاعل۔ واحد مکر)

ک-ع

کَعْبَةٌ = بیت اللہ۔ چار گوشہ گھر۔ (اسم ظرف مکان۔ اسم علم)



ک-ف



ک-ع، ک-ف



كَفَرْتُ = وہ منکر ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

كَفَرْتُمْ = تم منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

كَفَرْنَا = ہم نے دور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم غائب)

كَفَرُوا = وہ منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

كَفَفْتُ = میں نے روکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم غائب)

كَفَلٌ = حصہ۔ حق۔ (اسم واحد) (جمع اکفال ہے)

ذُو الْكَفْلِ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم)

كَفَّلَ = اس نے سوچا۔ وہ ضامن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفَّلَيْنِ = دو حصے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری) (واحد كفلا اور جمع اكفال ہے)

كُفُوٌ = شریک۔ برابر۔ مثل۔ (اسم مشتق)

كُفُوا = تم روکو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

كُفُورٌ = ناشکری کرتا۔ (اسم مصدر)

كَفُورٌ = بڑا ناشکرا۔ ناشکری کرنے والا۔ (مبالغہ۔ واحد مذکر)

كَفَى = دو ہتھیلیاں۔ (اسم تثنیہ) (واحد كف)

اور جمع كفوف ہے۔ ”نون“ گرا ہوا ہے منصوب یا مجرور ہونے کی وجہ سے۔

كَفِيلٌ = ضامن۔ (اسم واحد) (جمع كفلا ہے)

كَفَّيْنِ = دو ٹخنے۔ (اسم تثنیہ) (واحد كعب ہے)

ک-ف

كَفَّ = اس نے باز رکھا۔ روک رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفٌّ = پیچہ۔ ہتھیلی۔ (اسم واحد) (جمع كفوف ہے)

كَفَى = وہ کافی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفَاتٌ = جمع کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

كَفَّارٌ = ناشکرا۔ (اسم مبالغہ)

كَفَّارٌ = منکر۔ (اسم جمع) (واحد كافر ہے)

كَفَّارَةٌ = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

كُفِّرَ = انکار۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)

كَفَّرَ = وہ منکر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفِّرَ = وہ منع کیا گیا۔ انکار کیا گیا۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)

كَفَّرَ = تو دور کر۔ اتار۔ ڈھانپ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

كَفَّرَانَ = ناشکری۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)

كَفَرَةٌ = منکر۔ کافر۔ (اسم جمع) (واحد كافر ہے)

کَفَيْنَا = ہم کافی ہیں۔ (ماضی۔ جمع مکمل)

ک-ل

کَلَّ = بوجھ۔ گرانی۔ (اسم مصدر)

کُلَّ = ہر چیز۔ سب۔ (اسم تاکید)

کَلَّا = دو مرد۔ (اسم تثنیہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

کَلَّا = ہر گز نہیں۔ (حرف تنبیہ اور زجر۔ حرف ردع)

کَلَّا = تم دونوں کھاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)
کَلَالَةً = وہ جو مرنے کے بعد اپنے پسماندگان میں سے نہ ماں باپ اور نہ اولاد چھوڑے۔

کَلَام = بات کرنا۔ (اسم مشتق و اسم مصدر)

کَلْب = کتا۔ (اسم واحد) (جمع کلاب ہے)

کِلْنَا = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ)

کِلْنُم = تم نے ٹاپا۔ تولّا۔ وزن کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

کَلِم = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمۃ ہے)

کَلَم = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

کَلِم = وہ بات کیا گیا۔ (ماضی مجهول۔ واحد مذکر غائب)

کَلَمَّا = جب بھی۔ جس بار بھی۔ (شرطیہ)

کَلِمَات = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمۃ ہے)

کَلِمَة = بات۔ (اسم واحد) (جمع کلمات ہے)

کُلُوا = تم کھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

کُلِی = تو کھا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

ک-م

کَم = کتنے۔ (اسم استفہامیہ۔ خبریہ۔ اس کی تیز منصوب ہوتی ہے)

کُم = تمہارا۔ تم کو۔ تمہیں۔ (اسم ضمیر منصوب متصل۔ جمع مذکر حاضر)

کُمَا = تمہارا۔ دونوں۔ (ضمیر منصوب مجرور متصل۔ تثنیہ مذکر)

ک-ن

کُن = تو ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

کِنَّ = پردہ۔ پناہ کی جگہ۔ (اسم واحد) (جمع اکنان ہے)

کُنَّ = وہ سب عورتیں ہیں / تھیں۔ (فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

کُنَّ = تم سب کو۔ (عورتوں کی ضمیر منصوب متصل مجرور۔ جمع مونث حاضر)

کُنَّا = ہم تھے۔ ہم ہیں۔ (ناقص۔ جمع مکمل)

کُنْت = تو تھی۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)

کُنْتُ = تو ہے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
 کُنْتُ = میں ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
 کُنْتُمْ = تم ہو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
 کُنْتُمْ = ہو تم۔ تم تھیں۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)

کَنْز = خزانہ۔ (اسم واحد) (جمع کنوز ہے)
 کَنْزْتُمْ = تم نے گاڑا۔ خزانہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

کُنُس = دھک جانے والے۔ غائب ہو جانے والے۔ تمام سیارے یعنی چاند۔ زحل۔ مشتری۔ زہرہ۔ عطارد۔ جو مشرق سے مغرب کو سیدھے جاتے ہیں پھر پیچھے پھرتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

کَنْوَد = ناشکرا۔ (اسم مبالغہ)
 کَنْوَز = خزانے۔ (اسم جمع) (واحد کنز ہے)

ک-و

کَوَاعِب = عورتیں۔ نوجوان کنواری۔ جن کی چھاتیاں انار کی طرح ادبچی ہوں۔ (اسم جمع) (واحد کاعب ہے)
 کَوَافِر = بے ایمان کافر عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد کافرہ ہے)
 کَوَاكِب = تارے۔ (اسم جمع) (واحد کوکب ہے)

کَوُثِر = بہت نیکی کرنے والا۔ جنت کی نر جس کا پانی دودھ سے سفید شد سے بیٹھا ایک حوض میں بھرا ہے اس حوض میں سونے چاندی کے آنخورے آسمان کے تاروں جتنے تیرتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بروز قیامت کھڑے ہو کر اس حوض سے پانی امت کو پلائیں گے جو کوئی ایک بار پئے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو نصیب کرے۔ آمین (اسم مشتق و اسم مبالغہ)
 کَوُزْتُ = وہ تہہ کی گئی۔ لیٹی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

کَوُزْ = ہوتا۔ موجود ہوتا۔ (اسم مصدر)
 کَوُزُوا = تم ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
 کَوُنِي = تو ہو۔ (ایک عورت) (امر۔ واحد مونث حاضر)

ک-ه

کَهْف = غار۔ (اسم مشتق)
 اصْحَابُ الْکَهْفِ = غار والے۔ (مربک اضافی)
 کَهْل = پوری عمر ستائیس سے پچاس برس تک کا مرد کھل کہلاتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع کھول ہے)

کئی = تاکہ - (حرف ناصب ہے - مضارع پر داخل ہوتا ہے)
 کینڈ = فریب - مکر - (اسم مصدر)
 کینڈوا = تم فریب کرو - (امر - جمع مذکر حاضر)
 کینل = ناپ - بیانہ - (اسم مصدر)

کھیلےض = حروف مقطعات -

ک-ی

کینف = کس طرح - کیونکر - کیا - (حرف استفہام)



(ل)

لات = ایک بت کا نام - زمانہ جاہلیت میں بنو ثقیف طائف میں ایک بزرگ تھے جن کی لوگ پرستش کرنے لگے۔
 لازب = لازم - چکنے والا - (اسم فاعل - واحد مذکر)
 لاعین = کھیلنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر واحد لاعب ہے)
 لاعنون = لعنت کرنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر واحد لاعن ہے)
 لاعیہ = بیہودہ بات - (اسم مشتق)
 لاقی = ملاقات کرنے والا - (اسم فاعل - واحد مذکر)
 لکین = لیکن - پر - مگر - (حرف استدراک - حرف شبہ بالفعل)
 لکین = مگر - لیکن - پر - (حرف شبہ بالفعل)

ل-ا

ل = لے - واسطے - قسم - تاکہ - (حرف جر)
 ل = البتہ - بے شک - (حرف تاکید)
 لا = نہ - نہیں - (حرف نفی ہے)
 لا افسم = قسم کھاتا ہوں - (ماضی - واحد متکلم) (لا تاکید قسم کے لئے زائد ہے)
 لا یم = ملامت کرنے والا - (اسم فاعل - واحد مذکر)
 لائی = عورتیں - (اسم موصول - اسم جمع - واحد آلتی ہے)
 لایشین = رہنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر)
 لات = نہیں تھا - اس میں "ت" زیادہ ہے انفس کے نزدیک یہ ماضی کا صیغہ ہے - اس میں ضمیر فاعل مستتر ہے

استدراک کے لئے - تاصب (الاسم)

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي = لیکن میں کہتا ہوں

میرا رب تو ہی اللہ ہے۔ (محل شاہد) لکنا حرف

مشبہ بالفعل۔ استدراک کے لئے) لکنا کی اصل

لَكِن اَنَا تَحِيَّ الْف دور کر کے "نون" کو "نون"

میں ادغام کر دیا۔

لَمَسْتُمْ = تم نے جماع کیا۔ تم نے چھوا۔

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

لَوْ لَوْ = موتی۔ (اسم واحد۔ جمع لآلئ لؤلئى

ہے)

لَاهِيَةً = غائل۔ کھینے والی۔ مشغول ہونے

والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

ل-ب

لِبَاسٌ = پوشاک۔ پہننے کی چیز۔ (اسم واحد)

(جمع لبوس ہے)

لِبَاسٌ التَّقْوَى = ایمان۔ باطنی لباس۔ شرم۔

(مركب اضافی)

لَبِثَ = وہ رہا۔ وہ ٹھہرا۔ اس نے دیر کی۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

لَبِثْتُ = تو رہا۔ تو نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

لَبِثْتُ = میں رہا۔ میں نے دیر کی۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

لَبِثْتُ = تم نے دیر کی۔ تم رہے۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

لَبِثْنَا = ہم رہے۔ ہم نے دیر کی۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

لَبِثُوا = وہ رہے۔ انہوں نے دیر کی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

لَبِدٌ = انبوہ۔ گرودہ در گرودہ۔ نمدہ لپٹے ہوئے۔

لُبْدًا = بہت مال۔ ڈھیر۔ (اسم صفت)

لَبَسَ = شبہ۔ دھوکے کا کام۔ (اسم مصدر)

لَبَسْنَا = ہم نے چھپایا۔ ہم نے شبہ کیا۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

لَبَنٌ = دودھ۔ (اسم مصدر)

لَبُوسٌ = زرہ۔ پوشش۔ (اسم جمع) (واحد لباس ہے)

ل-ج

لُجَّةٌ = پانی۔ دریا کا دھارا۔ (اسم واحد) (جمع

لجج و لجاج ہے)

لَجُورًا = وہ اڑ رہے۔ لڑے۔ نافرمانی کی۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لُجِيٌّ = گھرا دریا۔ پانی سے بھرا ہوا۔ (اسم

منسوب)

ل-ح

لَحْمٌ = گوشت۔ (اسم واحد۔ جمع لحوم ہے)

لِسَانُ صِدْقٍ = سچی تعریف- (مرکب اضافی)
لَسْتُ = تو نہیں ہے- (ماضی- واحد مذکر
حاضر- فعل ناقص)
لَسْتُمْ = تم نہیں ہو- (ماضی- جمع مذکر حاضر-
فعل ناقص)
لَسْتُمْ = تم نہیں ہو- (ماضی- جمع مونث
حاضر- فعل ناقص)

ل-ط

لُطِفَ = مہربانی کرنا- (اسم مصدر)
لَطِيفٌ = مہربان- راز دان- باریک بین- اللہ
تعالیٰ کا نام-

ل-ظ

لَظَى = دکتی ہوئی آگ- دوزخ کا نام- (اسم
مصدر- اسم مکان)

ل-ع

لَعِبْتُ = کھیل- بازی- (اسم مشتق)
لَعَلَّ = شاید کہ- مقرر- (حرف مشبہ بالفعل)
لَعَنَ = اس نے لعنت کی- (ماضی- واحد
مذکر غائب)
لَعْنٌ = وہ لعنت کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد
مذکر غائب)

لَحْنٌ = لہجہ- آواز- اعراب میں خطا کرنا- (اسم
مصدر- اسم واحد- جمع لحنون و الحان ہے)
لَحْمٌ = گوشت- (اسم جمع- واحد لحم ہے)
لَحِيَّةٌ = داڑھی- (اسم واحد- جمع لحي ہے)

ل-د

لَدُ = بگڑالو- (اسم صفت)
لَدَى = قریب- نزدیک- (اسم ظرف- زمان و
مکان)
لَدُنْ = پاس- (اسم ظرف- زمان و مکان)
لَدَيَّْ = میرے پاس- (اسم ظرف- مرکب
اضافی)
لَدَيْنَا = ہمارے نزدیک- (اسم ظرف- مرکب
اضافی)

ل-ذ

لَذَّةٌ = مزہ- (اسم واحد) (جمع لذات ہے)

ل-ز

لِزَامٌ = لازم- جوار- ثابت- موت- حساب- (اسم
مصدر)

ل-س

لِسَانٌ = زبان- بات- (اسم واحد) (جمع السنة
ہے)



ل-ق، ل-ک، ل-م



ل-ع، ل-غ، ل-ف، ل-ق



پر سب کا اتفاق ہے۔ (اسم علم)
لَقُوا = وہ ملے۔ انہوں نے ملاقات کی۔ (ماضی)
جمع مذكر غائب
لَقِيَا = دونوں نے ملاقات کی۔ (ماضی) تنبیہ
مذكر غائب
لَقِيتُمْ = تم ملے۔ تم بھڑے۔ (ماضی) جمع مذكر
حاضر
لَقِينَا = ہم نے ملاقات کی۔ (ماضی) جمع متکلم

ل-ک

لَكِنَّا = تاکہ نہ۔ لام حرف جر کی حرف
ناصب

ل-م

لَمْ = کیوں۔ کس کے لئے۔ "ل" حرف جر
"ما" استفہامیہ سے مرکب ہے "الف" آخر
سے گر گیا۔

لَمْ = نہیں۔ (حرف جازم) مضارع کو ماضی منفی
کے معنوں میں بدل دیتا ہے۔
لَمَّا = بہت سیٹ کر۔ جمع کر کے۔ اپنے
دوستوں کا حصہ کھانا۔ (اسم صفت)

لَمَّا = ابھی تک نہیں۔ (جازم مضارع)
لَمْ تَرَ = تو نے نہیں دیکھا۔ (حرف جازم)

لَعَنَّا = ہم نے لعنت کی۔ (ماضی) جمع متکلم
لَعْنَةً = پھٹکار۔ لعنت۔ (اسم مصدر)
لَعْنَتٌ = تو نے لعنت کی۔ (ماضی) واحد مذكر
حاضر
لُعِنُوا = وہ لعنت کئے گئے۔ (ماضی مجہول) جمع
مذكر غائب
لَعِينٌ = لعنت کیا ہوا۔ لعنت کیا گیا۔ (اسم
مفعول)

ل-غ

لَغَوُ = بیہودہ بات۔ (اسم مصدر)
لُغُوبٌ = تھکن۔ بیمار ہونا۔ (اسم مصدر)

ل-ف

لَفِيفٌ = لپٹا ہوا۔ سمٹا۔ (اسم مصدر) (اسم
مفعول) صیغہ صفت

ل-ق

لِقَاءٌ = ملنا۔ دیدار کرنا۔ (اسم مصدر)
لَقِيَ = وہ آگے لایا۔ اس نے بخشا۔ (ماضی)
واحد مذكر غائب

لُقْمَانٌ = حکیم یاعور کے بیٹے۔ حضرت ایوب
رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے بھانجے۔ حضرت داؤد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے شاگرد۔
بقول بعض نبی تھے مگر ان کی حکمت اور ولایت

(مضارع نفی۔ واحد مذکر حاضر)

لُمْتُنَّ = تم نے ملامت کی۔ (ماضی۔ جمع مونث

حاضر)

لَمَحَ = لپک دیکھنا۔ چھپی نگاہ سے دیکھنا۔ (اسم

مصدر)

لَمَزَةٌ = (عیب چین) آنکھ سے اشارہ کرنے

والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) (اسم مبالغہ)

لَمَسْنَا = ہم نے چھوا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

لَمَسُوا = انہوں نے چھوا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

لَمَمَ = کچھ آلودگی۔ گناہ کے نزدیک جانا۔ گناہ

صغیرہ۔ (اسم مصدر)

لَمَّةٌ = کافی جمع کرنا۔

ل-ن

لَنْ = ہر گز نہیں۔ (حرف ناصب مضارع کے لئے)

لَنْتَ = تو نرم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

ل-و

لَوْ = اگر۔ کاش۔ کیا اچھا ہوتا۔ (حرف شرط۔

حرف تمنا)

لَوَّاحَةٌ = منہ سیاہ کرنے والی۔ جلانے والی۔

لَوَّاذٌ = پناہ۔ پناہ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

لَوَّاقِحٌ = رس بھریں۔ بارش برسانے والیں۔

(اسم فاعل۔ جمع مونث)

لَوَّامَةٌ = ملامت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد

مونث)

لَوْحٌ = تختی۔ (اسم واحد) (جمع الواح ہے)

لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ = ایک تختی کا نام ہے۔

(مربک۔ اسم علم)

لُوطٌ = پیغمبر کا نام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

بھتیجے تھے۔ (اسم علم)

لَوْ لَا = اگر نہ ہوتا۔ کیوں نہیں۔ (حرف

تخصیص۔ حرف عرض۔ حرف توبخ و تنذیم)

لَوْ مَا = کیوں نہیں۔ (حرف تخصیص)

لَوْمَةٌ = ملامت کرنا۔ (اسم مصدر)

لَوْمُوا = تم ملامت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

لَوْنٌ = رنگ۔ (اسم واحد) (جمع اللون ہے)

لَوَّوْا = انہوں نے پھیرا۔ موڑا۔ لٹی مصدر۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لَهُ = اس کا۔ اس کے لئے۔ (حرف جر۔ ل

حرف جر۔ "ہ" ضمیر مجرور۔ واحد مذکر غائب)

ل-ه

لَهَبٌ = شعلہ۔ آگ۔ (اسم مصدر)

لَهُوٌ = تماشا۔ کھیل۔ (اسم مشتق)

ل-ی

واحد مونث غائب

لَيْسُوا = وہ نہیں ہیں۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔

جمع مذکر غائب)

لَيْلٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیال ہے)

لَيْلَةٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیالی ہے)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ = شب قدر۔ جو رمضان کے

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہوتی ہے اس

رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر

ہے۔ (مربک اضافی)

لَيْلَةٌ مُبَارَكَةٌ = برکت کی رات۔ (مربک

توصیفی)

لَيْنٌ = نرم۔ (اسم واحد۔ جمع لینون ہے۔ اسم

لَيْسَبْدَنٌ = البتہ پھینکا جائے گا۔ (مضارع

مجبول۔ واحد مذکر غائب) (لام تاکید بانون

تاکید ثقیلہ)

لَيْتَنَ = کھجور کا درخت۔ جس کا پھل عجمہ کہلاتا

ہے۔ (اسم واحد) (جمع لین ہے)

لَيْتٌ = بل دینا۔ رسی کا بٹنا۔ گواہی کے وقت

زبان کو پھیرنا کہ صاف نہ معلوم ہو۔ (اسم

مصدر)

لَيَالٍ = راتیں۔ (اسم جمع) (واحد لیل ہے)

لَيَالٍ عَشْرٍ = دس راتیں۔ عشرہ ذی الحجۃ یعنی

بقر عید کے پہلے دس دن۔ (مربک توصیفی)

لَيَالِيٌ = راتیں۔ (اسم جمع۔ واحد لیلة ہے)

لَيْتَ = کاش کہ۔ (یہ دو طرح سے استعمال

ہوتا ہے (۱) تمنا اور (۲) وجہ تہنا۔ (۱) تمنا۔ جیسے

لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودَ (کاش جوانی لوٹتی) اور (۲)

وجہ تہنا لیت زیدا شاخف) (کاش میں زید کو

دودھ دوتے پاتا)

لَيْسَ = نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

لَيْسَتْ = وہ نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔

(م)

نفی۔ حرف استفہام

مَاءٌ = پانی۔ (اسم واحد) (جمع میاء ہے)

مَاءٌ مَّهِينٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مربک توصیفی)

م-ا

مَا - نہیں کیا۔ وہ چیز جو کچھ۔ جس کو۔ (حرف

مَائَة = سو۔ (اسم عدد)

مَائَتَيْنِ = دو سو۔ (اسم عدد)

مَائِدَه = دسترخوان۔ (اسم واحد) (جمع مائدات و موائد ہے)

مَآب = پھر آنے کی جگہ۔ ٹھکانہ۔ (اسم مکان)

مَاتَ = وہ مرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَاتُوا = وہ مرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

مَاتِيٌّ = یقینی آنے والا دن۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَاجُوج = اس شخص کا نام ہے جو یاجوج کا ساتھی ہے۔ یہ دونوں حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔

مَآذُمْتُ = تو جب تک رہا۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

مَآذُمْتُ = میں جب تک رہا۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد متکلم)

مَآذُمْتُمْ = تم جب تک رہو۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

مَآذًا = کیا چیز کیا ہے۔ (ما حرف استفہام۔ وا اسم اشارہ)

مَآرِبُ = حاجتیں (اسم جمع) (واحد ماربة ہے)

مَآرِبُجَّ = شعلہ بے دھوئیں کی آگ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَآرِدٌ = سرکش۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَآرُوت = نام فرشتہ جو ہاروت فرشتہ کا ساتھی ہے۔ لوگ ان سے جادو سیکھ کر کافر جادو گروں سے مقابلہ کرتے تھے۔ (اسم علم)

مَاعُونُ = تھوڑی چیز۔ برتنے کی چیزیں۔ مانگے دینے کی چیزیں۔ جیسے پانی۔ آگ۔ نمک۔ سوئی۔ رسی وغیرہ۔ اکثر صحابہ اور تابعین ماعون زکاۃ کو کہتے ہیں۔ (اسم مشتق)

ماکثون = ہمیشہ رہنے والے۔ دیر کرنے والے۔ انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ماکث ہے)

مَآكِرِیْنُ = فریب دینے والے۔ تدبیر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ماکر ہے)

مَآكُولُ = کھایا ہوا۔ کھانے کی چیز۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَالٌ = سونا۔ چاندی۔ ملکیت وغیرہ۔ (اسم واحد) (جمع اموال ہے)

مَالًا مَمْدُودًا = بہت مال۔ جس کی مدد پے در پے پہنچے۔ (مربک توصیفی)

مَالِثُونَ = بھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَالِکٌ = مختار۔ بادشاہ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع مالکون ہے) مالک فرشتہ جو جنم کا داروغہ ہے۔ تمام عمر نہ ہنسا۔ جنمی جب اسے پکاریں گے تو ہزار برس بعد جواب دے گا۔

”ٹھہرو“

مَالِكُونٌ = مالک و مختار۔ (اسم جمع) (واحد مالک ہے)

مَامَنَ = جائے پناہ۔ (اسم مکان)

مَاهُونٌ = پناہ دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَانِعَةٌ = باز رکھنے والی۔ بچانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)

مَأْوًى = ٹھکانہ۔ مکان۔ (اسم مکان)

مَاهِدُونٌ = بچانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَاهِيَةٌ = وہ کیا ہے۔ (ما استفہامیہ۔ ہی ضمیر اسم اشارہ۔ ”ہ“ زائد ہے)

م-ب

مُبَارَكٌ = برکت والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَارَكَةٌ = برکت والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)

مُبْتَلًى = آزمائے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْتَلَيْنَ = آزمائے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْثُوثٌ = بکھرا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَبْنُوثَةٌ = پرانندہ کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مؤنث)

مُبَدِّلٌ = بدلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِئٌ = ظاہر کرنے والا۔ شروع کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِرٌ = اسراف کرنے والا۔ بے انداز خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِرِينَ = اسراف کرنے والے۔ (بجالت نصی۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد مبذر ہے)

مُبَرَّءٌ وَنٌ = وہ پاک کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُبْرَمُونَ = ٹھہرانے والے۔ مضبوط کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَبْسُوطَتَانِ = دو کشادہ۔ (اسم تثنیہ۔ اسم مفعول۔ واحد مبسوطة ہے)

مُبَشِّرٌ = خوش خبری دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَشِّرَاتٌ = خوشخبری دینے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث)

مُبَشِّرُونَ = خوشخبری سننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْصِرٌ = دکھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْصِرَاتٌ = دکھانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث)

مُبْصِرُونَ = دکھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْطِلُونَ = باطل کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

مُبْعَدُونَ = دور کئے گئے۔ دور کئے ہوئے۔

(اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَبْعُوثُونَ = اٹھائے گئے۔ بھیجے گئے۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر)

مُبْلِسُونَ = نا امید پڑے ہیں۔ شک میں

ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَبْلَغٌ = پہنچنا۔ پہنچنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف

مکان)

مُبَوَّأٌ = جگہ۔ جگہ دیا گیا۔ (اسم مفعول۔ اسم

مکان)

مُبِينٌ = کھلا۔ ظاہر۔ روشن کرنے والا۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَيِّنَاتٌ = روشن کرنے والیاں۔ بہت زیادہ۔

(اسم فاعل۔ جمع مونث)

م-ت

مِتٌّ = تو مرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

مِتٌّ = میں مرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

مَتًى = کب سے۔ کب ہوگا۔ (اسم ظرف و

مکان۔ اسم جازم مضارع۔ شرط اور استفہام کے

لئے آتا ہے)

مَتَابٌ = پھرنا۔ پھرنے کی جگہ۔ توبہ کی جگہ۔

(اسم مصدر۔ اسم مکان)

مَتَاعٌ = پونجی۔ اسباب۔ خانگی۔ (اسم واحد) (جمع

امتعۃ ہے)

مُتَبَّرٌ = وہ ہلاک کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر)

مُتَبَرِّجَاتٌ = دکھانے والیاں۔ اپنے آپ کو

آراستہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَبِعُونَ = اتباع کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع

مذکر)

مُتَتَابِعِينَ = پے در پے۔ لگا تار۔ مسلسل۔

(اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَجَاوِرَاتٌ = نزدیک کے ہمسائے۔ ایک

دوسرے سے متصل۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَجَانِفٌ = مائل ہونے والا۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

مُتَحَرِّفٌ = پیشہ کرنے والا۔ ہنر کرنے

والا (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَحَيِّرٌ = جگہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

مُتَّخِذٌ = پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر) (جمع متخذین ہے)

مُتَّخِذَاتٌ = پکڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع

مونث) (واحد متخذہ ہے)

مُتَّخِذُونَ = پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر)

مُتَرَاكِبٌ = جڑے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُتَرَبِّعٌ = مفلس۔ محتاج۔ خاک میں پڑا ہوا۔	مُتَصَدِّقَاتٌ = خیرات کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد متصدقة ہے)
مُتَرَبِّصٌ = انتظار کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُتَصَدِّقَيْنِ = خیرات کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
مُتَرَبِّصُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَهَرِّجٌ = پاک کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُتَرَدِّیۃٌ = گرنے والی۔ اوپر سے گر کر مری ہوئی۔ جس کا کھانا حرام ہے۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مُتَطَهِّرِينَ = صفائی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتَرَفُّوا = وہ نعمت دیئے گئے۔ گمراہ۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا)	مُتَعَالٍ = بلند ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
(واحد مترف ہے)	مُتَعَتٌ = میں نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)
مُتَرَفِّقِنِ = دو لہند۔ تاز میں پلے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ نصی و جری حالت)	مُتَعَتٌ = تو نے فائدہ مند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
مُتَشَابِهٌ = ایک جیسی۔ ایک مثل۔ (اسم واحد)	مُتَعَتُمْ = تم نے فائدہ مند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
(جمع متشابہات ہے)	مُتَعَمِّدًا = جان بوجھ کر۔ قصداً ارادہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
اٰیَاتٌ مُتَشَابِهَاتٌ = جن آیات کے کئی معنی ہوں۔ (مربک توصیفی)	مُتَعَمَّنَا = ہم نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ جمع تکلم)
مُتَشَاكِسُونَ = بخیل۔ ضدی۔ سخت مزاج والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَعَمِّدًا = علیحدہ علیحدہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
مُتَصَدِّعٌ = پراگندہ ہونے والا۔ ریزہ ریزہ	

کراما کاتین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی بدی لکھ لے جاتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر)	مُتَفَرِّقُونَ = جدا جدا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتِم = پورا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُتَقَابِلِينَ = سامنے۔ مقابل۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مِثْم = تم مرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	مُتَقَلِّب = پھرنے کی جگہ۔ گشت۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مِثْنَا = ہم مرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	مُتَقَفُونَ = پرہیز گار۔ (اسم جمع) (واحد متقی ہے)
مُتَنَافِسُونَ = خواہش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَقِينَ = اللہ سے ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتَوَسِّمِينَ = داندار۔ انکل کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَكَاؤُ = کئی لگانے کی جگہ۔ محفل۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مُتَوَفَّى = وفات دینے والا۔ اٹھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُتَكُونُونَ = کئی لگانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفق)
مُتَوَكِّلٌ = اللہ پر بھروسہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُتَكَبِّرِينَ = کئی لگا کر بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
(جمع متوکلون و متوکلین ہے)	مُتَكَبِّرِينَ = بڑائی والے۔ غرور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکبر ہے)
مَتِينٌ = مستحکم۔ مضبوط۔ (اسم صفت)	مُتَكَبِّرٌ = غرور کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
م-ث	مُتَكَلِّفِينَ = رنج و محنت اٹھانے والے۔ بناوٹ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکلف ہے)
مُثَابَةٌ = منزل۔ جمع ہونے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)	مُتَلَقَّيَانِ = دو لے جانے والے۔ مراد فرشتے
مُثَانِي = بار بار لائی گئیں۔ تکرار کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	
مَسْبَعٌ مَّثَانِي = سورہ فاتحہ۔ اس میں سات	

مفعول- واحد مونث)

م-ج

مَجَالِس = محفلیں- (اسم جمع) (واحد

مجلس ہے)

مُجَاهِدِينَ = جہاد کرنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر) (واحد مجاہد ہے)

مُجْتَمِعُونَ = جمع ہونے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مَجْذُود = کٹا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجْرِي = بننے کا مقام- (اسم- ظرف مکان)

مَجْرِي = بہایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُجْرِمٌ = گنہگار- گناہ کرنے والا- (اسم فاعل

واحد مذکر)

مُجْرِمُونَ = گناہ کرنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مَجْمَع = جمع ہونے کی جگہ- لٹنے کی جگہ-

(اسم- ظرف مکان)

مَجْمُوعٌ = جمع کیا ہوا- ملایا ہوا- (اسم مفعول-

واحد مذکر)

مَجْمُوعُونَ = جمع کئے ہوئے- (اسم مفعول-

جمع مذکر)

مَجْنُونٌ = دیوانہ- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجُوسٌ = آگ پوجنے والا- (اسم علم)

آیات ہیں اور دو دفعہ اتری پہلے مکہ میں بعدہ

مدینہ میں- (مرکب عددی)

مُشْوَرٌ = کھپایا ہوا- ہلاک کیا ہوا- (اسم

مفعول- واحد مذکر)

مِثْقَال = ہم وزن- برابر- (اسم واحد) (جمع

مشاقیل ہے)

مُثْقَلَةٌ = لدی ہوئی- بوجھل- (اسم مشتق-

واحد مونث)

مُثْقَلُونَ = بوجھل کئے گئے- (اسم مفعول- جمع

مذکر)

مِثْل = مانند- شبہ- نظیر- (اسم واحد) (جمع

امثال ہے)

مَثَل = کہاوت- قصہ- حال- (اسم واحد) (جمع

امثال ہے)

مِثْلِي = بہت بہتر- پسندیدہ- (اسم تفضیل- واحد

مونث)

مَثَلَات = کہاوتیں- عذاب- (اسم جمع) (واحد

مثلة ہے)

مِثْلِي = دو مانند- دوچند- (اسم تثنیہ) (واحد

مثل ہے)

مِثْنِي = دو دو- (اسم عدد)

مَثْوِي = بستی- گھر- (اسم مکان)

ثَوِي = ایک جگہ رہنا- (اسم مصدر)

مَثُوبَةٌ = جزا- بدلہ- بندگی- ثواب- (اسم

مُجِيبٌ = جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا۔
(اسم فاعل۔ واحد مذکر) (جمع مجیبون ہے)

مَجِيدٌ = بزرگ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت)

م-ح

مَحَارِبٌ = بالا خانے۔ مسجد کے در۔ (اسم)
(جمع) (واحد محراب ہے)

مُحَاسِبَةٌ = حساب کرنا۔ (اسم مصدر)

مِحَالٌ = مکر۔ واؤ کرنا۔ (اسم مصدر)

مَحَبَّةٌ = دوستی۔ (اسم مشتق)

مُحْتَضِرٌ = حاضر کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُحْتَظِرٌ = کاتنوں کی باڑھ۔ (اسم ظرف۔ واحد مذکر)

مَحْجُوبُونَ = روکے گئے۔ پردہ کئے گئے۔
(اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَحْجُورٌ = منع کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُحَدَّثٌ = نیا کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَحْدُورٌ = ڈرایا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مِحْرَابٌ = بالا خانہ۔ لڑائی کی جگہ۔ مسجد کا در۔ جمال امام کھڑا ہوتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع محارِب ہے)

مُحَرَّرٌ = آزاد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مُحَرَّمٌ = حرام کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مُحَرَّمَةٌ = حرام کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مونث

مُحْزَوٌّ = بے نصیب۔ نا امید۔ (اسم واحد)
(جمع محزومون ہے)

مُحْسِنٌ = نیکی کرنے والا۔ احسان کرنے والا۔
(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُحْسِنَاتٌ = نیکی کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُحْسِنُونَ = نیکی کرنے والے۔ نیک۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُحْسِنِينَ = نیکی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَحْسُورٌ = ہار گیا۔ ہارا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَحْشُورَةٌ = جمع کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُحْصَنَاتٌ = بیاہی عورتیں۔ پاکدامن عورتیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مُحْصَنَةٌ = مضبوط کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُحْصِنِينَ = شادی شدہ پرہیز گار مرد۔ (اسم)

فاعل- جمع مذکر (واحد محصن ہے)

مُحَصَّنٌ = حاضر کیا ہوا- روبرو کیا ہوا- (اسم)

مفعول- واحد مذکر (جمع محضورون ہے)

مَحْظُورٌ = رد کیا ہوا- حرام کیا ہوا- گھیرا ہوا-

(اسم مفعول- واحد مذکر)

مَحْفُوظٌ = حفاظت کیا ہوا- نگاہ رکھا ہوا-

(اسم مفعول- واحد مذکر)

مُحْكَمَاتٌ = جانچی ہوئیں- مضبوط وہ آیات

جو صریح دلالت کریں اور مشابہ نہ ہو- (اسم جمع)

(واحد محکمة و محکم ہے)

مُحْكَمَةٌ = مضبوط- (اسم واحد) جمع

محکمات ہے)

مَحَلٌّ = قربانی کی جگہ- منزل- (اسم- ظرف

مکان)

مَحِلَّةٌ = قربانی کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)

مُحِلِّيٌّ = حلال جاننے والے- (اسم فاعل- جمع

مذکر آخر سے نون حذف ہے-

مُحَلِّقِينَ = سر کے بال منڈانے والے- (اسم

فاعل- جمع مذکر)

مَحَلَّةٌ = اس کی اپنی جگہ- (اسم مکان- مرکب

اضافی)

مُحَمَّدٌ = بہت سراہا ہوا- (اسم علم) مبارک

نام سید المرسلین خاتم النبیین ﷺ کا

ہے- آپ عبد اللہ کے بیٹے وہ عبد المطلب کے

بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے ہیں

آپ سے پہلے کوئی اس نام سے موسوم نہ تھا یہ

نام نہایت مبارک ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ تبرکا

اپنی اپنی اولاد کا یہ نام رکھیں مگر ادب سے

پکاریں۔"

مَحْمُودٌ = سراہا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَقَامٌ مَحْمُودٌ = وہ جگہ جو آپ ﷺ کو

روز قیامت عنایت ہوگی آپ وہاں کھڑے ہو کر

امت کی شفاعت فرمائیں گے- (مرکب توصیفی)

مَحْوُونًا = ہم نے مٹایا- (ماضی- جمع متکلم)

مُحْيٍ = جلانے والا- زندہ کرنے والا- (اسم

فاعل- واحد مذکر)

مَحْيَاً = زندگی- (اسم مصدر)

مَحِيضٌ = بھاگنے کی جگہ- بچنے کی جگہ- (اسم

مکان)

مَحِيضٌ = حیض کی جگہ یعنی عورت کا بدن-

حیض کے ایام- (اسم- ظرف مکان)

مُحِيطٌ = گھیرنے والا- خوب جاننے والا- (اسم

فاعل- واحد مذکر)

مُحِيطَةٌ = گھیرنے والی- (اسم فاعل- واحد

مونث)



مَخَاصِصٌ = درو زہ- جننے کا ورد- (اسم مصدر)

مُخَبِّرِينَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر	مُخَلَّدُونَ = ہمیشہ رکھے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر
مُخْتَال = تکبر کرنے والا۔ اترانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر	مُخْلِص = مگر درست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مخلصون ہے)
مُخْتَلِف = اختلاف کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مختلفون ہے)	مُخْلِصُونَ = خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفیع)
مَخْتُوم = مہر کیا ہوا۔	مُخْلِصِينَ = نرمی کرنے والے۔ خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
مَخْذُول = ذلیل کیا ہوا۔ خوار کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر	مُخْلِصِينَ = نرمی کرنے والے۔ خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَخْرُج = نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مُخْلِف = پیچھے رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَخْرُج = نکالا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُخْلِفُونَ = پیچھے رہتے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مَخْرُجُونَ = نکالے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُخْلِقُونَ = صورت بنائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَخْرُجِينَ = نکالے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُخْلِقَةٌ = صورت بنائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَخْرُج = نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُخْلِقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)
مُخْسِرِينَ = رسوا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُخْلِقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)
مُخْسِرِينَ = کم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُخْلِقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)
مُخْصِرَةٌ = سر سبز کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	مُخْلِقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)
مُخْصُود = پاک کیا ہوا۔ بن کالے۔ کائنات دور کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُخْلِقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)

م-د

مَدَّ = کھینچنا۔ پھیلاتا۔ (اسم مصدر)	مَدَّ = کھینچنا۔ پھیلاتا۔ (اسم مصدر)
مَدَّ = اس نے کھینچا۔ پھیلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	مَدَّ = اس نے کھینچا۔ پھیلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
مَدَائِن = بستیاں۔ شہر۔ (اسم جمع) (واحد مدینہ ہے)	مَدَائِن = بستیاں۔ شہر۔ (اسم جمع) (واحد مدینہ ہے)
مَدَاد = سیاہی۔ روشنائی۔ (اسم صفت)	مَدَاد = سیاہی۔ روشنائی۔ (اسم صفت)



مُذْهَمَتَانِ = دو باغ گہرے سبز (اسم تثنیہ)
(واحد مذہامۃ ہے)

مُذْهِنُونَ = دین میں سستی کرنے والے۔
(اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَذْنُونٌ = حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی کا نام ہے۔

مَدِينَةٌ = شہر۔ (اسم واحد) (جمع مدائن ہے)
مدینہ ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کا نام ہے جو مکہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت فرما کر وہاں تشریف لے گئے دس برس رہ کر وہیں انتقال فرمایا۔ آپ کا روضہ مبارک وہیں ہے۔

مَذْنُونٌ = خوار کئے ہوئے۔ مقہور۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفق)

مَذْنُونٌ = تابعدار۔ مقہور۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ بحالت نصی و جری)

م-ذ

مَذْدُومٌ = مردود۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُذَبِّذِينَ = تردد کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر) (واحد مذہذب ہے)

مُذْعِنِينَ = باور کرنے والے۔ مطیع ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد مذعن ہے)

مَذْكُورٌ = نصیحت کرنے والا۔ یاد کرنے والا۔

مُذَبِّزٌ = پیچھے چلنے والا۔ پیٹھ پھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُذَبِّزَاتٌ = تدبیر کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُذَبِّرِينَ = تدبیر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُدَّةٌ = زمانہ۔ عرصہ۔ (اسم مشتق)

مُدَّتٌ = وہ کھینچی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

مُذْتَرٌّ = لحاف اوڑھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُذْحَضِينَ = ڈالے ہوئے۔ پھسلائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُذْخُورٌ = دور کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُذْخَلٌ = مکان۔ داخل ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مُذْخَلٌ = سرگھسانے کی جگہ۔ (اسم مکان)
مَذْدَا = مدد۔ یاری۔

مَذْدَنَا = ہم نے کھینچا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
مِذْرَارٌ = بارش برسانے والی بدلی۔

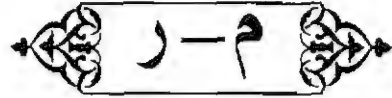
مُذْرَكُونَ = پائے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُذَكِّرٌ = نصیحت پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(اسم فاعل - واحد مذکر)

مَذْكُورًا = ذکر کیا ہوا۔ (اسم فاعل - واحد مذکر)

مَذْمُومٌ = مذمت کیا ہوا۔ بد حال۔ (اسم

مفعول - واحد مذکر)



مَرَّ = وہ گذرا۔ (ماضی - واحد مذکر غائب)

مَرَّةٌ = مرو۔ (اسم واحد)

مِرَاءٌ = شک کرتا۔ جھگڑا کرتا۔ (اسم مصدر)

مَرَّاتٌ = کئی بار۔ (اسم جمع) (واحد مرة ہے)

مَرَاضِعٌ = دایاں۔ چھاتیاں۔ (اسم واحد) (جمع)

مرضع ہے)

مَرَاغِمٌ = بھاگنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَرَافِقٌ = کہنیاں۔ (اسم جمع) (واحد مرفق ہے)

مِرَّةٌ = عقل۔ زور۔ (اسم صفت)

ذُو مِرَّةٍ = زور آور۔ مراد حضرت جبریل علیہ السلام

مَرَّةٌ = ایک بار۔ (اسم واحد) (جمع مرات ہے)

مَرَّتٌ = وہ گزری۔ (ماضی - واحد مونث غائب)

مُرَّتَابٌ = شک کرنے والا۔ (اسم فاعل - واحد

مذکر)

مَرَّتَانٌ = دو بار۔ (اسم تثنیہ) (واحد مرة ہے)

مُرْتَفِقٌ = سکیہ گاہ۔ آرام کی جگہ۔ (اسم

نظر مکان)

مُرْتَقِبُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم جمع)

(واحد مرتقب ہے)

مَرَجٌ = اس نے چلایا۔ چھوڑا۔ (ماضی - واحد

مذکر غائب)

مَرَجَانٌ = مونگا۔ چھوٹا مونگا۔

مَرَجِعٌ = جائے بازگشت۔ واپس آنے کی جگہ۔

(اسم مکان)

مُرْجِفُونَ = فساد کرنے والے۔ (اسم جمع)

(واحد مرجف ہے)

مَرَجُورًا = امید رکھا ہوا۔ (اسم مفعول - واحد

مذکر)

مَرْجُومِينَ = سنگسار کئے ہوئے۔ (اسم جمع)

(واحد مرجوم ہے)

مُرْجُونٌ = دیر کئے گئے۔ (اسم مفعول - جمع

مذکر)

مَرَحٌ = اترنا۔ (اسم مصدر)

مَرَحَبٌ = کشادہ جگہ۔ (اسم مکان)

مَرَحْمَةٌ = رحم کھانا۔ (اسم مصدر)

مَرْجُومِينَ = رحم کئے ہوئے۔ (اسم مفعول -

جمع مذکر)

مَرَدٌ = پھرتا۔ قبول کرتا۔ (اسم مصدر)

مُرْدَفِينَ = پیچھے سے آنے والے۔ (اسم

فاعل - جمع مذکر)

مَرْدُؤًا = انہوں نے ضد کی۔ حد سے

گزرے۔ (ماضی - جمع مذکر غائب)



مَرْدُودٌ = رد کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَرَضِعَةٌ = دودھ پلانے والی۔ دائی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
مَرْدُودُونَ = رد کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَرَضِيٌّ = پسندیدہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسِيٌّ = ٹھہرتا۔ ٹھہراؤ۔ (اسم مصدر)	مَرَضِيَّةٌ = پسندیدہ۔ (واحد مونث)
مُرْسِلٌ = بھیجنے والا۔ (اسم واحد) (جمع)	مَرْعَى = چارہ۔ تازہ گھاس۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)
مرسلون و مرسلین ہے)	مَرْفِقٌ = تکیہ گاہ۔ وہ کام جس سے نفع ہو۔
مُرْسَلٌ = بھیجا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	آرام گاہ۔ (اسم مکان۔ اسم صفت)
مُرْسَلَاتٌ = بھیجی ہوئیں۔ مراد ہوائیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث) (اسم جمع) (واحد مرسلہ ہے)	مَرْفُودٌ = انعام دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسَلَةٌ = بھیجنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مَرْفُوعٌ = اٹھایا ہوا۔ اونچا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسَلُونَ = بھیجنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مَرْفُوعَةٌ = اٹھائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
اضافت کی وجہ سے آخر سے نون حذف ہے۔)	مَرْقَدٌ = خواب گاہ۔ قبر۔ (اسم مکان)
مُرْسَلُونَ = بھیجے ہوئے۔ یتیم۔ (اسم جمع) (واحد مُرْسَل ہے) (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَرْقُومٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسِدٌ = سیدھی راہ دکھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَرْكُومٌ = تہہ پر تہہ بیٹھی ہوئی۔ گاڑھی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مِرْصَادٌ = گھات۔ کمین گاہ۔ (اسم مکان)	مَرْوَا = وہ گزرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
مِرْصَدٌ = انتظار کی جگہ۔ (اسم مکان)	مَرْوَةٌ = مکہ میں ایک پہاڑ ہے۔ (اسم علم۔ اسم مکان)
مِرْصُوصٌ = مضبوط۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُرْوُزٌ = گزرنا۔ گزر۔ (اسم مصدر)
مِرْصٌ = بیماری۔ بیمار ہونا۔ (اسم مصدر)	مَرِيٌّ = آسانی سے گزرنے والا۔ خوش ہضم۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَرَضِيٌّ = بیمار۔ (اسم جمع) (واحد مریض ہے)	
مَرَضَاتٌ = خوشی۔ رضامندی۔ (اسم واحد)	
مَرَضْتُ = میں بیمار ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	

مُرَبِّبٌ = شک لانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 مَزِيدٌ = سفید بدلی۔ (اسم جمع) (واحد مزیدہ ہے)
 مَزِيدٌ = زیادہ۔ بہت۔ (اسم مشتق)

م-س

مَسٌّ = چھونا۔ دیوانہ ہونا۔ (اسم مصدر)
 مَسَّ = وہ لگا۔ اس نے چھوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 مَسَاجِدُ = مسجدیں۔ (اسم جمع) (واحد مسجد ہے)
 مَسَاسٌ = چھونا۔ (اسم مصدر)
 مَسَافِحَاتٌ = بدکاری کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مَسَافِحِينَ = زنا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد مسافح ہے۔ بحالت نصی و جری)
 مَسَاقٌ = چلنا۔ کھینچ کر لے جانا۔ جاننا۔ کھینچنا۔ (اسم مصدر)
 مَسَاكِينٌ = گھر۔ (اسم جمع۔ واحد مسکن ہے)
 مَسَاكِينٌ = محتاج۔ (اسم جمع) (واحد مسکین ہے)
 مَسْئُولٌ = پوچھا گیا۔ سوال کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْئُولُونَ = پوچھے گئے۔ (اسم مفعول)
 مَسْبُحُونَ = تسبیح پڑھنے والے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَزِيَّةٌ = دھوکا۔ (اسم مشتق)
 مَرِيَجٌ = الجھا ہوا۔ دھوکا۔ (اسم مشتق)
 مَرِيدٌ = سرکش۔ نافرمان۔ (اسم واحد) (جمع مردہ ہے)
 مَرِيضٌ = بیمار۔ (اسم واحد) (جمع مرضی ہے)
 مَرِيَمٌ = عمران کی بیٹی کا نام ہے جو کنواری تھیں۔ ان سے حضرت عیسیٰ ﷺ بے باپ پیدا ہوئے۔

م-ز

مِرَاجٌ = ملاوٹ۔ جو شراب میں ملائیں۔ (اسم مشتق)
 مِرْجَاتٌ = تھوڑی ناقص۔ بے اعتبار۔ (اسم مشتق)
 مِرْحَزٌ = دور کرنے والا۔ سرکانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
 مِرْدَجَزٌ = ڈانٹ۔ نصیحت۔ (اسم صفت)
 مِرْقُشٌ = تم پھاڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
 مِرْقَنًا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
 مِرْمَلٌ = اپنے اوپر کپڑا لپیٹنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جمع مذکر

مَسْبُوقِينَ = سبقت کئے گئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر یعنی پیچھے رہنے والے۔ عاجز

مَسْتُ = اس نے چھوا۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

مُسْتَخِرِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر

مُسْتَانِسِينَ = انس کرنے والے۔ بات سننے

والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَبْشِرَةً = خوش ہونے والی۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

مُسْتَبْصِرِينَ = بصارت رکھنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر

مُسْتَبِينَ = ظاہر۔ روشن۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

مُسْتَخْفٍ = چھپنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر آخر سے "ی" گر گئی۔

مُسْتَخْلَفِينَ = جانشین بنائے ہوئے۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

مُسْتَسْلِمُونَ = گردن رکھنے والے۔ سپرد

کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَضْعَفُونَ = کمزور کئے گئے۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر)

مُسْتَطَرٌّ = لکھا ہوا۔ مراد لوح محفوظ۔ (اسم

مفعول۔ واحد مذکر

مُسْتَطِيرٌّ = ظاہر۔ پراگندہ ہونے والا۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَعَانٌ = مدد چاہا ہوا۔ جس سے مدد چاہی

جائے۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْتَغْفِرِينَ = مغفرت چاہنے والا۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَقْبِلٌ = سامنے سے آنے والا۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَقْدِمِينَ = آگے بڑھنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَقَرٌّ = ٹھہرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَقَرٌّ = ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ (اسم

مفعول۔ واحد مذکر (اسم مکان)

مُسْتَقِيمٌ = سیدھی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ = سیدھی راہ۔

(مرکب تومینی)

مُسْتَكْبِرٌ = غرور کرنے والا۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

مُسْتَكْبِرُونَ = تکبر کرنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَمِرٌّ = چلا آیا۔ ہمیشہ سے چلا آیا ہوا۔

(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَمْسِكُونَ = مضبوط پکڑنے والے۔ پنجہ

مارنے والے (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَمِعٌ = سننے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَمِعُونَ = سننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)

مذکر

مُسْتَنْفِرَةٌ = بدکنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد)

(مونث)

مُسْتَوْدَعٌ = پناہ کی جگہ۔ امانت کی جگہ۔ (اسم)

(مکان)

مُسْتُوْزٌ = چھپایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْتَهْزِئٌ وَنٌ = ہنسی کرنے والے۔ (اسم)

فاعل۔ جمع مذکر

مُسْتَقْنِنٌ = یقین کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

مَسْجِدٌ = سجدہ کرنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ = عزت والی جگہ۔ خانہ

کعبہ۔ (اسم علم و اسم مکان) مرکب توصیفی۔

مُسْجُوْزٌ = بھرا ہوا۔ گرم کیا ہوا۔ (اسم

مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْجُوْنِيْنٌ = قید کئے ہوئے قیدی۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر)

مَسْحٌ = چھوٹا۔ بٹا کرنا۔ (اسم مصدر)

مُسْحَرِيْنٌ = جادو کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر)

مَسْحُوْزٌ = جادو کیا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع)

مَسْحُوْزُونَ ہے) (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْحُوْزُونَ = جادو کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر)

مُسَخَّرٌ = فرمانبردار کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔

واحد مذکر)

مُسَخَّرَاتٌ = فرمانبردار کی ہوئیں۔ (اسم

مفعول۔ جمع مونث)

مَسْخَنًا = ہم نے اچھی صورت کو بری

صورت کر دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مَسْدٌ = مونجھ کی رسی۔ کھجور کی چھال کی

رسی۔ (اسم آلہ)

مُسْرِفٌ = اسراف کرنے والا۔ فضول خرچ

کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع مسرفین ہے)

مُسْرِفُونَ = اسراف کرنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْرُوْزٌ = خوش۔ خوش کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔

واحد مذکر)

مَسْطُوْزٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْغَبَةٌ = بھوک۔ کھانے کی خواہش۔ (اسم

صفت)

مُسْفِرَةٌ = روشن۔ روشن ہونے والی۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

مَسْفُوحٌ = گرایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر)

مِسْكٌ = مشک۔ کتوری۔ (اسم صفت)

مَسْكَنٌ = مکان۔ رہنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَسْكَنَةٌ = محتاجی۔ (اسم صفت)

مَسْكُوبٌ = پانی بہایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مَسْكُونَةٌ = آباد کی ہوئی۔ بستی۔ (اسم مفعول۔

واحد مونث)

مَسْكِينٌ = محتاج۔ فقیر۔ (اسم واحد) جمع

مساکین ہے)

مُسْلِمٌ = مسلمان۔ تابعدار۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

مُسْلِمَاتٌ = مسلمان عورتیں۔ (اسم فاعل۔

جمع مونث)

مُسْلَمَةٌ = سوئی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد

مونث)

مُسْلِمُونَ = سب مسلمان۔ (اسم جمع) (واحد

مسلم ہے)

مُسْمًى = نام رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر

مُسْمِعٌ = سنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مُسْمَعٌ = سنایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْسِنَا = ہم نے چھوا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

مُسْتَدَّةٌ = تکیہ۔ دیوار بلند کی ہوئی۔ (اسم

مفعول۔ واحد مونث)

مَسْنُونٌ = روشن کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ جمع

مذکر

مُسَوَّدٌ = سیاہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر

مُسَوَّدَةٌ = کال کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد

مونث)

مَسْوَمَةٌ = نشانی کی ہوئی۔ پالی ہوئی۔ (اسم

مفعول۔ واحد مونث)

مُسَوِّمٌ = نشانی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

مُسَوِّمٌ = نشانی کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر

مُسِينٌ = بدکار۔ گنگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مَسِينٌ = چھونے والا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

لقب کیونکہ ان کے چھونے سے اندھا دیکھنے لگتا

اور کوڑھی اچھا ہو جاتا تھا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مُسَيْطِرٌ = واروغہ۔ (اسم واحد) جمع

مُسَيْطِرُونَ ہے)

م — ش

مَشَاءٌ = بہت چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر

مَشَارِبٌ = گھاٹ۔ (اسم جمع۔ اسم مکان)

(واحد مَشْرِبٌ ہے)

مُشَارِقُ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مُشْرِكُونَ = شرک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد مشرك ہے)
مُشْتَمَّةٌ = کم بختی۔ (اسم صفت)	مَشْعَرٌ = قربانی۔ حج کی جگہ۔ حاجیوں کے سرمنڈانے کی جگہ۔ (اسم واحد) (اسم مکان)
أَصْحَابُ الْمَشْتَمَةِ = بایں طرف والے۔ جنمی۔ (مربک اضافی)	أَلْمَشْعَرُ الْحَرَامِ = مقام مزدلفہ۔ جو مکہ میں ہے۔ (اسم مکان)
مُشْتَبِهٌ = شبہ میں ڈالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُشْفِقُونَ = ڈرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد مشفق ہے)
مُشْتَرِكُونَ = شریک ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مَشْكُورٌ = طاق۔ جس میں چراغ رکھا جاتا ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مَشْحُونٌ = بھرا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَشْكُورٌ = شکر کا بدلہ دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَشْرَبٌ = گھاٹ۔ پینے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مَشْوَا = وہ چلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
مَشْرِقٌ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مَشْهَدٌ = فرشتوں کے حاضر ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان)
مَشْرِقَيْنِ = سورج نکلنے کی دو جگہیں۔ ایک گرمی کی دوسری سردی کی۔ (اسم مکان)	مَشْهُودٌ = گواہی دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
بُعْدُ الْمَشْرِقَيْنِ = گرمی اور سردی کے دنوں۔ دو مشرقوں کی دوری ہے یا مشرق اور مغرب کی دوری۔ (مربک اضافی)	مَشْرُقَيْنِ = چمکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُشْرِكٌ = شرک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُشْرِكَاتٌ = شرک کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
مُشْرِكَةٌ = شرک کرنے والی۔ (اسم واحد)	مُشْرِكَاتٌ = شرک کرنے والی۔ (اسم واحد)

مَصَابِيحُ = چراغ۔ ستارے۔ (اسم جمع) (واحد مَصْبَاحٌ ہے)	مَصْفُوفَةٌ = صف باندھی ہوئی قطار۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَصَانِعُ = قلعے۔ کنوئیں۔ زمین دوز حوض۔ (اسم جمع) (واحد مصنع ہے)	مُصَلِّي = نماز کی جگہ۔ عید گاہ۔ (اسم مکان)
مِصْبَاحٌ = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع مَصَابِيحُ ہے)	مُصْلِحٌ = اصلاح کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصْبِحِينَ = صبح کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُصْلِحُونَ = درستی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُصَدِّقٌ = سچا کرنے والا۔ صدقہ وصول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُصَلِّينَ = نمازی۔ درود بھیجنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُصَدِّقَاتٌ = سچا کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُصَوِّرٌ = تصویر بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصَدِّقِينَ = باور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُصَيَّبٌ = پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصْرُ = شہر۔ (اسم علم) (اسم واحد) (جمع امصار ہے)	مُصِيبَةٌ = پہنچنے والی تکلیف۔ غم۔ (اسم واحد) (جمع مَصَائِبُ ہے)
مُصْرَحٌ = فریاد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَصِيرٌ = پھرنے کی جگہ۔ (اسم۔ اسم ظرف مکان)
مَصْرُوفٌ = پھیرا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُصَيِّطٌ = داروغہ۔ (اسم واحد) (جمع مصیطرون ہے)
مُصْطَفَيْنَ = پسند کئے گئے۔ انتخاب کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	
مُصَفًى = صاف کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	
مُصَفَّرٌ = زرد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	

م-ض

مَضَى = گزر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
 مَضَاجِعُ = خواب گاہیں۔ (اسم جمع) (واحد مَضْجَعٌ ہے) (اسم مکان)

مُضَارٌّ = نقصان پہنچایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد
مذکر)

مُضَاعَفَةٌ = دوگنا کرنا۔ بڑھانا۔ (اسم مصدر)

مَضَتْ = وہ گزری۔ (ماضی۔ واحد مونث
غائب)

مُضْطَرٌّ = لاچار۔ بے بس۔ مجبور۔ (اسم
مفعول۔ واحد مذکر)

مُضْعِفُونَ = دوگنا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر)

مُضْعِفٌ = بوٹی۔ (اسم واحد) (جمع مضغ ہے)

مُضِلٌّ = برکانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُضِلِّينَ = برکانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

مُضِيٌّ = گزرتا۔ (اسم مصدر)

م-ط

مُطَاعٌ = تابعداری کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد
مذکر)

مَطَرٌ = بارش۔ (اسم واحد) (جمع امطار ہے)

مُطَفِّفِينَ = کم تولے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

مَطْلَعٌ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف
مکان)

مُطْلِعُونَ = جھانکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

مُطْلَقَاتٌ = طلاق دی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔
جمع مونث)

مَطْلُوبٌ = چاہا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُظْمِنٌ = اطمینان پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔
واحد مذکر)

مُظْمِنَةٌ = تسلی پانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث)

نَفْسٌ مُظْمِنَةٌ = وہ نفس جو بے یاد الہی
آرام نہ پائے۔ جیسے پیغمبروں کے نفس تھے۔
(مربک توصیفی)

مُظْمِنِينَ = آرام پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر)

مُطَوِّعِينَ = نقلی صدقہ اپنی طرف سے دینے
والے۔ دل کھول کر خرچ کرنے والے۔ (اسم
فاعل۔ جمع مذکر)

مَطْوِيَّاتٌ = لپٹی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع
مونث)

مُطَهِّرٌ = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر)

مُطَهِّرَةٌ = پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد
مونث)

مُطَهِّرُونَ = پاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔
جمع مذکر)

م-ظ

مُظْلِمٌ = اندھیرا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر

مُظْلِمُونَ = اندھیرا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر

مَظْلُومٌ = ظلم کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد
مذکر

م-ع

مَعَ = ساتھ۔ (اسم ظرف)

مُعَاجِزِينَ = ہرانے والے (اسم فاعل۔ جمع
مذکر

مَعَاد = پھرنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔ (اسم
مکان)

مَعَاد = پناہ۔ (اسم مکان)

مَعَاذِيرُ = بہانے۔ عذر۔ (اسم جمع) (واحد
معذرة ہے)

مَعَارِج = سیڑھیاں۔ درجے۔ (اسم جمع) (واحد
معراج ہے)

ذِي الْمَعَارِج = مراد اللہ تعالیٰ۔ (مربک
اضافی)

مَعَاش = روزی۔ روزگار۔ (اسم واحد) (جمع
مَعَايِش ہے)

مَعَايِش = روزیاں۔ (اسم جمع) (واحد معاش
ہے)

مُعْتَبِينَ = خوش کئے ہوئے۔ منائے ہوئے۔
(اسم مفعول۔ جمع مذکر) (اسم مصدر عتاب)

مُعْتَدٍ = حد سے بڑھنے والا۔ ظالم۔ (اسم فاعل۔
واحد مذکر

مُعْتَدُونَ = حد سے بڑھنے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر

مُعْتَرٍ = بے قرار۔ محتاج۔ (اسم مفعول۔ واحد
مذکر

مُعْجِزٌ = عاجز کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر

مُعْجِزِينَ = تھکا دینے والے۔ (اسم فاعل۔
جمع مذکر

مَعْدُودٌ = گنا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَعْدُودَاتٌ = گنی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع
مونث)

آيَاتِ مَعْدُودَاتٍ = گنتی کے دن۔ (مربک
توسیفی) مہینہ بھر۔ ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کی
گیارہویں۔ بارہویں۔ تیرہویں تاریخیں۔

مَعْدُودَةٌ = گنی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد
مونث)

مُعَذِّبٌ = عذاب کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر

مُعَذِّبُونَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)	مُعَذِّبُونَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِّرَاتٌ = نچوڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُعَذِّبِينَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِّرَةٌ = نچوڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مُعَذِّبِينَ = عذاب دیئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِّیَةٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع معاصی ہے)	مُعَذِّبُونَ = بہانہ۔ عذر۔ (اسم مصدر) مُعَذِّبُونَ = بہانے کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعْظَلَةٌ = ٹکمی۔ بیکار ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	مُعَذِّبُونَ = گناہ۔ شر۔ نقصان۔ ایذا۔ (اسم مشتق) مُعَرْضُونَ = منہ پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَقَّبٌ = پیچھے ڈالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُعَرْضُونَ = منہ پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَقَّبَاتٌ = ایک کے پیچھے ایک آنے والے۔ مراد دن رات کے فرشتے جو ایک کے بعد ایک آتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُعَرْضُونَ = منہ پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَكُوفٌ = باز رکھی ہوئی۔ روکی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُعَرُوشَاتٌ = اونچی کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)
مُعَلَّقَةٌ = لٹکتی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	مُعَرُوفٌ = پہچانا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر) مُعَرُوفَةٌ = پہچانی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُعَلَّمٌ = سکھایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَعَزٌ = بکری۔ بکریاں۔ (واحد۔ جمع)
مَعْلُومٌ = جانا ہوا۔ مقرر۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَعَزٌ = کنارہ۔ (اسم مکان) مَعْرُوفُونَ = موقوف کئے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد معزول ہے)
حَقٌّ مَعْلُومٌ = زکاۃ۔ (مربک توصیفی)	مَعْشَارٌ = سوال حصہ۔ (اسم عدد)
يَوْمٌ مَعْلُومٌ = روز قیامت۔ (مربک توصیفی)	

مَعْلُومَاتٌ = جانی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)	مُغْتَسِلٌ = نہانے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
أَيَّامٌ مَّعْلُومَاتٍ = ذی الحجہ کے پہلے دس دن۔ (مركب توصیفی)	مَغْرِبٌ = آفتاب غروب ہونے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مُعَمَّرٌ = بوڑھا۔ عمر دراز کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَغْرِبَيْنِ = دو غروب کی جگہیں۔ (اسم مکان)
مَعْمُورٌ = آباد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُغْرَقُونَ = غرق کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع)
أَلْبَيْتُ الْمَعْمُورِ = ساتویں آسمان کا کعبہ جس کا طواف فرشتے کرتے ہیں۔ (مركب توصیفی)	مَغْرَمٌ = تاوان۔ جئی۔ (اسم مشتق)
مُعَوِّقِينَ = روکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُغْرَمُونَ = تاوان دیئے ہوئے۔ پھنسائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مَعِيشَةٌ = گزران۔ (اسم مصدر)	مَغْشَى = بے ہوشی آئی ہوئی۔ (اسم مفعول)
مَعِينٌ = چشمہ۔ جاری پانی۔ (اسم مکان)	مَغْضُوبٌ = غصہ کیا ہوا۔ (قوم یہود) (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
م-غ	
مَغَارَاتٍ = گڑھے۔ (اسم جمع) (واحد مغارة ہے)	مَغْفِرَةٌ = بخشا۔ (اسم مصدر)
مَغَارِبٌ = ہر روز غروب ہونے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد مغرب ہے)	مَغْلُوبٌ = دیا ہوا۔ عاجز۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُغَاضِبٌ = غضب ناک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَغْلُولَةٌ = بند کی ہوئی۔ بخیل۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَغَانِمٌ = غنیمت کے مال۔ (اسم جمع) (واحد مغنم ہے)	يَذُ اللّٰهُ مَغْلُولَةً = اللہ کا ہاتھ بندھ گیا ہے۔ (جملہ خبریہ) (مركب اضافی)
	مَغْنَمٌ = مال غنیمت۔ وہ مال جو کفار کی لڑائی سے مسلمانوں کو ہاتھ لگے۔ (اسم واحد) (جمع مغنم ہے)
	مُغْنُونَ = بچانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُغَيَّرَةٌ = بدلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
 مُغَيَّرَاتٌ = لوٹنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

م-ف

مَفَاتِيحُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَفَاتِيحُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَقَازُ = مراد ملنا۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مَفَازَةٌ = میدان۔ فتح پانے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُفَتِّحَةٌ = کھولی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُفْتَرِيٌّ = افترا کرنے والا۔ بہتان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفْتَرِيٌّ = تہمت لگایا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْتَرُونَ = بہتان کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُفْتَرِيَّاتٌ = جھوٹ باندھی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَقْتُونٌ = گمراہ کیا ہوا۔ مجنون۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَفَرٌّ = بھاگنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
 مَفَرُّطُونَ = سرکشی میں ڈالے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَفْرُوضٌ = فرض کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْسِدٌ = بگاڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفْصِّلٌ = بیان کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْصَلَاتٌ = جدا کی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَفْعُولٌ = کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُقْلِحُونَ = فلاح پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

م-ق

مَقَابِرُ = قبرستان۔ (اسم جمع) (واحد مقبرة ہے)

مَقَاعِدُ = بیٹھنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد مَقْعَدٌ ہے)

مَقَالِيدُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مَقْلَادٌ ہے)

مَقَامٌ = کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مُقَامَةٌ = کھڑا ہونا۔ رہنا۔ (اسم مصدر)

مُقْتَصِدٌ = درمیان میں چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	دَارُ الْمَقَامَةِ = بہشت۔ (اسم مکان۔ مرکب اضافی)
مُقْتَصِدَةٌ = حد وسط۔ اعتدال سے چلنے والی۔ نگاہ رکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)	مَقَامِعُ = ہتھوڑے۔ وہ مکھی جو سخت گرمی میں اونٹ پر بیٹھتی ہے اور ان کو کاٹتی ہے۔ (اسم جمع) (واحد قمۃ ہے) (خلاف قیاس)
مِقْدَارٌ = اندازہ۔ (اسم مصدر)	مَقْبُوحِينَ = بدی کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُقَدَّسٌ = پاک کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَقْبُوضَةٌ = قبضہ کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مؤنث)
مُقَدَّسَةٌ = پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مؤنث)	مَقْتٌ = غصہ۔ بیزاری۔ گناہ۔ (اسم مشتق)
أَرْضٌ مُقَدَّسَةٌ = زمین شام۔ (مرکب توصیفی)	مُقْتَحِمٌ = دھنسنے والا۔ درمیان میں آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَقْدُورٌ = ٹھہرایا ہوا۔ اندازہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُقْتَدِرٌ = قدرت والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَقْرَبَةٌ = قرابت۔ نزدیکی۔ (اسم صفت)	مُقْتَدِرُونَ = قدرت والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
ذَا مَقْرَبَةٍ = قرابت والا۔ (مرکب اضافی)	مُقْتَدُونَ = پیروی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَرَّبُونَ = نزدیک کئے ہوئے (مراد انبیاء و اولیاء) (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مُقْتَرٌ = تنگی کرنے والا۔ درویش۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُقَرَّرِينَ = مقابل ہونے والے۔ جکڑے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُقْتَرِفُونَ = کمانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَرَّرِينَ = قابو میں لانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُقْتَرِنِينَ = ملنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَسِّطِينَ = انصاف کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُقْتَسِمِينَ = بانٹنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَسِّمَاتٌ = بانٹنے والیاں۔ یعنی کام بانٹنے	



والے فرشتے۔

مَقْسُومٌ = حصہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَقْصِرِينَ = بال کترانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَقْصُورَاتٌ = چھپائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَقْضًى = فیصلہ کیا ہوا۔ ادا کیا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقْطُوعٌ = کاٹا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَقْطُوعَةٌ = کاٹی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَقْعَدٌ = بیٹھنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَقْمَحُونَ = سر بلند کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَقْنَعِي = سراٹھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَقْوِينَ = جنگل کے رہنے والے۔ مسافر۔ محتاج۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

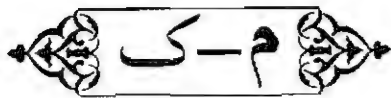
مَقِينَتٌ = روزی دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقِيلٌ = آرام گاہ۔ دوپہر کے سونے کا وقت۔

(اسم مکان و زمان)

مُقِيمٌ = سیدھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُقِيمِينَ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)



مُكَائٍ = منہ سے سٹی بجانا۔ (اسم مصدر)

مَكَانٌ = گھر۔ (اسم مکان)

مَكَانَهُ = مرتبہ۔ جگہ۔ (اسم مکان)

مُكَبِّتٌ = سرنگوں کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَكَّةٌ = ملت اسلامیہ کا مرکزی شہر جسے قرآن نے اُمُّ الْقُرَى بھی کہا ہے۔ نام شہر جو مدینہ منورہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے اس میں رسول اکرم ﷺ کا مولد اور بیت اللہ یعنی کعبہ شریف ہے۔

مَكْتُوبٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْتُتٌ = ٹھہرتا۔ انتظار کرتا۔ (مصدر)

مُكَذِّبُونَ = جھٹلانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَكْذُوبٌ = جھٹلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْزٌ = حیلہ کرتا۔ (اسم مصدر)

مُمْسِكَاتٌ = روکنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مَنْ = اس نے احسان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَنَاتٌ = ایک بت کا نام جس کو عرب میں قبیلہ بنی نزل و خزاعہ اور اہل قدر و ملل اور بنو کعب پوجتے تھے بعد ظہور اسلام یہ بت نیست و نابود ہو گیا۔ (اسم علم)

مُمَاطِرٌ = برسانے والا۔ برسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنَادٍ = پکارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنَادِيٌّ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَنَازِلُ = اترنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد منزل ہے)

مَمْلُوكٌ = غلام۔ (اسم واحد) (جمع ممالیک ہے)

مِمَّنْ = کس شخص سے۔ مِمَّنْ سے مرکب ہے۔ مِمَّنْ حرف جر ہے مِمَّنْ موصول۔

مَمْنُوعَةٌ = منع کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَنَاسِكٌ = حج کے کام۔ قربانی کی جگہ۔ (اسم جمع) (واحد منسک ہے)

مَمْنُونٌ = احسان رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَنَاصٍ = چارہ۔ بھانگنا۔ نجات۔ خلاصی۔ (اسم مصدر)

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ = ثواب نہ کم کیا ہوا۔ (مرکب توصیفی)

مَنَاعٌ = بڑا منع کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

مَنَافِعٌ = فائدہ۔ (اسم جمع) (واحد منفعة ہے)

مُنَافِقَاتٌ = دغا باز عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مَنْ = کون۔ جو شخص۔ (اسم موصول اور اسم استفہام۔ اسم شرط جازم بھی ہے۔ جیسے مَنْ يَفْعَلْ)

مُنَافِقُونَ = دغا باز۔ جو زبان سے کلمہ پڑھیں دل سے منکر ہوں یا شک میں پڑے ہوں کمزور ایمان والے مسلمان۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رقی)

مِنْ = سے۔ (حرف جر)

مُنَافِقِينَ = دغا باز۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری۔ واحد منافق ہے)

مَنْ = ایک قسم کا بیٹھا (طوہ) وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے بنی اسرائیل کے لئے غذا بنا کر اتارا تھا۔

مَنْ = احسان کرنا۔ (اسم مصدر)

مُنْذِرٌ = ڈرانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَنَاجِبُ = آدمیوں کے کندھے۔ (جمع۔ واحد منکب ہے)
مُنْذِرُونَ = ڈرانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مَنَامٌ = خواب۔ سوتا۔ (اسم مصدر)
مُنْذِرِينَ = ڈرائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْبَثٌ = پر آگندہ ہونے والا۔ اڑتا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُنْزِلٌ = اتارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنْتَصِرٌ = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) (جمع منتصرین ہے)
مُنْزِلٌ = تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْتَظَرُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتظر ہے)
مُنْزِلُونَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مُنْتَقِمُونَ = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتقم ہے)
مُنْزِلِينَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْتَهَى = انتہا کیا ہوا۔ تمام کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ مصدر)
مُنْزِلِينَ = اتارے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْتَهُونَ = باز رہنے والے۔ آخر کو پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مِنْسَاةٌ = عصا۔ چھڑی۔ (اسم آلہ)	مُنْتَوِرٌ = بکھرے ہوئے موتی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مِنْسَفٌ = سوپ۔ چھلنی اور چھانج۔ غلہ صاف کرنے کی چیز۔ (اسم آلہ)	مُنْجُوٌ = نجات دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مَنْسَكٌ = حاجی جہاں قربانی کرتے ہیں۔ عبادت کا طریقہ۔ (اسم واحد) (جمع مناسک ہے) (اسم مکان)	مُنْجُونَ = اصل میں مُنْجُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا ہے)
مَنْسِيٌّ = بھلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْخِنَقَةٌ = گلا گھونٹی ہوئی۔ گلا کھونٹنے سے مری ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُنْشَأَتٌ = بادیاں والی کشتیاں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)	مَنْ ذَا = کون ہے وہ۔ (اسم استفہام)

مُنْقَطِرٌ = پھٹنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنْشِئُونَ = پیدا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُنْفِقُونَ = خرچ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُنْشَرَةٌ = کھلی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُنْفَكِّينَ = جدا ہونے والے۔ اپنی راہ و رسم سے باز آنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی جری)	مُنْشَرِينَ = اٹھائے ہوئے۔ زندہ کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُنْقُوشٌ = ڈھنٹا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْشُورٌ = کھلا ہوا۔ پھیلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُنْقَعِرٌ = جڑ سے اکھڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَنْصُورٌ = مدد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ جمع مَنْصُورُونَ ہے)
مُنْقَلَبٌ = پھیرا ہوا۔ لوٹنے کی جگہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر (طرف مکان))	مَنْصُورُونَ = مدد کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مُنْقَلِبُونَ = پھرنے والے۔ لوٹنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مَنْصُودٌ = پر = بھلایا ہوا۔ گھٹا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَنْقُوصٌ = کم کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَنْطِقٌ = بولی۔ بات۔ (مصدر)
مُنْكَرٌ = بری بات۔ برا کام۔ برائی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَنْطِقُ الطَّيْرِ = پرندوں کی بولی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو تعلیم فرمائی تھی۔ (مرکب اضافی)
مُنْكَرَةٌ = انکار کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مَنْظَرُونَ = مہلت دیئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی) (واحد منظر ہے)
مُنْكَرُونَ = انکار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر (واحد منکر ہے))	مَنْظَرِينَ = مہلت دیئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ بحالت نصی و جری)
مُنْكَرُونَ = غیر معلوم۔ نہ پہچانے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَنْعٌ = اس نے پھیر رکھا۔ روک رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
مَنْنًا = ہم نے احسان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	

مَوَاطِنُ = منع کرنے والا۔ بخیل۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ مبالغہ)	مَوَاطِنُ = منع کرنے والا۔ بخیل۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ مبالغہ)
مَوَاطِنُ = موت۔ زمانہ۔	مَوَاطِنُ = موت۔ زمانہ۔
رَبِّبَ الْمُنُونُ = گردش روزگار۔ زمانہ۔ (مربک اضافی)	رَبِّبَ الْمُنُونُ = گردش روزگار۔ زمانہ۔ (مربک اضافی)
مِنْهَاجُ = سیدھی راہ۔ (اسم واحد) (جمع مناہج ہے)	مِنْهَاجُ = سیدھی راہ۔ (اسم واحد) (جمع مناہج ہے)
مُنْهَمِرٌ = بارش کا ریلا۔ بہت برسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنْهَمِرٌ = بارش کا ریلا۔ بہت برسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَنِيٌّ = منی۔ نطفہ۔ مرد کا پانی۔	مَنِيٌّ = منی۔ نطفہ۔ مرد کا پانی۔
مُنِيبٌ = اللہ کی طرف رجوع کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنِيبٌ = اللہ کی طرف رجوع کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُنِيبِينَ = رجوع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنِيبِينَ = رجوع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
مُنِيرٌ = روشن۔ چمکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنِيرٌ = روشن۔ چمکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
م-و	
مَوَاحِرُ = پانی میں چلنے والیاں۔ پانی پھاڑنے والی کشتیاں۔ (جمع مونث۔ واحد مَاحِرَةٌ)	مَوَاحِرُ = پانی میں چلنے والیاں۔ پانی پھاڑنے والی کشتیاں۔ (جمع مونث۔ واحد مَاحِرَةٌ)
مَوَازِينُ = ترازو۔ وزن کے آلات۔ (جمع۔ واحد میزان ہے۔ اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ اسم آلہ)	مَوَازِينُ = ترازو۔ وزن کے آلات۔ (جمع۔ واحد میزان ہے۔ اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ اسم آلہ)
مَوَاضِعُ = رکھنے کی جگہیں۔ (جمع۔ واحد موضع ہے)	مَوَاضِعُ = رکھنے کی جگہیں۔ (جمع۔ واحد موضع ہے)
مَوَاطِنُ = مقامات۔ (اسم ظرف مکان۔ واحد مذکر)	مَوَاطِنُ = مقامات۔ (اسم ظرف مکان۔ واحد مذکر)

مُؤْتَفِكَةً = الٹی ہوئی بستی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	کی وجہ یہ ہے کہ جب آل فرعون نے آپ کو عین الشمس میں درخت کے نیچے پایا موسیٰ نام رکھا۔ کیونکہ قبلی زبان میں ”مو“ بمعنی پانی ”سا“ بمعنی درخت ہے۔ (اسم علم)
مُؤْتَوًّا = تم مرو۔ (امر جمع مذکر حاضر)	
مُؤْتِق = عمدہ پیمان۔ (اسم ظرف۔ مصدر)	
مَوْج = پانی کی لہر۔ (اسم واحد) (جمع امواج ہے)	مُؤْسِع = فراخی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُؤْجَل = وعدہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُؤْسِعُونَ = فراخی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مُؤَدَّة = محبت۔ دوستی۔ کسی چیز کا چاہنا۔	مُؤْصِی = وصیت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُؤْذِن = اذان دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُؤْصِدَة = موندی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤْر = ہلنا۔ کانپنا۔ (مصدر)	مُؤْضِعَة = سلیقہ سے رکھی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤْرُود = وارد کیا ہوا۔ اترا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُؤْضُونَة = جواہر سے جڑی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤْرِيَات = آگ پتھر سے نکالنے والیاں۔ (گھوڑوں کی صفت ہے کہ ان کے سموں سے آگ نکلتی ہے) (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ واحد مُؤْرِيَة)	مُؤْطِن = چلنے کی جگہ۔ (اسم ظرف مکان) مُؤْعِد = وعدہ کی جگہ۔ وعدہ کا وقت۔ (اسم مکان)
مُؤْرُون = تو ہوا۔ درست۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُؤْعِدَة = وعدہ۔ (اسم واحد) مُؤْعِظَة = نصیحت۔ نصیحت کرنا۔ جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔ (واحد۔ جمع مواعظ ہے)
مُؤْسَى = ایک عظیم الشان پیغمبر کا نام ہے۔ ان کا لقب کلیم اللہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوہ طور پر باتیں کرتے تھے ان پر توریت نازل ہوئی ان کی امت کو یہود کہتے ہیں ”موسیٰ“ نام رکھتے	مُؤْعُوْد = وعدہ کیا ہوا۔ مراد قیامت کا دن۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)



مُهِمًا = جب کبھی۔ جب۔ (شرط کے معنی دیتا ہے) (اسم شرط)

مِهِيل = چھتری۔ بھر بھری ریت کا ٹیلہ۔ (اسم مکان)

مُهَيِّمِن = گواہ۔ پناہ میں لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت)

مُهَيِّن = ذلیل کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مِهَيْن = ذلیل و خوار۔ حقیر۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

مَاءٌ مِهَيْنٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مركب توصیفی)

م-ی

مَيِّت = مردہ۔ مرا ہوا۔ (جمع اموات)

مَيِّتٌ = مرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنثی ہے)

مَيِّتَةٌ = مردہ جانور۔ مردار۔ طبعی موت مرنے والا جانور۔ (اسم واحد)

مَيِّتُونَ = مرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَيِّشَاق = پختہ عمد۔ قول و قرار۔ (اسم آلہ و مصدر۔ جمع مؤنثیق)

مَيِّزَاث = مال۔ مالِ مردہ۔ پیچھے چھوڑا ہوا مال۔ (اسم واحد) (جمع موارث ہے)

مَيِّزَان = ترازو۔ آلہ وزن۔ (جمع موازين ہے)

مُذَكِّر۔ بحالت نصی و جری)

مُهِتَدُونَ = راہ پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُهَبُّوْر = چھوڑا ہوا۔ ناحق۔ بیسوہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَهْد = بچھونا۔ زمین۔ (جمع۔ واحد مِهَاد ہے)

مَهْدَتٌ = میں نے تیار کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

مَهْرُوم = بھگایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُهَطِّعِينَ = دوڑتے آنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد مِهَطْع ہے)

مُهْل = مانبا۔ پیپ۔ پگھلا ہوا۔

مَهْل = تو مملت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

مَهْلِك = خراب ہونا۔ (مصدر)

مُهْلِكُونَ = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُهْلِكِينَ = ہلاک کرنے والے مرد۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُهْلِكُوا = ہلاک کرنے والے۔ (”ن“ بوجہ اضافت گر گیا۔)

مُهْلِكِينَ = ہلاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُهْلِكِي = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری۔ سقوط ”ن“)

حُفص اور نافع نے میکائیل اور میکائیل پڑھا ہے۔ (اسم علم)	مِيسِر = جوا- جوا کھیلنا- (مصدر)
مِئِل = ٹیڑھا ہوتا۔ ظلم کرتا۔ (مصدر)	مِيسْرَة = آسانی- کشائش-
مِئَلَة = ایک بار جھکنا۔ حملہ کرتا۔ (مصدر)	مِيسُور = آسان- آسان ہوتا۔ (اسم مفعول- واحد مذکر)
مِئَمَنَة = مبارکی۔ داہنی طرف۔ (اسم ظرف)	مِيعَاد = وعدہ کرتا۔ وعدہ کی جگہ۔ وعدہ کا وقت۔ (جمع مَوَاعِد - اسم ظرف مکان)
أَصْحَابُ الْمِئَمَنَة = جنتی لوگ۔ (مربک اضافی)	مِيقَات = وقت مقرر۔ جگہ مقرر۔ (اسم واحد)
أَصْحَابُ الْيَمِينِ = جنتی لوگ۔ (مربک اضافی)	(جمع مَوَاقِيت ہے)
	مِنگَال = فرشتہ کا نام جو بارش برساتا ہے۔



(ن)

أَعَجَبَنِي اس نے مجھ کو تعجب میں ڈالا۔ نَا = ہم۔ ہم کو۔ ہمیں۔ (ضمیر جمع متکلم- ضمیر منصوب مجرور)	ن-ا ن-ا ن-ا
نَاء = دور ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	۱۔ ”ن“ تانیث یا ”ن“ ضمیر۔
نَائِم = سونے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع نَائِمُونَ ہے)	۲۔ ”ن“ زائدہ جو مضارع کے ساتھ آتا ہے۔
نَائِمُونَ = سونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	ن = بنوین پر نون ساکنہ زائدہ اس کے آخر میں آتا ہے۔
نَائِت = ہم لے آئیں۔ ہم لاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ سقوط ”ی“)	ن = حروف مقطعات۔ دوات اور مچلی۔
نُؤْتِي = ہم دیتے ہیں۔ ہم دیں گے۔	ن = تاکید ثقیلہ یا ن خفیفہ۔ بمعنی تاکید جیسے يَفْعَلَنَّ یا يَفْعَلْنَ وہ ضرور کرے گا۔
	ن = دقايہ کے کچھ معنی نہیں ہوتے محض ماقبل کی حرکت کی حفاظت کرتا ہے جیسے

<p>نَادَيْتُمْ - تم نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَادَيْنَا - ہم نے پکارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)</p> <p>نَار = آگ۔ (اسم واحد) (جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے ستر ہزار گنا زیادہ ہے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا)</p> <p>نَازِعَات = کھینچنے والے۔ جان نکالنے والے۔ مراد وہ فرشتے جو کافروں کی جان نکالتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاس = انسان۔ آدمی۔ (جمع۔ واحد اِنْسَانٌ)</p> <p>ہے۔ اَلنَّاسُ اصل میں اُنَاسٌ تھا۔ ہمزہ کو حذف کر کے لام تعریف داخل کیا۔</p> <p>نَاسِكُوْ = قربانی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)</p> <p>نَاشِئَةٌ = نماز تہجد۔ رات کو اٹھنا۔ (مصدر)</p> <p>نَاشِرَات = پراگندہ کرنے والی ہوائیں۔ پانی جو روئیدگی کو پراگندہ کرتا ہے۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاشِطَات = بند کھولنے والے۔ فرشتے۔ جان نکالنے والے۔ مراد رحمت کے فرشتے جو مومن کی جان نکالتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاصِبَةٌ = کھڑا کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)</p> <p>نَاصِح = نصیحت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p> <p>نَاصِحُوْنَ = نصیحت کرنے والے۔ (اسم</p>	<p>(مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نُؤْتِيْ - ہم دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع متکلم)</p> <p>نَاطِقِيْنَ = ہم ضرور دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید نون ثقیلہ)</p> <p>لَنْ نُؤْتِيَ = ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ (فعل مضارع۔ منفی ملن۔ جمع متکلم)</p> <p>نَاج = بچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p> <p>نَاجِيْتُمْ - تم نے سرگوشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَاخِذٌ - ہم لیتے ہیں۔ ہم پکڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نُؤَخِّرُ - ہم موخر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نَادَى = اس نے پکارا۔ بلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>نَادَتْ = اس نے بلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)</p> <p>نَادِمِيْنَ = پشیمان ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)</p> <p>نَادَوْا = انہوں نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)</p> <p>نَادُوا = تم پکارو۔ (امر جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَادَى = مجلس۔ دوست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p>
---	--

فاعل۔ جمع مذکر

نَاصِرٌ = مدد کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر۔ جمع نَاصِرُونَ ہے)

نَاصِرِينَ = مدد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

نَاصِيَةٌ = پیشانی کے بال۔ چوٹی۔ (اسم
واحد) (جمع نَوَاصِيٌّ ہے)

نَاصِرَةٌ = تروتازہ۔ باروتق۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث)

نَاطِرَةٌ = دیکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

نَاطِرِينَ = دیکھنے والے۔ (جمع۔ واحد نَاطِرٌ
ہے)

نَاعِمَةٌ = آسائش کرنے والی۔ آسودہ۔ تروتازہ۔
(اسم فاعل۔ واحد مونث)

نَافِقُوا = وہ منافق ہوئے۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

نَافِلَةٌ = زیادہ۔ انعام۔ (اسم فاعل۔ واحد
مونث۔ جمع نوافل ہے)

نَاقَةٌ = اونٹنی۔ (واحد۔ جمع نَوَاقٍ ہے)

نَاقَةُ اللَّهِ = اللہ کی اونٹنی جو حضرت صالح
علیہ السلام کے معجزے سے پہاڑ سے نکلے تھی اس میں

اضافت تشریفی ہے۔ (مربک اضافی)

نَاقُورٌ = نقارہ۔ صور اسرائیل۔

نَاجِبُونَ = ٹیڑھے ہونے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

نَاجِسُونَ = سر اوندھا کرنے والے۔ (اسم
فاعل۔ جمع مذکر۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا

ہے)

نَاجِلٌ = ہم کھاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَاهُونَ = منع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

ن-ب

نَبَأٌ = اس نے خبردار کیا۔ (ماضی واحد مذکر
غائب)

نَبَأٌ = خبر۔ واقعہ۔ (جمع أَنْبَاءٌ)

نَبَأٌ عَظِيمٌ = بڑی خبر یعنی قیامت۔ (مربک
توصیفی)

نَبَأٌ = خبر۔

نَبِئِي = تو خبر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَبَأْتُ = اس نے ظاہر کیا۔ خبر کردی۔ (ماضی۔
واحد مونث غائب)

نَبَأْتُ = میں نے خبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد
متکلم)

نَبَاتٌ = گھاس۔ جڑی بوٹیاں۔ (واحد۔ جمع
نباتات ہے)

نَبِّئُوا = تم خبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

نَبْتَغِي = ہم طلب کرتے ہیں یا کریں گے۔

<p>نَبَطُشُ = ہم سخت پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَعْتُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَغِي = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَلُوا = ہم جانچتے ہیں یا جانچیں گے۔ ہم آزماتے ہیں یا آزمائیں گے (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(أَلْ) نَبَلُونَّ = البتہ ہم ضرور آزمائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)</p> <p>نُبَوِّئُ = ہم جگہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(أَلْ) نُبَوِّئَنَّ = البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)</p> <p>نُبُوءَ = پیغمبری- یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو پیغام پہنچانا- (اسم مصدر)</p> <p>نَبِيٌّ = پیغمبر یعنی حشر نضر اور معاد سے خبر دینے والا- (اسم واحد) (جمع انبیاء ہے)</p> <p>(أَلْ) نُبَيِّنَنَّ = ہم رات کریں گے۔ ہم شب خون کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبِيِّنَ = پیغمبر- (اسم جمع) (واحد نَبِيٌّ ہے۔ بحالت نصی و جری)</p> <p>نَبِيُونَّ = پیغمبر (جمع- واحد نبی ہے۔ بحالت رفعی)</p>	<p>(مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(لَا) نَبْتَغِي = ہم نہیں چاہتے۔ ہم نہیں پسند کرتے۔ (مضارع- جمع متکلم منفی)</p> <p>نَبْتَلِي = ہم جانچتے ہیں یا جانچیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبْتَهِلُ = ہم دعا اور زاری کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نُبَدِّلُ = ہم بدل دیتے ہیں۔ ہم بدل دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَذَ = اس نے پھینکا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)</p> <p>نُبِذَ = وہ پھینکا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذكر غائب)</p> <p>نَبَذْتُ = اس نے پھینکا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)</p> <p>نَبَذْتُ = میں نے پھینکا۔ (ماضی- واحد متکلم)</p> <p>نَبَذْنَا = ہم نے پھینکا۔ (ماضی- جمع متکلم)</p> <p>نَبَذُوا = انہوں نے پھینکا۔ (ماضی- جمع مذكر غائب)</p> <p>نَبَرَّؤُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم پیدا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(لَنْ) نَبْرَحَ = ہم ہمیشہ رہیں گے۔ (فعل ناقص- جمع متکلم- نفی موکد معلوم)</p> <p>نُبَشِّرُ = ہم خوشخبری دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p>
---	---

نُبَيِّنُ = ہم بیان کرتے ہیں یا بیان کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

(مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب بہ اَنْ)
نَتَقَبَّلُ = ہم قبول کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَقَبَّلُ = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
نَتَكَلَّمُ = ہم بات کرتے ہیں یا بات کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب)

نَتَلَوُ = ہم پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَنَزِّلُ = ہم اترتے ہیں یا اتریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَوَفِّيَنَّ = ہم ضرور وفات دیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

نَتَوَكَّلُ = ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں یا اللہ پر ہی بھروسہ کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ث

نُثَبِّتُ = ہم ثابت رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ج

نَجِّجْ = تو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
نَجِّجِي = اس نے نجات پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ن-ت

نُتَبِّعُ = ہم پیچھے لاتے ہیں۔ ہم بعد میں لاتے ہیں۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَتَّبِعُ = ہم پیچھے جاتے ہیں۔ پیروی کرتے ہیں۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَبَرَّأُ = ہم بے زار ہو جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَبَوَّأُ = ہم جگہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَجَاوِزُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَّخِذُ = ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا لیں۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

(ل) نَتَّخِذَنَّ = ہم ضرور بنائیں گے۔ (جمع متکلم۔ منصوب بالام نو تاکید ثقیلہ)

نُتَخَطَّفُ = ہم اچک لئے جاتے ہیں یا اچک لے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع متکلم)

نَتَرَبَّصُ = ہم انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُتْرَكُ = ہم چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔



نَجْم = ستارہ۔ گھاس کہ زمین پر پھیلی۔ (اسم واحد) (جمع نجوم ہے)

نَجْمَع = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجِّنِي = مجھ کو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَجْوِي = مشورہ۔ سرگوشی۔ (اسم مصدر)

نَجْوَت = تو نے خلاصی پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

نُجُوم = گھاس نکلتا۔ تارے۔ (جمع۔ واحد نجم ہے)

نُجِّي = وہ بچایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

نَجِّتْنَا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)



نُحَاس = تانبا۔ آگ بغیر دھواں کے۔ (اسم واحد)

نَحْب = نذر۔ ذمہ۔ عمدہ۔ حصہ۔ (مصدر)

نُحْرِقَنَّ = ہم ضرور جلا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

نَحْسَن = نحوست۔ (مصدر)

نَحْسَات = برے۔ (صفت مشبہ۔ جمع مونث۔ واحد ناحس ہے)

نَجِّي - اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَجِيَّ = ہم راز۔ (صفت مشبہ)

نَجَات = بچاؤ۔ (مصدر)

نُجَازِي = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُحِبَّ = ہم جواب دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم مجزوم)

لَمْ نَجِدْ = ہم نے نہیں پایا (نفی جہد۔ جمع متکلم)

نَجْد = گھاٹی۔ وہ ملک عرب جو حجاز و عراق اور بصرہ و مکہ کے درمیان ہے اس کی زمین حجاز و یامہ کے بہ نسبت بلند ہے۔ (اسم مکان و علم)

نَجْدَيْن = دو گھاٹیاں۔ مراد دونوں چھاتیاں یا کفر و ایمان۔ (اسم مکان)

لَ نَجْزِيَنَّ = ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَجْزِي = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجَس = ناپاک۔ نجاست۔ گندگی۔

لَنْ نَجْعَلَ = ہم ہرگز نہیں کریں گے۔ (نفی موکد بلن نائبہ۔ جمع متکلم)

نَجْعَلْ = ہم بنا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْتِمُ = ہم مہر کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْوَةٌ = گلی ہوئی بڑی۔ بوسیدہ بڑی۔ (صفت
شب)

نُخْرِجُ = ہم نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُخْرِجَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

نُخْرِجَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔ (جمع
متکلم بانون تاکید و لام تاکید)

نُخْزِيْ = ہم رسوا ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع
متکلم)

نُخْصِفُ = ہم زمین میں دھسا دیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُخْشِيْ = ہم ڈرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع
متکلم)

نُخْفِيْ = ہم چھپاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع
متکلم)

نُخْلٌ = کھجور۔ کھجور کے درخت۔ (جمع۔ واحد
نُخْلَةٌ ہے)

نُخْلَةٌ = کھجور کا ایک درخت۔ (اسم واحد)
(جمع نُخْلٌ نُخْلٌ ہے)

نُخْلِفُ = ہم خلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع
متکلم)

لَمْ نَخْلُقْ = ہم نے پیدا نہیں کیا۔

أَيَّامَ نَحْسَاتٍ = قوم عاد کے عذاب کے
دن۔ (مرکب تومینی)

نَحْشُرُ = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

لَا نَحْشُرَنَّ = ہم ضرور اکٹھا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم بالام و نون تاکید)

لَا نُحْضِرَنَّ = ہم ضرور سامنے لائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام نون تاکید ثقیلہ)

نَحْفِظُ = ہم حفاظت کرتے ہیں یا کریں
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْلُ = شد کی کمی۔ (اسم۔ اسم جنس)

نِحْلَةٌ = مہر قرض حسہ جو خوشی سے دیا
جائے۔

نَحْمِلُ = ہم اٹھاتے ہیں یا اٹھائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْنُ = ہم۔ (ضمیر مرفوع منفصل۔ جمع متکلم)

نَحْيٌ = ہم زندہ رہتے ہیں یا رہیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُحْيِيْ = ہم زندہ کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-خ

نَخَافُ = ہم ڈرتے ہیں یا ڈریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

(مضارع- جمع متکلم- نفی جہد یلم)
 (کُنَّا) نَخُوْضُ = ہم بے فائدہ بحث کرتے
 تھے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَخَوِّفُ = ہم ڈراتے ہیں۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَخِيْلُ = کھجور کے درخت۔ (اسم جمع- واحد نخل ہے)

ن-ذ

نَذِرُ = مت- عمدہ
 نَذَرُ = ڈرانا۔ (اسم مصدر)
 نَذِرُ = ڈرانے والے۔ (جمع- واحد نذیر ہے)
 نَذَرُ = ہم چھوڑتے ہیں۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَذَرْتُ = میں نے عمد کیا۔ میں نے مت مانی۔ (ماضی- واحد متکلم)
 نَذَرْتُمْ = تم نے مت مانی۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
 نَذِقُ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے۔ (مضارع مجزوم- جمع متکلم)
 نَذْكُرُ = ہم یاد کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَذِلُّ = ہم خوار ہوتے ہیں۔ ہم خوار ہوں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَذُوْرُ = منتیں۔ (جمع- واحد نذر ہے)
 (لِ) نَذْهَبْنَ = ہم ضرور لے جائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- بالام و نون تاکید ثقیلہ)
 نَذْهَبْنَ = ہم لے جائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- بانون تاکید ثقیلہ)

نَذَاءُ = پکارنا۔ (مصدر)
 نَذَامَةٌ = پشیمانی۔ (مصدر)
 نَذَاوِلُ = ہم پھیرتے رہتے ہیں یا پھیرتے رہیں گے۔ ہم بدلتے ہیں یا بدلتے رہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 (لِ) نَذْخِلَنَّ = ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- نفی موکد یلم)
 (لِ) نَذْخِلَنَّ = ہم ضرور داخل کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید و نون ثقیلہ)
 نَذْخِلُ = ہم داخل کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَذْرِيْ = ہم جانتے ہیں یا جانیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)
 نَذْعُوْ = ہم بلا تے ہیں یا بلائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَذِيرٌ = ڈرانے والا۔ (اسم واحد۔ جمع نذیر ہے)
نَذِيقٌ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ر

نَرَى = ہم دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھ لیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نُرَاوِدُ = ہم آمادہ کریں گے۔ ہم پھسلاویں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
لَمْ نَرَبْ = ہم نے نہیں پایا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)

نَرِثُ = ہم وارث ہوتے ہیں۔ ہم وارث ہوں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
لَا نَرْجَمَنَّ = ہم ضرور سنگسار کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)
نُرَدُّ = ہم لوٹائے جاتے ہیں یا لوٹائے جائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَرْزُقُ = ہم روزی دیتے ہیں یا دیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

لَا نُرْسِلَنَّ = ہم ضرور بھیجیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون تاکید و نون ثقیلہ)
نُرْسِلُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَرْفَعُ = ہم بلند کرتے ہیں۔ ہم بلند کریں

گے۔ ہم اٹھاتے ہیں۔ ہم اٹھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُرى = ہم دکھاتے ہیں یا دکھائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نُرِيدُ = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُرِينُ = ہم ضرور دکھلا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

ن-ز

نَزَاعَةٌ = کھینچ لینے والی۔ (اسم مبالغہ)
نَزِدُ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے۔
(مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
نَزْدَادُ = ہم زیادہ ہوتے ہیں۔ ہم زیادہ لائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَزَعُ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
نَزَعْنَا = ہم نے نکالا۔ ہم نے کھینچا۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَزَعُ = ورغلانا۔ فتنہ اٹھانا۔ (مصدر)
نَزَعُ = اس نے فتنہ میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
نَزَلَ = مسماں۔
نَزَلَ = وہ اترا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
نَزَلَ = اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔

(ماضی- واحد مذکر غائب)

نَزَلَ = وہ اتارا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

نَزَلَتْ = ایک بار اترنا۔ (مصدر- اسم مرہ)

نَزَلْتُ = وہ اتاری گئی۔ (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

نَزَلْنَا = ہم نے آہستہ آہستہ اتارا۔ (ماضی- جمع متکلم)

نَزِيدُ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

ن - س

نِسَاء - عورتیں۔ (جمع- واحد امرأہ ہے۔ خلاف قیاس)

نُسِرُ = ہم جلدی کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسَلُ = ہم پوچھتے ہیں یا پوچھیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُسَلُ = ہم نہیں پوچھے جاتے۔ (فعل نفی مجہول- جمع متکلم)

نَسَبُ = قرابت۔ (اسم واحد) (جمع انساب ہے)

نُسَبُحُ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَبِقُ = ہم سبقت کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

لَمْ نَسْتَحْوَذْ = ہم نے نہیں گھیرا۔ ہم نے حفاظت میں نہیں لیا۔ (مضارع- جمع متکلم- نفی جحد)

نَسْتَحْيِي = ہم زندہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَدْرِجُ = ہم آہستہ آہستہ کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَعِينُ = ہم مدد چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَسْخِجُ = ہم لکھواتے ہیں یا لکھوائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْجُدُ = ہم سجدہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نُسْخَةٌ = کتاب۔ لکھی ہوئی چیز۔ (اسم واحد) (جمع نسخ ہے)

نَسْخَرُ = ہم مذاق کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْرُ = بت کا نام ہے جس کو قوم نوح- حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی صورت یا کرگس کی صورت بنا کر پوجتی تھی۔

نَسَفُ = پھیلاؤ۔ اڑانا۔ (مصدر)

نُسِفْتُ = وہ ہوا پر اڑائی گئی۔ (ماضی مجہول- جمع متکلم)

واحد مونث غائب)

(ل) نُسْفَعَنَّ = ہم ضرور گھسیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم- بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نُسْقِطُ = ہم ساقط کرتے ہیں۔ ہم گرا دیں

گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُسْقِيْ = ہم پانی نہیں پلاتے۔ (فعل نہی-

جمع متکلم)

نُسْقِيْ = ہم پلاتے ہیں یا پلائیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُسْك = قرآنیاں۔ (اسم جمع) (واحد نسكة

ہے)

(ل) نُسْكِنَنَّ = ہم ضرور بساویں گے۔

(مضارع- جمع متکلم- بالام تاکید و با نون ثقیلہ)

نَسْل = اولاد- جان۔ (اسم واحد) (جمع انسال

ہے)

نَسْلُخُ = ہم باہر کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسْلُكُ = ہم چلاتے ہیں یا چلائیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُسْلِم = ہم فرمانبرداری کریں گے۔ ہم سلام

کرتے ہیں۔ ہم سلام کریں گے۔ (مضارع- جمع

متکلم)

نَسِمُ = ہم داغ دیتے ہیں یا دیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسْمَعُ = ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔ (مضارع-

جمع متکلم)

نَسُوا = وہ بھول گئے۔ انہوں نے بھلا دیا۔

(ماضی- جمع مذکر غائب)

نِسْوَةٌ = عورتیں۔ (جمع- واحد امراة ہے)

نَسُوْقُ = ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسَوِيْ = ہم برابر کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسِيْ = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِيْ = وہ بھولا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

نَسِيْ = وہ بھلایا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد

مذکر غائب)

نَسِيْتُ = ادھار- دیر کرنا۔ پیچھے ہٹایا گیا۔ (اسم

مصدر) عربوں کی عادت تھی کہ حج کے مہینے کو

پیچھے ہٹا دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منع

فرمایا۔

نَسِيْتُ = بھول جانے والا۔ (صفت مشبہ)

نَسِيْنَا = وہ دونوں بھولے۔ (ماضی- تثنیہ

مذکر غائب) حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع علیہما السلام

نَسِيَان = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِيْتُ = تو بھولا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

نَسِيْتُ = میں بھولا۔ (ماضی- واحد متکلم)

نَسِيْتُمْ = تم بھولے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

نُسَيْبٌ = ہم چلاتے ہیں۔ سیر کراتے ہیں۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَسِينَا = ہم بھولے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ن-ش

نَشَاءُ = ہم چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَشَاةٌ = پیدا کرنا۔ (مصدر)
نَشْتَرِيْ = ہم خریدتے ہیں یا خریدیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَشُدُّ = ہم مضبوط کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَشْرٌ = خوشبو پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ (مصدر)
نُشِرْتُ = وہ پراگندہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔
واحد مونث غائب)
(لَمْ) نَشْرُخْ = ہم نے کشادہ نہیں کیا۔
(مضارع۔ جمع متکلم۔ منفی جہد)
نُشْرِكْ = ہم شریک کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
نَشْطٌ = گرہ کھولنا۔ (مصدر)
نُشُوْرٌ = زندہ ہونا۔ مرنے کے بعد جی اٹھنا۔
(مصدر)

يَوْمُ النُّشُوْرِ = قیامت کا دن۔ (مركب اضافی)
نُشُوْرٌ = بدخوئی کرنا۔ عورت کا اپنے خاوند
سے کینہ رکھنا۔ مرد کا بیوی سے زیادتی کرنا۔ (اسم)

(مصدر)

نَشْهَدُ = ہم گواہی دیتے ہیں یا دیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ص

نَصَارَى = حضرت عیسیٰ ﷺ کی امت (جمع۔
واحد نَصْرَانِيٌّ ہے)
نُصْبٌ = بت۔ پتھر کے تھان۔ جو چیز اللہ تعالیٰ
کے سوا پوجی جائے۔ (اسم واحد۔ جمع انصاب
ہے)
نَصَبٌ = رنج۔ تکلیف۔ (مصدر)
نُصِبْتُ = وہ کھڑی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔
واحد مونث غائب)
(لَنْ) نَصِيْبُ = ہم ہرگز نہیں مہر کریں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)
(اَلْ) نَصِيْبُوْنَ = ہم ضرور ضرور مہر کریں
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید بانون تاکید
ثقیلہ)
نُصْحٌ = سمجھانا۔ نصیحت کرنا۔ (مصدر)
نَصَحْتُ = میں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ واحد
متکلم)
نَصَحُوْا = انہوں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)
(اَلْ) نَصَدَّقْنَ = ہم ضرور ضرور خیرات کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید و نون ثقیلہ)
نَصْر = مدد کرنا۔ (مصدر)

نَصَرَ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

نَصْرَان = ملک شام میں ایک بستی ہے جس
میں نصاریٰ رہتے تھے۔ (اسم ظرف مکان و علم)
نَصْرَانِی = نهران والے امت حضرت عیسیٰ
ﷺ۔ (اسم واحد) (جمع نصاریٰ ہے)

نَصْرِفُ = ہم باز رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُصِرِفُ = ہم بار بار پھرتے ہیں۔ ہم پھیر
پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصَرْنَا = ہم نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
نَصَرُوا = انہوں نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

نَصَف = آدھا۔
نُصِلِی = ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم داخل کریں
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصُوح = خالص صاف۔ (صیغہ مبالغہ)
نَصِيبٌ = حصہ۔ قسمت۔ (اسم واحد۔ جمع
انصباء و انصباء و نصب ہے)

نُصِيبُ = ہم پہنچتے ہیں۔ ہم پہنچائیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَصِيرٌ = مدد کرنے والا۔ (اسم صفت۔ اسم
مبالغہ۔ واحد مذکر)

ن-ض

نَضَاحَتَان = دو چٹے جوش مارتے ہوئے۔
(اسم تثنیہ) (واحد نضاحۃ ہے۔ بحالت رفعی۔
صیغہ مبالغہ)

نَضَجْتُ = وہ جل گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث
غائب)

نَضِرُبُ = ہم مارتے ہیں یا ماریں گے۔ ہم
بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(أَفْ) نَضِرُبُ = کیا ہم پھیر دیں گے۔ (جبکہ
اس کا صلہ عن ہو۔)

نَضْرَةٌ = منہ کی تازگی۔ (مصدر)
نَضَطَّرُ = ہم لے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع
متکلم)

نَضَعُ = ہم رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَضِيدٌ = تہ بہ تہ۔ (مصدر)
نُضِيعٌ = ہم نقصان کرتے ہیں۔ ہم ضائع
کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَضِيعٌ = ہم نقصان کرتے ہیں۔ ہم ضائع
کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ط

نُظِيعٌ = ہم مہر کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)
 نُظِعِمُ = ہم کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم کھانا کھلائیں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)
 نُظْفَةٌ = منی کا پانی۔ (اسم واحد) (جمع نطف) و نطف ہے)

نُظِقَ = بات کرنا۔ (مصدر)

(أَنْ) نَظَمَسَ = یہ کہ ہم مٹادیں۔ ہم بے نشان کر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظْمَعُ = ہم بھروسہ کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظَوِيٌّ = ہم لپٹتے ہیں یا لپٹیں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظِيحَةٌ = سیگ سے ماری گئی۔ وہ جانور جو سیگ کے مارنے سے مرجائے شریعت میں اس کا کھانا حرام ہے۔ (اسم واحد مونث۔ جمع نطحاء و نطائح ہے)

نُظِيعٌ = ہم فرمانبرداری کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ظ

نَظَرٌ - دیکھنا۔ (اسم واحد۔ جمع انظار ہے)

نَظَرَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَظْرَةٌ - ایک بار دیکھنا۔ (مصدر برائے مرہ)

نَظَرَةٌ = مہلت دینا۔ ڈھیل دینا۔ تاخیر کرنا۔
 نَظَلُّ = ہم سارے دن رہتے ہیں یا رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ فعل ناقص)
 نَظُنُّ = ہم گمان کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ع

نِعَاجٌ = دونیاں۔ بھیڑیں۔ (جمع۔ واحد نعیجة ہے)

نُعَاسٌ = اونگھ۔ نیند۔
 نَعْبُدُ = ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعَجَةٌ = ونی۔ (اسم واحد) (جمع نعاج ہے)
 (لَنْ) نَعِجَزَ = ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔
 (مضارع منصوب۔ جمع متکلم)

نَعُوذُ = ہم پھیریں گے۔ ہم لوٹیں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں نَعُوذُ ہے۔)

نَعِدُ = ہم وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے۔
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعُدُّ = ہم گنتے ہیں یا گنتیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُعَذِّبُ = ہم عذاب کرتے ہیں۔ ہم عذاب کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعُفُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔

نِعْمًا هِيَ = وہ کیا ہی اچھی ہے۔ (نعل	(مضارع۔ جمع متکلم۔ بصلہ عن)
تعب) نَعْقِلُ = ہم سمجھتے ہیں یا سمجھیں گے۔	(مضارع۔ جمع متکلم)
نِعْمَةٌ = عنایت۔ احسان۔ (اسم واحد) (جمع نعم	
ہے) نَعْلَمُ = ہم جانتے ہیں۔ ہم جانیں گے۔	(مضارع۔ جمع متکلم)
نُعَمِّرُ = ہم عمر دیتے ہیں۔ ہم عمر دیں گے۔	(مضارع۔ جمع متکلم)
(لَمْ) نَعْمِرْ = ہم نے عمر نہیں دی۔ (مضارع۔	
جمع متکلم۔ نفی جہدا) نَعْمَلُ = ہم کام کرتے ہیں۔ ہم کام کریں	
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	
كُنَّا نَعْمَلُ = ہم کام کرتے تھے۔ (مضارع۔	
جمع متکلم)	
نَعُوذُ = ہم پھرتے ہیں یا پھریں گے۔	
(مضارع۔ جمع متکلم)	
نُعِيدُ = ہم اعادہ کریں گے۔ ہم لوٹائیں گے۔	
(مضارع۔ جمع متکلم)	
نَعِیمُ = نیکی۔ نعمتیں۔ عیش۔ (جمع۔ واحد نعمۃ	
ہے)	

ن-غ

(لَمْ) نَغَادِرُ = ہم نے نہیں چھوڑا۔ (مضارع۔	
جمع متکلم۔ نفی جہدا) نَغْرُقُ = ہم غرق کرتے ہیں۔ ہم غرق کردیں۔	
	نَعَم = نعمت دی۔ (ماضی۔ واحد
	نَعَمَاءُ = نعمتیں۔ (اسم جمع۔ واحد نعیم ہے)

نَعْلَمُ = ہم جانتے ہیں۔ ہم جانیں گے۔	
نُعَلِّمُ = ہم سکھاتے ہیں۔ ہم سکھائیں گے۔	
نُعْلِنُ = ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ظاہر کریں	
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	
نُعَلِّیْ = دو جوتیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و	
جری۔ واحد نعل اور جمع نعال ہے۔ اضافت کی	
وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)	
نِعْمٌ = نعمتیں۔ (جمع۔ واحد نعمۃ ہے)	
نِعْمٌ = خوب ہے۔ اچھا ہے۔ (فعل بدح۔ واحد	
مذکر غائب)	
نَعَمٌ = چارپائے۔ (اسم واحد) (جمع انعام ہے)	
نَعَمٌ = ہاں۔ حرف ایجاب۔ اگلے مضمون میں	
اثبات یا نفی کے ثبوت کے لئے آتا ہے مگر	
أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے جواب میں بلی آتا ہے	
نَعَمْ کتنا کفر ہے)	
نَعَمْ = اس نے نعمت دی۔ (ماضی۔ واحد	
مذکر غائب)	

(مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(اَلْ) نُغْرِیْنَ = ہم ضرور ورغلا دیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَغْفِرُ = ہم بخشتے ہیں یا ہم بخش دیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ف

نَهَّاتٌ = پھونکنے والیاں۔ جادوگر نیاں۔ (اسم)

(مبالغہ۔ جمع مونث)

نَفَادٌ = ختم ہونا۔ کم ہونا۔ (مصدر)

نِفَاقٌ = دو منہ والے ہونا۔ دوغلی ہونا۔

(مصدر)

نَفِیْتُ = ہم جانچتے ہیں۔ ہم جانچیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْحَةٌ = ہوا کا ایک جھونکا۔ خوشبو پھونکنا۔

(مصدر برائے مرہ)

نَفَخَ = اس نے پھونکا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

نُفِخَ = وہ پھونکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد)

(مذکر غائب)

نَفْحَةٌ = ایک بار پھونکنا۔ (اسم مصدر)

نَفَخْتُ = میں نے پھونکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

نَفَخْنَا = ہم نے پھونکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَفَدَ = وہ ختم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَفَدْتُ = وہ ختم ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث)

(غائب)

نَفَرٌ = جماعت۔ (تین سے دس تک) (اسم)

(عدد) (اسم واحد) (جمع انفار ہے)

نَفَرَ = وہ جنگ کے لئے نکلا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

نَفَرُغٌ = ہم متوجہ ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَا) نَفَرُقُ = ہم نہیں جدا کرتے۔ (مضارع نفی۔ جمع متکلم)

نَفْسٌ = جان۔ خون۔ آدمی۔ ذات۔ (اسم واحد)

(جمع نَفُوسٌ ہے) جس کی تین قسمیں ہیں امارۃ۔

لوامۃ۔ مطمئنۃ۔ نفس امارۃ بدی اور برائی کا

علم کرنے والا۔ نفس لوامۃ بدی سے رد کرنے

والا۔ نفس مطمئنۃ اطمینان والا نفس۔ کہ بدی

سے خالی اور نیکی سے بھرا ہو۔

نَفَسِدٌ = ہم فساد کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَشْتُ = وہ رات کو چر گئیں۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

(مونث غائب)

نَفَصِلُ = ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ہم

کھول کر بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَضِلُ = ہم زیادہ کرتے ہیں۔ ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْع = فائدہ دینا۔ (مصدر)

نَفَع = اس نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَفَعْتُ = اس نے فائدہ دیا۔ کام کیا۔ (ماضی۔

واحد مؤنث غائب)

نَفْعَلُ = ہم کرتے ہیں۔ ہم کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَقَ = راہ۔ باریک۔ سوراخ۔ سرنگ۔

نَفَقَات = عطیات۔ روزی۔ (جمع۔ واحد نفقة ہے)

نَفَقَةٌ = روزی۔ ضروری خرچ۔ (اسم واحد جمع نفقات ہے)

نَفَقْتُ = ہم گم پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَقَهُ = ہم سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقُور = بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ (مصدر)

نُفُوس = جانیں۔ (اسم جمع) (واحد نفس ہے)

نَفِير = بھیڑ۔ قوم۔ جماعت۔ جو کسی کام کے لئے آئے جائے۔

ن-ق

نُقَاتِلُ = ہم لڑائی کرتے ہیں۔ ہم لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَب = راہ۔ سوراخ۔ (مصدر۔ جمع نقاب و انقاب ہے۔)

نَقَبُوا = انہوں نے کھدایا۔ چھیدا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَقَر = وہ پھونکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

نَقَرُوا = ہم پڑھیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقِرُوا = ہم پڑھاتے ہیں یا پڑھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

جمع مذکر غائب)

نَقَبَسَ = ہم چنگاری لے لیں۔ ہم سلگاتے ہیں۔ ہم سلگالیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ اقتباس

آگ کی چنگاری لینے کو کہتے ہیں۔ مجازاً تحصیل علم کے لئے۔)

نَقُتِلُ = ہم مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقُتِلُ = ہم خوب مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَدِرَ = ہم ہرگز تنگی نہ ڈالیں گے۔ ہم قدرت نہیں رکھیں گے۔ (مضارع۔ منفی موکد بہ لن نامیہ۔ جمع متکلم)

نُقَدِّسُ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم پاکی بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَذِفُ = ہم پھینک مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَرْتُ = ہم ٹھراتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَقَرْتُ = ہم نزدیک کرتے ہیں یا نزدیک کریں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَقَصْتُ = گھٹا۔ کم کرنا۔ (مصدر)

نَقَصْتُ = ہم بیان کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

لَمْ نَقْصُصْ = ہم نے بیان نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد بلم - جمع متکلم)

لَمْ نَقْصُصْ = ہم ضرور ضرور بیان کریں گے۔ (مضارع - جمع متکلم - بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَقَضْتُ = توڑا۔ (مصدر)

نَقَضْتُ = اس نے توڑا۔ (ماضی - واحد مذکر غائب)

نَقَضْتُ = اس نے توڑا۔ (ماضی - واحد مؤنث غائب)

نَقِيعٌ = گردوغبار۔ (اسم واحد - جمع انقعة ہے)

كُنَّا نَقْعُدُ = ہم بیٹھتے تھے۔ (ماضی استمراری - جمع متکلم)

نُقِلْتُ = ہم پلٹتے ہیں۔ ہم کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَقَمُوا = انہوں نے دشمنی کی۔ بدلہ لیا۔ (ماضی - جمع مذکر غائب)

نَقُولُ = ہم کہتے ہیں۔ ہم کہیں گے۔

(مضارع - جمع متکلم)

لَمْ نَقُولَنَّ = البتہ ہم کہہ دیں گے۔ (مضارع - جمع متکلم بالام تاکید نون ثقیلہ)

نَقِيبٌ = سردار۔ قوم کی نبیوں کو جاننے والا۔ (واحد مذکر - جمع نقباء ہے - صفت مشبہ)

نَقِيرٌ = کھجور کی گٹھلی۔ کا گڑھا۔ مراد حقیر چیز۔ (اسم واحد) (جمع انقرۃ ہے)

نَقِصْتُ = ہم تعینات کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَقِصْتُ = ہم کھڑا کرتے ہیں۔ سیدھا کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

لَا نَقِصُّمُ = ہم قائم نہیں کریں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)

ن-ک

لَمْ نَكُ = ہم نہیں تھے۔ ”ن“ خلاف قیاس گر گیا۔ (مضارع نفی جحد - جمع متکلم)

نَكَاحٌ = بیاہنا۔ جماع کرنا۔ (مصدر)

نَكَالٌ = عذاب۔ سزا۔ عبرت۔

نَكُتُ = ہم لکھتے ہیں۔ ہم لکھیں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَكُتُلُ = ہم پیاؤں کریں گے۔ ہم پیاؤں بھر کر لائیں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَكْشُمُ = ہم چھپاتے ہیں۔ ہم چھپائیں گے۔

نَكَصَ = وہ الٹا پڑا۔ وہ پھر گیا۔ (ماضی۔ واحد)	(مضارع۔ جمع متکلم)
نَكَثَ = اس نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ واحد)	نَكَثُوا = انہوں نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع)
نَكَفَرُ = ہم منکر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع)	نَكَفَرُوا = ہم منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع)
نُكْفِرُ = ہم دور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع)	نُكْفِرُوا = تم دور کرو۔ (ماضی۔ جمع)
نَكَلَ = لوہے کی لگام۔ (اسم واحد)	نَكَحَ = اس نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ واحد)
نَكَلَ = انکال و نکول ہے	نَكَحُوا = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
لَا تُكَلِّفُ = ہم نہیں تکلیف دیتے۔ ہم	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
نہیں ذمہ دار بناتے۔ (مضارع منفی۔ جمع متکلم)	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
نُكَلِّمُ = ہم بات کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
نُكَلِّمُوا = تم بات کرو۔ (ماضی۔ جمع)	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
لَمْ نَكُنْ = ہم نہیں تھے۔ (مضارع نفی۔ جمع)	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
نُكُونُ = ہم ہوں گے۔ ہم ہوجائیں گے۔	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
(مضارع۔ جمع متکلم)	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)
نَكِيرُ = انکار کرنا۔ بدل ڈالنا۔	نَكَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع)

ن-ل

نَلَزِمُ = ہم لازم کر دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)	نَكَثُوا = تم نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع)
نَلَزِمُوا = تم لازم کرو۔ (ماضی۔ جمع)	نَكَثُوا = تم نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع)
نَلْعَبُ = ہم کھیلتے تھے۔ (مضارع۔ جمع)	نَكَثُوا = تم نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع)
نَلْعَبُوا = تم کھیلو۔ (ماضی۔ جمع)	نَكَثُوا = تم نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع)

نَلَعْنُ = ہم لعنت کرتے ہیں۔ ہم لعنت کریں (جمع متکلم)
 گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَلَقَى = ہم ڈالتے ہیں۔ ہم ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمِيتُ = ہم مارتے ہیں۔ ہم ماریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن-م

نَمَارِقُ = بکھونے۔ (جمع۔ واحد نمرقة ہے)
 نُمَتَّعَ = ہم فائدہ دیتے ہیں۔ ہم فائدہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمُدُّ = ہم کھینچتے ہیں۔ ہم کھینچیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن-ن

(ا) نُنَبِّئَنَّ = ہم ضرور آگاہ کریں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)
 نُنَبِّئُ = ہم خبردار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نُنجِیْ = ہم بچائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 (ا) نُنَجِّیَنَّ ہم ضرور نجات دیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)
 نُنجِیْ = ہم نجات دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 (ا) نَنْزِعَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)
 نُنزِلُ = ہم آہستہ آہستہ اتارتے ہیں۔ ہم آہستہ آہستہ اتاریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
 نَلَعْنُ = ہم لعنت کرتے ہیں۔ ہم لعنت کریں (جمع متکلم)
 نَلَقَى = ہم ڈالتے ہیں۔ ہم ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمِيتُ = ہم مارتے ہیں۔ ہم ماریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمَارِقُ = بکھونے۔ (جمع۔ واحد نمرقة ہے)
 نُمَتَّعَ = ہم فائدہ دیتے ہیں۔ ہم فائدہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمُدُّ = ہم کھینچتے ہیں۔ ہم کھینچیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمَكِّنُ = ہم قدرت دیتے ہیں۔ ہم جگہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 (ا) نَمَكِّنَنَّ ہم نے قدرت نہیں دی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع متکلم)
 نَمَلُ = چوٹیاں۔ (جمع۔ واحد نملة ہے)
 نَمَلَةٌ = چوٹی۔ (واحد۔ جمع نمل ہے)
 نُمْلِیْ = ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ ہم مہلت دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 نَمْنُنُ = ہم احسان رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
 (ا) نَمْنَعَنَّ ہم نے نہیں منع کیا۔ (نفی جحد۔ جمع متکلم)

نَوَى = کھجور کی گٹھلیاں۔ (جمع۔ واحد نواة ہے)

نَوَاصِي = پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ (جمع۔ واحد ناصية ہے)

نُؤِبَ = ہم دیتے ہیں۔ ہم دیں گے۔ ("ی" گرہنی۔ مضارع۔ جمع متکلم)

(لَنْ) نُؤَيِّرَ = ہم ہرگز نہیں ترجیح دیں گے۔ (مضارع نفی موكد۔ جمع متکلم)

نُوحَ = ایک اولو العزم پیغمبر کا نام۔ جو ساڑھے نو سو سال زندہ رہے ان ہی کے زمانے میں پانی

کے طوفان کا عذاب آیا تھا سب لوگ غرق ہو گئے صرف اسی آدمی جو ان کی کشتی میں سوار تھے

بچے۔ ان کی اولاد سے ساری دنیا کے لوگ ہیں اسی لئے ان کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ (اسم علم)

نُوحِي = ہم وحی بھیجتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُؤَخِرُ = ہم دیر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُؤَذُّوا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

نُؤَدِي = وہ پکارا گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نُؤَد = روشنی۔ روشن کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع انوار ہے)

نُؤَرِثُ = ہم وارث کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(أَوْ) نُنْسِ = ہم بھلا دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ آخر سے "ی" گری ہوئی ہے)

نُنْسِي = ہم بھولتے ہیں۔ ہم بھول جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(مَا) نُنْسَخُ = ہم جو منسوخ کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(لَ) نُنْسِفَنَّ = ہم ضرور بکھیریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنْشِئُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم اٹھا کھڑا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْشِرُ = ہم ابھارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْصُرُ = ہم مدد کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُنْصُرَنَّ = ہم ضرور مدد کریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنْظُرُ = ہم دیکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْقُصُ = ہم کم کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْكَسُ = ہم اوندھا کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نَنْهَ = ہم نے منع نہیں کیا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع متکلم)

ن-و



تکلم

نُوفَ = ہم پورا دیں گے۔ ہم پورا دیئے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نُوقَ = اونٹنی۔ (جمع۔ واحد ناقصہ ہے)

نُولَ = ہم پھیر دیں گے۔ ہم حوالہ کر دیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نُولِیَ = ہم دلی بتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُولِیْنَ = ہم ضرور پھیر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُومَ = نیند۔ سوتا۔ (مصدر)

نُومِنَ = ہم ایمان لاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُونَ = مچلی۔ (اسم واحد) (جمع انوان و نینان ہے)

ذَوَاتُ النَّوْنِ = مچلی والا۔ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے جن کو مچلی نگل گئی تھی۔ چالیس روز تک اس کے پیٹ میں رہے بعدہ فضل الہی سے بحیرت تمام نکلے۔



نُہیَ = عقل۔ عقلیں۔ (واحد نُہیۃ)

نُہیَ = اس نے منع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

نَہَارَ = روز۔ دن۔ (اسم واحد) (جمع انہار ہے)

نَہْدِیَ = ہم راہ پائیں۔ ہم راہ پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَہْدِیَ = ہم راہ بتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَہْدِیْنَ = ہم ضرور ہدایت کریں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَہَزَ = دریا۔ (واحد۔ جمع انہار ہے)

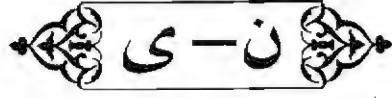
نُہْلِكُ = ہم ہلاک کرتے ہیں۔ ہم ہلاک کر دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نُہْلِكُ = ہم نے ہلاک نہیں کیا۔ (مضارع۔ جمع متکلم نفی جحد)

(لَ) نُہْلِكَنَّ = ہم ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَہْوَا = انہوں نے منع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

نُہِیْتُ = میں منع کیا گیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)



نُیْسِرُ = ہم آسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبِلَ = پہنچنا۔ تکلیف پہنچانا۔ (مصدر)

(و)

و-۱

مذکر

وَارِدُونَ = پہنچنے والے۔ اترنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَازِرَةٌ = بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاسِع = فراخی والا۔ کشائش والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاسِعَةٌ = فراخ۔ کشادہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاصِب = ہمیشہ۔ سخت۔ چمٹنے والا۔ لازم ہونے والا۔

وَاعِدْنَا = ہم نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَاعِظْ = نصیحت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاعِظِينَ = نصیحت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَاعِيَةٌ = یاد رکھنے والی نگاہ۔ رکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاقٍ = پہچانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِع = گرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِعَةٌ = قیامت۔ مصیبت۔ لڑائی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَ = اور۔ (حرف عطف) حرف قسم۔ حرف جر۔

وَإِلَّ = بڑے بوند کی بارش۔

وَأَتَّقِ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَاجِفَةٌ = ڈرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاحِد = ایک مرد۔ (اسم عدد۔ مذکر کے لئے)

وَاحِدَةٌ = ایک عورت۔ (اسم عدد۔ مونث کے لئے)

وَادٍ = درہ۔ ٹیکرا۔ اصل میں وادی تھا)

وَادِي = درہ۔ ٹیکرا۔ دو پہاڑوں کے درمیان پانی بننے کی جگہ۔

وَادِ الْمُقَدَّسِ = وہ جگہ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کی باتیں ہوئی تھیں۔

وَارِث = میراث لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع ورثہ ہے)

وَارِثُونَ = وارث ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَارِدٌ = پانی پر پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

واحد مونث)

وَالٍ = کارساز- حاکم- حمایتی- نزدیک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَةٌ = ماں- (اسم فاعل واحد مونث)

وَالِدٌ = باپ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَاتُ = مائیں- (اسم جمع) (واحد والدہ ہے)

وَالِدَيْنِ = ماں باپ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت نصی و جری)

وَالِدَانِ = ماں باپ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت رفعی)

وَالِدَيَّ = میرے ماں باپ- (اصل میں وَالِدَيْنِ تھا- یائے مکمل کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے ”نون“ گر گیا-)

وَاهِيَةً = بودی- ست ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

و-ب

وَبَالٍ = عذاب جو برداشت نہ کیا جاسکے-

وَبِيلٍ = ناگوار- (اسم صفت مشبہ- واحد مذکر)

و-ت

وَتْرٌ = طاق- طاق نماز- یعنی نماز مغرب و نماز وتر- (اسم واحد- جمع اوتار ہے)

وَتَيْنِ = دل کی رگ جس کے کٹنے سے آدمی مر جاتا ہے- (اسم واحد- جمع وتنہ ہے)

و-ث

وَثَاقٌ = قید- باندھنا- (مصدر)
وُثْقَى = مستحکم- مضبوط- (اسم تفضیل- واحد مونث)

و-ج

وَجَبْتُ = وہ پڑی- وہ مری- (ماضی- واحد مونث غائب)

وُجِدَ = مقدور- طاقت-

وَجَدَ = اس نے پایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

وَجَدَا = دونوں نے پایا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

وَجَدْتُ = میں نے پایا- (ماضی- واحد مکمل)

وَجَدْتُمْ = تم نے پایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

وَجَدْنَا = ہم نے پایا- (ماضی- جمع مکمل)

وَجَدُوا = انہوں نے پایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

وَجِلَّةٌ = ڈرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

وَجِلْتُ = وہ ڈری- وہ کپکپائی- (ماضی- واحد مونث غائب)

وَجَلُونَ = ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع
مذکر)

وَجُوه = چہرے۔ منہ۔ (جمع۔ واحد وجہ ہے)

وَجْهٌ = رخ۔ منہ۔ ذات۔ (اسم واحد۔ جمع
وجوہ ہے)

وَجْهُ النَّهَار = اول دن۔ (مركب اضافی)

وَجْهَةٌ = قبلہ۔ طرف۔ (اسم طرف)

وَجَّهْتُ = میں نے منہ کیا۔ (ماضی۔ واحد
تکلم)

وَجِيه = خوب صورت۔ بزرگی والا۔ (اسم
واحد) (جمع وجہاء ہے)

و-ح

وَحْد = ایک۔ (اسم عدد۔ یہ لفظ ضمیر واحد کی
طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔)

وَحْدَهُ = وہی اکیلا۔ (مركب اضافی)

وَحُوش = جنگلی و پہاڑی جانور۔ (جمع۔ واحد
وحشی ہے)

وَحْي = حکم و پیغام الہی دل میں ڈالنا۔
(مصدر)

وَحِيد = اکیلا۔ یکتا۔

و-د

وَد = ایک بت کا نام۔ حضرت ادریس علیہ السلام

کے بیٹے کا نام ہے۔ قوم نوح شیطان کے بہکانے
سے ان کی صورت کا بت بنا کر پوجتی تھی۔

طوفان کے بعد بنو قضاہ نے دومہ الجندل میں
رکھا ان کے بعد بنو کلب پوجنے لگے اسلام
پھیلنے ہی گم ہو گیا۔ (اسم علم)

وَدَّ = محبت۔ دوستی رکھنا۔ (مصدر)

وَدَّ = اس نے چاہا۔ دوست رکھا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

وَدَّا = دونوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ
مذکر غائب)

وَدَّتْ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد
مؤنث غائب)

وَدَّعَ = اس نے رخصت کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

وَدَّقَ = بارش۔ برسا۔ (مصدر)

وَدُّوا = انہوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)

وَدُوْد = دوست رکھنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔
(مبالغہ۔ واحد مذکر و اسم صفت)

و-ر

وَرَاء = پیچھے۔ گردا گرد۔ آگے اور پیچھے۔ (اسم
طرف۔ ضد الاضداد)

وَرِث = وہ وارث ہوا۔ (ماضی۔ واحد)

مذکر غائب

وَرِثُوا = وہ وارث ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

وَرَدٌ = پیاسے۔ پانی کو آنے والے۔ (اسم جمع)

وَرَدٌ = وہ پانی کو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَرْدَةٌ = گلابی۔ گلاب کا پھول۔ (اسم جنس)

وَرَدُوا = وہ وارد ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

وَرِقٌ = سکہ بنائی ہوئی چاندی۔ (جمع۔ واحد

وَرَقَةٌ ہے)

وَرَقٌ = پتی۔ تراشا ہوا کاغذ۔ (اسم واحد) (جمع

أَوْرَاقٌ ہے)

وَرَقَةٌ = ایک پتہ۔ (اسم واحد) (جمع ورقات

ہے)

وَرِيدٌ = رگ۔ جان۔ گردن کی رگ۔ بڑی

رگ۔ (اسم واحد) (جمع اوردة و ورد و ورود

ہے)

و-ز

وَزْرٌ = پناہ کی جگہ۔ (اسم مکان)

وَزْرٌ = بچاؤ۔ پھاڑ۔ (مصدر)

وَزْرٌ = بوجھ۔ گناہ۔ (اسم واحد) (جمع اوزار ہے)

وَزْنٌ = تولنا۔ (مصدر)

غائب

وَزَنُوا = انہوں نے تول دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

وَزِيرٌ = بوجھ اٹھانے والا۔ (اسم واحد) (جمع

وزراء ہے)

و-س

وَسَطٌ = درمیانہ۔ معتدل۔ (اسم واحد) (جمع

اوساط ہے)

وُسْطَى = درمیانی۔ (اسم تفصیل۔ واحد

مونث)

الصَّلَاةُ الْوُسْطَى = نماز عصر۔ جو نماز سری

و جری کے درمیان ہے بقول بعض پانچوں وقت

کی نماز۔ (مربک تو مینی)

وَسْطَنٌ = وہ بیٹھ گئیں۔ وہ گھس گئیں۔

(ماضی۔ جمع مونث غائب)

وُسْعٌ = فراغت۔ فراخی۔ (اسم مصدر)

وَسِعَ = وہ کشادہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَسِعَتْ = وہ فراخ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

وَسِعَتْ = تو نے سالا۔ گھیر لیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

وَسَقٌ = اس نے سمیٹا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

وَسْوَاسٌ = اندیشہ بد۔ سنکار۔ نام شیطان جو

گناہ پر ابھارتا ہے۔ برے خیال ڈالنا۔ (اسم

واحد۔ جمع وسواس ہے)

وَسْوَسَ = اس نے دل میں وسوسہ ڈالا۔
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَسْوَسَةً = برا خیال ڈالنا۔ (مصدر)
وَسِيلَةٌ = ذریعہ۔ دستاویز۔ (اسم واحد۔ جمع وسائل ہے) نام مقام قرب الہی جو رسول اللہ ﷺ کو بروز قیامت عطا ہوگا۔

و-ص

وَصَّى = اس نے وصیت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب) نافع بن عامر نے اوصی پڑھا ہے
وَصَفَّ = تعریف۔ بات گھڑنا۔ (اسم واحد) (جمع اوصاف ہے)
وَصَلْنَا = ہم نے ملایا۔ ہم نے پے در پے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
وَصِيَّةٌ = وصیت جو مرتے وقت کی جائے۔ (مصدر۔ جمع وصایا)

وَصِيدٌ = چوکت۔ (جمع وُصِد) وَصِيلَةٌ = ملانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) جاہلیت میں عاتق تھی کہ جو اونٹنی سات بار مادہ پچہ جنتی اور آٹھویں بار نر و مادہ دونوں مل کر جنتی تو اس اونٹنی کو ویدلہ کہتے اور آزاد کر دیتے تھے۔ بقول ابنض جاہلیت میں یہ رسم تھی کہ اونٹنی کے زبچے کو بت کے نام پر ذبح کرتے تھے اور مادہ پچہ کو پالتے تھے پھر

جب نر و مادہ ہوتے تو دونوں کو رکھ لیتے اس کو ویدلہ کہتے مگر بعد ظہور اسلام یہ سب رسمیں مٹ گئیں۔

وَصَّيْنَا = ہم نے تاکید کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

و-ض

وَضَعَ = اس نے رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
وُضِعَ = وہ رکھا۔ بنایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
وَضَعْتُ = اس نے جتا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
وَضَعْتُ = میں نے جتا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
وَضَعْنَا = ہم نے اتار رکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

و-ط

وَطَأَ = نفس کا پا مال کرنا۔ (اسم مصدر)
وَطَرَ = ضرورت۔ حاجت۔ (اسم واحد) (جمع اوطار ہے)

و-ع

وِعَاءٌ = برتن۔ خرقی۔ (اسم واحد) (جمع اوعیہ ہے)

وَعَدْتُ = وعدہ۔ اقرار کرتا۔ (مصدر)

وَعَدَ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَعَدْتُ = تو نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَعَدْنَا = ہم نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَعَدْنَا = ہم وعدہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

وَعَدُوا = انہوں نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَعِظْتُ = تو نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَعِيدٌ = ڈرانا۔ عذاب کا وعدہ۔ (مصدر)

و-ف

وَفَّى = اس نے پورا دیا۔ اس نے حق ادا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَفَّاقٌ = موافق۔ پورا۔ (مصدر)

وَفْدٌ = وہ جماعت جو اپنی غرض کی خاطر بادشاہ کے ہاں جائے۔ (اسم واحد۔ جمع وفود ہے)

وَفَيْتُ = وہ تمام دی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)

و-ل

وُلِدْتُ = میں جنا گیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وُلِدْنَ = انہوں نے جنا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

وُلُّوا = انہوں نے منہ پھیرا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وُلُّوا = تم منہ پھیرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

وَلَّى = دوست۔ حمایتی۔ (اسم واحد) (جمع اولیاء ہے)

وَلَّيْتُ = تو بھاگا۔ تو پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَلَّيْتُمْ = تم پھرے۔ تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

وَلِيَّةٌ = بھیدی۔ دل۔ دوست۔ ہمارا۔

وَلِيدٌ = بچہ۔ چھوٹا لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع ولدان ہے)

وَلَّى دِينَ = اور مجھ کو میرا دین کافی ہے۔ ”د“ حرف عطف۔ ”لام“ حرف جار ”ی“ ضمیر متکلم مجرور۔ خبر متقدم۔ ”دین“ مضاف۔ آخر میں ”ی“ ضمیر متکلم حذف ہے۔ مبتداء موخر۔ جملہ خبریہ۔

و-و

وُورِيَ = وہ چھپایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

و-ی

وَيْكَانَ = تعجب ہے کہ۔ افسوس ہے کہ۔
 (کلمہ تعجب و زجر ہے۔ مرکب منع صرف) کسائی
 نے کہا اس کے معنی ہیں کیا تو نے نہیں دیکھا۔
 ان کے نزدیک یہ مرکب ہے وَئِي - كَ - اَنَّ
 ہے۔ (جملہ حسرت) اور خلیل کے نزدیک مرکب
 ہے وَئِي كَانَّ سے بعض کے نزدیک مرکب ہے۔
 و-ی-ک- کا خطابي۔ اَنَّ حرف مشبہ بہ فعل سے
 اور بعض کے نزدیک وَيْكَ مُخَفَّفٌ وَيْلَكَ کا
 ہے۔ اَنَّ الگ ہے۔
 وَيْل = خرابی۔ عذاب۔ دوزخ کے ایک میدان
 کا نام ہے۔
 (يَا) وَيْلَتِي = ہائے میرے افسوس۔ (کلمہ
 حسرت۔ اصل میں وَيْلَتِي يَائے تنكلم کو الف
 سے بدل دیا گیا۔)

و-ہ

وَهَّاب = خوب بخشنے والا۔ دینے والا۔ (اسم
 مبالغہ۔ واحد مذکر)
 وَهَّاج = چپکنے والا۔ مراد آفتاب۔ (اسم مبالغہ۔
 واحد مذکر)
 وَهَب = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 وَهَبَتْ = تو نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
 حاضر)
 وَهَبْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع تنكلم)
 وَهْن = کمزوری۔ سستی۔ (مصدر)
 وَهِنَ = وہ کمزور ہوئے۔ (ماضی۔ واحد
 مذکر غائب)
 وَهْنُوا = وہ ست ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر
 غائب)



(هـ)

ہ-ا

جیسے لہا
 هَا = اس کو۔ وہ عورت۔ (ضمیر منصوب۔ واحد
 مونث غائب۔ ضمیر مجرور۔ واحد مونث غائب۔ جیسے
 لہا اس کے لئے۔)

هُ = وہ مرد۔ اس کو۔ (ضمیر مفرد منصوب
 مذکر غائب۔ جیسے رَفَعْنَاهُ ضمیر مفرد مجرور مذکر غائب۔

هَآ = خبردار- (حرف تنبيه)

هَؤُلَاءِ = یہ لوگ- (اسم اشارہ- جمع مذکر)

(مونث)

هَأْوُمْ = تم پکڑو- تم لو- تم آؤ- (اسم فعل)

بمعنی امر- جمع مذکر حاضر

هَاتُوا = تم لاؤ- خلیل کے نزدیک اٹوا تھا

الف کو "ه" سے بدل دیا- (اسم فعل)

هَاتَيْنِ = یہ دو عورتیں- (اسم اشارہ تشبیہ)

(مونث)

هَاجَرٌ = اس نے ہجرت کی- (ماضی- واحد)

مذکر غائب)

هَاجِرُونَ = انہوں نے ہجرت کی- (ماضی- جمع)

(مونث غائب)

هَاجِرُوا = انہوں نے ہجرت کی- (ماضی- جمع)

مذکر غائب)

هَادُوا = وہ یہودی ہوئے- انہوں نے توبہ کی-

(ماضی- جمع مذکر غائب)

هَادِيٌّ = راہ بتانے والا- (اسم فاعل- واحد)

مذکر

هَذَا = یہ مرو- (اسم اشارہ مذکر کے لئے)

هَذَانِ = یہ دو مرو- (اسم اشارہ تشبیہ کے لئے)

(لئے)

هَذِهِ = یہ عورت- (اسم اشارہ واحد مونث کے لئے)

(لئے)

هَارٍ = گرنے والا- منہدم ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

هَارُونَ = اس فرشتے کا نام ہے جو ماروت فرشتے کے ساتھ بابل شہر میں اترے تھے-

هَارُونَ = حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کا نام ہے- (اسم علم)

هَكَذَا = ایسا ہے- اسی طرح- (اسم کنایہ)

هَالِكٌ = ہلاک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

هَالِكِينَ = ہلاک ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصی و جری)

هَامَانَ = فرعون کے وزیر کا نام ہے- دونوں کافر تھے-

هَامِدَةٌ = دبی ہوئی بے گھاس کی زمین- سوکھی گھاس- (اسم فاعل- واحد مونث) (جمع هوامد ہے)

هَآوِيَّةٌ = گرنے والی- گڑھا- ووزخ کے نیچے کا طبقہ جو منافقوں کی جگہ ہے- اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو بچائے- آمین- (اسم فاعل- واحد مونث)

هَهُنَا = یہاں- اس جگہ- (اسم ظرف مکان)

ب-ه

هَبْ = تو دے- تو عطا کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

ہَبَاءُ = غبار۔ گرو۔ (اسم واحد) (جمع اہباء ہے)

ہـ جـ

ہَجَرَ = چھوڑا۔ پریشان بات کہنا۔ (مصدر)

ہـ دـ

هَدًا = دھم سے گر جانا۔ توڑنا۔ ویران کرنا۔ (مصدر)

هَدًى = راہنمائی۔ راہ بتانا۔ (مصدر)
هَدًى = اس نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

هَدَايَةً = راہ دکھانا۔ (مصدر)
هَدَمْتُ = وہ گرائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب)

هَدَنَّا = ہم نے رجوع کیا۔ ہم نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
هَدُّوْا = وہ راہ بتائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر غائب)

هَدُودٌ = سلیمانی چڑیا۔ ہد ہد۔ جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسم علم)

هَدًى = قربانی کا جانور۔ جو مکہ کو بھیجتے ہیں۔ (اسم واحد) (جمع ہدی ہے)

هَدًى = وہ راہ بتایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذكر غائب)

هَدَيْتُ = تو نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ واحد مذكر حاضر)

هَدِيَّةٌ = تحفہ جو دوست کو دوست بھیجتے ہیں۔ (اسم واحد) (جمع ہدایا ہے)

هَدَيْتُنَا = ہم نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ہـ ذـ

هَذَا = یہ۔ اس۔ (اسم اشارہ۔ واحد مذكر غائب)

ہـ رـ

هَرَبَ = بھاگنا۔ (مصدر)

ہـ زـ

هَزَلٌ = بیہودہ بات۔ ہنسی کی بات۔ (مصدر)
هَزَمُوا = وہ بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)
هَزُوٌّ = وہ جس سے مذاق کیا جائے۔ (مصدر بمعنی مفعول)

هَزَّوْنِي = تو حرکت دے۔ تو ہلا دے۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)

ہـ شـ

هَشِيمٌ = بھوسہ۔ سوکھی گھاس۔ روندی ہوئی۔ (مصدر بمعنی مفعول)

هَمَزَاتٌ = وسوسے۔ (اسم جمع) (واحد همز
ہے)

هَمَزَةٌ = اشارہ چشم سے حقارت کرنے والا۔
بد کہنے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمْسٌ = نرم و آہستہ آواز۔ (مصدر)

هَمُّوا = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
غائب)

ہ-ن

هِنَّ = وہ سب عورتیں۔ (ضمیر جمع مونث
غائب)

هُنَالِكَ = وہاں۔ اس وقت۔ (اسم اشارہ بعید
اور لام زائد اور کاف ضمیر حاضر مفتوح یا مکسور
سے مرکب ہے۔)

هَنِيئٌ = بخوبی ہنسم ہونے والا۔ خوش ہنسم۔
(صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

ہ-و

هُوَ = وہ مرد۔ (ضمیر واحد مذکر غائب)

هُوَیٌ = وہ گرا۔ نفس۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

هُوَاءٌ = خالی۔ (اسم واحد و جمع یکساں)

هُوًیٌ = خواہش نفس۔ (واحد۔ جمع أهواء)

هُودٌ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔

هُودٌ = یہودی قوم۔

ہ-ض

هَضُمٌ = حق کم کرنا۔ حق توڑنا۔ (مصدر)

هَضِیمٌ = ٹوٹا ہوا۔ کٹی۔ نرم و نازک چیز۔
(مصدر بمعنی مفعول)

ہ-ل

هَلٌ = بے شک۔ کیا۔ آیا۔ (حرف استفہام و
حرف تحقیق)

هَلْکٌ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

هَلَمْ = تم آؤ۔ تم لے آؤ۔ (اسم فعل۔ امر)

هَلُوعٌ = بے صبرا۔ لالچی۔ (اسم فاعل۔ واحد
مذکر)

ہ-م

هُمٌ = وہ سب مرد۔ (ضمیر جمع مذکر غائب)

هَمٌّ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد
مذکر غائب)

هُمَّا = وہ دو مرد یا دو عورتیں۔ (اسم ضمیر۔
تثنیہ مذکر غائب)

هَمَّازٌ = بہت عیب جوئی کرنے والا۔ (اسم
مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمَّتٌ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد
مونث غائب)

هَيْئَةٌ = شکل - صورت -

هَيْئَتُ لَكَ = آؤ۔ تو آ جا۔ (اسم فعل)

هَيْم = پیاسے اونٹ۔ (جمع - واحد اَهِيمُ ہے)

هَيْئٌ = آسان۔ (صفت مشبہ)

هَيْئَةٌ = وہ عورت۔ آخر میں ”ہ“ سکتے زائد

ہے۔ (اسم اشارہ - واحد مونث)

هَيْهَاتَ = بعید ہے۔ دور ہے۔ (اسم فعل)

بمعنی بَعْدَ دور ہوا۔

هَوْنٌ = زلت - خواری -

هَوْنٌ = وقار - آہستہ -

ہ-ی

هَيَّ = وہ عورت۔ (اسم ضمیر واحد مونث

غائب)

هَيَّيْ = تیار کر۔ (اسم فعل بمعنی امر - واحد

مذکر حاضر)



(ی)

معرف باللام

يَا أَيُّهَا = اے مرد۔ (حرف ندا برائے مذکر

معرف باللام)

(لَا) يَابٌ = نہ انکار کرے۔ (فعل نہی - واحد

مذکر غائب)

يَابِسٌ = سوکھا۔ (اسم فاعل - واحد مذکر)

يَابِسَاتٌ = سوکھے۔ (اسم جمع مونث - واحد

يَابِسَةٌ ہے)

(لَا) يَأْتِلُ = وہ نہ قسم کھائے۔ (نہی - واحد

مذکر غائب) اصل میں يَأْتِلِي تھا ”ی“ گر گئی۔

يَأْتٌ = وہ آئے گا۔ وہ لائے گا۔ (مضارع

مجزوم - واحد مذکر)

ی-ا

ی = مجھ کو۔ میرا۔ (اسم ضمیر متکلم کبھی

فعل کے آخر میں آتی ہے جیسے کہ ضَرْبِي اس

نے مجھ کو مارا۔ کبھی اسم پر جیسے تَوْبِي میرا کپڑا۔

کبھی حذف ہو جاتی ہے اور کسرو ماقبل دلالت

کے لئے رہ جاتا ہے۔ جیسے يَا عِبَادِ اے میرے

بندے۔

يَا = اے۔ (حرف ندا قریب و بعید اسم منادی

پر آتا ہے۔) مگر لَا يَا اسْجُدُوا میں منادی

محذوف ہے۔

يَا أَيُّهَا = اے۔ (حرف ندا برائے مونث

يَأْتِي = وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ وہ آئے۔

بصورت متعدی وہ لاتا ہے۔ وہ لائے گا۔

(لَمْ) يَأْتِ = وہ نہیں آیا۔ نہیں معلوم ہوا۔

(نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَأْتِمُرُونَ = وہ مشورہ کرتے ہیں یا کریں گے

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتُونَ = سب مرد آتے ہیں یا آئیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَأْتِ = ابھی تک نہیں آیا۔ (نفی جحد۔

واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَأْتِ = وہ نہیں آیا۔ (مضارع نفی جحد۔

واحد مذکر غائب)

يَأْتُوا = وہ آئیں گے۔ وہ آجائیں۔ (مضارع

منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيَانِ = وہ دو مرد آتے ہیں۔ وہ دو مرد

آئیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

(لَمْ) يَأْتُوا = وہ نہیں آئے۔ وہ نہیں لائے۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيَنَّ = وہ سب عورتیں آتی ہیں یا آئیں

گی۔ (جبکہ صلہ ”یا“ نہ ہو اور ”ب صلہ“ وہ

لائی ہیں۔ مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَأْتُونَ = وہ آتے ہیں۔ وہ حاضر ہوتے ہیں۔

وہ ادا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَأْتِيَنَّ = وہ ضرور آئے گا۔ (مضارع بالام

تأكيد و نون ثقيلة۔ واحد مذکر غائب)

يَأْتِيَنَّ = وہ آ جائے۔ (مضارع بانون ثقيلة۔

واحد مذکر غائب)

يَأْجُوجُ = اولاد یافث بن نوح علیہ السلام سے

ماہوج کے ساتھی کا نام ہے۔ (اسم علم)

(لَا) يَأْخُذُوا = چاہئے کہ لے لیں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَأْخُذُ = وہ لیتا ہے۔ وہ پکڑتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَأْخُذُوا = وہ لے لیں۔ وہ پکڑیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يَأْخُذُونَ = وہ لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يُؤَخِّرُ = ڈھیل دے گا۔ مہلت دے گا۔ تاخیر

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَدِّي = وہ پہنچاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَأْذُنُ = وہ حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرے گا۔ وہ

خبر کرتا ہے۔ وہ خبر کرے گا۔ وہ اجازت دیتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُسَّسُ = حروف مقطعات۔ قرآن شریف کی

سورہ کا نام۔

يُسَّسُ = وہ ناامید ہوا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

یَئِشْسَنَ = وہ ناامید ہوئیں۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	یَالِئِنَّهَا = اے کاش کیا اچھا ہوا ہوتا کسی طرح وہی ہوتی۔ یعنی موت یا قیامت۔ (کلمہ حسرت۔ یہ مرکب ہے حرف ندا 'حرف تمنی' اور ضمیر مونث سے)
یَئْسُوْا = وہ ناامید ہوئے۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	یَأْمُرُ = وہ حکم کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَأْفِكُوْنَ = وہ تہمت لگاتے ہیں یا لگائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَأْمُرُوْنَ = وہ حکم کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَأْقُوْتُ = نام جواہر جو اکثر سرخ۔ کوئی سفید۔ کوئی زرد اور کوئی کیوڑ ہوتا ہے مگر سرخ عمدہ ہوتا ہے اور سفید نایاب ہے۔ ایک قیمتی پتھر۔ (اسم واحد) (جمع یَوَاقِیْتُ ہے)	یَأْمَنُ = وہ امن میں ہوتا ہے۔ بے خوف ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَأْكُلُ = وہ کھاتا ہے یا کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَأْمَنُوْا = وہ بے خوف ہو جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَاكَلَانِ = وہ دونوں کھاتے تھے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)	یَاْمُنْ = وہ نہیں گرا ہوا ہے۔ ("نون" گرا ہوا ہے۔)
یَاكُلْنَ = وہ سب کھا جائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	یَاْمَنُ = ابھی وقت نہیں آیا۔ "ی" بحالت جزیی گر گئی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)
یَاكُلُوْا = وہ کھائیں۔ (مضارع مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)	یَاْمَنُ = وہ نہیں تھکاتی اس کو۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَاكُلُوْنَ = وہ کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَاْمَنُ = ناامید ہونے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)
یَاْلَمُوْنَ = وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ وہ بے آرام ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَاْمَنُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ قوت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَاْلُوْنَ = وہ کم کرتے ہیں۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	

ی-ب

یَبْیَايَعُنَ = وہ اقرار کرتی ہیں یا کریں گی۔ وہ

بیعت کرتی ہیں یا کریں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	يَبْعَلُ = وہ بخل کرتا ہے یا بخل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُبَايِعُونَ = وہ اقرار کرتے ہیں۔ بیعت کرتے ہیں۔ خرید و فروخت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْخُلُونَ = وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ بخل کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَبْدُ = اس نے ظاہر نہیں کیا۔ (نفی جہد۔ واحد مذکر غائب)	يَبْدُو = وہ بدل کرتا ہے یا بدل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(هَـنَّ) يَبْتَغِ = جو کوئی تلاش کرے۔ جو کوئی چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ مجزوم)	يَبْدُلُ = وہ بدل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتَغُونَ = وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ وہ ڈھونڈتے ہیں یا ڈھونڈیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْدُلُ = وہ بدل کیا جاتا ہے یا بدل کیا جائے گا۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)
(لَا) يَبْتَكَنَّ = وہ ضرور ضرور کانٹیں گے۔ (مضارع۔ بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)	يَبْدُلُ = وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتَكَنَّ = وہ ضرور کانٹیں گے۔ وہ چیرتے ہیں۔ وہ چیریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْدُلُ = وہ عوض دیتا ہے یا عوض دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتَلِي = وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(لَا) يَبْدَلَنَّ = وہ ضرور ضرور بدل دے گا۔ (مضارع۔ لام تاکید بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتُ = وہ پراگندہ کرتا ہے یا پراگندہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْدُلُونَ = وہ بدل دیتے ہیں۔ وہ بدل دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَبْحَثُ = وہ کریدتا ہے یا کریدے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْدُونَ = وہ ظاہر کرتے ہیں یا ظاہر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَبْخُسُ = وہ کم کرتا ہے یا کم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْدِي = شروع کرتا ہے یا شروع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَبْخُسُونَ = وہ کم کئے جاتے ہیں یا کم کئے جائیں گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر غائب)	ازسرنو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
	يَبْدُ = وہ ظاہر کردے۔ (مضارع۔ مجزوم۔ واحد)

مذکر غائب)

(لَا) يُبْدِيْنَ = وہ نہ ظاہر کریں۔ (مضارع نفی۔

جمع مونث غائب)

يَبْسُ = خشک۔ (صفت مشبہ)

يَبَسَ = وہ خشک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

يَبْسُطُ = وہ کشادہ کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْسُطُوا = وہ پھیلائیں۔ وہ بڑھائیں۔

(مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُبَشِّرُ = وہ خوشخبری دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُبْصِرُ = وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ وہ دکھلاتا

ہے یا دکھلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُبْصِرُونَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُبْصِرُونَ = وہ دکھلائے جائیں گے۔ (مضارع

مجهول۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يُبْطِئَنَّ = وہ ضرور دیر کرتا ہے یا کرے

گا۔ (مضارع بانوں و لام تاکید ثقیلہ۔ واحد

مذکر غائب)

يَبْطِشُ = وہ سخت پکڑتا ہے یا پکڑ لے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْطِشُونَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَبْطِلُ = وہ باطل کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَبْعَثَ = وہ ہرگز نہیں اٹھائے گا۔

(مضارع نفی تاکید بہ لن ناصبہ۔ واحد مذکر غائب)

يُبْعَثُونَ = وہ اٹھائے جائیں گے۔ (مضارع

مجهول۔ جمع مذکر غائب)

(لَنْ) يُبْعَثُوا = ان کو ہرگز نہیں اٹھایا جائے

گا۔ (مضارع منفی مجهول۔ منفی موكد)

يَبْعَوْنَ = وہ بغاوت کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَبْعَثَنَّ = وہ ضرور بھیجے گا۔ (مضارع

موكد بہ لام تاکید و بانوں ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَبْعِيْ = وہ حد سے گزرتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

(لَا) يَبْعِيَانِ = دونوں زیادتی نہیں کرتے یا

نہیں کریں گے۔ (مضارع نفی۔ تنذیہ مذکر غائب)

يَبْقَى = وہ باقی رہے گا۔ وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْكُونَ = وہ روتے ہیں یا روئیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَبْكُوا = چاہئے کہ وہ روئیں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَبْلَى = وہ پرانا ہوتا ہے۔ وہ پرانا ہوگا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُتْلِسُ = وہ ناامید ہوتا ہے یا ہوگا۔ (مضارع)

واحد مذكر غائب)

(حَتَّى) يَبْلُغُ = وہ پہنچے۔ (مضارع منصوب)

واحد مذكر غائب)

يَبْلُغَنَّ = ضرور پہنچ جائے۔ (مضارع بانون

ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

يَبْلُغَا = وہ دونوں پہنچ جائیں۔ (مضارع - تنثیہ

مذكر غائب)

(لَمْ) يَبْلُغُوا = وہ نہیں پہنچے۔ (مضارع نفی

جحد - جمع مذكر غائب)

يُبْلِغُونَ = وہ پہنچاتے ہیں یا پہنچائیں گے۔

(مضارع - جمع مذكر غائب)

يَبْلُغُوا = وہ آزمائے۔ وہ آزمائے گا۔ (مضارع -

واحد مذكر غائب)

(لَا) يَبْلُغُونَ = وہ ضرور آزمائے گا۔ (مضارع

بلاام تاکید و نون ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَبْلَى = تاکہ وہ آزمائش کرے۔

(مضارع - واحد مذكر غائب - ناصب بلاام "کئی")

يَبْزُرُ = وہ خراب ہوگا۔ وہ ہلاک ہوگا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يَبْثُونَ = وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔

(مضارع - جمع مذكر غائب)

يُبَيِّنُ = وہ اچھی طرح بیان کرتا ہے۔ وہ اچھی

طرح بیان کرے گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَبْثُونَ = وہ رات گزارتے ہیں۔ (مضارع -

جمع مذكر غائب)

(لَا) يَبْثَنُ = وہ ضرور بیان کرے گا۔

(مضارع - بلاام تاکید نون ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

ی-ت

يَتَأَخَّرُ = وہ پیچھے رہتا ہے یا رہے گا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يَتَأَمَّى = بے باپ کے لڑکے اور لڑکیاں۔

(اسم جمع) (واحد یَتَمِّمُ ہے)

(لَمْ) يَتُبَّ = اس نے توبہ نہیں کی۔ (نفی

جحد - مذكر غائب)

يَتَبَدَّلُ = وہ تبدیل کرتا ہے۔ وہ بدل ڈالے

گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَتَبَرَّأُ = تاکہ وہ ہلاک کریں۔ (مضارع -

جمع مذكر غائب - لام "کئی" کی وجہ سے "نون"

گر گیا۔)

يَتَّبِعُ = وہ پیروی کرتا ہے۔ وہ پیروی کرے گا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يَتَّبِعُ = وہ پیچھے آئے۔ (مضارع - واحد

مذكر غائب)

يَتَّبِعُ = وہ پیروی کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

(مضارع مجہول - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَتَّبِعُونَ = وہ نہیں پیچھے لاتے۔ (مضارع

نفی۔ جمع مذکر غائب)

يَتَّبِعُونَ = وہ پیروی کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَّبِعُوهُ = وہ جگہ پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّبِعِينَ = وہ ظاہر ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَجَرَّعُ = وہ گھونٹ گھونٹ پیتا ہے یا پے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَجَنَّبُ = وہ اجتناب کرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَحَايُونَ = وہ آپس میں جھگڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَحَاكَمُوا = وہ فیصلہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔

(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَفَتُونَ = وہ چپکے چپکے کہتے ہیں۔ وہ چپکے

چپکے کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَبَّطُ = وہ دیوانہ بنا دیتا ہے یا بتائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّخِذُ = وہ اختیار کرے۔ وہ بتائے۔ وہ پکڑتا

ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَّخِذْ = اس نے نہیں پکڑا۔ (مضارع

نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّخِذُوا = وہ اختیار کریں۔ (مضارع منصوب

و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَتَّخِذُونَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَّخِذُوا = انہوں نے اختیار نہیں کیا۔

(نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)

يَتَخَطَّفُ = وہ اچک لے جاتا ہے یا لے جائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُتَخَطَّفُ = وہ اچک لیا جاتا ہے یا لیا جائے گا۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَخَلَّفُوا = یہ کہ وہ پیچھے رہیں۔

(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَيَّرُونَ = وہ پسند کرتے ہیں۔ وہ پسند کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَذَبَّرُونَ = وہ سوچتے ہیں۔ وہ سوچیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

تَتَذَكَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ نصیحت

پکڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَذَكَّرُونَ = وہ نصیحت مانتے ہیں۔ وہ نصیحت

مانیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

تَتَذَكَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَنْ) يَتَوَّ = وہ ہرگز کم نہیں کرے گا۔

(مضارع نفی موكد معلوم بالن تاجہ۔ واحد

مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَرَجَعَا = وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب۔ ان کی وجہ سے ”نون“ گرا ہوا ہے۔)

يَتَرَبَّصُّ = وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ انتظار کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَرَبَّصْنَ = وہ انتظار کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب۔ بمعنی امرا)

يَتَرَبَّصُونَ = وہ انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔ امید رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَرَدَّدُونَ = وہ بھٹکتے ہیں یا بھٹکیں گے۔ وہ پھرتے ہیں یا پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَرَقَّبُ = وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُتْرَكُ = وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يُتْرَكُوا = وہ چھوڑ دیئے جائیں گے (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ با ”ان“ ناصب۔)

يُتْرَكِي = وہ پاک ہوتا ہے یا ہو گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَسَالَلُوا = وہ آپس میں پوچھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَتَسَاءَلُونَ = وہ آپس میں پوچھتے۔ آپس میں

پوچھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَسَلَّلُونَ = وہ آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں یا نکل جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَسَنَّهْ = وہ نہیں بدمزہ ہوا۔ وہ باسی نہیں ہوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

(اصل میں يَتَسَنَّوْ تھنا آخر کا ”ن“ خلاف قیاس ”ه“ سے بدل گیا۔)

يَتَضَرَّعُونَ = وہ گڑگڑاتے ہیں یا گڑگڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَطَهَّرُوا = یہ کہ وہ اچھی طرح پاک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَطَهَّرُونَ = وہ خوب پاک ہوتے ہیں۔ وہ خوب پاک ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَعَارَفُونَ = وہ آپس میں پہچانتے ہیں۔ وہ آپس میں پہچانیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَعَدَّدُ = وہ حد سے گزرتا ہے۔ وہ حد سے گزرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَعَلَّمُونَ = وہ سیکھتے ہیں یا سیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَغَامِرُونَ = وہ آنکھ سے آپس میں کنایہ کرتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَغَيَّرْ = وہ نہیں متغیر ہوا۔ نہیں بدلا۔

(مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)

يَتَفَجَّرُ = وہ جاری ہوتا ہے یا ہوگا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَفَرَّقَا = یہ کہ وہ دونوں جدا ہوں۔

(مضارع- تنہیہ مذکر غائب)

يَتَفَرَّقُونَ = وہ منتشر ہوتے ہیں۔ وہ جدا ہوں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَفَضَّلَ = وہ فضیلت حاصل کرے۔

(مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)

يَتَفَطَّرُونَ = وہ پھٹ پڑیں۔ (مضارع- جمع مونث غائب)

(لِ) يَتَفَقَّهُوْا = تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں۔

(مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

يَتَفَكَّرُونَ = وہ غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ غور و فکر کریں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَفَكَّرُوا = انہوں نے غور نہیں کیا۔

(نفی جحد- جمع مذکر غائب)

يَتَفَيَّئُوا = وہ ڈھلتا ہے۔ وہ رجوع کرتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتَقَبَّلُ = وہ قبول کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَتَقَبَّلَ = ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

(مضارع مجہول منفی موکد- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَقَبَّلْ = نہیں قبول کیا گیا۔ (مضارع مجہول منفی جحد- واحد مذکر غائب)

(مضارع مجہول منفی جحد- واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَقَدَّمَ = یہ کہ وہ آگے بڑھے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتَقَفَّوْنَ = وہ بچتے ہیں۔ وہ بچیں۔ وہ ڈریں۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَقَفَّى = وہ پرہیز کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتَكَيُّونَ = وہ تکیہ لگاتے ہیں یا لگائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَكَبَّرُونَ = وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ تکبر کریں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَكَلَّمُ = وہ بات کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتَكَلَّمُونَ = وہ بات کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يُتَلَّى = وہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ پڑھا جائے گا۔

(مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يَتَلَاوَمُونَ = وہ آپس میں ملامت کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

(ف + ل) يَتَلَطَّفُ = چاہئے کہ وہ نرمی برتے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتَلَقَّى = وہ لیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتْلُوا = وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔ (تلاوة)

سے۔ مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْلُؤْا = وہ پیچھے آتا ہے۔ (تَلَا سے۔ مضارع۔
واحد مذکر غائب)

يَنْلُؤْنَ = وہ پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُتِمُّ = وہ تمام کرتا ہے۔ وہ پورا کرے
گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَمَاسَا = دونوں آپس میں چھوئیں۔
جماع کریں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

يَتَمَتَّعُونَ = وہ فائدہ لیتے ہیں یا لیں گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَمَتَّعُوا = وہ فائدہ اٹھائیں۔ (مضارع مجزوم۔
جمع مذکر غائب)

يَتَمَطَّطِي = وہ اکڑتا ہے۔ وہ اتراتا ہے۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَتَمَنَّوْا = وہ ہرگز آرزو نہیں کریں
گے۔ (مضارع نفی موكد بالبن نائب۔ جمع مذکر
غائب)

(لَا) يَتَمَنَّوْنَ = نہ وہ آرزو کریں گے۔
(مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَاجَوْنَ = وہ کان میں سرگوشیاں کرتے ہیں
یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَازَعُونَ = وہ آپس میں جھگڑتے ہیں۔ وہ
آپس میں جھگڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَافُسُونَ = وہ خواہش کرتے ہیں۔ وہ
خواہش کریں گے۔ وہ رغبت کرتے ہیں۔
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَاهَوْنَ = وہ آپس میں منع کرتے ہیں۔ وہ
باز آتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَزَّلُ = وہ اترتا ہے یا اترے گا۔ (مضارع۔
واحد مذکر غائب)

يَتَوَارَى = وہ چھپتا ہے یا چھپے گا۔ (مضارع۔
واحد مذکر غائب)

يَتُوبُ = وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ
رجوع کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يَتُوبُوا = وہ توبہ کریں۔ (امر۔ جمع مذکر
غائب)

يَتُوبُونَ = وہ توبہ کرتے ہیں۔ وہ توبہ کریں
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَوَفَّى = وہ پورا لیتا ہے۔ وہ پورا لے گا۔ وہ
قبض کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَوَفَّى = وہ پورا لیا جاتا ہے۔ وہ قبض کر لیا
جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُتَوَفَّوْنَ = وہ اٹھائے جائیں۔ ان کی جان
قبض کر لی جائے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَوَكَّلُ = وہ بھروسہ کرتا ہے۔ وہ بھروسہ
کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَوَكَّلُونَ = وہ بھروسہ کرتے ہیں یا کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَوَلَّى = وہ پیٹھ پھیرتا ہے یا پھیرے گا۔
دوست بناتا ہے یا دوست بنائے گا۔ (مضارع۔
واحد مذكر غائب)

(مَنْ) يَتَوَلَّى = جو کوئی پیٹھ پھیرے۔ (واحد مذكر
غائب۔ مجزوم)

يَتَوَلَّوْنَ = وہ دوست بناتے ہیں۔ وہ پیٹھ
پھیرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَوَلَّوْا = وہ پیٹھ پھیریں گے۔ (مضارع مجزوم۔
جمع مذكر غائب)

يَتِيمٌ = نابالغ بچہ جس کا باپ مر جائے۔ (اسم
واحد) (جمع یتامی ہے)

يَتِيمَيْنِ = بے باپ کے دو لڑکے۔ (اسم
تثنیہ) (واحد یتیم اور جمع یتامی ہے۔ بحالت
نصبی و جری)

يَتَنَبَّهُونَ = وہ حیران پھریں گے۔ وہ پریشان
ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

ی-ث

يُثَبِّتُ = وہ ثابت رکھتا ہے۔ وہ قائم
رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُثَبِّتُ = وہ برقرار رکھتا ہے۔ وہ باقی رکھتا
ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يُثَبِّتُوا = تاکہ وہ قید کریں۔ (مضارع۔ جمع

مذكر غائب۔ منصوب کی وجہ سے ”نون“ گر گیا۔
(لِ) يُثَبِّتْنَ = تاکہ وہ خون ریزی کرے۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب۔ منصوب بوجہ لام
”کئی“)

يُثْرِبُ = نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے
پہلے مدینہ منورہ کا نام تھا۔ بعد ازاں مدینہ منورہ
کو اس نام سے پکارنا منع کر دیا گیا۔

(أَنْ) يُثَقِّفُوا = اگر وہ پائیں۔ (مضارع۔ أَنْ کی
وجہ سے مجزوم ہے۔ جمع مذكر غائب)

يُثْتَوْنَ = وہ دوہرے کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع
مذكر غائب)

ی-ج

يُجَادِلُ = وہ جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑے گا۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُجَادِلُونَ = وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں گے۔
(مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُجَاوِزُ = وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ وہ پناہ دیا جائے
گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُجَاوِزُونَ = وہ نزدیک ہوں گے۔ وہ ہمسایہ
ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُجْتَرُونَ = وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر
غائب)

يُجَاهِدُ = وہ جہاد کرتا ہے یا جہاد کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجَاهِدُونَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی

کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يُجَاهِدُوا = یہ کہ وہ جہاد کریں۔

(مضارع - جمع مذکر غائب - منصوب بوجہ "أَنْ")

يُحْبِبِي = وہ کھنچا جاتا ہے۔ وہ کھنچا جائے گا۔

(مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

(لَا) يُحِبُّ = وہ نہ قبول کرے۔ (مضارع -

مجزوم بوجہ لام نہی - واحد مذکر غائب)

يَجْتَنِبِي = وہ چھانٹ لیتا ہے۔ (مضارع - واحد

مذکر غائب)

يَجْتَنِبُونَ = وہ بچتے ہیں۔ وہ پرہیز کرتے

ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجْحَدُ = وہ انکار کرتا ہے۔ وہ انکار کرے

گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْحَدُونَ = وہ انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار

کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجِدُ = وہ پاتا ہے۔ وہ پائے گا۔ (مضارع -

واحد مذکر غائب)

يَجِدُونَ = وہ پاتے ہیں۔ وہ پائیں گے۔

(مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَجِدْ = اس نے نہیں پایا۔ (نفی جہد -

واحد مذکر غائب)

(وَلَمْ) يَجِدُوا = چاہئے کہ وہ معلوم کریں۔

(مضارع - مجزوم بوجہ لام - امر - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) تَجِدُوا = تم نہ پاؤ۔ (مضارع - مجزوم بوجہ

لَمْ - جمع مذکر حاضر)

(لَنْ) يَجِدُوا = وہ ہرگز نہیں پائیں گے۔

(مضارع - نفی موكد معلوم منصوب بوجہ لَنْ -

جمع مذکر غائب)

(لِ) يَجِدُوا = چاہئے کہ وہ پائیں۔ (مضارع

بمعنی امر - جمع مذکر غائب)

يَجُزُّ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع -

واحد مذکر غائب)

يُجِزُّ = وہ پناہ دے گا۔ (مضارع - مجزوم - واحد

مذکر غائب)

(لَا) يَجْزِمَنَّ = نہ آمادہ کرے۔ (نہی بانوں

تاکید ثقلید - واحد مذکر غائب)

يَجْزِي = وہ بہتا ہے۔ (مضارع - واحد

مذکر غائب)

يُجْزِي = وہ بدلہ دیا جاتا ہے۔ وہ بدلہ دیا

جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يُجْزُونَ = وہ بدلہ دیئے جاتے ہیں۔ وہ بدلہ

دیئے جائیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجْزِي = وہ بدلہ دیتا ہے۔ وہ بدلہ دے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْعَلُ = وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ وہ مقرر

کرے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

لَمْ يَجْعَلْ = اس نے نہیں بنایا۔ (مضارع مجزوم بوجہ لَمْ - واحد مذکر غائب)

لَنْ يَجْعَلَ = وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ (مضارع - منصوب بوجہ لَنْ - واحد مذکر غائب)

أَنْ يَجْعَلُوا = وہ ڈال دیں۔ (مضارع منصوب - بوجہ أَنْ "نون" گر گیا - جمع مذکر غائب)

يَجْعَلُونَ = وہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجَلِّیْ = وہ ظاہر کرے گا۔ وہ روشن کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْمَحُونَ = وہ سرکشی کرتے ہیں۔ وہ سرکشی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجْمَعُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْمَعُونَ = وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ جمع کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

لَ يَجْمَعَنَّ = وہ ضرور جمع کرے گا۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ - واحد مذکر غائب)

يُجَنَّبُ = وہ بچایا جائے گا۔ وہ دور رکھا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يَجْهَلُونَ = وہ جہالت کرتے ہیں۔ وہ جہالت کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجِيبُ = وہ جواب دیتا ہے۔ وہ قبول کرتا ہے۔ وہ قبول کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجِيرُ = وہ پناہ دیتا ہے۔ وہ بچاتا ہے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

لَنْ يُجِيرَ = وہ ہرگز پناہ نہیں دے گا۔ (مضارع نفی موكد بہ لن - واحد مذکر غائب)

ی-ح

يُحَايُونَ = وہ جھڑا ڈالتے ہیں۔ وہ جھڑا ڈالیں گے۔ وہ حجت کرتے ہیں۔ وہ حجت کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

لَ يُحَايُوا = تاکہ وہ جھڑا کریں۔ (مضارع منصوب - جمع مذکر غائب)

هَنْ يُحَادِدُ = جو کوئی دشمنی کرے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب - مجزوم بوجہ هَنْ شرطیہ)

يُحَادُّونَ = وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کریں گے۔ وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ دشمنی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَارِبُونَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَاسِبُ = وہ حساب کرتا ہے۔ وہ حساب کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحَاسِبُ = وہ حساب لیا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يُحَاطُ = وہ گھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)



وَاحِد مَذْكَر غَائِب	يُحَافِظُونَ = وہ نگہبانی کرتے ہیں۔ وہ
الْمَ (لَمْ) يَحْتَسِبُوا = انہوں نے گمان نہیں کیا۔	حفاظت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)	يُحَاوِرُ = وہ سوال و جواب کرتا ہے یا سوال
يُخْدِثُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پیدا کرے گا۔	و جواب کریں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحِبُّ = وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ محبت
يُحَذِّرُ = وہ ڈراتا ہے۔ وہ ڈرائے گا۔	رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحِبُّ = وہ محبت کرے گا۔ وہ دوست رکھے
يُحَذِّرُ = وہ ڈراتا ہے۔ وہ ڈرے گا۔ (مضارع۔	گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ مجزوم)
وَاحِد مَذْكَر غَائِب)	يُحَبِّزُونَ = وہ آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ وہ
(كَانُوا) يَحَذِرُونَ = وہ بچیں۔ وہ ڈریں۔	تعظیم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)	غائب)
يُحَرِّفُونَ = وہ حرف پھیرتے ہیں۔ وہ بدل	يُحْبِسُ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔
دیتے ہیں۔ وہ عبارت میں تغیر و تبدل کرتے	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(لَا) يَحْبِطُ = وہ ضائع نہیں کرے گا۔
يُحَرِّمُ = وہ حرام کرتا ہے یا حرام کرے گا۔	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(لَا) يَحْبِطَنَّ = البتہ وہ ضرور ضائع ہوں۔
يُحَرِّمُونَ = وہ حرام سمجھتے ہیں۔ وہ حرام	(مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُحْبِطُ = وہ ختم کرے گا۔ وہ ضائع کر دے
(لَا) يَحْزَنُ = وہ غم نہ کھائیں۔ (فعل نعی۔	گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
جمع مونث غائب)	يُحِبُّونَ = وہ دوست رکھتے ہیں۔ وہ محبت
(لَا) يَحْزَنُ = وہ غمگین کرتا ہے۔ (مضارع	کریں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر
منصوب۔ واحد مذکر غائب)	غائب)
يَحْزَنُونَ = وہ غمگین ہوتے ہیں۔ وہ غمگین	يَحْتَسِبُ = وہ امید رکھتا ہے یا امید رکھے
ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	گا۔ وہ خیال رکھتا ہے یا خیال رکھے گا۔ (مضارع۔

یَحْسَبُ = وہ خیال کرتا ہے۔ وہ خیال کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْسَبُ = وہ خیال کرتا ہے۔ وہ خیال کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْسُبُونَ = وہ سمجھتے ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسُبُونَ = وہ سمجھتے ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْسِبَنَّ = ہر گز گمان نہ کریں۔ (مضارع نہی۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)	یَحْسِبَنَّ = ہر گز گمان نہ کریں۔ (مضارع نہی۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
یَحْسُدُونَ = وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ حسد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسُدُونَ = وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ حسد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْسِنُونَ = وہ نیکی کرتے ہیں۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسِنُونَ = وہ نیکی کرتے ہیں۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْشُرُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْشُرُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُحْشَرُ = وہ جمع کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	یُحْشَرُ = وہ جمع کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)
یُحْشَرُونَ = وہ جمع کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)	یُحْشَرُونَ = وہ جمع کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
يُحْضِضُ = وہ تاکید کرتا ہے۔ وہ ترغیب دلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحْضِضُ = وہ تاکید کرتا ہے۔ وہ ترغیب دلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحْضِرُونَ = وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ وہ میرے نزدیک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ اصل میں يُحْضِرُونَنِي تھا۔)	يُحْضِرُونَ = وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ وہ میرے نزدیک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ اصل میں يُحْضِرُونَنِي تھا۔)
لَمْ يَحْضَنْ = وہ حیض والی نہیں ہوئیں۔ وہ حیض نہیں لائیں۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)	لَمْ يَحْضَنْ = وہ حیض والی نہیں ہوئیں۔ وہ حیض نہیں لائیں۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)
يَحْكُمُ = وہ توڑتا ہے یا توڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَحْكُمُ = وہ توڑتا ہے یا توڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
لَا يَحْطِمَنَّ = وہ نہ توڑ دے۔ (مضارع نفی موكد۔ واحد مذکر غائب)	لَا يَحْطِمَنَّ = وہ نہ توڑ دے۔ (مضارع نفی موكد۔ واحد مذکر غائب)
يُخَفِّ = وہ تنگ کرے مانگنے میں۔ وہ سختی سے تقاضا کرے۔ وہ لپٹ کر مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُخَفِّ = وہ تنگ کرے مانگنے میں۔ وہ سختی سے تقاضا کرے۔ وہ لپٹ کر مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کریں۔ وہ بچائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	يَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کریں۔ وہ بچائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)
يَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کریں گے۔ وہ یاد کرتے ہیں یا یاد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کریں گے۔ وہ یاد کرتے ہیں یا یاد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَحْفَظُوا = وہ حفاظت کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	يَحْفَظُوا = وہ حفاظت کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
يَحِقُّ = وہ ثابت ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَحِقُّ = وہ ثابت ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحَقِّقُ = وہ درست اور سچا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحَقِّقُ = وہ درست اور سچا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَحْكُمُ = وہ فرماتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَحْكُمُ = وہ فرماتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحْكِمُ = وہ مضبوط کرتا ہے۔ وہ پختہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحْكِمُ = وہ مضبوط کرتا ہے۔ وہ پختہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
لَمْ يَحْكَمْ = اس نے حکم نہیں کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	لَمْ يَحْكَمْ = اس نے حکم نہیں کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(مضارع نفی جمد - واحد مذکر غائب)

يَحْكُمَانِ = وہ دونوں حکم کرتے ہیں۔ وہ

دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ مراد حضرت داؤد علیہ السلام

اور حضرت سلیمان علیہ السلام - (مضارع - تنثیہ

مذکر غائب)

يَحْكُمُونَ = وہ حکم فرماتے ہیں۔ وہ حکم

فرمائیں گے۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع

مذکر غائب)

يُحْكِمُونَ = وہ حکم مانتے ہیں۔ وہ فیصلہ

مانتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَحِلُّ = وہ حلال ہوتا ہے۔ وہ حلال ہو گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحِلُّ = وہ حلال کرتا ہے۔ وہ حلال کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَحْلِفُونَ = وہ قسم کھاتے ہیں۔ وہ قسم

کھائیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(ل) يَحْلِفْنَ = وہ ضرور قسم کھائیں

گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ - جمع مذکر

غائب)

(هَن) يَحْلِلُ = جس پر وارد ہو۔ جس پر

نازل ہو۔ (اس کو یحلُّ بھی پڑھتے ہیں۔ مضارع

مجزوم - واحد مذکر غائب)

يَحِلُّونَ = وہ حلال ہوتے ہیں۔ (مضارع - جمع

مذکر غائب)

يَحِلُّوْ = حلال کریں۔

يُحِلُّونَ = وہ حلال سمجھتے ہیں۔ وہ حلال قرار

دے لیتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَلِّونَ = وہ پہنائے جائیں گے۔ اس کی

اصل یُحَلِّقُونَ تھی۔ "ی" گر گئی۔ (مضارع

مجمول - جمع مذکر غائب)

يُحْمِي = وہ گرم کیا جائے گا۔ وہ دھکایا جائے

گا۔ (مضارع مجمول - واحد مذکر غائب)

يُحْمَدُوا = وہ تعریف کئے جائیں گے۔

(مضارع منصوب و مجزوم مجمول - جمع مذکر غائب)

يُحْمِلُ = وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحْمَلُ = وہ اٹھایا جاتا ہے۔ وہ بوجھ ڈالا

جائے گا۔ (مضارع مجمول - واحد مذکر غائب)

يَحْمِلْنَ = وہ اٹھائیں۔ وہ اٹھائیں گی۔

(مضارع - جمع مونث غائب)

(ل) يَحْمِلْنَ = وہ ضرور اٹھائیں گے۔

(مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ - جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُونَ = وہ اٹھاتے ہیں۔ وہ اٹھائیں گے۔

(مضارع - جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُوا = وہ اٹھائیں۔ (مضارع منصوب - جمع

مذکر غائب)

(لَمْ) يَحْمِلُوا = انہوں نے نہیں اٹھایا۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يَحْمُومُ = کالا دھواں۔ دوزخ میں آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس کے سایہ میں دوزخی پناہ لیں گے۔

(لَنْ) يَحْضُرُ = وہ ہرگز نہیں پھرے گا۔
(مضارع نفی بہ لن۔ واحد مذكر غائب)

يَحْضُرُ = وہ روک لیتا ہے۔ وہ حائل ہو جاتا ہے۔ وہ گھیرتا ہے۔ وہ گھیرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُحْيِي = وہ جیتا ہے۔ وہ جئے گا۔ زندہ رہے گا۔ نام پیغمبر جو حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے تھے۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب۔ اسم علم)

يُحْيِي = وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ زندہ کرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يُحْيِي = اس نے دعا نہیں دی۔ اس نے سلام نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذكر غائب)

يُحِيطُونَ = وہ گھیرتے ہیں۔ وہ گھیریں گے۔ وہ پاتے ہیں۔ وہ پائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

(لَمْ) يُحِيطُوا = انہوں نے نہیں گھیرا۔
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

(أَنْ) يَحِيفَ = وہ ظلم کرے۔ وہ زیادتی کرے۔ (مضارع منصوب بوجہ ان۔ واحد

مذكر غائب)

يَحِيقُ = وہ پکڑتا ہے۔ وہ پکڑے گا۔ وہ گھیرتا ہے۔ وہ گھیرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

ی-خ

يُخَادِعُونَ = وہ آپس میں فریب دیتے ہیں۔ وہ آپس میں فریب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَخَافُ = وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَخَافَا = وہ ڈریں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذكر غائب)

يَخَافُونَ = وہ ڈرتے ہیں۔ وہ ڈریں گے۔
(مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَخَافُوا = وہ ڈریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذكر غائب)

يُخَالِفُونَ = وہ مخالفت کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُخَاتَرُونَ = وہ پسند کرتا ہے۔ وہ پسند کرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَخْتَانُونَ = وہ خیانت کرتے ہیں۔ وہ خیانت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَخْتَصُّ = وہ خاص کرتا ہے۔ وہ خاص کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَخْتَلِفُونَ = وہ اختلاف کرتے ہیں۔ وہ

اختلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْتِمُ = وہ مہر کر دے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يَخْتَصِمُونَ = وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْذَعُونَ = وہ فریب دیتے ہیں۔ وہ فریب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اِنْ) يَخْذُلُ = اگر وہ مدد نہ کرے۔ اگر وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُخْرِبُونَ = وہ خراب کرتے ہیں۔ وہ ویران کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْرُجُ = وہ باہر نکلتا ہے۔ وہ نکلے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُخْرِجُ = وہ نکالتا ہے۔ وہ نکالے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يُخْرِجَ = وہ ہرگز نہیں نکالے گا۔ (مضارع نفی موكد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يُخْرِجَا = وہ دونوں نکال دیں۔ (مضارع منصوب بوجہ أَنْ - تنبیہ مذکر غائب)

(لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ نہ نکلیں۔ (نہی۔ جمع مونث غائب)

يَخْرُجُونَ = وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَ) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔ (مضارع)

بِالَام تَاكِيد بَانُون ثَقِيلَه۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔ (مضارع بِالَام تَاكِيد و نُون ثَقِيلَه۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکال دے گا۔ (مضارع بَانُون ثَقِيلَه۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ ہرگز نہ نکالے۔ (نہی بَانُون ثَقِيلَه۔ واحد مذکر غائب)

(حَتَّى) يَخْرُجُوا = وہ نکل جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَخْرُجُوا = وہ نکال دیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَخْرُجُوا = انہوں نے نہیں نکالا۔ (نفی جمد۔ جمع مذکر غائب)

يُخْرَجُونَ = وہ باہر نکالے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُخْرَجُونَ = وہ نکالتے ہیں۔ وہ نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْرُصُونَ = وہ اندازے لگاتے ہیں۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْرُثُونَ = وہ گرتے ہیں۔ وہ گریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُخْرِثُ = وہ رسوا کرتا ہے۔ وہ رسوا کرے گا۔ وہ شرمندہ کرتا ہے۔ وہ شرمندہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُخْزِرُ = وہ رسوا کرے گا۔ (مضارع مجزوم)	يُخْفِي = وہ چھپاتا ہے یا چھپے گا۔ (مضارع)
واحد مذكر غائب	واحد مذكر غائب
يُخْصِرُ = وہ نقصان پاتا ہے۔ وہ نقصان پائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)	يُخَفِّفُ = وہ ہلکا کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يُخْصِرُونَ = وہ کم کر کے دیتے ہیں۔ وہ کم کر کے دیں گے۔ وہ گھٹا دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	يُخَفِّفُونَ = وہ ہلکا کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)
يُخْصِفُ = وہ دھندلا دے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)	يُخَفِّفُونَ = وہ چھپتے ہیں۔ وہ چھپیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يُخْشِي = وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)	يُخَفِّفُونَ = وہ چھپاتے ہیں۔ وہ چھپائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
(ل) يَخْشَى = چاہئے کہ ڈرے۔ (مضارع مجزوم باللام امر۔ واحد مذكر غائب)	يُخَفِّفُونَ = وہ چھپاتی ہیں۔ وہ چھپائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)
يَخْشَوْنَ = وہ ڈرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	يَخْلُ = وہ خالی ہوگا۔ (آخر سے "و" گر گیا) (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَخْصِفَانِ = وہ دونوں (آدم و حوا) بیٹے ہیں اور جوڑتے ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذكر و مونث غائب)	يَخْلُدُ = وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَخْصِمُونَ = وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ جھگڑتے ہیں۔ (اصل میں یخصمون تھا بقاعدہ صری "ت" کو "ص" سے بدل کر ادغام کر دیا) (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	يَخْلُفُ = وہ پیچھے آتا ہے یا پیچھے آئے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَخْطِفُ = وہ اچک لے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)	يَخْلِفُ = وہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔ (مضارع نفی موكد بہ لن ناصب۔ واحد مذكر غائب)
	يَخْلُقُونَ = وہ خلیفہ ہوں۔ وہ جانشین بنیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
	يَخْلُقُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پیدا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُخْلَقُ = وہ پیدا کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول)

(واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَخْلُقُوا = وہ ہرگز پیدا نہیں کریں

گے۔ (مضارع نفی موكد بہ لن- جمع مذکر غائب)

يَخْلُقُونَ = وہ پیدا کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع

مذکر غائب)

يَخْلُقُونَ = وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجہول- جمع مذکر غائب)

يَخْضُونَ = وہ بیٹھتے ہیں۔ وہ مشغول ہوتے

ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُخَوِّفُ = وہ ڈراتا ہے۔ (مضارع- واحد

مذکر غائب)

يُخَوِّفُونَ = وہ ڈراتے ہیں۔ (مضارع- جمع

مذکر غائب)

يُخَيِّلُ = وہ خیال میں ڈالا جاتا ہے۔ (مضارع

مجہول- واحد مذکر غائب)

ی-د

يَدٌ = ہاتھ- قوت- نعت- (اسم واحد- جمع

ایلیٰ اور جمع الجمع ایادی ہے ید کی اصل

يَدَيَّ تھی ”ی“ گر گئی۔)

يَدَا = دو ہاتھ- (اسم تثنیہ) (واحد ید اور جمع

يَدَيَّ ہے) (اصل میں یدان تھا۔ ”ن“ اضافت

کی وجہ سے گر گیا)

يُدْفِعُ = وہ دور کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُدَبِّرُ = وہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ تدبیر کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لِ) يَدَّبَرُوا = وہ سوچیں۔ وہ تدبیر کریں۔

(مضارع نفی جمد- جمع مذکر غائب)

يُدْحِضُوا = وہ باطل کریں۔ وہ ٹھکست وے

ویں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ داخل

ہو جائے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل کیا جائے گا۔ (مضارع

مجہول- واحد مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل کرتا ہے۔ وہ داخل کرے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذَرُونَ = وہ دفع کرتے ہیں۔ وہ دفع کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُسُونَ = وہ پڑھتے ہیں۔ وہ پڑھیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُكُ = وہ پاتا ہے۔ وہ پکڑے گا۔ وہ احاطہ

کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذَرِي = وہ خبردار کرتا ہے۔ وہ خبردار کرے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْشُ = وہ گاڑتا ہے۔ وہ گاڑے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَذْغُ = اس نے نہیں پکارا۔ (مضارع

نفی جحد- واحد مذکر غائب)

يَذْغُ = وہ بلائے۔ (مضارع مجزوم- واحد مذکر

غائب)

يَذْغُ = وہ دھکیلا ہے۔ وہ دھکیلے گا۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يُذْغِي = وہ بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْغُو = وہ بلاتا ہے یا بلائے گا۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَذْغُونَ = وہ بلاتے ہیں یا بلائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يُذْغَوْنَ = وہ بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں

گے۔ (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يُذْغَوْنَ = وہ دھکیلے جائیں گے۔ (مضارع

مجہول- جمع مذکر غائب)

يَذْغَعُ = وہ پھوڑتا ہے۔ وہ توڑتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذْنِنَ عَلَيْهِنَّ = لٹکا لیں اوپر اپنے۔

(مضارع- جمع مؤنث غائب)

يُذْهِنُونَ = وہ مداہنت کریں۔ وہ نرمی برتیں۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْنِي = دو ہاتھ۔ روبرو۔ (ان بوجہ اضافت گر

گیا۔ اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد یذ

اور جمع یذئی ہے)

يَذِينُونَ = وہ دین اختیار کرتے ہیں یا دین

اختیار کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

ی-ذ

يُذْبِخُ = وہ ذبح کرتا ہے۔ وہ ذبح کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذْبِحُونَ = وہ ذبح کرتے ہیں۔ وہ ذبح کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُ = وہ چھوڑتا ہے۔ وہ چھوڑے۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَذْرُونَ = وہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يُذَكِّرُ = وہ یاد کیا جاتا ہے۔ وہ یاد کیا جائے۔

(مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يُذَكِّرُ = وہ ذکر کرتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذَكِّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ نصیحت

پکڑے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذَكِّرُوا = وہ ذکر کریں۔ (مضارع منصوب-

جمع مذکر غائب)

يُذَكِّرُونَ = وہ یاد کرتے ہیں۔ وہ یاد کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْكُرُونَ = وہ نصیحت پاتے ہیں۔ وہ نصیحت قبول کر لیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَذُوقُ = وہ چکھتا ہے۔ وہ چکھے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمَّا) يَذُوقُوا = انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يَذُوقُوا = وہ چکھیں۔ (مضارع مجزوم بلام امر۔ جمع مذكر غائب)

يَذْهَبُ = وہ جاتا ہے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُذْهِبُ = وہ دور کر دے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُذْهِبَا = وہ دونوں مٹا دیں۔ وہ دونوں دور لے جائیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذكر غائب)

يَذْهَبُ بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَى = دونوں لے جائیں تم کو پسندیدہ راہ سے۔ (ب تعدیہ کی وجہ سے۔ یہ متعدی ہو گیا) (جملہ خبریہ)

يُذْهِبَنَّ = وہ لے جاتی ہیں۔ وہ دور کر دیتیں ہیں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب) (ب تعدیہ کے ساتھ)

(لَمْ) يَذْهَبُوا = وہ نہیں جاتے۔ وہ نہیں گئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يُذْهِبَنَّ = وہ ضرور دور کر دے گا۔ (مضارع موكد بانون ثقیلہ۔ واحد مذكر غائب)

يَذْنُبُ = وہ چکھاتا ہے۔ وہ چکھائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

ی-ر

(لَمْ) يَرِ = اس نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذكر غائب)

يَرَى = وہ دیکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُرَى = وہ دیکھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُرَاءُ وَنَ = وہ دکھلاوا کرتے ہیں۔ آپس میں دکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُرَادُ = وہ ارادہ کیا جاتا ہے یا ارادہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يَرْبِطُ = وہ باندھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يَرْبُتُوا = تاکہ وہ بڑھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذكر غائب)

يُرْبِي = وہ بڑھاتا ہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَرْقُبُ = وہ شک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يَرْقُبُوا = انہوں نے شک نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

یَرْحَمُ = وہ مہربانی کرتا ہے۔ وہ مہربانی کرے گا۔ وہ مہربانی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(أَنْ) يَرْتَدُّ = یہ کہ وہ پلٹے۔ وہ پھر جائے۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرِدُّ = وہ ارادہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)	(مَنْ) يَرْتَدِّدُ = جو کوئی پھر جائے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
يُرَدُّ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَرْزُقُ = وہ فراغت سے کھائے پئے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
(لَمْ) يُرِدْ = اس نے ارادہ نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)	(لِ) يَرْتَقُوا = چاہئے کہ چڑھیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
يُرْدُّوْا = وہ پھیر دیں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	يَرِثُ = وہ وارث ہو۔ وہ وارث ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرْدُّوْنَ = وہ پھیرتے ہیں۔ وہ پھیر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرِثُوْنَ = وہ وارث ہوتے ہیں۔ وہ وارث ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُرْدُّوْنَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ لوٹے۔ وہ لوٹاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرْدُّوْا = وہ تباہ کر دیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)
(لِ) يُرْدُّوْا = تاکہ وہ تباہ کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُوْنَ = وہ پھرتے ہیں۔ وہ پھریں۔ وہ لوٹیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُرْزُقُ = وہ روزی دیتا ہے۔ وہ روزی دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَرْجُمُوْا = وہ سنگسار کر دیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
يُرْزُقُوْنَ = وہ روزی دیئے جاتے ہیں۔ وہ رزق دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجُوْا = وہ امید رکھتا ہے۔ وہ امید رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(لِ) يُرْزُقَنَّ = وہ ضرور رزق دے گا۔	يَرْجُوْنَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ امید رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْغَبُ = وہ منہ پھیرتا ہے۔ وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے۔ (انکار کے معنی "عن" کے ساتھ دیتا ہے) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُرْسِلُ = وہ بھیجا جائے گا۔ وہ چھوڑا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)
یَرْغَبُوا = وہ آرزو کریں۔ (مضارع منصوب یا مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	یُرْسِلُ = وہ بھیجتا ہے۔ وہ بھیجے گا۔ وہ بھیجے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَرْفَعُ = وہ بلند کرتا ہے۔ وہ بلند کرے گا۔ وہ اٹھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُرْسِدُونَ = وہ راہ پاجائیں۔ وہ راہ پالیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْفُقُوا = وہ لحاظ کریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضَى = وہ پسند کرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
یَرْفُقُونَ = وہ پاسداری کرتے ہیں۔ وہ لحاظ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضَى = وہ خوش ہوتا ہے۔ وہ خوش ہو جائے گا۔ وہ پسند کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَرْكَبُونَ = وہ سوار ہوتے ہیں۔ وہ سوار ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضِعْنَ = وہ دودھ پلائیں۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مونث غائب)
یَرْكَضُونَ = وہ گھوڑا بھاگاتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضُونَ = وہ پسند کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْكَعُونَ = وہ رکوع کرتے ہیں۔ وہ جھکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضُوا = وہ پسند کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَرْكُمُ = وہ بہ بہ رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُرْضُونَ = وہ راضی کرتے ہیں۔ وہ راضی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْمُونَ = وہ تسمت لگاتے ہیں۔ وہ عیب لگاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُرْضُوا = وہ راضی کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَرْمِي = وہ پھینکتا ہے یا پھینکے گا۔ (آخر سے "ی" گری ہوئی ہے) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُرْضِينَ = وہ خوش ہو جائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یُرِيدُونَ = وہ ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مکر غائب)
 يُرِيكُمُوْا = وہ تم کو دکھاتا ہے یا دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب) (مرکب ہے۔ آخر میں ضمیر ہے)

ی-ز

يَرَالُ = وہ دور ہوتا ہے یا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 (لَا) يَرَالُ = وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب۔ فعل ناقص)
 (لَا) يَرَالُوْنَ = وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مکر غائب۔ فعل ناقص)
 يُرْجِي = وہ اٹھاتا ہے۔ وہ چلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 يَزِدُ = وہ بڑھائے گا۔ اضافہ کرے گا۔ (مضارع۔ مجزوم۔ واحد مکر غائب)
 يَزِدَادُ = وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ زیادہ ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 (لِ) يَزِدَادُوْا = وہ زیادہ ہو جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مکر غائب)
 (لَمْ) يَزِدْ = اس نے نہیں زیادہ کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مکر غائب)
 يَزِدُوْنَ = وہ بوجھ اٹھاتے ہیں۔ وہ اٹھائیں

يُرُوا = وہ دیکھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مکر غائب)
 يُرُوا = وہ دکھلائیں جائیں۔ (مضارع مجہول منصوب و مجزوم۔ جمع مکر غائب)
 يَرُوْنَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مکر غائب)
 (لَمْ) يَرُوا = انہوں نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مکر غائب)
 يَرْهَبُوْنَ = وہ ڈرتے ہیں۔ وہ ڈریں گے۔ (مضارع۔ جمع مکر غائب)
 يَرْهَقُ = وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ ڈھانکے گا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 يُرْهَقُ = وہ عاجز کر دے۔ وہ بے بس کر دے۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 يُرِي = وہ دکھاتا ہے۔ وہ دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 يُرِيدُ = وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مکر غائب)
 يُرِيدَانِ = وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں۔ وہ دونوں ارادہ کریں گے۔ (مضارع۔ تنفیہ مکر غائب)
 يُرِيدَا = وہ دونوں چاہیں گے۔ (مضارع۔ تنفیہ مکر غائب۔ حرف جازم کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)

یَزِيدُونَ = وہ بہت ہوں گے۔ وہ بڑھاتے ہیں۔ وہ بڑھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(كَادَ) يَزِيغُ = وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ وہ پھر جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

س - ی

يُسَارِعُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ جلدی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُسَاقُونَ = وہ کھینچے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَلُّ = وہ پوچھتا ہے۔ وہ مانگتا ہے۔ مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُسْتَلُّ = وہ پوچھا جاتا ہے۔ وہ سوال کیا جاتا ہے۔ وہ پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)
(أَلْ) يُسْتَلْنَ = ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَلُونَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَلُّوا = وہ مانگیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
يُسْتَلُونَ = وہ پوچھے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَزْعُمُونَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ گمان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(مَنْ) يَزْغُ = وہ منحرف ہو گا۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
يَزْفُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَزْكِي = وہ پاک ہو جائے۔ وہ سنور جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَزْكُونَ = وہ پاک سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَزْكِي = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَزْلِقُونَ = وہ پھسلا دیں۔ وہ گرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَزْنُونَ = وہ زنا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَا) يَزْنِيَنَّ = وہ زنا نہیں کریں گی۔ وہ بدکاری نہیں کریں گی۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)
يَزْوِجُ = وہ جوڑا ملا دیتا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَزِيدُ = وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْأَلُونَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	مذکر غائب
(لَا) يَسْأَلُ = وہ نہیں تھکتا ہے۔ (مضارع منفی۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ سبقت کرتے ہیں۔ وہ سبقت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُ = وہ تھکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ برا بھلا کہیں گے۔ وہ گالی دیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُ = وہ تھکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ دیر کرتے ہیں۔ وہ دیر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُونَ = وہ لول ہوتے ہیں۔ وہ تھکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ اجازت چاہتا ہے۔ وہ اجازت چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(لَا) يَسْأَلُونَ = وہ ہفتہ نہیں مناتے۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ اجازت مانگ لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْبِخُ = وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْبِخُونَ = وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْبِخُ = وہ تسبیح کیا جاتا ہے یا تسبیح کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	یَسْبِخُونَ = وہ قسم میں اشتہاء کرتے ہیں۔ (یعنی ان شاء اللہ کہتے ہیں) (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْبِخُونَ = وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)	یَسْبِخُونَ = وہ جواب دے۔ پکار کو پہنچے گا۔ وہ فریاد کو پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَسْبِخُونَ = وہ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ تسبیح کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَسْبِخُونَ = وہ جواب دیتے ہیں۔ وہ جواب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْبِخُونَ = وہ تیرتے ہیں۔ وہ دوڑتے ہیں تیزی سے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(لَا) يَسْبِخُونَ = وہ قبول کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
یَسْبِقُ = وہ آگے ہوتا ہے۔ وہ بڑھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْبِقُونَ = وہ بڑھ جائیں گے۔ وہ سبقت لے جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع)

(لَمْ) يَسْتَجِيبُوا = انہوں نے قبول نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحْسِرُونَ = وہ تھکتے ہیں۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَضْعِفُونَ = وہ کمزور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَضْعِفُونَ = وہ کمزور شمار کئے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحْيِي = وہ شرماتا ہے۔ وہ زندہ رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَخْرِجَا = وہ دونوں نکال لیں۔ (مضارع مجزوم منصوب۔ تثنیہ مذکر غائب)

(لَا) يَسْتَخِفُّنَّ = وہ کبھی بھی ہلکا نہ سمجھے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَحْفَوْنَ = وہ چھپتے ہیں یا چھپیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحْفُوا = وہ چھپ جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفُ = وہ خلیفہ کرتا ہے۔ وہ خلیفہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفُونَ = وہ جانشین ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفَنَّ = وہ ضرور جانشین بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَسْخِرُونَ = وہ ہنسی کرتے ہیں۔ وہ ہنسی

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَصْرِخُ = وہ فریاد چاہتا ہے۔ وہ فریاد چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَضْعِفُ = وہ کمزور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَضْعِفُونَ = وہ کمزور شمار کئے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَسْتَطِيعُ = اس نے طاقت نہیں رکھی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَطِيعُ = وہ طاقت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَطِيعُونَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)	يَسْتَفِزُّونَ = وہ ڈنگا دیں۔ وہ نکال دیں۔ وہ گھبرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعْفِفُ = وہ پرہیز کرے۔ وہ بچے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَسْتَقْدِمُونَ = وہ پیش قدمی کریں گے۔ وہ آگے بڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعْفِفْنَ = وہ بچتی رہیں۔ وہ پرہیز کریں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)	يَسْتَقِيمُ = وہ سیدھا ہوتا رہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَعْشَوْنَ = وہ کپڑے لپیٹتے ہیں۔ وہ ڈھانچتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَكْبِرُونَ = وہ غرور کرتا ہے۔ وہ غرور کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَغْفِرُ = وہ معافی چاہے۔ وہ بخشش چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَسْتَكْبِرُونَ = وہ غرور کرتے ہیں۔ وہ غرور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعْفِرُونَ = وہ بخشش چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَمِعُ = وہ غور سے سنتا ہے۔ (بات سننے میں کوشش سے کام لیتا)۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَعْفِرُوا = وہ مغفرت چاہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَمْعُونَ = وہ غور سے سنتے ہیں۔ وہ غور سے سنیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعِثَّانِ = وہ دونوں فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)	يَسْتَنْبِشُونَ = وہ ڈھونڈتے ہیں یا ڈھونڈھیں گے۔ آگاہی چاہتے ہیں یا آگاہی چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعِثُّوْا = وہ فریاد کریں۔ وہ فریاد چاہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَبْطَلُونَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ تحقیق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَفْتَحُونَ = وہ فتح مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَقْدُوا = وہ نہیں چھڑا سکتے۔ (مضارع ثنی۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَفْتُونَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ فتویٰ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَكْبِحُ = وہ نکال دے۔ وہ باہر کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَنْكِحَا = وہ دونوں نکاح میں لاتے ہیں۔

وہ دونوں نکاح میں لائیں گے۔ (مضارع۔ تنزیہ مذکر غائب)

(لَنْ) يَسْتَنْكِفُ = ہرگز وہ عار نہیں سمجھتا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَوْفُونَ = وہ پورا لیتے ہیں۔ وہ پورا لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَوُونَ = وہ برابر ہوتے ہیں۔ وہ برابر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَوِي = وہ برابر ہوتا ہے۔ وہ برابر ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَوِيَانِ = وہ دونوں برابر ہیں (مضارع۔ تنزیہ مذکر غائب)

يَسْتَهْزِئُ = وہ ہنسی کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَهْزِأُ = وہ مذاق کیا جاتا ہے۔ وہ مذاق کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَهْزِئُونَ = وہ مذاق کرتے ہیں۔ وہ مذاق کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) يَسْتَيَقِنُ = تاکہ وہ یقین کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْجُدُ = وہ سجدہ کرتا ہے۔ وہ سجدہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَلَّا) يَسْجُدُوا = کہ وہ نہ سجدہ کریں۔ (نہی)

منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَسْجُدَانِ = وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ تنزیہ مذکر غائب)

يَسْجُدُونَ = وہ سجدہ کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُسْجَرُونَ = وہ گرم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) يُسْجَنُ = وہ ضرور قید کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول لام تاکید و بانون تاکید ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يُسْجَنُ = وہ قید کیا جائے گا۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يُسْجَبُونَ = وہ گھیسے جائیں گے۔ وہ کھینچے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُسْجَتُ = وہ ہلاک کر دے۔ وہ تباہ کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُسْخَرُ = وہ نہ مذاق کرے۔ (مضارع نہی۔ واحد مذکر غائب)

يُسْخَرُونَ = وہ ہنسی کرتے ہیں۔ وہ ہنسی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُسْخَطُونَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ سخت ناراض ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُسْرُ = آسان ہونا۔ آسانی۔ (مصدر)

يَسْرُ = تو آسان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

یَسَّرَ = اس نے آسان کیا۔ (ماضی۔ واحد)	(مضارع۔ واحد مذكر غائب)
یَسَّرَ = وہ رات کو چلے۔ (مضارع۔ واحد)	یَسْعَوْنَ = وہ کوشش کرتے ہیں۔ وہ کوشش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
یُسْرِی = آسانی۔ بہت آسان۔ (مصدر۔ اسم)	یَسْفِكُ = وہ خون ریزی کرتا ہے۔ وہ خون ریزی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
یُسْرِی = وہ نہ زیادتی کرے۔ (مضارع۔ نفی۔ واحد مذكر غائب)	یُسْقَى = وہ پلایا جاتا ہے۔ وہ پلایا جائے گا۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذكر غائب)
لَمْ یُسْرِفُوا = نہیں زیادتی کی انہوں نے۔ انہوں نے فضول خرچی نہ کی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)	یَسْقُونَ = وہ پلاتے ہیں۔ وہ پلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
یُسْرِقُ = اگر وہ چوری کرتا ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذكر غائب)	یُسْقَى = وہ پلاتا ہے۔ وہ پلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
لَمْ یُسْرِقْ = نہ وہ چوری کریں گی۔ (مضارع نفی۔ جمع مؤنث غائب)	یَسْقِیْنِ = وہ مجھے پلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
یَسْرُنَا = ہم نے آسان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	یَسْكُنُ = وہ رہتا ہے۔ وہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
یُسْرِوْنَ = وہ چھپاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	یُسْكِنُ = وہ روک دے۔ ساکن کر دے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذكر غائب)
یَسْطُرُونَ = وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	یَسْكُنُوا = تاکہ وہ رہیں۔ (مضارع۔ مجزوم۔ جمع مذكر غائب)
یَسْطُونَ = وہ حملہ کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)	یَسْلُبُ = اگر وہ چھین لے۔ (مضارع۔ مجزوم۔ واحد مذكر غائب)
اَلْیَسْعُ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم)	یُسْلِطُ = غالب کرتا ہے۔ مسلط کر دیتا ہے۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسْأَلُكَ = وہ چلاتا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُسَلِّمُ = وہ سوچ دے۔ وہ سپرد کر دے۔

(مضارع مجزوم - واحد مذکر غائب)

يُسَلِّمُونَا = وہ قبول کر لیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسَلِّمُونُ = وہ اسلام لاتے ہیں۔ وہ اسلام لائیں۔ تابعداری کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَسْمَعُ = اس نے نہیں سنا۔ (مضارع نفی جحد - واحد مذکر غائب)

يَسْمَعُ = وہ سنتا ہے۔ وہ سنے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسْمَعُونَ = وہ سنتے ہیں۔ وہ سنیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَسْمَعُونَا = وہ سنیں۔ (مضارع مجزوم - جمع مذکر غائب)

يَسْمَعُونَ = وہ خوب سنتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

مذکر غائب - اصل میں يَتَسَمَّعُونَ تھا "ت" کو "س" کر کے ادا کیا)

يُسَمِّنُ = وہ نام رکھتے ہیں۔ وہ نام رکھیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسَمِّنُ = وہ موٹا کرتا ہے یا موٹا کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

اِسْمَانُ = موٹا ہونا۔ (مصدر)

(ل) يَسُوؤُا = تاکہ وہ بگاڑ دیں۔ تاکہ وہ

برا کر دیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسُوِّمُ = وہ چکھاتا ہے۔ وہ چکھائے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُسُوِّمُونَ = وہ پہنچاتے ہیں۔ وہ پہنچائیں گے۔

(مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسَيِّرُ = وہ چلاتا ہے۔ وہ چلائے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسِيرُ = آسان۔ تھوڑا۔ (صفت شبہ)

(لَمْ) يَسِيرُوا = وہ نہیں چلے پھرے۔ (مضارع نفی جحد - جمع مذکر غائب)

يُسَيِّغُ = وہ با آسانی حلق سے اترتا ہے۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

ی - ش

(اَنْ) يَشَأُ = اگر وہ چاہے۔ (مضارع مجزوم - واحد مذکر غائب)

يَشَأُ = وہ چاہتا ہے۔ وہ چاہے۔ وہ چاہے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَشَاءُ وُنْ = وہ چاہیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يُشَاقِقُ = وہ مخالفت کرے۔ دشمنی

کرے۔ (اس کو یَشَاقِ با دعام بھی پڑھتے ہیں۔)

(مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يَشْتَرُونَ = وہ خریدتے ہیں۔ وہ خرید لیتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْتَرُوا = وہ خریدیں۔ وہ لیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يَشْتَرِي = وہ خریدتا ہے۔ وہ بیچتا ہے۔

(مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَشْتَهُونَ = وہ خواہش کرتے ہیں۔ وہ خواہش

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْرَبُ = وہ پیتا ہے۔ وہ پئے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَشْرَبُونَ = وہ پیتے ہیں۔ وہ پیئیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْرَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ کھولتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْرِكُ = وہ شریک کرتا ہے۔ وہ شریک

کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْرِكُ = وہ شریک کیا جاتا ہے۔ (مضارع

مجهول۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُشْرِكَنَّ = وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

(مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)

يُشْرِكَنَّ = وہ شریک کریں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

يُشْرِكُونَ = وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ شرک

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْرُونَ = وہ مول لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يَشْرِي = وہ بیچتا ہے یا بیچے گا۔ يَشْرِي کا

معنی عموماً ”بیچنا“ کے ہیں ”مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ“

”ملائی مجھ میں“ فروخت کرنا“ اور ”ملائی مزید فیہ

میں ”خریدنا“ مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْعِرُ = وہ خبردار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَا) يُشْعِرَنَّ = وہ ہرگز خبردار نہ کرے۔ (نہی

بانوں ثقلیدہ۔ واحد مذکر غائب)

يَشْعُرُونَ = وہ خبردار ہوتے ہیں۔ وہ سمجھتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْفَعُ = وہ سفارش کرے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَشْفَعُونَ = وہ سفارش کرتے ہیں۔ وہ

سفارش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْفَعُوا = وہ سفارش کریں۔ (مضارع

منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَشْفِي = وہ شفا دیتا ہے۔ وہ شفا دے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْفِي = وہ بد نصیب ہوتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَشْتَقُّ = وہ پھٹتا ہے۔ وہ پھٹے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب) (اصل میں يَشْتَقُّ تھا "ت" کو "ش" کر کے ادغام کرویا۔

يَشْكُرُ = وہ شکر کرتا ہے۔ وہ شکر کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْكُرُونَ = وہ شکر کرتے ہیں۔ وہ شکر کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْوِي = وہ جلانے لگا۔ وہ بھونے لگا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْهَدُ = وہ گواہی دیتا ہے۔ وہ حاضر ہوتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْهِدُ = وہ گواہ بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَشْهَدُونَ = وہ گواہی دیتے ہیں۔ وہ حاضر

ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی۔ ص

يُصَبُّ = وہ ڈالا جائے گا۔ وہ اٹھایا جائے گا۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُصَبِّ = وہ نہیں پہنچا۔ (مضارع نفی

مجدد۔ واحد مذکر غائب)

يُصَبِّ = وہ پہنچے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد

مذکر غائب)

يُصْبِحُ = وہ ہو جائے گا۔ (مضارع منصوب۔

واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُصْبِحَنَّ = وہ ضرور ہو جائیں گے۔

(مضارع باللام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يُصْبِحُوا = وہ ہو جائیں۔ (مضارع منصوب۔

جمع مذکر غائب)

يَصْبِرُ = وہ صبر کرتا ہے۔ وہ صبر کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَصْبِرُوا = انہوں نے صبر نہیں کیا۔

(مضارع نفی مجد۔ جمع مذکر غائب)

يُصْحَبُونَ = وہ مصاحبت کئے جائیں گے۔

(مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَصْدُرُ = وہ نکلے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُصْدِرُ = وہ لوٹے۔ وہ پھرے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُصَدِّعُونَ = وہ سر دکھائیں جائیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَدِّعُونَ = وہ الگ الگ ہوں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدِفُونَ = وہ کنارہ کرتے ہیں۔ وہ اعراض

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُونُ = وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

(غائب)

يُصَدِّقُ = وہ سچا کرتا ہے۔ وہ تصدیق کرے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَصَدِّقُوا = وہ خیرات کریں۔ (مضارع

منسوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصَدِّقُونَ = وہ سچا کرتے ہیں۔ وہ سچ مانتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُونُ = وہ شور کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

(لَا) يَصْدُنَّ = وہ ہرگز نہ روکیں۔ (مضارع

نئی۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُوا = وہ روکیں۔ باز رکھیں۔ (مضارع

منسوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصِرُّ = وہ اصرار کرتا ہے۔ وہ ضد کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْرِفُ = وہ پھیرتا ہے۔ وہ پھیرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْرِفُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیلا جائے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْرِفُونَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَصْرُمَنَّ = وہ ضرور کاٹیں گے۔ (مضارع

لام تاکید بالون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

الْصُرْمُ = خرے کا درخت کاٹنا۔ (مصدر)

يُصِرُّونَ = وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ ضد

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْطَرِّخُونَ = وہ فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد

کریں گے۔ وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يَصْطَفِي = وہ چن لیتا ہے۔ وہ منتخب کرتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْعَدُ = وہ چڑھتا ہے۔ وہ چڑھے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْعَدُ = وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُصْعَقُونَ = وہ بے ہوش کئے جائیں گے۔

(مضارع مجمل۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَصْفَحُوا = وہ درگزر کریں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَصِفُونَ = وہ سراہتے ہیں۔ وہ بات بناتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصِلُ = وہ پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

غائب)

يَصِلِي = وہ آگ میں داخل ہوگا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُصْلَبُ = وہ سولی دیا جائے گا۔ (مضارع

مجمول۔ واحد مذکر غائب)

يُصْلَبُوا = وہ سولی دیئے جائیں۔ (مضارع

مجمول منصوب۔ جمع مذکر غائب

يُصْلِحُ = وہ اصلاح کرتا ہے۔ وہ اصلاح

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْلِحَا = وہ دونوں درست کر لیں۔ وہ

دونوں اصلاح کر لیں۔ (مضارع منصوب۔ تثنية

مذکر غائب)

يُصْلِحُونَ = وہ اصلاح کرتے ہیں۔ وہ اصلاح

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصْلَوْنَ = وہ آگ کو پہنچیں گے۔ وہ آگ

میں داخل ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَنْ) يَصْلُوا = وہ ہرگز نہ پہنچیں گے۔ (نفي

موکد معلوم۔ جمع مذکر غائب)

يَصْلَوْنَ = وہ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ وہ صلہ

رحمی کریں گے۔ وہ جوڑتے ہیں۔ وہ جوڑیں گے۔

وہ ملاتے ہیں۔ وہ ملائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يُصَلُّونَ = وہ نماز پڑھتے ہیں۔ وہ نماز پڑھیں

گے۔ وہ درود بھیجتے ہیں۔ وہ درود بھیجیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَلِّيْ = وہ نماز پڑھتا ہے یا نماز پڑھے گا۔

درود بھیجتا ہے یا درود بھیجے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَمْ) يَصَلُّوا = انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔

(نفي جمد۔ جمع مذکر غائب)

(قُلْ) يَصُومُ = وہ روزہ رکھے۔ (امر۔ واحد مذکر

غائب)

يَصْنَعُ = وہ بناتا ہے۔ وہ بنائے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَصْنَعُونَ = وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَوِّرُ = وہ صورت بناتا ہے۔ وہ تصویر بناتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُضْهِرُ = وہ بگھلایا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔

واحد مذکر غائب)

يُضِيبُ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ پہنچائے گا۔ بلا صلہ

معنی ادل یا صلہ ”با“ معنی ثانی۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَنْ) يُضِيبَ = وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ (نفي

موکد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

ی-ض

(لَا) يُضَارُّ = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (مضارع

مجمول نئی۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاعِفُ = وہ دوگنا کرتا ہے۔ وہ دوگنا کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاعِفُ = وہ دوگنا کیا جاتا ہے۔ وہ دوگنا

کیا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاهِئُونَ = وہ مشابہت کرتے ہیں۔

(مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْحَكُونَ = وہ ہنستے ہیں۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

(ل) يَضْحَكُوْا = وہ ہنسیں۔ (امر- جمع مذكر غائب)

يَضُرُّ = وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ نقصان پہنچائے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يَضْرِبُ = وہ مارتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(ل) يَضْرِبُونَ = وہ ڈال لیں۔ (امر- جمع مونث غائب)

(لَا) يَضْرِبْنَ = وہ نہ ماریں۔ (مضارع- جمع مونث غائب)

يَضْرِبُونَ = وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں زمین پر۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْرَعُونَ = وہ گڑگڑائیں۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْرُونَ = وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ نقصان پہنچائیں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضَعُ = وہ اتارتا ہے۔ وہ اتارے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(أَنْ) يَضَعْنَ = وہ جنیں گی۔ وہ اتاریں گی۔ (مضارع منسوب- جمع مونث غائب)

(لَنْ) يَضِلَّ = ہرگز رائیگاں نہیں کرے گا۔

(مضارع منفی موکد بہ لن- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ گمراہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ گمراہ کر دے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(مَنْ) يُضِلُّ = وہ گمراہ کر دے گا۔ (مضارع مجزوم- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بہکتا ہے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّونَ = وہ گمراہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول- جمع مذكر غائب)

يُضِیْءُ = وہ روشنی کر دے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يُضِیْعُ = وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ ضائع کرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(أَنْ) يُضِیْقُوا = وہ مہمان نوازی کریں۔ (مضارع مجزوم بہ أَنْ- جمع مذكر غائب)

يُضِیْقُ = وہ تنگی کرتا ہے۔ وہ تنگی کرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

ی - ط

يُطَاعُ = حکم مانا جائے گا۔ اس کی اطاعت کی جائے۔ (مضارع مجہول- واحد مذكر غائب)

يُطَافُ = وہ پھرایا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذكر غائب)

واحد مذکر غائب)

يَطْتُونُ = وہ روندتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)يُطْبِعُ = وہ مہر کرتا ہے۔ وہ مہر کرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يُطِيعُ = وہ اطاعت کرے۔ (مضارع مجزوم۔
واحد مذکر غائب)يُطْعَمُ = وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائے گا۔ (مضارع۔
واحد مذکر غائب)يُطْعَمُ = وہ کھلایا جاتا ہے۔ وہ کھلایا جائے گا۔
(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)يُطْعِمُ = وہ کھلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد
مذکر غائب)لَمْ يَطْعَمْ = اس نے نہیں کھلایا۔ (مضارع
نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)يُطْعِمُونَ = وہ کھلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع
مذکر غائب)يُطْغَى = وہ سرکشی کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد
مذکر غائب)أَنْ يَطْفِئُوا = کہ وہ آگ بجھادیں۔ (مضارع
منصوب۔ جمع مذکر غائب)يُطْلَبُ = وہ ڈھونڈتا ہے۔ وہ پیچھے لگتا ہے۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُظْلَعُ = وہ آگاہ کرے۔ (مضارع منصوب۔

واحد مذکر غائب)

لَمْ يَظْمَنْ = تاکہ تسلی ہو جائے۔ (مضارع
منصوب۔ واحد مذکر غائب)لَمْ يَظْمِثْ = اس نے صحبت نہیں کی۔
(مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)يَظْمَعُ = وہ حرص کرتا ہے۔ وہ حرص کرے۔
وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)يَظْمَعُونَ = وہ آرزو رکھتے ہیں۔ وہ امید
رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)يَظْوِفُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ پھرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يَظْوِفُ = وہ طواف کرے۔ (امر۔ واحد مذکر
غائب)لَمْ يَظْوِفُوا = وہ خوب طواف کریں۔
(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)يَظْوِفُونَ = وہ پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر
غائب)يَظْوِفُونَ = وہ طوق پہنائے جائیں گے۔
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)يُظْهِرُ = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کر دے۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يُظْهِرُونَ = وہ اچھی طرح پاک کئے جاتے
ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أَنْ يَظْهَرُوا = کہ وہ پاک رہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب

يُظْهِرُونَ = وہ پاک ہو لیں ایام مخصوصہ سے۔

(مضارع منصوب۔ جمع مونث غائب)

يُطَيِّرُ = وہ اڑاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد)

مذکر غائب

يُطَيِّرُوا = وہ فال بد دیکھتے۔ وہ منحوس سمجھتے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُطِيعُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے یا فرمانبرداری

کرتے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُطِيعُونَ = وہ پیروی کرتے ہیں۔ وہ اطاعت

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُطِيقُونَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

ی - ظ

(لَمْ) يُظَاهِرُوا = انہوں نے مدد نہیں کی۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)

يُظَاهِرُونَ = وہ ظہار کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب) (بیوی کو ماں کہہ بیٹھتے

ہیں اور جو مرد اپنی بیوی کو ماں کہہ دے وہ

ایک غلام آزاد کرے تب اس کی بیوی اس کے

لئے حلال ہوگی ورنہ حرام ہوگی۔ سورہ مجادلہ)

يُظَلِّلْنَ = وہ ہو جائیں۔ وہ سایہ ڈالتے ہیں یا

ڈالیں گے۔ قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے۔

(مضارع۔ فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

يُظْلِمُ = وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ ظلم کرے۔ وہ

بے انصافی کرتا ہے۔ وہ بے انصافی کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُظْلِمُونَ = وہ ظلم کرتے ہیں۔ وہ ظلم کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُظْلِمُونَ = وہ ظلم کئے جائیں گے۔ (مضارع

مجهول۔ جمع مذکر غائب)

يُظُنُّ = وہ گمان کرتا ہے۔ وہ یقین کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُظُنُّونَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ یقین کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُظْهِرُ = وہ ظاہر ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

غائب)

يُظْهِرُ = وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرے گا۔

وہ خبردار کرتا ہے۔ وہ خبردار کرے گا۔ وہ غالب

کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُظْهِرُوا = وہ واقف نہیں ہوئے۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُظْهِرُونَ = وہ چڑھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

ی - ع

يَعْبُوْ = وہ پرواہ کرتا ہے۔ وہ بھاری سمجھتا

ہے۔ وہ بھاری سمجھا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	وہ جلدی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَعْبُدُ = وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ عبادت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَعْبُدُ = وہ وعدہ دیتا ہے یا وعدہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَعْبُدُوا = وہ بندگی کریں۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر غائب)	لَمْ يَعْبُدْ = اس نے وعدہ نہیں کیا۔ (نقی جحد۔ واحد مذکر غائب)
یَعْبُدُونَ = وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ عبادت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَعْبُدُونَ = وہ انصاف کرتے ہیں۔ وہ برابر کرتے ہیں۔ وہ شرک کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَعْتَدُونَ = وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَعْتَدُونَ = وہ حد سے بڑھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَعْتَذِرُونَ = وہ بہانہ کرتے ہیں۔ وہ بہانہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُعَذِّبُ = وہ عذاب کرتا ہے۔ وہ عذاب کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
لَمْ يَعْزِلُوا = وہ کنارہ کش نہیں ہوئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)	يَعْرِجُ = وہ چڑھتا ہے۔ وہ چڑھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُعْتَصِمُ = وہ مضبوط تھامے رکھے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)	يَعْرِجُونَ = وہ چڑھتے ہیں۔ وہ چڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُعْجِبُ = وہ خوش کرتا ہے۔ وہ تعجب میں ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُعْرِضُ = وہ روبرو کیا جائے گا۔ (مضارع مجبول۔ واحد مذکر غائب)
يُعْجِزُونَ = وہ عاجز کریں گے۔ وہ بے بس کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُعْرِضُ = وہ منہ پھیلتا ہے۔ وہ روگردانی کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
لَوْ يَعْجَلُ = اگر وہ جلدی بھیج دے۔ اگر	يُعْرِضُوا = وہ منہ پھیر لیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُعْرِفُ = وہ پہچانتا جاتا ہے۔ وہ پہچانا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	یُعْطُوا = وہ دیں۔ (مضارع منصوب مذکر غائب)
یُعْرِفْنَ = وہ پہچانی جائیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مؤنث غائب)	یُعْطُوا = ان کو نہ دیا جائے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
یُعْرِفُونَ = وہ پہچانیں گے۔ وہ پہچانتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُعْطَى = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْرِفُوا = انہوں نے نہیں پہچانا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)	یُعْطِ = وہ نصیحت کرتا ہے۔ وہ نصیحت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْزُبُ = وہ چھپتا ہے۔ وہ دور ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْظِمُ = وہ بڑا بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْشُ = آنکھ چراٹا ہے۔ جان بوجھ کر اندھا بنتا ہے۔ وہ غافل ہوتا ہے۔ (اصل میں یعشو ”واو“ گر گیا۔ مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)	(مَنْ) یُعْظِمُ = وہ تعظیم کرے گا۔ وہ احترام کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِ = وہ نافرمانی کرے۔ (آخر سے ”ی“ گر گئی) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْفُوْا = وہ معاف کرے۔ وہ درگزر کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِرُونَ = وہ نچوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(اِنَّ) یُعْفَوْنَ = چاہئے کہ وہ معاف کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
یُعْصِمُ = وہ بچاتا ہے۔ وہ بچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(اَنْ) یُعْفَوْنَ = وہ عورتیں معاف کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)
یُعْصُونَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(لَمْ) یُعْقِبْ = وہ پیچھے نہیں مڑا۔ (نفی جہد۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِينَ = وہ نافرمانی کریں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)	یُعْقِلُ = وہ سمجھتا ہے۔ وہ سمجھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَعْضُ = وہ کاٹ کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْقِلُونَ = وہ عقل رکھتے ہیں۔ وہ عقل

رکھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُعْمَرُ = وہ عمر دراز کیا جاتا ہے۔ (مضارع محول۔ واحد مذکر غائب)
يَعْقُوبُ = ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے باپ تھے ان کا لقب اسرائیل ہے۔ (اسم علم)	(أَنْ) يَعْمُرُوا = کہ وہ آباد کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
يَعْكُفُونَ = وہ دھرنا مار کر بیٹھے رہتے ہیں۔	يَعْمَلُ = وہ کام کرتا ہے۔ وہ کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعْمَلُونَ = وہ کام کرتے ہیں۔ وہ کام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَعْلَمُ = وہ جانتا ہے۔ وہ جانے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَعْمَهُونَ = وہ سرگرداں ہوں۔ وہ سرگرداں ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمُ = وہ سکھاتا ہے۔ وہ سکھائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَعُوذُونَ = وہ لوٹتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمَانِ = وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ ثنیہ مذکر غائب)	يَعُوذُوا = وہ لوٹیں۔ (مضارع مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمُونَ = وہ سکھاتے ہیں۔ وہ سکھائیں گے۔	يَعُوذُونَ = وہ پناہ لیتے ہیں۔ وہ پناہ لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعُوذُوا = وہ پناہ لیتے ہیں۔ وہ پناہ لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَعْلَمُوا = انہوں نے نہیں جانا۔ (نفی مجدد۔ جمع مذکر غائب)	يَعُوقُ = (ایک بت کا نام ہے) جس کو ہندو شیو کہتے ہیں۔ قوم نوح علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی تصویر بطور بت بنا کر پوجتی تھی بعد طوفان یہ بت بنو کہلان کے ہاتھ لگا ان سے بنو ہمدان کو پہنچا۔ (اسم علم۔ مضارع)
يَعْلَمُونَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ جانیں گے۔ وہ جان لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُعِيدُ = وہ لوٹاتا ہے۔ وہ لوٹائے گا۔ وہ لوٹا دے۔ وہ پھیر کر لا دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَعْلَمُوا = وہ جانیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعْمُرُ = وہ آباد کرتا ہے۔ وہ زیارت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)



ی-غ



ی-ع، ی-غ



يُعْشَى = وہ ڈھانپتا ہے۔ (مضارع- واحد
مذکر غائب)

يُعْشَى = وہ چھپاتا ہے۔ وہ ڈھانپتا ہے۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُعْشَى = غش ڈالا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول-
واحد مذکر غائب)

يُعْشَى = وہ چھپاتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر
غائب)

يُعْضُضْنَ = وہ نیچی رکھیں آنکھوں کو۔
(مضارع- جمع مونث غائب)

يُعْضُوا = وہ نیچی کریں۔ (مضارع مجزوم- جمع
مذکر غائب)

يُعْضُونَ = وہ پست کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع
مذکر غائب)

يُغْفِرُ = وہ بخشتا ہے۔ وہ بخشتے گا۔ وہ بخشتے۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُغْفَرُ = وہ بخشا جائے گا۔ وہ بخشا جائے۔
(مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

لَنْ يَغْفِرَ = ہرگز نہ بخشتے گا۔ (مستقبل منفی
موکد بہ لن- واحد مذکر غائب)

يَغْفِرُوا = وہ معاف کر دیں۔
يَغْفِرُونَ = وہ معاف کرتے ہیں۔ وہ بخشتے ہیں
یا بخشیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُغْلُ = وہ چھپائے۔ وہ خیانت کرے۔
(واحد مذکر غائب)

يُعِيدُوا = وہ لوٹائیں۔ (مضارع منصوب- جمع
مذکر غائب)

لَمْ يَعْ = وہ نہیں تھکا۔ (مضارع نفی جہد-
واحد مذکر غائب)

أَلْعَى = تھک جانا۔ (مصدر)

ی-غ

يُعَاثُ = اس کی فریاد رسی کی جائے۔ وہ
بارش دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد
مذکر غائب)

يُعَاثُوا = وہ فریاد کو پہنچائے جائیں گے۔
(مضارع مجہول مجزوم- جمع مذکر غائب)

يُعَادِرُ = وہ چھوڑتا ہے۔ وہ چھوڑے گا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

لَا يَغْتَبُ = نہ غیبت کرے۔ (مضارع منفی-
واحد مذکر غائب)

يُغَرُّ = وہ فریب دیتا ہے۔ وہ فریب دے گا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

لَا يَغُرُّ = وہ نہ فریب دے۔ (مضارع-
واحد مذکر غائب)

لَا يَغُرَّنَّ = ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے۔
(مضارع نفی بانون ھلیہ- واحد مذکر غائب)

يُغْرِقُ = وہ ڈبو تا ہے۔ وہ ڈبوئے گا۔ (مضارع-
واحد مذکر غائب)

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَغْلِبُ = وہ غالب ہوتا ہے یا غالب ہوگا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَغْلِبُونَا = وہ غالب ہوں گے۔ ("ن" گر گیا)

(مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

يُغْلَبُونَ = وہ مغلوب ہوتے ہیں۔ وہ مغلوب

ہوں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يَغْلُلُ = وہ خیانت کرے۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَغْلِي = وہ جوش مارتا ہے۔ وہ جوش مارے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَغْنُوا = وہ نہیں بے تھے۔ وہ رہتے

ہیں۔ ("ن" گر گیا) (مضارع نفی جحد- جمع مذکر

غائب)

(لَنْ) يَغْنُوا = وہ ہرگز فائدہ نہیں دیں گے۔

("ن" گر گیا) (مضارع موکد- جمع مذکر غائب)

يُغْنِ = وہ بے نیاز کر دے گا۔ وہ مالدار

کردے گا۔ (مضارع مجزوم- بغیر صلہ کے) کافی

ہوتا ہے۔ (واحد مذکر غائب)

يُغْنِي = وہ بے پرواہ کرتا ہے۔ مالدار کردے۔

وہ فائدہ دے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَغْنِيَا = وہ کام نہ آئے۔ انہوں نے

فائدہ نہ دیا۔ بصلہ عن فائدہ کے معنی دیتا ہے۔

("ن" گر گیا۔ مضارع نفی جحد- تثنیہ مذکر غائب)

يَغْوُثُ = وہ فریاد کو پہنچتا ہے یا فریاد کو پہنچے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب) ایک بت کا نام ہے جس کو قوم نوح گھوڑے کی صورت بنا کر پوجتی تھی۔ ہنود اس کو اندر کہتے ہیں یہ نام حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا بھی ہے۔ ان کی صورت کا بت بنا کر قوم نوح بعدہ بنی طے پوجتے تھے ان سے بنو نابیہ چھین کر مدت تک پوجتے رہے۔

يَغْوُضُونَ = وہ غوطے لگاتے ہیں یا غوطے

لگائیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُغْوِي = وہ گمراہ کرے۔ (مضارع- واحد

مذکر غائب)

(لَا) يُغَيِّرُ = وہ نہیں بدلتا۔ (مضارع منفی- واحد

مذکر غائب)

(أَنْ) يُغَيِّرَنَّ = وہ ضرور بدل ڈالیں گے۔ (بلاام

تاکید نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

يُغَيِّرُونَ = وہ بدل ڈالیں۔ (مضارع مجزوم- جمع

مذکر غائب)

يَغِيْظُ = خفا کرتا ہے۔ ناراض کرتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

ی-ف

يَفْتَحُ = وہ کھولتا ہے۔ وہ کھولے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(اَلِ) يَفْتَدُوا = تاکہ وہ فدیہ دیں۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

(لَوْ) يَفْتَدِي = اگر وہ بدلہ دے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

(لَا) يَفْتَرُ = وہ نہ ہلکا کیا جائے گا۔ (مضارع

مجمول نہی۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَفْتَرِي = وہ جھوٹ باندھا جائے۔

(مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

يَفْتَرُونَ = وہ بہتان باندھتے ہیں۔ وہ بہتان

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْتَرِي = وہ افترا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَفْتَرِينَ = وہ جھوٹ باندھیں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

يَفْتِي = وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَفْتِيُوا = وہ بہکائیں۔ وہ آزماتے ہیں۔ وہ

آزمائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتَنُونَ = وہ جانچے جائیں گے۔ وہ جلانے

جائیں گے۔ عذاب کئے جائیں گے۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتِي = وہ فتویٰ دیتا ہے۔ وہ فتویٰ دے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْجُرُ = وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ نافرمانی کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْجَرُونَ = وہ بہاتے ہیں۔ وہ بہائیں گے۔ وہ

پھاڑتے ہیں یا پھاڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يَفْرِ = وہ بھاگے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْرَحُ = وہ خوش ہوتا ہے۔ وہ خوش ہوگا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(اَلِ) يَفْرَحُوا = وہ خوش ہوں۔ (امر۔ جمع مذکر

غائب)

يَفْرَحُونَ = وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش

ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرُطُ = وہ سرکشی کرتا ہے۔ وہ حد سے

بڑھے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْرَطُونَ = وہ قصور کرتے ہیں۔ وہ قصور

کریں گے۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يَفْرِقُ = طے کیا جاتا ہے۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔

(مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَفْرِقُوا = انہوں نے فرق نہیں کیا۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرِقُوا = وہ تفریق کریں۔ وہ پھوٹ ڈالتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرِقُونَ = وہ تفریق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يُفَرِّقُونَ = وہ ڈرتے ہیں۔ جدائی ڈالیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفْسَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ کشادہ کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْسِدُ = وہ بگاڑتا ہے۔ وہ بگاڑے گا۔ وہ

خراب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْصِلُ = وہ کھول کر بیان کرتا ہے۔ وہ کھول

کر بیان کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْعَلُ = وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُفْعَلُ = وہ کیا جاتا ہے۔ وہ کیا جائے گا۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُفْعَلُونَ = وہ کرتے ہیں۔ وہ کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَفْعَلُوا = انہوں نے نہیں کیا۔ (مضارع

نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَفْسِدُوا = وہ فساد کریں۔ وہ بگاڑ پیدا

کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُفْسِدُونَ = وہ خرابی کرتے ہیں یا خرابی

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفْسِقُونَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں یا نافرمانی

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفْصِلُ = وہ فیصلہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَفْقَهُونَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ

سمجھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْقَهُوا = وہ سمجھیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع

مذکر غائب)

يُفْلِحُ = وہ کامیاب ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُفْلِحُ = وہ نہیں کامیاب ہوتا۔ (مضارع

نفی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُفْلِحُونَ = وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔

يُفْلِحُونَ = وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ

کامیاب ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی - ق

يُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتا ہے۔ وہ لڑائی کرے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُقَاتِلْ = چاہئے کہ وہ لڑائی کرے۔ (امر

واحد مذکر غائب)

يُقَاتِلُونَ = وہ آپس میں لڑائی کرتے ہیں یا

لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُقَاتِلُوا = وہ جنگ کریں۔ (مضارع منصوب و

مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُقَاتِلُوا = انہوں نے جنگ نہیں کی۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُقَالُ = کہا جاتا ہے۔ کہا جائے گا۔ (مضارع

مجمول۔ واحد مذکر غائب

يَقْبِضُ = وہ نچک کرتا ہے۔ وہ چھین لیتا ہے۔

مارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْبِضَنَّ = وہ بند کرتی ہیں۔ وہ سکیڑتی ہیں۔

نچک کرتی ہیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَقْبِضُونَّ = وہ نچک کرتے ہیں۔ وہ بند کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْبِضُ = وہ قبول کرتا ہے۔ وہ قبول کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَقْبِضَ = وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے

گا۔ (مضارع نفی موكد بالن۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتَتِلَانِ = وہ دونوں لڑائی کرتے ہیں۔

(مضارع۔ تنثیہ مذکر غائب)

يَقْتَرِفُ = وہ کماتا ہے۔ وہ کمائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتَرِفُونَ = وہ کماتے ہیں۔ وہ ارتکاب کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَقْتَرِفُوا = تنگی نہیں کی انہوں نے۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُ = وہ قتل کرتا ہے۔ وہ قتل کرے گا۔

وہ قتل کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتُلُ = وہ قتل کیا جائے۔ وہ قتل کروایا جائے۔

(مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يَقْتُلَنَّ = وہ نہ قتل کریں۔ وہ نہ ماریں۔

(مضارع نفی۔ جمع مونث غائب)

(أَنْ) يَقْتُلُوا = وہ ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں۔

(مضارع مجمل منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَ = وہ ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَّ = وہ جان سے مارتے ہیں۔ وہ قتل

کر ڈالیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَ = وہ مارے جاتے ہیں۔ وہ مارے

جائیں گے۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر غائب)

يَقْدِرُ = وہ اندازہ کرتا ہے۔ وہ اندازہ کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِرُ = وہ قدرت رکھتا ہے۔ وہ قدرت رکھے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِرُونَ = وہ قدرت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يَقْدُمُ = وہ آگے چلے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَقْدِفُ = وہ پھیلتا ہے۔ وہ مارتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِفُونَ = وہ پھیلتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يَقْدِفُونَ = وہ پھینکے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يَقْرَأُونَ = وہ پڑھتے ہیں۔ وہ پڑھیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَا) يَقْرَبُوا = وہ نہ نزدیک ہوں۔ (مضارع
نہی- جمع مذکر غائب)

يَقْرَبُوا = وہ نزدیک کر دیں۔ (مضارع- جمع
مذکر غائب)

يُقْرِضُ = وہ ادھار دیتا ہے۔ وہ ادھار دے
گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُقْسِمُ = وہ قسم کھائے۔ وہ بانٹتا ہے۔ (اقسام
سے) (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُقْسِمَانِ = دونوں قسم کھائیں۔ (مضارع-
تثنیہ مذکر غائب)

يَقْسِمُونَ = وہ حصہ کرتے ہیں۔ وہ بانٹتے
ہیں۔ (قسم سے) (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَقْصُ = وہ بیان کرتا ہے۔ (مضارع- واحد
مذکر غائب)

يَقْصِرُونَ = وہ کم کرتے ہیں۔ وہ کوتاہی
کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَقْصُونَ = وہ بیان کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع
مذکر غائب)

يَقْضَى = وہ پورا کیا جائے۔ موت کا فیصلہ کیا
جائے۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

(لِ) يَقْضُوا = وہ دور کریں۔ (مضارع مجزوم
بوجہ لام امر- جمع مذکر غائب)

يَقْضُونَ = وہ حکم کرتے ہیں۔ وہ حکم کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَقْضَى = وہ فیصلہ کرتا ہے۔ وہ پورا کرتا
ہے۔ (کبھی ”می“ گر جاتی ہے) (مضارع- واحد
مذکر غائب)

(لَمَّا) يَقْضِ = اس نے ابھی تک پورا نہیں
کیا۔ (مضارع نفی مجہول- واحد مذکر غائب)

(لِ) يَقْطَعُ = وہ کاٹ ڈالے۔ (مضارع
منصوب- واحد مذکر غائب)

يَقْطَعُونَ = وہ کاٹتے ہیں۔ وہ کاٹیں گے۔
(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَقْطِئْنَ = کدو کا درخت۔ ہر بیلدار درخت۔
يُقَلِّبُ = وہ پلٹتا ہے یا پلٹے گا۔ وہ پھیرتا ہے یا

پھیرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُقَلِّلُ = وہ کم کرتا ہے۔ (مضارع- واحد
مذکر غائب)

(مَنْ) يَقُلْ = وہ کہے۔ (مضارع مجزوم- واحد
مذکر غائب)

يَقْضُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَقْنُطُ = وہ ناامید ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہو گا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَقْنُطُونَ = وہ ناامید ہوتے ہیں۔ وہ ناامید
ہوں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَقُولُ = وہ کہتا ہے۔ وہ کہے گا۔ (مضارع-

یَلُکُ = وہ ہے۔ وہ ہوگا۔ وہ ہوتا ہے۔ اصل میں یَكُونُ تھا۔ بحالت جزم ”نون“ گرا دیتا بھی جائز ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	واحد مذکر غائب
(لَمْ) یَلُکُ = وہ نہیں تھا۔ وہ نہیں ہے۔ (مضارع نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)	(حَتَّى) یَقُولَا = وہ دونوں کہتے ہیں۔ (مضارع منصوب۔ تشنیہ مذکر غائب)
یَکَاذُ = وہ نزدیک ہے۔ وہ قریب ہے۔ کبھی الف گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُولُونَ = وہ کہتے ہیں یا کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَکَاذُونَ = وہ نزدیک ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(لَ) یَقُولَنَّ = وہ ضرور کہے گا۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
یَکْبُتُ = وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)	(لَ) یَقُولَنَّ = وہ ضرور کہیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)
یَکْبُرُ = وہ بڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُولُوا = وہ کہیں۔ وہ کہیں گے۔
(أَنْ) یَکْبُرُوا = وہ بڑے ہو جائیں۔ (ناصب کی وجہ سے ”نون“ گر گیا۔ جمع مذکر غائب)	یَقُومُ = وہ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ کھڑا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَکْتُبُ = وہ لکھتا ہے۔ وہ لکھے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُومَانِ = وہ دونوں کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ تشنیہ مذکر غائب)
(لَ) یَکْتُبُ = چاہئے کہ لکھ دے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)	یَقُومُونَ = وہ کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَکْتُبُونَ = وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(أَنْ) یُقِیْمَا = وہ دونوں قائم کریں۔ (مضارع۔ تشنیہ مذکر غائب۔ ”نون“ اُن کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)
یَکْتُمُ = وہ چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُقِیْمُوا = وہ قائم کریں۔ وہ ادا کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
(أَنْ) یَکْتُمُنَّ = وہ چھپائیں۔ وہ چھپائیں گی۔	یَقِیْنُ = یقین۔ بے شک۔ موت۔ (اسم صفت)

ہے یا ظاہر کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد)	(مضارع۔ جمع مونث غائب)
مذکر غائب)	يَكْتُمُونَ = وہ چھپاتے ہیں۔ وہ چھپائیں گے۔
يَكْفُ = وہ باز رکھے۔ (مضارع۔ واحد)	(مضارع۔ جمع مذکر غائب)
مذکر غائب)	(لَمْ) يَكْذُبْ = وہ نزدیک نہیں ہے یکاد تھا
(لَمْ) يَكْفِ = وہ کافی نہیں ہے۔ (مضارع نفی)	(مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)
جحد۔ واحد مذکر غائب)	يُكَذِّبُ = وہ جھٹلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد)
يَكْفُرُ = وہ منکر ہوتا ہے۔ وہ منکر ہوگا۔	مذکر غائب)
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُكَذِّبُونَ = وہ جھٹلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)
مذکر غائب)	(أَنْ) يَكْذِبُوا = وہ جھٹلائیں۔ (مضارع مجزوم۔
(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)	جمع مذکر غائب)
يُكْفَرُ = وہ دور کرتا ہے۔ وہ دور کرے گا۔ وہ	يُكَذِّبُونَ = وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ (مضارع۔
دور کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	جمع مذکر غائب)
يُكْفَرُوا = ان کا انکار کیا جائے۔ (مضارع	يُكْرَهُ = وہ زبردستی کرے۔ وہ مجبور کرے۔
مجبور منصوب۔ جمع مذکر غائب)	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُكْفَرُونَ = وہ منکر ہوتے ہیں۔ وہ کفر کرتے	يَكْرَهُونَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ ناپسند
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَكْفَرُوا = انہوں نے کفر نہیں کیا۔	يَكْسِبُ = وہ کماتا ہے۔ وہ ارتکاب کرتا
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)	ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَكْفُلُ = وہ ضامن ہوتا ہے۔ وہ ذمہ دار ہو۔	يَكْسِبُونَ = وہ کماتے ہیں۔ وہ ارتکاب کرتے
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَكْفُلُونَ = وہ ذمہ دار ہوتے ہیں۔ وہ ضامن	يَكْشِفُ = وہ کھولتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔
ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَكْفُونُ = وہ باز رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع	يُكْشَفُ = وہ کھولا جائے گا۔ ظاہر کیا جاتا
مذکر غائب)	

يَكْفِي - وہ کافی ہو گا۔ وہ کفایت کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَكْفِي - ہرگز کافی نہ ہوگا۔ (مضارع

نفی مؤکد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

يَكْلُو - وہ حفاظت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُكَلِّف - وہ تکلیف دیتا ہے۔ وہ مشقت ڈالتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُكَلِّم - وہ بات کرتا ہے۔ وہ بات کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَكُنْ - وہ ہوتا ہے۔ وہ ہوگا۔ وہ ہو۔ کبھی

”ن“ گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَكُنَّ - وہ ہوں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

(لَمْ) يَكُنْ - نہ تھا۔ نہ ہے۔ نہ ہو۔ (مضارع

نفی بلم۔ واحد مذکر غائب)

يَكْنِزُونَ - وہ مال ذخیرہ کرتے ہیں۔ وہ مال

اکٹھا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَكْوِرُ - وہ لپیٹتا ہے۔ وہ لپیٹے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَكُونُ - وہ ہوتا ہے۔ وہ ہو گا۔ وہ ہو۔ کبھی

”و“ گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَ) يَكُونَنَّ - وہ ضرور ہوں گے۔ (مضارع

لام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يَكُونَا - وہ دونوں ہوں۔ (مضارع منصوب

مجزوم۔ تثنیہ مذکر غائب)

يَكُونُوا - وہ ہو جائیں گے۔ وہ ہوں۔ وہ

ہوں گے۔

يَكُونُونَ - وہ ہوں گے۔ وہ ہو جائیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَكُونُوا - وہ نہیں تھے۔ وہ نہیں ہیں۔

(نفی جمد۔ جمع مذکر غائب)

يَكِينُوا - وہ فریب کریں۔

يَكِينُونَ - وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ خفیہ

مدبہر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی-ل

يُلَاقُوا - وہ ملیں۔ وہ دیکھ لیں یا ملاقات

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ ”نون“ گرا

ہوا ہے۔)

يُلْبِثُونَ - وہ تاخیر کرتے ہیں۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُلْبِثُوا - وہ نہیں ٹھہرے۔ (نفی جمد۔ جمع

مذکر غائب)

يَلْبِسُ - وہ پہنتا ہے یا پہنے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَلْبِسُ - وہ خلط طوط کرتا ہے۔ وہ شبہ ڈالتا

دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَلْبِسُوا - انہوں نے نہیں ملایا۔

(مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

يَلْبِسُوا = وہ خلط ططر کردیں۔

يَلْبِسُونَ = وہ شبہ میں ڈالتے ہیں یا ڈالیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَلْبِسُونَ = وہ پہنتے ہیں۔ وہ پہنیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَا) يَلِثُ = وہ کم نہیں کرے گا۔ (مضارع نفی- واحد مذکر غائب)

(لَا) يَلْتَفِتُ = وہ مڑ کر نہ دیکھے۔ وہ متوجہ نہ ہو۔ (مضارع نفی- واحد مذکر غائب)

يَلْتَقِظُ = وہ اٹھا لے گا۔ (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

يَلْتَقِيَانِ = وہ دونوں ملتے ہیں۔ اکٹھے ہوتے ہیں۔ (مضارع- تشبیہ مذکر غائب)

يَلِجُ = وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ داخل ہو جائے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُلْحِذُونَ = وہ حق سے پھرتے ہیں۔ وہ کج روی کرتے ہیں۔ وہ الحاد کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَلْحَقُوا = وہ نہیں ملے۔ آخر سے ”ن“ گر گیا۔ (نفی جحد- جمع مذکر غائب)

(لَمَّا) يَلْحَقُوا = ابھی تک نہیں ملے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

يَلِدُ = وہ جنم ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَلِدْ = کسی کو نہ جنم۔ (مضارع نفی لم- واحد مذکر غائب)

(لَا) يَلِدُوا = وہ نہ جنیں گے۔ آخر سے ”ن“ گر گیا۔ (مضارع نفی مجزوم- جمع مذکر غائب)

يَلْعَبُ = وہ کھیلتے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَلْعَبُونَ = وہ کھیلیں۔ (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

يَلْعَبُونَ = وہ کھیلتے ہیں۔ وہ کھیلیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَلْعَنُ = وہ لعنت کرتا ہے۔ وہ لعنت کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَلْفِظُ = وہ بولتا ہے۔ وہ بات کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُلْقَى = وہ ڈال دے۔ آخر سے ”ی“ گر گئی۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يُلْقَى = وہ اتارا جائے۔ وہ ڈالا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يُلْقَى = وہ ڈالا جاتا ہے۔ توفیق دی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يُلْقُوا = وہ ڈالیں۔ وہ ڈالیں گے۔ وہ ڈالتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب- ناصب مجازم کی

وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے)

يُلْقُونَ = وہ پھینکیں گے۔ وہ ملیں گے۔
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقُونَ = وہ ڈالتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقُونَ = وہ ملاقات کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقِي = وہ ڈالتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَلْمِزُ = وہ انگلیوں سے بتاتا ہے۔ وہ عیب جوئی کرتا ہے۔ وہ طعنہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَلْمِزُونَ = وہ عیب کرتے ہیں۔ وہ طعنہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَلُونُ = وہ نزدیک ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَلْوُونَ = وہ بچ دیتے ہیں۔ وہ پھیرتے ہیں۔ وہ بل دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْهِ = وہ غافل کر دے۔ آخر سے ”ی“ گر گئی۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُلْهَثُ = وہ زبان نکالتا ہے۔ وہ زبان نکالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَم = دریا۔ سمندر۔ گہرا پانی۔

يُمَازُونَ = وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمُتُ = وہ مرجائے۔ وہ مرے گا۔ اصل میں يموت تھا (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْتَرُونَ = وہ شک کرتے ہیں۔ وہ شک کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُمْتَعُ = وہ فائدہ مند کرتا ہے۔ وہ فائدہ مند کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُمْتَعُونَ = وہ بہرہ مند کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَمْحُ = وہ مٹائے گا۔ اصل میں يمحو تھا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحِصُ = وہ خالص کرتا ہے۔ وہ آزماتا ہے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحُقُ = وہ ٹاپتیز کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحُوا = وہ مٹاتا ہے۔ وہ مٹائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ دراز کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ دراز کرے۔ وہ کھینچے۔ وہ ڈھیل

وے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُمَدِّدُ = وہ مدد کرے گا۔ وہ اضافہ کرے گا۔

(مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يَمْلُؤُونَ = وہ کھینچتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(غائب)

يَمُرُّونَ = وہ گزرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(غائب)

يَمْشُ = وہ چھوٹا ہے۔ وہ چھوئے گا۔ پہنچتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(اَنْ) يَمْشَسُ = وہ چھوئے۔ پہنچے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

(اَلَمْ) يَمْشَسْ = نہیں چھوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

(اَلْ) يَمْشَسَنَّ = ضرور پہنچے گا۔ (بالام تاکید نون

ثقلید۔ واحد مذکر غائب)

يُمْسِكُ = وہ نگاہ رکھتا ہے۔ وہ نگاہ رکھے گا۔

تھام رکھا ہے۔ روک لے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُمْسِكُونَ = وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں۔ وہ

چنگل مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمْشُونَ = وہ چلتے ہیں۔ وہ چلتے پھرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمْشِي = وہ چلتا ہے یا چلے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُمْنُ = وہ احسان جتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يُمْنِي = وہ نکالیا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يَمْكُثُ = وہ قرار پکڑتا ہے۔ وہ ٹھہرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْكُزُ = وہ فریب کرتا ہے۔ وہ مکر کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْكُزُوا = وہ مکر کریں۔ (مضارع منصوب۔

جمع مذکر غائب)

يَمْكُزُونَ = وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ مکر

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اَلْ) يُمْكِنَنَّ = وہ ضرور قدرت دے گا۔

(مضارع بالام تاکید و نون ثقلید۔ واحد مذکر غائب)

(اَنْ) يُمَلَّ = وہ لکھائے۔ وہ یاد سے لکھاتا

ہے یا لکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔

منصوب بوجہ اَنْ)

(اَلْ) يُمَلِّلُ = چاہئے کہ وہ لکھائے۔

يَمْلِكُ = وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ مالک ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْلِكُونَ = وہ مالک ہوتے ہیں۔ وہ قدرت

رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمْنُ = وہ احسان رکھتا ہے۔ وہ احسان جتاتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْنُونَ = وہ احسان جتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يُمْنِي = وہ نکالیا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

جنتیوں کا نام ہے۔ ازل کے دن حضرت آدم ﷺ کی داہنی طرف سے نکلے تھے اور دنیا میں بھی راستی شعار تھے اور قیامت کے دن عرش کے داہنی طرف کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ دیئے جائیں گے اور جنت میں جو عرش کی داہنی طرف ہے۔ روانہ ہوں گے۔
أَصْحَابُ الْمِئْمَنَةِ بھی جنتیوں کا نام ہے داہنی طرف والے۔ أَصْحَابُ الشِّمَالِ بائیں طرف والے۔ یہ جہنمیوں کا نام ہے۔ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ بھی جہنمیوں کا نام ہے۔ یعنی بائیں طرف والے۔ (مکرب اضافی)

ی - ن

يَنَابِيعُ = چشمے۔ (واحد يَنْبُوعٌ ہے)
يَنَادُونَ = وہ پکارتے ہیں۔ وہ پکاریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يَنَادُونَ = وہ پکارے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذكر غائب)
يُنَادِي = وہ پکارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
(لَا) يَنَازِعَنَّ = وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ جمع مذكر غائب)
يَنَازِعُ = وہ جھگڑا کرتا ہے یا جھگڑا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَمْنَعُونَ = وہ باز رکھتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يُمْنِي = وہ آرزوئیں ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَمُوتُ = وہ مرتا ہے۔ وہ مرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَمُوتُوا = وہ مرتائیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يَمُوتُونَ = وہ مرتے ہیں یا مرں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يَمْوُجُ = وہ دھنستا ہے یا دھنسنے لگا۔ وہ حرکت کرتا ہے یا حرکت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
يَمْهَدُونَ = وہ تیار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يُمِيتُ = وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)
(ل) يَمِيزُ = تاکہ وہ جدا کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب۔ منصوب بوجہ لام "کئی")
يَمِيلُونَ = وہ خواہش کرتے ہیں یا خواہش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)
يَمِينُ = قسم۔ داہنی طرف۔ داہنا ہاتھ۔ قوت۔ (جمع أَيْمَانٌ ہے)
أَصْحَابُ الْيَمِينِ = داہنی طرف والے۔

يَنْتَظِرُونَ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ ملتا ہے۔ (مضارع- جمع واحد مذکر غائب)	يَنْتَظِرُونَ = وہ بدلہ لیتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَنْ) يَنْتَالِ = ہرگز نہ پہنچے گا۔ (مضارع منفی مؤكد بہ لن - واحد مذکر غائب)	يَنْتَظِرُ = وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْتَالُونَ = وہ پہنچتے ہیں۔ وہ پاتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	يَنْتَظِرُونَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ انتظار کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْتَالُوا = وہ نہیں پہنچے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)	يَنْتَقِمُ = وہ بدلہ لے گا۔ (مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)
يَنْتَوْنَ = وہ دور ہوتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	(لَمْ) يَنْتَهَ = وہ باز نہ آیا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يُنَبِّئُ = وہ آگاہ کرتا ہے۔ وہ خبردار کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	(لَمْ) يَنْتَهُوا = وہ باز نہ آئے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)
يُنَبِّأُ = وہ خبردار کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)	يَنْتَهُوا = وہ باز آجائیں۔ (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْبَأْ = وہ خبردار نہیں کیا گیا۔ (نفی جحد مجہول- واحد مذکر غائب)	يَنْتَهُونَ = وہ باز رہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يُنَبِّئُ = وہ آگاہ ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّئُ = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
(لَ) يَنْبَلَدَنَّ = وہ ضرور پھیکا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّئُ = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْبَغِي = وہ لائق ہے۔ وہ حق دار ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّتُونَ = وہ تراشتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يَنْبُوْعٌ = چشمہ۔ (جمع یتانیع ہے)	(لَ) يَنْذِرُوا = چاہئے کہ وہ ڈرائیں۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

يُنْذِرُ = وہ ڈرائے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنْسِفُ = وہ بکھیر ڈالے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يُنْذِرُونَ = وہ ڈراتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	
يُنْذِرُونَ = وہ ڈراتے جاتے ہیں یا ڈرائے جائیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	(أَمَّا) يَنْسِينَ = وہ بھلا دے۔ (مضارع بانون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يَنْسِلُونَ = وہ نکل بھاگتے ہیں یا نکل بھاگیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنْسِي = وہ بھلاتا ہے۔ وہ بھلا دے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ فساد ڈالتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنْشَأُ = وہ پالا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)
يَنْزِعُ = تجھ کو فتنہ میں ڈالے۔ ورغلانے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنْشِئُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پیدا کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ بھینکیں گے۔ (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)	وہ اٹھائے گا۔ وہ اٹھاتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ اترتا ہے۔ وہ اترے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يَنْشُرُ = وہ پراگندہ کرتا ہے۔ وہ پھیلانے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ امارتا ہے۔ وہ امارے۔ وہ آہستہ آہستہ امارتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنْشِرُونَ = وہ اٹھائیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ امارا جاتا ہے۔ وہ امارا جائے۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)	يَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرے گا۔ وہ مدد کرے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْسِي = وہ بھولتا ہے۔ وہ بھولے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	(لَ) يَنْصُرُونَ = وہ ضرور مدد کرے گا۔ (مضارع لام تاکید نون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)
يَنْسَخُ = وہ مٹاتا ہے۔ وہ محو کردیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يَنْصُرُونَ = وہ مدد کرتے ہیں۔ وہ مدد کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
	يَنْصُرُونَ = وہ مدد کئے جائیں گے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

مجمول۔ جمع مذکر غائب

يَنْطِقُ = وہ کہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ (مضارع۔
واحد مذکر غائب)

يَنْطِقُونَ = وہ بولتے ہیں۔ وہ بولیں گے۔ وہ
بات کرتے ہیں۔ وہ بات کریں گے۔ (مضارع۔ جمع
مذکر غائب)

يَنْطَلِقُ = وہ چلتا ہے۔ وہ چلے گا۔ (مضارع۔
واحد مذکر غائب)

(إِلَ) يَنْظُرُ = چاہئے کہ دیکھے۔ اسے دیکھنا
چاہئے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

يَنْظُرُ = وہ دیکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا۔ وہ انتظار
کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْظُرُوا = وہ دیکھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر
غائب۔ "نون" ساقط ہو گیا ہے۔)

(لَمْ) يَنْظُرُوا = انہوں نے نہیں دیکھا۔ (نفی
مجمد۔ جمع مذکر غائب)

يَنْظُرُونَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ وہ
مہلت دیتے ہیں۔ وہ مہلت دیں گے۔ (مضارع۔
جمع مذکر غائب)

يَنْظُرُونَ = وہ مہلت دیئے جاتے ہیں۔ وہ
مہلت دیئے جائیں گے۔ (مضارع۔ مجموعہ۔ جمع مذکر
غائب)

يَنْع = میوہ پکنا۔ مراد کو پچھنا۔ (مصدر)
يَنْعِقُ = وہ چلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَنْعَضُونَ = وہ مٹکاتے ہیں۔ وہ مٹکائیں گے۔
وہ سر ہلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْفُخُ = وہ پھونک جاتا ہے۔ وہ پھونکا جائے گا۔
(مضارع۔ مجموعہ۔ واحد مذکر غائب)

يَنْفُذُ = وہ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ ختم ہوگا۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(إِلَ) يَنْفِرُوا = تاکہ وہ نکلیں۔ کوچ کریں۔
(مضارع۔ منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَنْفَضُوا = وہ پراگندہ ہوتے ہیں۔ وہ پراگندہ
ہو جائیں۔ وہ بھاگ کھڑے ہوں۔ (مضارع۔
منصوب۔ جمع مذکر غائب۔ "نون" گر گیا ہے۔)

يَنْفَعُ = وہ فائدہ کرتا ہے۔ وہ فائدہ کرے گا۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَنْفَعُ = ہرگز فائدہ نہ دے گا۔ (مستقبل
منفی۔ موكد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

يَنْفَعُونَ = وہ فائدہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع
مذکر غائب)

يَنْفِقُ = وہ خرچ کرتا ہے۔ وہ خرچ کرے۔
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(إِلَ) يَنْفِقُ = چاہئے کہ خرچ کرے۔ (امر۔ واحد
مذکر غائب)

يَنْفِقُونَ = وہ خرچ کریں۔ وہ خرچ کریں
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْفِقُوا = وہ خرچ کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْفُوا = وہ نکال دیئے جائیں۔ وہ جلا وطن کئے جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقِذُونَ = وہ چھڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقِذُونَ = وہ چھڑائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقِصُ = وہ کم کیا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَنْقُصُوا = انہوں نے کم نہیں کیا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يَنْقُصَ = وہ گر جائے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقُضُونَ = وہ توڑتے ہیں۔ وہ توڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْقَلِبُ = وہ الٹ پڑتا ہے۔ وہ لوٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَنْقَلِبَ = وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقَلِبُونَ = وہ پھریں گے۔ وہ الٹیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْكُثُ = وہ توڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْكُثُونَ = وہ توڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْكُحُ = وہ نکاح کرتا ہے۔ وہ نکاح کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْكِحْنَ = وہ نکاح کر لیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَنْكِرُ = وہ انکار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْكِرُونَ = وہ انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْهَى = وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْهَوْنَ = وہ منع کرتے ہیں۔ وہ منع کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُئِنِّبُ = وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ رجوع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

ی - و

يُؤَاخِذُ = وہ گرفت کرتا ہے۔ وہ گرفت کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَادُّونَ = وہ باہم دوستی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤَارِي = وہ چھپاتا ہے۔ وہ چھپائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

<p>ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب) یُؤْتِقُ = وہ باندھے گا۔ وہ مضبوط کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) (أَيْتَمًا) يُوجِدُ = جدھر وہ متوجہ ہو۔ وہ متوجہ کرے۔ روانہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب) (لَمْ) يُؤَخَّ = وحی نہیں بھیجی گئی۔ (مضارع مجہول نفی جمد۔ واحد مذکر غائب) (آخر سے "ی" گر گئی) یُؤَخِّي = وہ وحی کیا جاتا ہے۔ وہ وحی بھیجا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) یُؤَخِّنُ = وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب) یُؤَحِّی = وہ پیغام بھیجتا ہے۔ وہ وحی بھیجتا ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) یُؤَخِّدُ = وہ لیا جاتا ہے۔ وہ لیا جائے گا۔ وہ پکڑا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب) (لَمْ) يُؤَخِّدُ = نہیں لیا گیا۔ (نفی جمد مجہول۔ واحد مذکر غائب) یُؤَخِّرُ = وہ دیر کرتا ہے۔ وہ موخر کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) (لَنْ) يُؤَخِّرَ = ہرگز نہیں مہلت دے گا۔ ہرگز موخر نہ کرے گا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)</p>	<p>(لِ) يُؤَاطِلُوْا = تاکہ وہ موافقت کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب) (آخر سے "ن" گر گیا) یُؤَبِّقُ = وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ ہلاک کرے گا۔ وہ تباہ کرتا ہے۔ وہ تباہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) یُؤَبِّتُ = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ وہ دے۔ (اصل میں یُؤَبِّتُ تھا) (مضارع۔ واحد مذکر غائب) (لَمْ) يُؤَبِّتُ = اس نے نہیں دیا۔ (مضارع نفی جمد معلوم۔ واحد مذکر غائب) یُؤَثِّی = اس کو عطا کیا جائے۔ وہ دیا جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب) (لَمْ) يُؤَبِّتُ = اس کو نہیں دیا گیا۔ (مضارع مجہول نفی جمد۔ واحد مذکر غائب) یُؤَثِّنُ = وہ دیتے ہیں۔ وہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب) یُؤَثِّنُ = وہ دیئے جائیں گے۔ وہ دیئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب) (أَنْ) يُؤَثِّنَا = وہ عطا کریں۔ (مضارع منصوب بہ أَنْ۔ جمع مذکر غائب) یُؤَثِّی = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) یُؤَثِّرُ = وہ نقل کیا جاتا ہے۔ وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب) یُؤَثِّرُونَ = وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے</p>
--	--

يُوَخَّرُ = وہ ملت دیا جاتا ہے۔ وہ تاخیر کیا

جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُوَدُّوا = وہ چاہیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع

مذکر غائب)

يُودِّ = وہ ادا کر دے۔ (آخر سے ”ی“ گر

گئی) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُودِّ = وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ دوست رکھے

گا۔ وہ آرزو کرتا ہے۔ وہ آرزو کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُودُّونَ = وہ چاہتے ہیں۔ وہ چاہیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْذَنُ = اجازت دی جائے۔ وہ اجازت دیا

جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْذِنُ = وہ تکلیف دیتے ہیں۔ وہ تکلیف

دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْذِي = وہ تکلیف دیتا ہے۔ اذیت دیتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُؤْذِيَنَّ = وہ نہ ستائی جائیں گی۔ (مضارع

مجہول۔ جمع مونث غائب)

يُورِثُ = وہ وارث کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُورِثُ = وہ میراث دیا جاتا ہے۔ (مضارع

مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُورِثُونَ = وہ ولیوں میں کھڑے کئے جائیں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤَسِّفُ = ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت

یعقوب عليه السلام کے بیٹے تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے

مصر میں بادشاہ ہوئے وہیں انتقال فرمایا۔ (اسم علم)

يُؤَسِّسُ = وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُؤْصِي = وصیت کی جائے۔ وصیت کی گئی۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يُؤْصَلَ = یہ کہ ملایا جائے۔ (مضارع

منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْصِي = وہ وصیت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُؤْصِنُ = وہ وصیت کر جائیں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

يُؤْعِدُونَ = وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ وہ

ڈرائے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

يُؤْعِظُ = وہ نصیحت دیا جاتا ہے۔ وہ سمجھایا

جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْعِظُونَ = وہ نصیحت دیئے جاتے ہیں۔ وہ

نصیحت دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

يُؤْعُونَ = وہ نگاہ رکھتے ہیں۔ وہ دل میں

رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوفٍ = پورا پورا دیا جائے گا۔ (مضارع

مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُوفِي = وہ پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔

واحد مذکر غائب)

يُوفِضُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يُوفِّقُ = وہ توفیق دے گا۔ وہ موافقت کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوفِّكُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُؤْفِكُونَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

(وَل) يُؤْفُوا = چاہئے کہ پورا کریں۔ (مضارع

مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْفُونَ = وہ پورا کرتے ہیں۔ وہ وفا کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْفُونَ = وہ پورا دیئے جاتے ہیں۔ وہ پورا

دیئے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْفَى = وہ پورا پورا اجر دے۔ وہ پورا پورا

اجر دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(ل) يُؤْفَيْنَنَّ = وہ ضرور ضرور پورا پورا دے

گا۔ (مضارع لام تاکید نون ثقیلہ۔ واحد مذکر

غائب)

(مَنْ) يُؤْفَى = وہ بچایا گیا۔ (مضارع مجہول

مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُوقَدُ = وہ جلایا جاتا ہے۔ وہ روشن کیا جاتا

ہے۔ وہ سلگایا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوقَدُونَ = وہ آگ دھونکتے ہیں۔ وہ سلگاتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يُوقَعَ = یہ کہ وہ ڈالے۔ وہ واقع

کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوقِنُونَ = وہ یقین کرتے ہیں۔ وہ یقین کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤَلِّ = وہ بیٹھ پھیرے گا۔ وہ موڑے گا۔

(”ی“ گر گئی۔ مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَلِّجُ = وہ داخل کرتا ہے۔ وہ داخل کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُؤْلَدَ = وہ نہیں جنا گیا۔ (مضارع۔ نفی

بلم مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْلَفُ = وہ ملاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُؤْلُونَ = وہ بیٹھ پھیرتے ہیں۔ وہ بیٹھ پھیریں

گے۔ وہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگیں گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يُؤْلُوا = وہ پھر جائیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع

مذکر غائب)

يُؤْلُونَ = اہلہ کرتے ہیں۔ یعنی قسم کھاتے

ہیں کہ اپنی عورت کے پاس نہ جائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

مسئلہ - مذہب خفی میں جو مرد ایلاء کرنے والا چار مہینے کے اندر رجوع کر کے عورت کے پاس گیا عورت حلال ہو گئی اسے کفارہ دینا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ معاف کرے گا اور جس نے باوجود قدرت کے چار مہینے کے عرصہ میں رجوع نہ کیا عورت سے ہم صحبت نہ ہوا طلاق بائن ہو جائے گی عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی۔ مگر شافعی۔ مالکی اور حنبلی کے نزدیک چار مہینے گزرتے ہی طلاق نہیں ہو جاتی بلکہ اس کے بعد بھی کفارہ دے کر رجوع کر سکتا ہے اگر پھر بھی رجوع نہ کرے تو عورت قاضی کے یہاں دعویٰ کرے کہ شوہر رجوع کرے یا طلاق دے۔

یَوْمٌ = دن۔ روز۔ وقت۔ (جمع ایام ہے)

یَوْمُ التَّلَاقِ = ملاقات کا دن۔ (مركب اضافی) ”ی“ گر گئی

یَوْمُ الْفَصْلِ = فیصلے کا دن۔ قیامت۔ (مركب اضافی)

یَوْمَئِذٍ = آج کا دن۔ اس دن۔ (مركب اضافی) اصل یَوْمٌ اِذْ كَانَ كَذَا ہے

یَوْمَرُونَ = وہ حکم کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْمِنُ = وہ ایمان لاتی ہیں۔ وہ ایمان لائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

(لِ) یُؤْمِنُ = چاہئے کہ وہ ایمان لائے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

یُؤْمِنُ = وہ ایمان لاتا ہے۔ وہ ایمان لائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) یُؤْمِنُ = وہ ایمان نہیں لایا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یُؤْمِنُوا = وہ ایمان نہیں لائے۔ (نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْمِنُونَ = وہ ایمان لاتے ہیں یا ایمان لائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

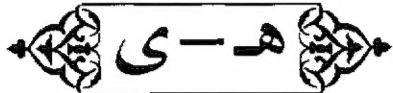
(لِ) یُؤْمِنَنَّ = وہ ضرور ایمان لائے گا۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) یُؤْمِنَ = وہ ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ (مضارع موكد۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) یُؤْمِنَنَّ = وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ (مضارع۔ با لام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یَوْمَئِینِ = دو دن۔ (اسم تثنیہ) (واحد یَوْمٌ اور جمع اَیَّامٌ ہے)

یُؤْنَسُ = ایک پیغمبر کا نام ہے جو مچھلی کے پیٹ میں چالیس روز رہ کر زندہ نکلے۔ (اسم علم)



(مَنْ) یُهَاجِرْ = وہ وطن چھوڑے۔ (مضارع)

مُزَوِّم - واحد مذكر غائب

يُهَاجِرُوا = وہ ہجرت کریں۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

يَهْبُ = وہ بخشتا ہے۔ وہ بخشے گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَهْبِطُ = وہ گرتا ہے۔ وہ اترتا ہے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَهْتَدُونَ = وہ راہ پاتے ہیں۔ وہ ہدایت پاتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

(لَمْ) يَهْتَدُوا = انہوں نے ہدایت نہ پائی۔ (مضارع نفی جحد - جمع مذكر غائب)

(لَنْ) يَهْتَدُوا = وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے۔ (مضارع بالن نائب - جمع مذكر غائب)

يَهْتَدِي = وہ ہدایت پاتا ہے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يَهْدِ = اس نے نہیں راہ دکھائی۔ (مضارع نفی جحد - واحد مذكر غائب)

يَهْجَعُونَ = وہ سوتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

يَهْدِ = وہ راہ بتاتا ہے۔ وہ راہ بتلائے۔ (”ی“ گر گئی) (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَهْدِي = وہ راہ بتایا جاتا ہے۔ (مضارع - مجہول - واحد مذكر غائب)

يَهْدُونَ = وہ راہ بتاتے ہیں۔ وہ راہ بتائیں

گے۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

يَهْدِي = وہ راہ بتاتا ہے۔ وہ راہ بتائے گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَهْدِي = وہ صحیح راہ پاتا ہے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب) (اصل میں يَهْدِي تھا ”ت“ کو ”د“ سے بدل کر ادغام کیا اور ”ہ“ کو کسر دے دیا۔)

يُهْرَعُونَ = وہ دوڑائے جاتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

يُهْرَمُ = وہ ٹھکست دیا جاتا ہے۔ وہ ٹھکست دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذكر غائب)

(لِ) يَهْلِكُ = وہ تباہ ہو جائے۔ وہ مرے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يُهْلِكُ = وہ ہلاک کیا جائے گا۔ وہ تباہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذكر غائب)

(لِ) يُهْلِكُ = وہ ہلاک کر دے۔ وہ مارے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يُهْلِكُونَ = وہ ہلاک کرتے ہیں۔ وہ خراب کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذكر غائب)

(مَنْ) يَهْنُ = جس کو وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع - واحد مذكر غائب) (اصل میں يَهْنُ تھا)

يَهُودُ = یہود۔ (جمع - واحد يَهُودِي ہے)

يَهُودِي = یہودی۔ یعنی حضرت موسیٰ ﷺ کا امتی (اسم واحد) (جمع يَهُودُ ہے)

يَهَيِّئُ = وہ تیار کرتا ہے یا تیار کرے گا۔

<p>ی-ی</p>	<p>ی-ہ</p>
<p>جمع مذکر غائب</p>	<p>(مضارع - واحد مذکر غائب)</p>
<p>ی-ی</p>	<p>یہُجُ = وہ شک ہوتا ہے۔ وہ زور پر آتا ہے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)</p>
<p>(لَا) یَسْتَسْ = ناامید نہیں ہوتا ہے۔ (مضارع منفی - واحد مذکر غائب)</p>	<p>یَهْجُمُونَ = وہ سرگشتہ ہوتے ہیں۔ وہ تیراں و پریشان پھرتے ہیں۔ بے راہ چلتے ہیں۔ (مضارع - منفی - واحد مذکر غائب)</p>

ISHAQ SALFI ATTOCK